

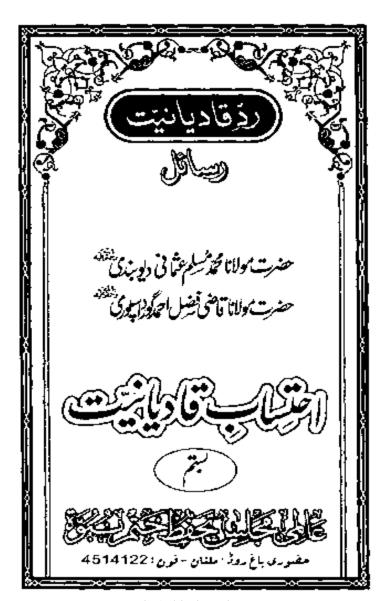
رسائل

حضرت والنا تحريط عثاني داوبندي مخطوط المعرفي المعلقة المعرفي المعلقة المعرفة المعرفة





www.besturdubooks.wordpress.com



بسواله الرحس الرحيما

عرض مرتب

المصدلله وحده والصلوة والسلام على من لا نبى بعده الما بعدا محتل الله رب العزت كفتل وكرم سنه شهاب تاويات كى بيسوس (٢٠٠ جلد المجرّ فرمت ب- آن سن دربادري قمل جب به مؤثرون كياتي توقويس محى شقاكه تاسخ الرائع في سند مع دوجات كاراس برانة دب العزت كاجتنا شرادا كياجائي كم سهداميد ب لكن شكر دو لا زمد مكارك كتب الشقائي عرية فيش سرة وافرا كي بحد

ا کی جند میں مفرست مولانا محد سلم و بندی هیاتی کی کتاب (۱) مسلم پاکست بک اور جناب قامنی فقتل: حمد گورد اسپوری کی وه کتابین (۲) محمد فقتل رضائی (۳) جمعیت خاطر شال مشاحت جن ب

· تعادف مسلم يا كن بك

مناظر اسلام مفرت موفانا محد امین او کا ژوی مرحوم اس مرحله پر بهت یاد آر ہے میں مانہوں نے بار بااس تبال کی اشاعت کی ابہت جنابا کی اور اشاعت کے لئے بار بارتکم www.bestdradbooks.wordpress.com فرمایا بھٹے ہے کہ فقر رزرہ فرائد الدرج ہوا گھ جری۔ لیکن کسل اسر سرھ ہون جاو خاتھا ہے بھی قرمفرٹیس ۔ واقعی ہے کا ب اس قابل ہے کہ قابل فقر دجان کرا ہے پڑھا ہائے ۔ لیکن اس کے لئے بھی قو قابلیت ورکا رہے ۔ '' ہیں قواس قابل ندھا'' الفراقوالی نے قبول فرمایا کہ ''کاب چینے کے قبل ہوئی۔

ایسے وقت ایس جہنے ، نان ہے کہ اس کے چھ ہے گی ایمیت بھا گئے والے مول نا وکا زون کا اس ویا ہی ٹیس رہے۔ وہ ہوئے تو اس سے دیا ڈس کا انعام لیڈا۔ لیکن وہ حیات اموات کے قائل تھے رحق قبل ان تک پینچر پہنچا دیں کرتے ہیں کے لیک انداکی خادم نے معرکہ مرکز ایا ہے قوائیس ڈوٹی ہو۔ والیت اور سے ٹیک بخت تھے کہ بقیناً جبلے می خوشیال سمیت رہے ہوں گے۔

کیجی اشاعت ۱۳۵۱ ہیں اب دورری اشاعت ۱۳۵۸ ہیں گو است سفیسال بعدائل کا دو بار دستقر عام پرآ تابقیف آ گئی این دی ہے۔ در زرآ خیرے پر کتاب عمر میں کئی تھے ہے ہوئی ہے رائینے سے بودن کے ساتھ استعدائے نے دالوں کے ساتھ بوجوتا ہے دو میر سے ساتھ اس۔ کتاب نے کیا ہے۔ میں سے بھی محدب شیشہ (کلاس تما) سے لاائی ڈزی اللہ تفاق نے کرم کا شعاط کی کدرخ وجو گئے۔ اس رام کہائی بیان کرنے سے اسیع تمثق دو نے کا تورت میں کرنا مقعود شین روفتا و سے استدعا کر لی ہے کہ بیر کماہ بھر بچر طلی ذشے و ہیں۔ تاویلانا ک سے اعتراضات کو عبار منتورا کرنے کے لئے اس سے استفادہ از جم اخرور ک ہے ۔ بھی دہر ہے کہ معترب مولا عاممہ این اوکا زوز کا اس کی خیاعت کے لئے ہے تجرار رہیجے تھے۔

لغارف إكلمه فطل رتماني بجواب اوبأم قادياني مهاهما ه

حفرت مولانا قاض لفنل احتراسا دب موردا سپور کے بابی تصدیم زائلام احترقادیائی کے استعمر تصد لد صیانہ کے حکل پولیس میں کورٹ انسینز تھے۔ مرز ا قادیائی کے بزے بیشے مرز ا قادیائی اتر کے راتھ مان موسائلہ الاس احترقادیائی بھی گورد بیور کے تھے۔ اس کے مرز اقادیائی کے بہلام راتہ شلع اور مرز کے بیٹے سے تعلقات کے حوالہ سے گویا '' گھر کے بجیدگ' مرز اقادیائی دئی مال سے زیادہ کو مدرز مادر ہے۔ لیکن کی ہوسکت کی اثر میرکا حوصلات کو بیک

یہ کتا ہے اپنی بعض خصوصیات کے باعث رہ تادیا نیٹ کی دیگر بٹراروں کتب میں اخرادیت رکھتی ہے۔ مثلاً

ا میں میں محمال کیا ہے ۔ اوس محمال ہے ۔ اور داندین مشرعت نکاتی ہے۔ کلے فشل رحمانی استان ہے) زنوان اورام قاویا کی (mim ہے)

۳۰. مرزائے (ادالاہ ہام ۱۹۸ فرائی باطلاہ المام ۱۹۸ فرائی باسم ۱۹۰ فیل کہا کہ المیری المام والے میں گئیا کہ المیرے ول میں ڈالا گئیا ہے کہ اس وفت بڑواس ماجز کے تمام دیا ہیں غلام احمد قادیا کی کسی کا بھی ٹام بھیں۔'' مؤلف کراس نوائے دیائی کو جبت گراکم اس یو دومرے غلام احمد قدیل کو بھیادیا۔ وے کرمرزا تا دیائی کو جبت گراکم اس یو دومرے غلام احمد قدیل کو بھیادیا۔ ا سرائلو عن مردا تا ديان كالتب ورري

🔅 🔻 انجام آهم

لان 💎 كنتوب مرزاح في منام عدر ومشاركي تبتد

کا جواب تکھیا اور ان تیجوں کا جو سے خلاصے ورین کرنے ان کے جوابات کے لئے مرز اگی کتب اور مرزا کی تحریرات سے کا مالیا ہم زاتھ ویا لی کو متعاورات کی جیمیز معمرزا کی رہی اور مرز اکا طلب مرز کا جو ہم زرگن چیشت وکی کئیور سائزات ہے۔

یا کتاب ۱۳۳۳ ہے (۱۸۹۷ م) میں اول بار شائع دوئی۔ چیمیا نوے برس بعد ۱۸۹۸ میں اور است شائع کیا اور اب بارسوم میں جس جمع نظافتم ہوت صدر دفتر ملتان نے دومری برعکس کے سراہت شائع کیا اور اب بارسوم ۱۳۶۸ ہے میک نمیک ایک موجود ویرس بعد شائع کر رہے ہیں۔ یوکیوٹر ٹیریشن ہے۔ موالہ جات کی مجر سے محقیق کے ساتھ اس کی اشاعت پر رہے کر بھی موز ای رہائی کو جرزے میں کہتے طاحت از ہام کیا میں ساتھ وکرین دیکھیں سے کہ نے لیس السیکر کورٹ سے مرز ای ریائی کو جرزے میں کہتے طاحت از ہام کیا سے 2 مطاح مدانلہ او کا بو آخر آل

مغارف بمعيت خاطر

ا من جدد میں تیسری کتاب بعدیت خاطر ہے اس کے منتقبائی کا خی ختنی احما محررہ اسپوری جی الد 1949ء میں کوئی بار شاکن دوئی تو ناشر النے اس مانسار مرق پر خود ہے تھار فی نبطانہ

الاس أيك أنوب كي تين لا مرقول به

الموت فاخرا ١٣٣٣.)

الله 💎 🔞 وو أَشِيرُ وإنْ كالإورار والاحتيار (١٣٣٣م.)

ا تو ہے۔ اس جامہ (۲۰۰ وزیر) کے تاثیر باتین جامہ دیں کی فرد معدد سے دلی کی تا کہا ہی خرج جدودن سے اعتماد مداور میں ہے تاتی آمی کی جو یہ جو لیکن جا انزائع کے رام سوالہ اور جو تا انزائع کے اور سے دوگائے

> يا رب آه کري ادبيل آه کريم صد څکو که جمعهم سيان او کريم

الورنس اقتلع لقدامها بالأمريون عاملاها 1870 مرارة بالإقال 1970 مد

منت لك الرحمن الرحيم!

اجهالی فیرستاخنساب قادیا نبیت جلد ۲۰

وشرري و

ا مسلم يالت بُل الشائب الشاعون في مسلم ويالري ال

ا محرفط دری احت داره زمنی نسل در ۱۳۵۸

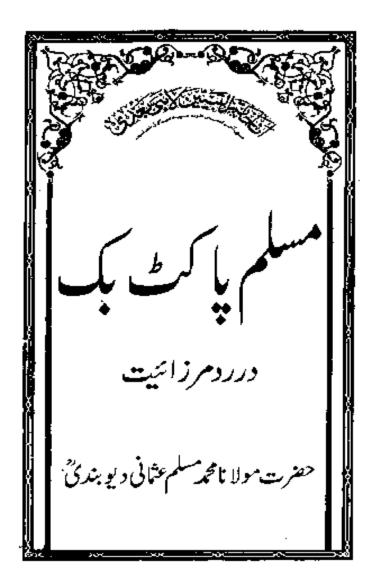
المراجع المراجع

أبارك القراب قرار نيت جلد (٢٠١٦ - الفراعة ١٤١٥ الشامر) إلى ١٠٥٠ - ١٠٥١

ضره رمي الدان !

الراصد منذاً فريم عن 19 سنة أكدا فساحية الوايت أق ثن

الجندول في بإيختفيد وفيت كي فدرس في في قيل ما طرق عيدا:



ومنز اللخالر حمن الراسية

تقریظ : شخ النفیر والحدیث معرست مولا ناشیر محدسا حب مثانی مادے بھائی مادے بھائی مادے بھائی مور کا مسلم مثانی دیو بندی (فاضل دیو بندی سے اپنی سنم پاکٹ بک کا مورد کی الم مسلم مثانی دیو بندی (فاضل دیو بندی کا م کیا ہے۔ مرز انیول کا مسودہ کی الم مسلم بالک بھا۔ دی کا فرض افار مولوی معا حب موسوف کے تم سے ادا زوا بسلم پاکٹ بک کی انی مورد کی افرض افار مولوی معا حب موسوف کے تم سے ادا زوا بسلم پاکٹ کید کی انی مورد کی الم مورد کی ایس مورد کی ایس مورد کی تعام میں مورد کی تعام میں مورد کی ہوئی ہوئی کے در کی تعام میں مورد کی در مورد کی در مورد کی مورد کی در مورد کی در

الراقم شمير الرحاني ويويندي ٣ ارمضان السارك ٢٥١ هـ

> تقريظ جنّب بولوگ صيب الله صاحب امرتسرگ مافظ كتب مرزاكيد الحمدالله رب العالمين - والصنوة والسلام على خانم النبيين -وعلى آنه واصحبه الحمدين!

مسلم یا کت بک معتقہ جنا ہے مودا ناخر مسلم صاحب دیو بندن کو جس نے شروع سے آخیر نکسہ دیکھا فرق مرزائیے کی آرہ بدائشن صور پر کی گئی ہے۔ نظاق آب رفتح سین سین سے طلت خاتم سے وقیرہ پر عالمانہ بجٹ کی گئی ہے۔ مرزائیوں کے وحتراضوں کے جواب بھی بخولی دیے گئے جس۔

شن بنٹ س کتاب کے وہ حواسلے جو سرز اغلام احمد قادیاتی کی کتابوں سے ، خواجی ویکھے اور حسل کتابوں سے مقابل کئے ۔ اکٹر منج پائے۔ جوغلاہ تھے ان کا صوت نامہ کتاب کے ساتھ دلگا دیا گیا۔ اعتد تعالیٰ سے دعاست کریا کتاب مرز انہوں کے لئے بدایت کا فراجہ ہوتے ہیں! خادم دیمی رسوں القد ما ابز حییت انڈ کھڑے وقتر نہر امر تسر

مسمالة الرحمن الرحيما

الممدللة وسلام على عداده الذبن صطفيا

قصيده ثنائية اعتقارية

بسا عصاحت العنود والإحسال والكرج القد عملت بايد مسائل الامدا الت حينان الانتشار كي والت تيري تعيين قبريك وبريام بين ر

ا مستقبع على الذيب المواض المنه بالكواء الذي على لأبول الفصل والنعم!! غيرات كناءول بنصار كرافر الورقص في إلى رسمت كرام والان الناف الله الله

ی الانت میں میسی السعود فاطیعہ موان کفوت او مثال ششو مصتبہ! تمام محلوق تیرے اسمان کی الی ہوئی ہے۔ اگر چان کے حصاء کے جوز تیری شکر کا ادکی ہے۔ قاسریں ۔

نسفيصل و لا تنظو الى حااكتسبقه ؛ ان الكرية ليوحى الستوباللم؟ تَوَاسِيَةُ عَمَّلَ عِنْهُمُ عَنْهِ حَسَّمًا يَوَانَ كُونَا كُيْدَاكُومَ كَامَ جُمُّمٍ يَكُنَّ إِنْ كَمَا جَدَ

كم من خطباء عنت فصلك محتف المأ ادر بالعفو منك لما ثوا. تيرافقل ورغوك ما خانه وارق كل مقيقت ليمار.

لاحدومت الانافق على موقع ، والايقفط الواحق الامرمعجم أشر "مُنْهَادِهِي اول ورج ي دممت كاسيداداً هي قرآن كيتاب كردمت سينا ميدندونا جائية ...

تسعيشك من خدش العربية خامة ، يكان يصبيق الصدير من سؤمائم؟ شماكنايورست تكسة أنهايورس وانجال كفوف سدال فناجاء بيد

وان خساف کا آلاد خس الاشمی سر حدید و الاکن عفوان اکثر عددخاند !! اگر چاز مین میر ب که تولیاک کنوت سے قلب ب انیکن تو پاکر نے واقع کے واسطے تیرا طواس سے کنی زیادہ ہے۔

فيلا منقك لي الااليث ميلا دةً ؛ فقطر دني أن ششت أن شفت تفعمي! تيريت والوركز في يُعولُ جُنْشِي ديجُهِ التي دينج كرفعاؤن پر يُصدراد ب ياموركرك بخروس. بالدو عدام على المحلوق قاطعه - والايعوب الذوعن عبيمه في الطلام! الساعة تم جهان تيري عمل بشراعة عرق دائد تش عن واتأن عمل تيري تعريش بإثيره تعيد .

الانست الله بينس مغلك و احد ، وينجري قنصاءك مالاكوران في الاهم! لآسياش الراكية فدائب والقفاك بناءاتي كالسمت في كرات .

ا فسنسن حافظه كالفحار قط ولا - يمن رداك على الاستباب من فشم " تيرايج أأن ُ مَرْدُر كَ فَالنَّ أَسِيدُ كُلُونَ فَأَكُن لِي

مسيست عشقي المعالات امن الإحياماء المعلنة البن مرام آمة مثل أمام؟ الأسفام بالبياري: فإ فاقتام؟ مأ يستيام بالأكراكام ي ميب شاميم إمرام؟ مريم أكب

" بعضلت عضا للحلق (عظم همة - النواب المقوع عن الحبرة قلل م" الجم وي كي الخي والراحقان والسياقيم ويك بحيث ثن الشكر وي

ا تسجيلي تدبيت و من تعتاع نعيده ، عن الدينة الوقائي مه يوم قادم ا قال: ورزنروكرا جادر بعض أولارات كالمردوارة أي ش أثيبًا بـــــــــ أكر أوتيا معالك زند أكر أراء

والله بالمعلى هيئ شدع وسنانة ، قال ينطرق المصاد تحرق من العم" الرُّيِّتُونِّ مِن اللهِ مِنْ مُن مُونِ اللهِ ودرم الله الله أَمْ كُونِّ وَاللهِ عَلَيْهِ وَدِيرٍ اللهِ اللهِ م

حمانيلاً كالميسان وحه اصطفاهه و العصليد حيرالعيمين لها سم! اش نے الفرت ابر قم الدمول وتنا يليم العام مرمانت فيدا، ها دائن مب ستا فيلل كوج الحمائم عرابع بن آدك ها سفات شاريد

مستعدد بسيد الكودين الرسلة - خال حلق من الاعراب والعجوا". ووكرنَكُ ووجان شير الراس كن كراسا وأم وأول كي وابت كنوا بنظائها.

ا نبيود القطعة بعد تثبيل لها ١٠٠ وحي من الحكوكان اومن الحكم" السِيَّجِيَّةُ كَالِمِدَةِ عَامَا مِنْ أَتَّقَعُ مَا يَادَ، أَنْ هَا تَاحَقُهُمَاءِ وَهُلَّاتِهِ .

العيسي سينائي أحراً تشرحكمه - ينسق السوة لأبيدي مَن العدم!

ا میں ضرور قرار میں گئے۔ خور میں این کے خاصر ہوائی یا گوئی اور میں کیلی ای جائے گئی جو گھڑ ایوان کے فاوق موسان میں تیز مصامیات وگئے یہ

و ال عبلا مسطح الفلاك مستحكموا السيديا فو في عوض مين سالفدم الأ الرئيس ميدالمان أن من من ميني من الله في منافيل ما أن كريم عمرون في دامت وشي الخطري ميني م منعد العشيق المناما للمقومة الرومان مناوجهان لاب معقد العمران مناقرات الرئيسة والمسائز وكران التذارم إرك ووادران مناه كاركرمية والوس تواويخل في وي كريات

والصاً لنا العه شعل العقومة الداء منت معتلة عار وها ننده خاده المهدّ أمرين الولاك بخنوس من السرون من أمن من يجع منتورك غادى القتيار كرني بحس روز تراست الور يقي في كيفة مردة من أن م

عس منال النابل النميل موانه ؛ وأطهر في القرال طالم يتحكم الإساب. • إِنْ كُنُ وَإِنْ رَاسَتُ مِنْ مِنْ أَنْ إِنْ فَيْتَالِ عَلَيْنِ عَنْ إِنْ أَسُلُ وَقُلِّ وَإِنْ ا

حبلاف رئسول الله البيخ الهنوى - وعسوت طبو النبي المكيء الرول التَّبُّكُ فَيُ الله سَامُدِ فِيهَا إِنْ فَاللهُ عَنْ الرَّادِينَ فَالارتَّمَالُ إِنْ فَالْتُعَالِّمُ وَمِلْ ا

و قبلسم آسات سيلا نكة الريء فبالك ملعون وقود بتهمم "آافان للأمل بُقَادُ بِعَدُ مِعَالِمُونَ أَرْقِ النِّبِيِّتِ بِهِ اللهُ أَيْ الريدَاء في فع براء (١٠٥٠ أَنَّ كَا يَكُرُّ عَ مِهِ ا

ا منه العبدون الاراطق الطلبات منها، عليه السلام الله عدة ما تم ا جميعة ما ذكن وأرام ي وفي في الي حيد حاصيرها أن وصف فالل م في مستهد

عملی آل الاحیار و الصحب کلهم عداستو ارز و ع آنله من قطوة الدم ا آ پِینَکِنَّهُ کی اولامه رموستوں نے رحمت (زل ہو: نیوس نے اسلام کی تیمنی کواسینے قوان سے میٹج سبند

عملي كل من كانوا على سمقهد رساء هانوا عن العوت والا صياف والقلم الدن يرجى بشون في المرايق في القلم الماريق التواريق التواريق المشارك المناسك والماريق المناسك المناسك

نسكفل الهي مسلماً خيراً حندة الاحراطط يحرج الله من فداً استالداً ملمكان تديات التي المواقعة المستخصرة المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة ال

پېلد باب! تخفیق غدامهب در واروحیات مسلح علیه واسلام

الف مسموان ورخمارتی کا ان دایا تو ایا تی بی کاف به کا استان استان

ب منام سلمان اورا کشر قدیم نسازی کا بینتمبیده سے کہ دوسوئی پر مطابقاً نہیں چے حالے گئے۔ ماکسو لادینے سے پہلیون کا سان پر فعالیا گیا۔

ٹ ۔ پھر مسما وال میں ہے جھٹول کا بیٹیال ہے کہ دور نتے جس فی کے وقت مورے تھے باان پر موت طاری کردگ کی محک اور آسان پر لیے جا کران کوزندہ کردیا گھے۔

ہ نہودی کہتے ہیں کہآ ہے کومول دے کر درد یا گیا اور آ ہے کی تحق مول سکے ۔ جعدز بھن بھی دفن کروی کی اور س کارٹی آ میاتی کئیں بھوا۔

قرض میود یون کے موسسمان در نساری میں ہے کو گفتی بھی انترت میں علیہ السام کی موجود دیا ہے ادارہ ہے ہی مسلمان در نساری میں ہے دینی المبر نے تو دہ ہے کہ بھی السلم کی موجود دیا ہے اور آ ب کے رفع جو مائی ہے انترامیں ہے دینی آئی ہے ہم زائی ہے، عت کا مشعوب کیا ہے ہم زائی ہے، عت کا مشعود میں یارے تی وقت کا مشعود ہیں اور نے تیں وقت ہے جو میود یون کا ہے۔ تیم اور منازت ہی تیں کہ واقع سلیب کے جدم معرف جینی طبیال میں اور نان کا اس پر مرتا تسلیم تیم کرتے اور کہتے ہیں کہ واقع سلیب کے جدم معرف جینی طبیال المارہ اپنی طبعی موت مرے ہیں یہ جین الرمان ہوا ان تی میں میں یہ جین الرمان ہوا ہے۔

ا من "الصعودالآدمى مبدئة الى السماء قد ثبت في امرالمسيح عيدسي من مريم فنائمة صعد الى السماء وسوف يعزل الى الارض وهذا ممايوافق النصارى علية المسمين فالهم يقونون ان المسيح صعدا لى السماء ببدئته وروحته كمنايقوله المسلمون ويتولون انه سوف ينزل الى الارض ايضناً كما يقوله المسلمون وكما اخترته النمى التي قى الاحاديث الصحيحة ليكن كثيراً من النصارى يقولون انه صعد بعدان صب وأنه قاء من القبر

وكثيبر من البهود مقولون انه صابحو مربقرين فيرد وأعاالمعلمون وكثير من السمياري فيقولون إنه لم يصلب ولكن صعد إلى لسعاء بلاصلت والمصلمون ومن وافقهوهن المصاري بقولون انه بثرن الراءالارخي فني بوم القيامة وأن نزونه من شراط السامة كمادل على والك الكتاب والسنة وكتبر من الخصياري يتفتولون أن نزوته هو يوم الفيامة وانه والله الدي يجاسب - (المواد الصحيح و : من 22 · · · 24 مك النال غيخ الاصلام الحرام .) "وقين أمانه الله سنم ساعات ندرفعه الى المعادواليه المبساري آل عبران ص ١٥ رم آسا باعيس الي متومك) دهبت البصاري `` أقبال وهيدا فتوقع الله عنسي فيفاساعات بن الغهار ثو الحياء شورهجه الله انبه وقال مجدون أسحرق ان المصاري مرعمون ان الله تتوفاه سبع مناهات من النهار نو المعاه ورفعه المه أعتمسر س كنير مي٠٩٠٠٠ طبع بدورت (م أبد الله مترفيك ومعامرهن ١٠٠) بم أبب يتفسم الم متوهبك والقبط ١٠٠ الأصال المحافظ العن عنفر العبيقلا في يل للميمن التميير عن ٢٠١ ء كتاب الطلاق) أأو ها رفع عنسي فانفق صحاب الأخيار و التفسير على انه رفع بيدته حيا وانما اختلفوا هل مات قبل أن برفع ارتبام فرغم "

م التعدادي بسكل ون الموجه البعدادي والبعدادي بسكل ون المرعة البعدادي بسكل ون المرعة البعدادي المرعة على المرعة البعدادي المرعة من المرعة البعدادي المرعة على المرعة المرعة المرعة المرعة المركة المرك

ے ''' حضرت جینی ہیں۔ ''سام تو سنا ہو بچکے جہاں اوران کا زندہ آسان پر میں جسم مقسری میانا اوراب تک زندہ ہوتا اور پھرکسی ولٹ مع جسم عقدی زندگ پر '' نہ یہ سب اسام جہتیس جس یا'

ووسراباب!

هيات سيح عذيه السلام

مسلمانوں 6عقبیہ وحیات کی اور دنی (سمانی اور زول آسانی کے تعلق آبات آبا ہے۔ اوراحادیث محدکثے وحواترہ اور اور ان مت پرکن ہے۔ جس کی تعلق میں ہے: فصل میں مسیحی از روز اور در کا ہے۔ آبات میں

فصل هیات سی علیه السلام کا ثبوت قر آن مجیدے

اً آیت تمیم(۱۰۰۰ وآنیست عبستی بسن صوبت السیسیات وابدنیاه بروح القدس ((مغزه: ۲۰۳۰) ﴿ بم سَعَسَىٰ: ن مريم كَافِرات سِيَّ اور سَ كَابِهُ دايسهِ إنكل كانبر اور مادل به

(بن المراحة) تريكها م كانوهواللذي وبناه مى حسيع الاحوال وكان يسبين معه حيث سار وكان معه حيث صعد الى السماء " فإنج إنس عليه العلام إن كي بروف توبدائت كرك وكن وتن ان بن جوائين وقت في بريان تك كوان كوا عان ياتي كرسله أتحدوكان يسمر معه حيث ساد ((جا أين ١٠٠٠) فه

ن جزوی نشید ہے تھیا ہے۔ ویکھورسول المنتیکی شرعر بہت ہے ہاکل ہوائٹ تھے نیز کیک شام کوہس مفت کی وجہ ہے تھی نشیات حاص نیش ہوئٹنے۔

 أثر به انگل علیه السام «طرت مین بایدالسلام کشود» مین بایدالسلام کشوانی میخود از ب السیماوات و الارحین " دمال فره فینیخ کا آب باز قدار از لاه بعصمك من الساس "انشک محافظت برانگل فریمافشت سند برد جهافش بنید.

آ ایت تمبر؟ - او حیها عی الدمیاً والاحرة و من العقومین "(ال عمران ۱۰۰) معرت مریم و دادت چین کی بخارت دیج بوئے کہا کہ دونز کا دونوں جہان بھی شراخت ادر

ح) ت والزاور مقريين بأركاد البي مين سنا. ذات .

"قبال الواري في تصبيره معني الوجيهة دو الجاه والشرف والقبور. في الرابعض أهل اللغة للوجيهة هوالكريم الأمراء وإمامة أنّ أديب كُنْ أَنْ بالا ت الرائم فيه أدل كري أولائش الرائت كرارة تدييدك إلى العديمة

استولال ۱ منات مروب مون وادر ای افت کی افت که دوب و این این است کی دون به این است کی دونتی ہے۔ ایک معترب میں م معترب میں میں اسا مرکب بب کی آئی نے اس مون اور کی کہ ایل ادراز میں اس کا فوال کی اور اس اور اس اس کی ان اور اس مدر دوبا سے جارب است ارمون اس مون الدور استوری آئی (المار الدور استان میں استان کے مستان اور کی استان میں کا ا کے معدقر مون میں کی مون میں دور ا

ا القرائل المستادة في المستادة في المادة في المهادي المهادي والمقرئين بستاده في في المهادي في المهادي المستادة في في المستادة في

تا ايرات

" هو اشاره في ربعه الى السماء وصحية البلاكلة" (الوانستوداج فيرات (تراسيو منها في الدنيا) " أن هذا التوصف كالتعلية على أنه عليه السلام سيرافع الى استماء وتصاحبه البلاكلة" (مستراك براج من في الحال أنك ومعامي الدنيا) " آکونه من المقوبيس رفع الى السيا، وصحية الملائكة" (شنات - حص السيا) س سيود بول سلامقرت تشريف المقام اورآ بها كي دالده وجده كي ثبان ش تهايت وك الزام الجان تي رنجروه لي قادي الإمرام كربوسة ال

ق سن کان گھری کرنے اور جونے انزامات وقوئے سے وجاہت میں قرق کے است وجاہت میں قرق کیں۔
آئار جوشہ ہا احوارہ وی انکیکہ کوگوں کو برا کہنچہ آئے میں رہے وہ بال نے معتر سے موک علیہ السال میں آئاں میں تکافیات زبان سے جونے سے اندر توبی نے اس آئی ہے۔
میں آئو ہر اور الله حسل قالوا و کسان عدد الله و حسیدا اسم عفر سے موک علیہ السال میں است کو میں ہے انہوں کے اس کرتے ہوئے میں ہے وہ بہت البائد اُئر رہو وی صوب ہے جونے حالت کی است کو میں ہے البائد اُئر رہو وی صوب ہے جونے میں اسلام کی اور ہوئی ہوئی ہے۔
میں حسیب کی سمال میں میں السال میں بارے میں صوب کی سمال ہے۔
موری میں کیا ان آب ہے کہ کی خارف ہے۔
موری میں کیا اُن آب ہے کہ کی خارف ہے۔

اً يَسْتُهُمُ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ وَهُو اللهِ اللهِ اللهِ وَهُولِا ** (آل عبوال: * 5) وَإِلَاثُنَا مُنَا إِذَا وَيَعِيْمُ مُنْ مُؤَكِّلِ مِسْتَعَاقِمُ مِنْ سَائِلِهِ مِنْ

قضت الكهل على البلغة مناحضع قونه وكبل شبابه " السمير كسر مهموده) "البكهل من الفرحال من الديفيو قبل من المهموده) "البكهل من الفرحال من زادعلى تلثير سنة الى اربغيو قبل من نقت وثلثين الى الفرسين " (معم المعلاج ومساءه د) " وفيه ايضاً الكهل من النهي شيامه الماج مصاءه د) "لوفية أي رأن اورقوت أن النهي شيامه الماج ومساءه د) "لوفية أن الماج ويران الراقف أن المراقف أن ا

ا استعمال الی بچاہ منظمین سے میں باتھی کریا خارتی عادت مجرہ سید کیکن گہوات با جوائی میں کا دم کرنا جھوفاد فسید ماد ساتھیں ہے ہم ایک آدی از کین سے زائد است سے بر حماسیاتھی۔ باتھی کرتا رہتا ہے داس سے کیونٹ سے زائد تا میں کا اسکر اسٹی سے اس بات کی طرف اشار دہے۔ کرا میں سے دائی اور سے کے وقت آئے اس انہوز میں موٹی رسٹی جو مرسعود آئے ہی کے وقت گی موٹا معمود دور زور آن آئی اور مرکز تھے اسے سے تھوا دینا ہے انہوں میں ہے۔ جی دو ہے کہ موٹا معمود دور زور آن آئی اور مرکز تھے اسے سے تھوا دینا نہ سے انجامات جی ۔ جی دو ہے ک عفاء نیوت کی طرف انتازہ بان بیا جائے تو پھراس اندام بھی صفرے بھینی علیہ السلام کی کوئی قصومیت ندرہے کی رسود کا کرد ہیں انبی انسان سے اور کرے جو تھٹرے بینی علیہ السلام کے ساتھ مخصوص تنے ۔ لبترا اس لفظ کی زیادتی ہیں جھڑے بیس علیہ انسازم کے زول کی خرف زبروست شروعت ۔ ۔

يتهادتنس

ا "أن السراد ينقوله وكهلًا أن يكون كهلًا بعد أن ينزل من السنساء في آخر الزمان ويكلم الباس وبقتل الدجال قال الحمين بن العضل وفي هذا لاية نص في أنه عليه المناوة والسلام سينزل الى الارض "

(معتبر کنبر جدهن ۹۹)

ا "وهي هـناه نيص على انه سيفزل من السماء الي الارض ويقتل الدجال" (حارن عاص ١٠٠٠)

🦈 🧪 "انه شاياً رفع والعراد كهلاً بعد نووله "

(ابو**ال**سعودج 1 ص27)

"وبه استدلال على أنه سينزل فانه رفع قبل أن بتكهل"

(بیضاوی چ۱ س۲۵۱)

س ا سے کہ سے متدوک بھی معفرت عائش میں یقڈ سے روایت کی ہے کہ معفرت میسی علیہ السلام ایک موسی ہوتی زندہ رہے ۔ اس سے کھالت ، فزول اور سعود دوتوں حالت جمہانا ہے کہل ہوتی ۔

''''''''''''''''''''' وسیل ضعیعرہ شنگسدہ غی النفلق''' گیادہ سے ہردائ گردّا آدئ ہوڑ ھاہونا چاسنے رائبرا اُٹردھٹرٹ''ٹی علیہ النزم زنرہ ہویا کے رضرہ ریوڑ ہے اور نکے بھی ہوں ہے۔'س کے کہوئٹ سے بعدلزہ ل ہراد لیزائشج ٹیس پا'

ی معرف میری میدالطام کی آلی از رقع و نا الرخم رئے کی مات تینیس ماں ہے۔ الفل ان عمر عیسی علیه السلام الی ان رفع کان ثلاثا و ثلثین سفة وسفة الشهر " (نفسیر کیبر محص مد)

" فنانيه رضم واليه ثبلث ثلاثون سنة في الصحيح وقد ورد ذالك في حديث في صفة أهل الجنة أنهم على صورة آدم وليلاد عيسي ثلث وتنثين لمنتة والماملحكاة الل عماكر تعصهم الهارفع وله مائة والممسول سنة فشاذ غريب تعيماً!

"أحرج التطبيراني بمست هند عن البيل قال قال رسول العالا". بسهل اعلى النجية عيس طول آدم سفين درا عا بذراع البلك وعلى هيس بوسف وعلى ميلاد عيسي شد وتبقيل سفة "

أأقال أول عباش أرسل الله عبسي وهو أثن تثنين سنة تعكث في رسابته ثلاثين شهراً ثم رفعه أله ألبه أأ

''الضرح الدن سعد و حمد في الرعد والحاكم على سعيد ابن السبيت قال رفعه عبسي ابن تلت وثلاثين سنة '' اعتراك كي روايت مح الإن حيدا كوائن اج المتحدق ' ف الأمهاري الريا الخاري

مِن تَمَا بُ

* اور نقد میر محت این کے پیامت این کی میر معند این کے میں میں میں اور قول کے ایمان اور میں اور قول کے ایمان کے وولوں ترایا کے کی محمولی میں اور کی کارٹری ویونک ایسا کی تعرف کی میر میں اور کی تعرفین کے ایس کے والوں کے اروزہ کے مولو کوئی علیہ رکھن کیا گیا۔

المراقل أنقى مشرول كالمشكل من أنبط عن مشتمل جدا بالإنجاز الدف سيطل الله بها عيسى من مريع أنب قلت (((الأس) أنا من مقومته عندا بوع بسفع العدد فيس حدد تهم "المشارل ك فشرات ب .

معنی ہے کہ مسئی ہے کہ کھوات ہے۔ ان کا نہ نداہ ہیچا ان حال آگ ہے مراہ نداہر ہا گہ۔ کہوات کی حالت مر داہور بھی جس خرار ہا جتی ہفت بھی خواجی مدے تک دارج کے وہ اوہ محاد میشا۔ کہوات کی حالت میں داچیں گئے راہیسا کہ طبرانی اوران کیٹے کی دوایت سے قبار ہے۔ ان طرب حصر ہے گئی جنیہ اسلام کئی باد جود، مشدہ و رائی کے کوان اس میں داچیں شدہ رکھی جوڈ سے تک موں شہ

ہ انسان کی تحرفارہ نی صدود ہے جس تیں اس کی تو تک ہے داراہ راعتها ہ جواب و سے این ۔ ایک موتیں ہوتی والے کے کئے تھے درتی تین کدوو یا مکل ہے کار تو جا یا کرے اور کمی مصرف کا شار ہے ۔ معترت تو ن اور معنوت آ استعیم انسام بزار ہزار ہوتی تھر پاسٹہ کے باوج واپنا کا صابحی طرن کر ہے ۔ ہے ۔ اس فراد علی بھی شخصائی (جس) کے اخبار کارتھے چا ناہی پائد میں کھیا ہے کہ الہمین ایک شاکگ چھان گا دل علی دورہ وقتین سال کا آوی رہتا ہے اور باوجود اس قدر ہر ہوئے کے انہاں جست الدقوا تا ہے اور التحریث کے بنائے کی جہت دوا کرتے جی دید کی جہت کے قراس ہوگا میں مواد سے شاطت کرتے کی دیدے اور تی جی شعفری پائر مربتی ہے اور چوائی گھار تک جی اس میں مواد سے شاطت کرتے کی دیدے اور تی جی ایک جی بال جو جی تھی ہے اور چوائی گھار تک جی اس میں میں ہوئی ہے کہ تارہ کے اور تیم کھار تک جی اس میں میں اس کے دور تیم کی ہے دور تیم کے انہا کے اس میں میں کے دور تیم کی ہے دور تیم کی انہا تھی اس سے موال جو جی تیم کی ہے دور تیم کی انہا تھی اس کے دیا ہے جو جی تیم کی ہے دور تیم کی انہا تھی اس کے دیا ہے دیا ہے دیا ہے دیا ہے دور تیم کی ہے دور تیم کی انہا تھی اس کے دیا ہے دیا ہے دیا ہے دیا ہے دیا ہے دیا ہے دور تیم کی ہے دور تیم کی انہا تھی اس کے دیا ہے دیا

ا مطالب (۱۰۰۱ آرجنتی بنت نشر باد جوز زیاند را زخلد رین کیکمی وز <u>مرگیلی بول</u> شدهبید که مدین میشند به به آلیامها به کالا هر حافتی هیدالسزم دو هزار دیز کند رین کند رین کی هجه ایند اوز مصافیم کرات به کیل اورایش را مدات شده باید بیش قرآن اور حدیث کوچموز و پا حاصفانان

 اور آئر بھنگی آپ نے خیال مگل ہوڑ معے جو جا گیل نے آئیاں کا خیرت قرآن اور حدیث سے فیش کریں اور درصورت فیش ندگر سنڈ سنڈ کیوں آپ کو اصلامی تھیم کا مناسندہ الاور گرف نہ بھی ہوئے ہے۔

آ بیت گیمرس آوسکو و امکرالله واثنه جدد العاکدین آزال عمر براه ه) میرد این نے معرف مین سیال نوم کے تل کی تفیید کری کی میں اورا ناد توانی نے ان کے مقابلہ میں قریر کی العد تولی کرو کر کے والوں میں مہتر ہے۔

الحُسَّا السَّالِمِيْ مَالِفَتِعِ فَرَسَالًا السَّالِمِي الأَرْبَ مِعْصِرَهُ هِ أَنَّ الْمُعْمِّ وَعُومِنَ الله تَدْمِينَ السُّكِيرِ فِيكَ بِرَقِقٍ لِنَّا الأَخْرِفِي الشَّرِ وَعُومِنَ الله تَدْمِينَ حَتَى وَعَمِّ أَمَامِدُرَاحِهِ مَطُولُ الصَّحِةَ وَمِطَاهِرِ الْعِمَةِ"!

(محمع السمار الادوار ع فاص. ١٠٠)

 أخل الوارى أنه عدارة من القديير المحكم الكامل ثم احتمن في العرف بالقدير في ابتصال الشرائي العير ودالت في حق الله غير معمع أنا

٣ - "والمكترمان حيث أنا في الأصل حيله يجلب بها غيره

الى مضرة لايمكن اسفاده الى الله سجانة الانظريق المشاكلتة "

المُعَمَّات السَّمَّة الله ان رفع عيسي الي السماء والقي شبه على من ارادا عتباله حتى قتل" (كشاف ع احر ٢٦١)

"مسمكر هديعيسي عابد السلام فهو انهدهموا بقتله
 مكرائله تعالى مهم هو انه رفع عيسي عليه السلام الى السماء"

(کنیز جد س۲۰)

 "(ومكروا) الدنيان عليم عيسى عليه المشوة والسلام كفرهم من النهوديان وكلوا به من يقتله غيلة (ومكرالله) مان رفع عيسي عليه الصلوة والسلام والفي شبه على من قصد اعتباله حتى قتل"
 (بوالسعود م-منء)

٣ - ١٠ - (يقدون فاص ٣٠) ويسمكسرون ويسكسرالله والله حيسر الماكرين " (الإنقال: ٣) يُس رس الماكن كُنُّ مام كست تاسكان كريت ـ ـ ـ

قال على (درختر ١٥٠٥/١٥) في معنى الاية:

وفيت بشفسي همر من وطي القرى ومن طباف بنابيت العقيق وبالحجر رسسول السه خناف ن بمكرواسه فشجساه دوالطول الآلمه من المكو ادراً عنا مكرومكراً ومكرنا مكراً وهد لايشعوري "شرعطرت من أمي السلام کو الن کی قوم سے بچاہئے کا بیان ہے۔ اس طرح بیران بھی یہود ہوں کے تکر وفریب کے مقابلہ جس مکن اللہ ایک علی معترت بیسی علیہ السلام کو بیلے لینے کے ہوئے یا بیس۔

س ۱۱۰۰ المبعود یول کی پر کشش تھی کہ معقرت میسٹی طبیہ السلام کو بذر بید مسلیب کے باؤک کردیں۔ اس کے سوائی کی قدیم ملیب کے باؤک کردیں۔ اس کے سول اینا نہود یول کا کر تقاریب کی دیوریوں کا کر تقاریب کا کر تقاریب کا کر تقاریب کا سولی دیا جانا تسلیم کرتے جائے تو یہود یول کا کر تاریب کا کرتے ہوئے کہ کہ توریس کا میاب ہوت ضرور مانتا پر سے گا۔ کیونکران کو بکڑی امار نا مہینی تا اور تذکیل کر تاریب و ہول کا سے نیال میں ان کو باکل آئی کر دیا ہوت کے لئے بزی کا میابی ہے۔ بیات و تی میں کرنے ماری کی امریکی ہوئے ہوئے ہوئے کر اس کرتے ہوئے گئے کہ دیا ہے۔ بیات و تی اس کی خدا تھائی ہے۔ بیات و تی اس کی خدا تھائی ہے۔ بیات و تی

آ یت کیم ۱۰۰۰ اذ فسال الله یساعیسسی انس متوفیک ورافعک الی وصطهرک من الذین کفووا و حاعل الذین انسعوک عوق الذین کفووا الی یوم الفیامة ۱٬ (آل عسوان ۱۰۰) یغیمی اقت انتقالی کے مفرت میٹی عنیالسلام سے کہا کریں استجھ بینے والا اور ایکی طرف الخاست والا ہوں اور تیجے کاروں سے پاک رکھے والا اور تیرے تیمین کوتے سے انکار کرتے والوں پر تکے مت تک فیدسینے والا ہوں ہے

الغنت المندوعي البكائق منت ليضاد قبض كرائي كالار جب الورجب الموطق المستوفاء كم عند ويتاب تواس وفت الن كرمينة يوما يوما يا اليف كرموجات في الورجمي الن ووتول معنول كم عنادوه الدائي الملائي التنقي اور شار كرائي كم معنول مين آن جب التمريد من الس كرموزي عنيم بين فيتي فين بين بر

استهاد الأمرازيُ كَعَ يُن كُهُ آن التوني هو القبض يقال وهاني فلان دراه مي وأوفياني وتوفيتها مه كما يقال سلم فلان دراهمي الي وتسلمتها منه وقد يكون ايصاً توفي بمعني استوفي " العميم كبير م^ص*٧٠ جانيُن كما تُهِ يُن سُكَا أَلْنُوفي هو(القبض يقال وفاني فلان

درهمي و اوفاس وتوفيتها منه عيران القبض يكون بالعوت والاصعاد" كنداجس بكركس توفي الكماخيش ادراسينا (النسة الشلق وافينا) كناده

جب من میں بیادہ میں جند حالت کی ہے۔ میں مربر سیان اور مصلے مصلیمی و البیان کے استعمال و البیان کی مصلومات بول کے یا نیندا در کئی الغیر و کے آئی کی ہے وہ سب بھانی کی مصلے بول کے ۔ کیونکر آئی کی اطاطالا آن ان معنون میں بھانا میں استیفا و کے ہے۔ بیٹی نفظاتو کی اصافیہ ان معنوں کے لیے وضع نہیں کیا تھیا۔ بلكه مضغ استيفا وكي من سبت سنة النامعنون مين استعمال كيام كيا سنة ـ

استینا دکے علی انست بھی ''اخت النسیدی وافیدا '' ادرج رابودا لینے کے ہیں۔ جیرہ کرمنددیدہ فی تعریفات سندفاہرے:

"أستو فاه و توفاه أستكمله" (أساس العلامة)

٣ - "توفيت الملل واستوفية إذا خذته كله"

(السان العرب إيه " ص ٢٥٩)

🦈 🕟 "توفاه هرمته واستوفاه لم يدع منه شيئا"

(السان العرب ع 10 ص°۳۶)

سم : توعیته و استوعیته بعدند (العصباح العنیو المفیومی) غرش نیماددموت وقیره می توثی کا استفال حقیق نیس سے بکر با متیاد معنے استفاء کے توثی کا اطلاق ان معنوں بیس تینزی طور برک اگراہے۔

ا "ومن المنجلز الدركت الوفاة الى الدوت والدنية وتولى فيلان الاامنات ثوفاه الله عزوجل الا تبض بعده وعى الصحاح روحه "(تاح العروس شرع فاموس ج معرف ع) فأصحت بِالرَّيُّ كَاظِلالَ بِالدِّهِ }

'' ومن المستحسان توامی خلان و نوفاه الله وادرکنه الموت'' (استساس البلامة) ﴿ فَلَال شَاءَ وَقَاتَ إِنَّ وَلَمُنْ آمَالُ شَا آرَ كُوافَاتَ وَكَااورمُوتَ سَمَّاسُ؟ بالباريةِ فَيْ سَكِمَازِيَ مِنْ جِن سِهُه

" " تدوفی العوت استیفا، مدت اللتی وفیت له وعدد ایامه وشهوره واعولمه می الدنیا" (لسان العرب م^{یرد} ص ۴ = ۲) افز مت پاتوک کااطابات است کے کراس بحر مدوفات سے ۱۹ دارگ زندگ کے تمام اوقات کا استینا میونا ہے۔ که " تدوفیست عدد القوم اذا عدد نهم کلهم" " (اینز) ط(می نے قوم کی تخ ایورک کی ۔ جب ان که بردائش لے۔ کا

وأنشدابو عبيده لمظور الوبيري

ان سميي الا در والبط ليوامن اهاليه ولا تمونساهيم قريستي في العدد

(البران العراب الإلكاء أأن ١٥٩)

''الشاوفان الحد اللهن والحوا والعوت موج معه'' (المصاوى و العرامة '' الله الواج المعدر المؤلّول كرمت الكِينَّيُّ وَهِمَ إِنَّ الْمِنْ مُنْ صِالمَ وَحَدَّاسَ فَي كُينَّهُم ، جدا عَنَّ الرئينَ مُنْ المَنْ عَلَيْهِ مِن تَعِيْمُ إِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ

عادوہ از رز آرآ ان بحید سے بھی کی ہوئے دوتا ہے کہ آن آسائی پٹس ہیں آبھی ہے۔
سے انجاز موت اور نیز آ ان بحید استعمال موزی ہے۔ دوتا ہے کہ آبھی استان ہوئی ہے آب آاللہ
پیشو دی الانفوس حدید موقایدا واللہ میں موقاید علی سند دھیا میں سبک اللہ فضی علیها
المصورت و جد سبل الاحوری الی الحل مسلمی آ افر مر ۱۰۰ کا فرائش کی جائے آئی کو دہتے ہے۔
موری کے اور اس کی موری تھیں آئی اس کو بلا کا اس الحال میں دائی دوج کو بھی پرموت کا فیصلہ
اکروں رئے ایک ہے اور دور ان واقع کی دہشت کے سنتے مجاوزہ بیٹا ہے۔

الراقية بياسات ما يساكر في كي المتعمل الإرا

ا 💎 کیش آمروج مع الامهاک اورود و وت بجد

الأر مان ليا جائے كي موت أور فيذه فيره استيف الدر فيض كي مرث قولى سامت موضون له جي ادر بياغضان معالى جي مشترك أضل سافؤه الحكى كي خاص منت جي اعتقاد شير ك استعمال الفير قريد كان كان موسكال التي النا السببي معتود علله الشرائية متوفى كي مشاهنتين كرساني كي لك التي المعاد المرافقة متوفى كي سائد الله الله المعاد المرافقة متوفى كي سائد المرافقة المرا

اني متوفيك! كَتَّحْقِيلَ

من المحافظة المواديث للمحوامتوا آزاد الدرائيات المت الآثان مجيد في بخطي البرائي أنفول النا حفرت للمئي منيالها المؤلوج وجود والمؤلى المرافح أنها في الدراؤا في قارت البيدان المئة أو في كه معافى معتقله على المناوي معينا مرافع لناوي المرافع المعافية المؤرج المؤرث المؤرجة والمواديث أو يا كالمكاد العراقة وفي المنافع أن فالنات المرافعة المنافعة المعافرة المؤالات أو الميافية أن في المرافعة والمالية المرافعة المحمول المنافعة المؤركة المؤرجة المنافعة المرافعة المعافرة المؤركة المؤرك

" وشال الرائري وقد بنت الدليل الله حي و وردالشير عن السي700. أنه سيمرال وتشل الدحال الله تعالى سوماه بعد ذالك"

المصدر كمراء ديارات

کی مگر ہے کہ مشمر این سا اس آ بیت کے بھر میں تھی گئے ایس اواس اس کی اقتیار کے ان الف کیس جی اسٹی کی میں اور اور ہے کہ مقدو فعال کے اگل مسامیت کا کار اس جی اور کا کہ اس کے اس میں اس کے انداز کے قابل جی ادر اس واقع کے اوال کے اعداد اسلام جی واقعی اور فقع موسی ان کرد و باروز امروز و سے اور کی آراز موال کی طرف ان فعال سے جو نے کے لائل ہی جی ۔

أن إيما احتاج العقسرون إلى ناويل الوفات بعادكر آن الصحيح ان الثه تبعيظي رضايه إلى المسماء من عيو وفات أما رجعه كفير من المعسرين واختساره البي حيوبي البطيس ووجيه ذالك أبيه فنويسع في الاحسار عن المدين تدريله وقتل المتحال المنع البياري احيه د) " فإشرين في المتحركة في تعديم مودي في أخرار المتحركة في المتحركة طیری نے اس کو اختیار کیا ہے اور انہا تل نزول آ سائی آئی وجال سے متعلق سیح روایتیں سوجوو جب - ع

اس مہارت کا نبی مطلب جو پہلے ذکر کیا گیا احمد یا آگرت بک است کے است کے بھواس کا مطلب بینکھا ہے کہ مفسر بن سے جو دفات کے کی گفس کی تاویدیں کی جی اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں سے حدیثوں جی آ ہے کے لئے فرول کا خفاہ یکھا اور ان کے قل وجال کا بیان پڑھا۔ و انگر فروق سے آ مان سے از نااور قل وجال کے ذکر سے جھے فرندہ ورٹ تاریت فیس ہوتاں احمد یہ یا کمٹ بک کا موقف ہے و مکل فیلڈ ہے ۔

مگر دولاس میب ہے اس عبارت کو نابت کردیں تو آیک بڑا درو پر لافر رانعام سکے دیا جائے گا۔ ورز چلو تجربی ٹی بھی ڈوب مریں ۔

المذكر السعائط ابن حجر في التلحيص الحبير من كتاب الطلاق ج "من ٢٠٠) أو اما رفع عيسى فانفق اصحاب الاختبار والتفسير على انه رفع بعدته حبيا وانسسا اختشفو اهل مات قبل ان يرفع اوخام فرعع "استاش ت كن عيالها م ك زاردة امان كي طرف الحاش في الشي يرتمام است كا الحاق سيد البنزاس تن المقالف سي كه معز ب على عنيالها م كونيم في حالت عن الحالج بي أكل الرفك رساسك بعدال ودوباره زنده كم ك الحالا سي

متوغمك ئے متن فير سے

" ۱۰۰۰ لم مستوفى أجلك ومؤخرك الى اجلك المستى عاصماً لك من فتلهم أو فايضك ٢٠٠٠ من الأرض من ترفيت مالي٤٠٠ سا أومتوفيك نائما الذروى السه رضع وهو تسائلم وقيل () مسينك في وقتك بعد البزول من السمة ورافعك (لان ()) ومسلك من الشهوات العائلة عن العروج الى عالم السمكوت وقيل الدنه الله تعالى سبع ساعات ثم رفعه الى السما واليه دهنت السمساري قال الفرطني اولصميع أن الله تعالى رفعه من عبر وغاد والانوم كما قبال المحسن واسن رسد وعنو (مثيدر انظيري وهو الصحيح عن أين عباسًا () عباسًا المساوي و هو المحتج عن أين عباسًا () عباسًا المحسن العالمية و عرفي () والله له بتماوي و هو المحتج عن أين العباسًا () عباسًا المحتج عن أين العباسًا () عباس المحتج عن أين العباس العباس و المحتج عن أين العباس العباس و المحتج عن أين العباس العباس العباس العباس العباس المحتج عن أين العباس العباس

عار الواليود نے لَيْوَمُونَى كَى بِاعْتِرِرافْت نَے ہِ فَيْ تَوْ سِبِينِ كَى لَيْن بِهِ بِرائِكَ وَجِيرِ مِن اِبْرَا فِي مِنْسِرِهِ كِي مِنامِت رَجِي ہے

ا میں تین زندگی کے یا الآئو اور الرائے وا الدر تھا تو یہوں ہیں کے تیل ہے بچاکر آفریک زندور کھے وہ البول یا استقبار فرائین سے رندوائی نے والد ہوں ہا ہے۔ بچھے ٹینر کی السات میں ہے جا کر الدوروول کے الدوروول کے بعد مارے وہ بات کے الدوروول کے بعد مارے وہ بات کے بعد مارے وہ بات کے بعد کا بعد کا بات کے بات کے بات کے کہ بات کے بات کے بات کے کہ بات ہوں الدوروول کے بات کے بات کے بات کے بات ہوں الدوروول کو بات کے بات کے کہ بات ہوں الدورول کے بات ہوں الدورول کو بات ہوں الدورول کو بات ہوں ہوں کے بات کے بات ہوں کی بات کے بات کے بات ہوں الدورول کو بات ہوں ہوں کے بات ہوں الدورول کو بات ہوں ہوں کے بات ہوں ہوں کے بات ہوں ہوں کے بات ہوں ہوں کے بات ہوں کی بات ہوں کے بات ہوں ہوں کے بات ہوں کے بات ہوں کے بات ہوں ہوں کے بات ہوں کی ہور کے بات ہوں کے بات ہ

تَقَرِّ بِهِأَ يُنِي مِطْنَابِ مِندرجِهِ ذَيِّنِ مَهِارِيُّون **ك**اب

آاسى متصر عسرك محيدًا انوباك بلا انركهم حتى بغتلوك مل انتا رافعك ألى سعاشى ومقربك بعلا تكتى واصونك عن أن يتمكنوا من قتلك وهذا نناويل حسن (والدانى) متوفيك أن بدينك وهر مورى عن ابن عباسً ويحد من اسحاق فالوا والمفصود أن لايصل أعداؤه من البهود الى قتلا ثم أنه يحدد ثالك أكرمه حال رفعه الى السعام ثم احتفوا على ثلاثة أوجه المحاف فان وهب توفي ثالات ساهاك بو رفع (ثانيها) قال محمد بن المحاف بوفى حين رفعه لى العداد الله ورفعه (ثالث ها) قال الربيع بن المساق تعالى توفاه حين رفعه إلى السمانات "أن التوفي هو القيمض يشال وضائل فلان دراهمي و اومائي وتنوفيتها منه كما يقال سلم فلان دراهمي الى وتسلمتها منه وقد يكون ايضاً تنوسي بمعمد استوسى وعطي كلا الاحتتالين كان اخراجه من الارض وامتعاده الى السماء توفيك" (نضير كبير عمص <>)

"والصحنى انني رافعك إلى ومطهرك من الذين كعروا وعتوفيك بعد امزالي اينك في الدينا ومفله من التقديم والتاخير كثير في القرآن"

(تصير کبير ج۸مو۳۰)

"احترج استحاق ابن عساكر من طريق جوهر عن الضحاك عن ابن عباس مى قنوف اللى متوفيك ورائعك الى يعنى رافعت ثم متوقيك في أخر الزمان" (درستور ج-س-٣٠)

والنائي المراد بالتوني النوء ومنه قوله بعالي "الله يتوني الانفس حيان مونها والتي لم تمت في منامها - فجعل الموم وفاة وكان عيسي فلشام فرفعه الله وهرمائم لثلا يلحقه خوف" (نفسم حازن چاص ١٩٥٠)

"أى مستوفى أحلك ومعساه أنى عاصبك من أن يقتلك الكفار وسؤحوك الى أحسك ومنتبع على الله يقتلك الكفار وسؤحوك الى أحل كنبه لك ومستك حنف أبعث لاقتلا باليديهم ورافعك الى سمائى ومقرملا تكنى وقبل مبيتك في وقتك بعد النزول من السماء قال شيخ الاسلام أبين حجو فاحتلف في موت قبل رفعه فقيل على طاهر الآية أو مأت قبل رفيعه ثريموت ثانياً بعد النزول وقبل العجلي متوفيك في الارض فعلى هذا لايموت الافي آخر الرمار بعد نزوله وقال متوفى نفسك بالنوم أنا روى أنه رفع ناشا (كمالين)"

المالفت على سيصاحب بحج المجارسة على الاحتمالة جيس بيال كي بير ...
" متسوفيك ورافعك معلى التقديد والقاخير وفديكون الوعاة قبضاً ليس بعوت الومتوفيك مستقوف كونك في الارض " (مجمع المعارج مس ١٩٠) منه من إراض المحتمد المراف التحديد المراف المحتمد على المحتمد الماف المحتمد على المحتمد على المحتمد على المحتمد المحتمد المحتمد على المحتمد المحتمد على المحتمد المحتمد

ا شمانی اور نزول آسانی و دموت تک تمام عمر کے لام وقبور کے استیفا واور ان کو وشنوں ہے۔ چھانے کا وجد و موکا اور دو مرکی قریب شن وشنوں ہے، چھاتے ہوئے آسان چرافشا کے کا دعد و ہے۔ جمالیا مرقع سے نزول کے دائشہ قلب پور اور جاتا ہے۔ آسر چالفان توفی ہواس میں کے اوائش کے اسام کے لئے کا میں استی کے لئے کافی تھا۔ آس ہونکے بھی استیمالات میں ان کے بعد اور نے کی تعدد کے کئی اور ان کی رانو مرد زن لئے اس کے احد رافع کا ذکر کرد پر آئے۔ تا کراڈ فی سے اور نے کے مثنا ان کیورٹ یا کی رانو مرد زن

السما علم الله الرامن العامل من بعطر مباله الرامذي وهذه الله هو ووجه الاحسادة دكر هذا المكلاء لندل على أنه عليه الصنوة و السلام وقع بقيما مرة في السماء مواجه و حساده في السراك مراج من ٢٠٠٠ أقال وعديدا الت الرائد ك الشرك من طهاما وم أراضهم الوروع والوريك ما تحادات المكروع الكراء المحادات المكروع المرافعة على المحادات المكروع المحادات المحادات المكروع المحادات المكروع ا

چونکاتو فی کے معنے امات (مارہ) کرنے اسلامی تنسم میں منٹ کے فار ف مقصلہ اس کے لئے۔ مقوعیات کے معنے مصلفات کرتے اور کے دائر جیسیوں کی شمین میں

ا مستعملیات سرخاص میں زمانیا استقبال کا فاع کرتے ہوئیے کے جس کے خوص می السما دیک جمعہ بھیے اپنے واقت پر موست دور کارائی صورت میں تقدیم کا فیروقو کی وزم آئے گئی ۔ جس میں ادام راز کی کے قب کے موافق کوئی جس تھیں ہے۔

ہ افراز ہوسال کے واقعی ہیں کا گھیا اس وقت استان کے اور اس کے کہ سے بھی کے بھی اس وقت اس وقت اس وقت اس وقت اس وقت اس اور اندار اور انداز اند

س ۔ انوائیک کے مطابق العالم سے مشکل کو ان کیج کئیں بین ۔ در ندر نع کی قیدزا انداد رہے۔ الاک درہوگی۔

ع ، ۔ ۔ ۔ قبض بھی کھٹ روٹ کا اور کیسی رائے اور جسم ووٹوں کا اور ہے ۔ یکر رفع کا قاکر نہ کیا جاتا تو تاتی سے محص قبض روٹ کا دیم موتا ہے جو مقسود کے خواف تھا ۔ اس کے بلا ووا کر تولی سے مصلے چورہ پور اینے سے بھی لئے یہ کیں تو چربھی تقریح لماطم شمن ا در رفع ایب م غیر سے۔ لئے رفع کا ذکر کر نامنر دری تھا۔

"قلفا قوله الى متوفيك يدل على حصول التوفي وهو جمس تحنه الواع بعضها بالموت وبعضها بالاصفاد الى السماء علما قال بعد ورافعك الى كان هذا تعينة للنوع وثريكن تكرار"

س آلون کے مصلے مارو صوب کے قبل یا استیفا و والیہ و کیے والے کھی تا استیفا و والیہ و کیے گئے تھیں تیں۔ اس کی ڈرا آن میں قراق کی سعنے اکثر میں بارے کے آئے ہیں یہ خداد والرین انس جی قوتی کا قاعل احقہ ہوا ور مشعول ذی روح ہود مہاں موت کے موادہ سرے مصلے کھیں میں آئے کہ جاتا تیجہ عرفرا اقاد و کی نے اس کے خلاف میں برت کرنے رہے رائیک جوارد و پیرانعا میں کھا ہے۔

ج میں گئے گئے ہے۔ جس بھی کتاب ہے ہے اور میں آئی کا استعمال موسلے کے مصنے میں کشیر کنیں ۔ دوسر سے معنوں جس بھی کتابے ہے ہے ہے بھوانت کے قوف میں جند مثالیس جان کی جاتی جیسا

أً ؛ ﴿ الْحَتَى بِتُوفَاهِنَ النَّوْتُ أَلَّالِسَاءُ فَ ﴾ كاك يَقْبَضَهِنَ أَ

"حشى أذا جـــ"، "حــدكم الموت توعته رسلنا" (العابات)

التواحذتها

ج 💎 "حشي يتوغلكم طك العوت الذي وكال مكم" (السحدة 👀)

م ... : عددكم او تبض رو حكم الحُنَّ الكادش سجه

ه ("پتونلکر بالیل" (اندم - ")ای دنیمکم"

٢ "يتوفاكم ملك الموت يستوفى عددكم"

(مجمع المعارج • ص ١٩٠٠)

"الله يقومي الانتفاس حيان موتها والقي لم نمت في (الدرجة)

اس آیت بین آنی کا استول داخلف معنوں بھی کیا تیا ہے۔ جوموم شترک ہوئے کی مید سے جا ترقیل ہے۔ اس لئے بطور عموم کیانیا قد رشترک کے اپنے بعض لینے باتی مے جو دونوں بھی باسنا جا کی دردو تین ہے۔

أ. يَا يُحِمَّورُ الله والذي بنصلى عليكم وملائكته " (احواب: ١٠٠) كُوُّت نُكِعَ مِن كَالله المنطقة الواحد في معينين حقیقا شریسن سعبالا سساخ که بسل عبلسی آن پوادیها معنی سجازی عام یکون کلاالمعقبیین خرداً حقیقیاله ۱٬۲۱ بی سعود ۳۰س ۱۰۰ کاس کے طابعالفائشترک کاکی مئن بی کیرالاستمال بوناس کے قبل الاستمال میں کو پاطرائیس کرتا۔

قر آن میں کنٹر سے سند صلوقہ کا لفظ فراز کے لئے آتا ہے۔ نیکن آبید، ''ان الله و مسالا شکشته میصلوں علی النبی '' (احراب '' م) میں نماز کے میٹھ لیٹے کی ظرح میکھٹیں میں اور نہ قر ائن نجاز میں کنٹر سے استول کوئی قرید ہے۔ وگر ہے قو ویکھا کیں اور موروپیدا تھا م عاصل کریں۔ پھراس قاعدہ کا نبوت کی تحویافت کی کتاب سے بیٹی کرنا چاہئے ۔ ججاب کے ایک کا وق میں جند کرم فیافت میں قیا س جاتا کے کوئر جائز ہوگیا ؟ رقعموصا بس کوارود کھی لکھتا ہے۔ آگے کہ وکوئی محر فی قاعدہ کیا خاک بنا مکتا ہے؟ ۔

🥴 💎 " وهو الذي يتوفاكم بالبل" (الجاب ")" أي ينيمكم "

المجمع المجاراج فض ١٩٩)

"الله يشوعى الانتفاس حيسن موتها والتي لم تعت في مناجها" (ديرواد) كيامزائل وإنت أفاق دعم وكيارا كرستگيد

ہیں۔ روسور مان کی طور ان کا میں ان میں ان کے اور ان ان کے اور اور اندو ہوئے کو س میں معارف میں کی دفاعی آب الرق کوشنیم کرے ان سے اور وارد و تدو ہوئے کو

تجويز كرنا مندرجية في آيات إداحاديث كدراس منوع اورة جاز ب:

"وحرام على قربة اهلكفاها أنهم لا يرجعون (الإشباء)"

🤊 💎 "الدوروا كم اهلكنا قينهم انهم لايرجعون (بسين)"

🦈 🧪 "فلا پستطيعون توصية ولا الي اهلهم يرجعون (بسس) "

🧖 💎 "حشى اذا هناء العدهم الموت قال رب الرجعون - لعلي اعمل

"صالحة فيما تركت كلاء انها كفية هو فآشها، ومن ورآشهم برزخ الي يوم يبعثون (البرمنون: ۱۰۰۰)

 $\Phi = \frac{1}{2}$ فينسك التي قصا عليها المرت وبرسال الأخرى $(in)^{*}$

۱۹۰۸ - "ولنوشری از وقفوا علی النار فقالو بلینتنا نود ولانکدب باینات ربت ونکور، من المومنین - انعام " (هم و پاکساک)

حديث كل مهاماً أقدل يناعبندي من على المطك قال يارب تحييقي فاقتل فيك ثانيه قتل الرب تبارك وتعالى انه سبق عنى انهم لايرجعون " درواه الترمدي مشكوة ص١٩٠٠

مضور ملیدالسلام کامرو وکوزنده ندگرنای امرکی دنیل ہے کہ معزمت میسی علیدالسلام اور ووہر ہے کئی جی نے مراوز ندوئیس کیا۔ ورث آ پیشر ورکزتے ۔

ن مجمع او کورا کا مرتے کے بعد دوبارہ وزند و ہوکر و نیاجی آتا آبات قرآنہ ہے۔ اورا جادیت میں سے مراحلاً کا بت ہے جس میں کی تھم کی تادیل تھی ہو کئی ہو جس کہ ہم آگے۔ ایان کریں کے دکم چونک موت ملسلہ حیات کے مختلف ہو سفر کا نام ہے اس لئے بیانتھا ہے بھی حیات کے تفرر کردہ مدت کے تھم ہونے پر ہوتا ہے اور بھی اس سے پہلے راول مورت میں مردہ کا روباردہ نیا کی طرف اوٹ کرڈ نافیر ممکن ہے۔

اس کی بیاد جنیں ہوتی کر خد اتعاقی اس کے زندہ کرنے کی طاقت قیمیں دکھتا یا قانون لقدرت کے خلاف ہوئے کی وجہ سے نامشن ہے۔ جیسا کرم زائی سمجے ہوئے ہیں۔ بلکہ اس وجہ سے کہ اس کی میات کا زبار آئم ہو چکا ہے۔ اب انیا کے آب والہ بیس اس کا کوئی حصر تیں اربار غرض جن آیا ساور صدفتی ان جمود نیا کی طرف والیس ہوئے کی تی آئی آئی ہے راان سے بحد مراد ہی اطہار بھن میں زندہ ہوئے کے واقعات مراحظ موجود ہیں باان سے وادگی مراد ہیں جن کومزا یا بھور اطہار بھن والے کی اور مسلمت خداد ترکی کی دید سے موجہ دی گئی کو دیجر پھی عرصہ بعد زندگی سکہ ایتے۔ حسکہ کا داکھر کے کے دستان وارادہ زندہ کرنیا۔

چنانی آنادهٔ "شهر به فتنا کم من بعد موتکم" (مقره: ٥٠) کی آخیر کن آکھ ژن ک"الحیاهم بستوخوا بقیهٔ آجالهم و ارزاتهم ولومانوا به حالهم ام بیعثو (الی یوم الفیامه" (معالم الشزیل ع مس ۱۰۸) : آنه ورسخور ناهی مده کس می اش جرم فرق اوران بائی هایم آرتیجی الس اورو پیر منه کن سے کی محقول ہے: آنو شقیل عین السمسی البصوری الله تعالی قطع احدالهم مهدالا مانته مداله الدعد مدور حوالات موعلي غربة وهي خاوية عالی عروشها واحیا النابي شانهم معد محرجوالس دينارهم وهم الوف حدر الموت "

الانفسيركسو وأعلاما

بنداہ جل کی دوشمیس موامیں ۔ زندگی کی مدینا تھے ہوئے کا نام اجل دیائے ہے ہیں۔ کے بعدد انا جس زندہ دوکر آزائم میں ٹیمی ۔ دوہری اجل موٹ بعنی مرائے کا واقع جوزندگی کی مدینا۔ معتم دوئے سے پہلے القع ہو ۔ وس سورت جس دائلی جائز الکی شروری ہے۔ انحد نشد کمآ بات جس کول باجی تی رض ندر باد

آب آن مناه المحال المراقع الموسد الموسد الموون المناه والايسة في الموان المناه والايسة في المناه الموان المستوم والمائي كراوت وقت سے يجونس آل أي الم الموان شراف على والله والى موت كائي المحت المؤسل المن المنظم والمن المنظم والمن والى الموت كائي كالمحت المؤسل المن كالمنظم والمن والمن المناه والمن المناه والمن المناه والمن المناه والمن والمن

جوابات فنعيليه

پونکه آیت مشرین اجت که ده مین زل جونی به را س ک آخر نه کی هرف نه

لوسے کے مقید دی آرد بیار کے موسلے اس کو متنا کی جیس کے باطن اور کا ایسان کے درجت اور کردہ اور است کے درخت اور دن خرور زند دکر کے لولائے جاگی گیا در آرجر ام انتظام دارج ہے قریع آرڈ بین کا ما مطلب ہے ''ارود از خود دنیا کی طرف بھی خیس آرتئے ہے ۔ اور کا خدا تعانی بھی ان کو اندہ آئیں آر کما کا انتظام کی ان کو اندہ آئیں اور اسے آرک خدا تعانی اور کا الی العلم و بوسعوں '' اساسان اور اسے مدم بوسطے انتھی طرح دائی جورنا ہے اور مجی مردہ دومری کی آئی ہے ۔ دینو کا ان تیواں آتیوں سے عدم ادبیا مولی یا استرا الی کرنا کی کورنا ہے اور مجی مردہ دومری کی آئی ہے ۔ دینو کا ان تیواں آتیوں سے عدم

لدور دو لده دو العالم السال المسال عور پر معلوم ہوگیا کہ الیس و نیا کی طرف جائز ہے ۔ کر نتیجہ ک ہے وہ ہوئے کی مہرے راک دی جائے کی اور دواس کے اور دواس کے کہ الد تعالی نے ہر محص کو نتیج اور بہتی کی ایک خاص حرات کے داشتے پیرو کیا ہے جس کے عاصل ہوئے کے جعم اگر اس کو مرفی تاہمی و سے دی ہوئے اس کی جہا شدہ حاصف میں کوئی تید کی خار تعیمی ہوئی۔ جہا نام کی دوسرہ وہ ٹی تو اس کا معالی کروسی ہے کہ ہے۔

مسائب اوروٹ کے میسے میں کا میں اوروٹ کا کے میسے میں ایر کی بھر بھی وی کو ویچوز اپائے۔ اسٹاک کے دی تھے این جا کہ است کے دور بھی روشن البیغ جسموں کی طرف واپس ند ہوں۔ مگر یہاں اسٹاک کے دی تھے این جا کہ است کیا وہ ایس وہ کے کا پیسھیٹیس ہے کہ اور بیش کی طرن پا جاؤروں کے پر کیلے۔ بیٹ کے بادیوں سوائس وہ کے کا پیسھیٹیس ہے کہ اور بیش کی طرن پا کھے زمین اور آبان کی درمیان تھے دیتے ہیں رہ محتص جات کے اس ٹی ایک خاص والے دائیں۔ داکنا سراد ہے۔ ای طرن بیان بھی اور نے واقت دوج آئش کرتے کا ڈکر ہے۔ آگر ہے۔ آگر

ے ﴿ اللَّهِ } أَن شِي أَيِكِ وَقُعِيمِ فِي كَتَخْصِيهُ وَرِومِ تِيهِ مُوتِ وَارْوَبُو فِي

کے تکی ٹیس ہے جو سفید مطلب ہو سکے۔ (ب) تلم جنس کے لئے ہے اور چنس جس احاط افراد کا ٹیس جوزار جیروز کا خلاکھ جن زیرات الشہری کا تلب سب تیروز کو بہت پیروکش آر مرکز کیا ہے۔

المراه المراق ووفر صريق والمسلح التابيدة في ما كلي الكلي المراكبي المركبي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي المركبي المركبي المركبي المراكبي الم

مرزا قادیاتی فیموت اولی که معنی ایک دفد مرد کلیم بین ادر مقیقت بیا ہے کہ یم ال اولی ہے دنیا کامرزم را ہے۔ فرادائیک وفد بوغ دووند ۔ اس ہے ایک دفعہ موت مراد لیما صحیحتیں ہے ، جوالیس میں ہے کہ '' ای القبی غی الدونیا بعد حیاتهد غیرہا قال جعضهم الا ''محنے بعد۔

ں۔ ابوکڑے کی کر کہنگائے کے جنازہ پرکوڑے ہوکرکہا تھا کہ لیے خسست مونتین (آ پہانگائے دورفرکٹ کریں گے۔

ن ۔ اس میں عام طور نے اور فدم نے کی گئی کر کی منتسود تیں ہے۔ بلکنگ خاص مراد ہے ۔ لیکن کی م کی کونچھ کو دو فعاموت نداز نے گی۔ اس پر اوقر بید میں!

ا جعش می به کرام کار خوال تن کرمشود کانی کرمشود کانی کرمشود کار کار در سے بعد زندہ ہوکرہ ہے ایس تشریف ادامی سے رحمتر سے ابو کرمسر میں نے آپ کھنٹھ کے متعلق اس خیال کی شدہ المدم نصف حوالتین اسے زوید کی تھی ۔ عام عور برامیا موٹی کا انکارٹیس کیا ۔

ا آرون کی طرف واپسی شرعاً ناب تزیرد آن استام کی استعلق کے مرکب ناب دول آن او سمایہ کرام بھی استعلق کے مرکب نابو مرکب نابوت اور ناحضرت ابو کی وقعصوصیت کے ساتھ ٹی کرنے کی ضرورت تھی۔ بلکہ عام حالت ہے آپ کا بھنگنے کے دومر تاہم نے براستدان کرنا کافی فقا۔

اس مقام عن مرزا تا ویالی نے چھڑ سے اور می ذکری بین جن سے مواسع کا غذاسیاہ

کرنے اور حسب ناوے جالوں پر دھیہ جائے سے کوئی فاتعوائیں ہے۔ کجملہ ان نے تین آ پیش باہیں:

- (1) "وماهو بخارجين من الغار (التعره، ١٠٧٠)"
 - (۲) "وماهر بخار چين مبهة (مانده ۲۷)"
- (٦) "اولائك المنصاب الحنة هم نبها خالدون (التفريف ١٠٠٠)".

جہ چیز جہاں آ بھوں ہے مجھ میں آ رہی جی ووید جی کوشنی جانے میں اور کافر دوؤرٹ میں داخل موسف کے بعد میشا میں میں ہے گاراس ہے میں مجی انکارٹیس کے بوکٹ بات یادوؤرٹ میں داخل مونا صناب کتاب کے بعد دوگاراس وقت ندونیار ہے گی ترونیا کی افراف وائیسی ہے احمار امولی کا مجموعت قرآج میں وجد بہت ہے

''ان فیلندم بساموسسی لس سؤسن لك حتی نوی الله جهره فاخذتكم العصاعیفه وادندم نسخطرون - شع بعدنا کوس بعد مونكم بعلكم تشكرون -(سفوه ۱۹۶۶ -)''فخ مرددال سفاك كساسة وكي بب تك يم فداكوني آنجمول سے دوكي ليم شفق پر بيان شاكي كے (الفق لي كر گرات في پرج البول نے الي الوقت اورافيت سے زيادوسوال كرنے ہيں كافمي بيامز دى) اس تها سود كھتے تن و كھتے كل نے آ كرائم كو كرين پرج بم سفام كوم جائے كے بعد نورك ويات كافر تادا الكرماء كرد رائھ

لتن ميائن قرمات جي كراجا لك ايسة أب بيدا و في جمل بند أن كوجاركو فاكتر كرديد (كيركورن ١٨٠٣) معكم "النهائيل وقعت من السعاء فالحرفيه ا

عظرت موقی عیدالسلام نے یہ کو کرند آن کی کے آگے۔ اٹلاور اس خرج آری کی گ شروع کی خیاق رب ان مشک العشک تھے میں قبل والیای انفلکنا میں فعل السفھاء عیدیا ڈاسٹانٹ آگر بچی بناک تی کرنا تھاتی ہیں آئے نے بیٹے بچے اوران کو جا کہ کرویا ہوتا۔

الله تحالي من معزمت وي عبيه العلام كي مناجات بران وده باروز لد كي جمش .

ی تنام مقالت قرآن گریم کی جو ادبیاد در آن مستقلی بین جن این این بیندگور سیم که قال قوم بیافتنس داری نیس که بعد زنده کیا کیا ران سیداد بیسی معنی هیتی دارنا و در دری این مراه نمین به بکسرمان ادر سیم دوش کری مراه سیمه نیزا دسید مقیقی دار کر زنده کرد خوف تا خوان قد دری سیم فرنده کرنے سے دگا کاوفیر و کو را مراه ندما جائے۔

نَّ ﴿ ﴿ وَهُمْ مِنْ مُولِي عَلِيهِ السَّامِ كَانِسَ التَّذَكُودِ تَجَوِلُ مِنْ مَا أَنَّ الْهَالِكُ مَا وَمِنْ

صعبل السهيفها، منذا (امرانه . ۱۰۰۰) "سامرگ ديش سنه كده اقترسه به في اورتينونك محدود حيم د باخد دونتهمي ان كوبل كرف سنة تبيرندكريت .

دامرے اسلیم خشکووں اسٹ گوگز ادمی کامطاب کرڈٹ رہائے کامطاب کرڈٹ رہائے کامرورکوئی مافق العادے بات بیش کی سےاورمرو کا زندہ کرنا مراد ہے شدے ہوئی اور نیزو فیروست بھانا کا ہوئیار کرنا۔

ائن عمائ مَّ بَهُ بَ آَ مِن كَاتَمْ مِرْشَ أَرِياتَ بِينَ كَ ''العبيسنسانكِ بعد حوقكم لكى خشكروا احبيائى انقسير عناس عرس ''' ﴿ تَمْسِينَ جِنْ سَدَيْمَ مِنْ زَمُوهُ كَرَيَاتِ كُمُّ بمارے: ووکرے بِشُمْرُورِ بِهِ

دگان ایک نے اور استان المسال ہے۔ ایک میں ان ایک ان استان المساور المس

۲ " فقلما فصوبوه مبعضها كذالك بستين الله العوني وموسكم آيسانه والبعره. ۲۰۰۰ (۲۰۰۰ ج)م سن كماك ان كل موليكات سنكهمل معدكونتول ستامس كرور البيستان زندم كرتاسيه للعروق كواوردكها تاسيخم كوابي الماتيان ربه

متمیر مازن میں ہے کہ جب متع ل کوزع کی ہو ٹی گائے کے تھی معنو ہے مس کیا تو ہو زند د ہوئی ادار ہے تن کرنے والو یکا نام بنا محمور کیا۔

قر اکن مرکز ۱۱ رقید از قائد مناساه هادر آنم فیها (فیفوه: ۷۱) مهمهم اور ساکوزنده کرنے کے بعد دیارہ وقع پراسندلال کرد گھراس دانشہ کوا پی قدرت کی نشاقی ما تا ہے سب یا تیں الک بھی بولنی جس کدنن سیسر دو کا زندہ دو اسلم کرنا پڑتا ہے۔ وگر بہال فیندے بیگانا خضت اور ہے بیوگی کا دورکرہ مراوبو کا قواس سے اصیاد موتی پراسند لال کرنا درست ماتھ اور شامل کوفھ دستہ گئی کا نمونہ شانا کیج ہوتا۔ اس میاس اس ہے کہ تیں جس کھتے ہیں کہ

''(كذالك) كما احيا الله عاميل (يحي الله الموني) للبعث (ويويكم آياته) احباب (لعلكم تفقون) لكي تصوقوبا المعث بعد الموت (نسوير المعفيساس ص١) ''وَمُعِيْ مِسْ الرَّحَ اللهِ نَهَ اسْ واقعال فاكل لاَحُمُّس كُوم فَ كَذَلاه كره يادا ي فرح قيامت كروزم والكونوكرة بكاد يَه

الله المستحز برعايية لسفام في بيت ولمقدى كومتبدم اوركرا بواد كوكرهما نقار النسب

صحبي هذه الله بعد مونها " تشرقاني آنيان الاربادي كه يعكم الرائيل المرافق المادير كالرأو إرداني الرافق الر " وه كست گائدات تعالى من مونها الله و الماد الله الله كرد و كس طراح الميكو و بيداورمه و مرافع كار الميل مو مون كماد به منذك كه بعد الارد و وبار و الدوكر و يا تواقيون من ايني آنكون مناهم و كرزته و معن كماد تهريف

أمرية القدام من أوجه بالأوجه بالإيلام والآن في المام كالرام والمنافع والمام كالرام والم كالرام والم كالرام والم كالرام والم كالرام والمؤلف المواجع المواجع المؤلف والمؤلف وال

المعود : فقال لهر الله معر الله الشابس خرجوا من دماره، وهذا الوصاحة والمدالة المعود : فقال لهر الله مونوا غو المداها الالدود : وهذا الغرام إلى تعدادي بمالك والول وصد على تراوي إلى الله المعود : والول وصد على موند يحى مراك تواند أن الله والمعدد الله والمعدد الله والمعدد الله والمعدد المعرف المعدد المعرف المعدد المعرف ال

ه أرب الرئيس كالمف تستعمل السويس قال الولد تؤامل فال ملي. ولسكن للعلمش فعلى وفيان فيضاء ربعة والبعود (١٩٠١) أم الغرب الإيمالية المام سنأ لها السائد التي مردول وكس في ترزيروكرنا بي ما الشخال منظر وإذا لاكب تحوادات إرايدان تمكن بيت والأش كي كيشرور بين كنين شي تغرب كالمهنان بيارته وربية قر دیا ایجا ہے۔ جانور سند کر ان کو گھڑے گئڑے کراوے پھر بکاروں وہ تمہارے پاش دوزئے ہوئے آئیں گے۔ مقترے ایران محمول اسام کا مرد آوزند و ہوئے ہوئے اپنے سمجھوں ہے و کیفنے کی درخوا سند کرنا اور فد کھائی کا اس کے جواب میں جار جہ ٹوروں کے لینٹری ہوئی۔ کرنا بغیرا دیا ہوئی کی صورت اکھائے کے کوئی اور صورت اوری ٹیس کھی۔ درنہ جواب موال کے مطابق ٹیس رہے گا۔

مرز آفرد یا آن اوالی واقعہ کے قدیم ہوئے کی وجہ سے آبور آپائی جہاں انہاں اید بھی یا آفل مکنی اور ب از سے کہ شدا کنائی کی جو ان یا البان و پرند کو لکی مدات میں کرد وکھو سے گزارے کیا جائے تھیٹی موت سے بچاو سے اور ان کی روٹ کا پائی شدہ اسم سے وی معل رکھے جو نیند کی حالت میں 197 ہے ۔ انجرائی کے اسم کو است کرد سے رائی کوئیٹر کی مالے سے چھارے ۔ کیز کے ووجرائیک بات پر کاور ہے ۔ ا

م مرز افاد یونی کی جہت دهمری مجمی تو تال داد ہے کہ جہ تورول کے گئز ہے تحورے ہو جائے م

کے ہاہ جور مویا ہوا ہان رہے ہیں

للک الوت وضد ہے کہ میں جاں ہے کے بحول امریجہ و ہے امین کہ میرٹی بات مرے

تجب ہے کہ احمد موتی تو خواف قانون قدرت ہوئے کی اجہائے مؤار قائل ترویع جوادر کی کائل اور تھو سے نکز سے جو جانا ہاد جوہ قانون قدرت کے نفر نف ہوئے کے کئے اور ورست مان اجا ہے ہے

> قرر کا ایم جوں رکھ دیا جوں کا قرر جو جائے آپ کا مسل کرشہ ساز کرنے

امل تن اس موقی کے قال ہوئے ہے۔ ان فا انکار مذکر زیراتہ کیا کر پر ۔

" و تسخى المعوشي مادني 1 معود ۱۰۰۰ (هُ المعربية يُسين) عنها المعالم. كو اليا كالمجرود وكيار أو

ا کُر فیفد ہے ایوار کرنے کا کُٹر وائن اور لیا کیا تھا تو اید کی گھر وہر کھی و حاصل ہے اور اگر تلوی کا زند و کرنا کھنی ان کو ہدا ہے پر اوادینا مراو ہے تو بیدا شدہ انھی ہے۔ رسول انتقاق کے سے محل ان کی کی بیا ایک کرد ہے کی سیس کرا العال الانبیسی میں استبیدی و مکس الله جهدی عن منشلہ المنفصص ۱۰۰۰ اس پرشہ ہے۔ پھرج ہت کتے داوتوں نا برائیس ٹی گرستے آ ۔۔۔ آیں ۔۔ پھینی کاکھومی کچونکی ہوا۔ موا واز پر جھڑ ہے بھی نہیدا المالام کے زماند جمرہ این تھوائیے۔ کوئروغ کی مامل تیمی ہوا۔۔

— "عال رسول الله تثرة ولوددت لهى اقتل غى صبيل الله ثه الحيث في اقتل غى صبيل الله ثو الحيث شم اقتل غم صبيل الله ثو الحيث شم اقتل فع احيث الدين ثد اقتل (كما دواد الدين م احرام الحيث شم الابدال وحد شم السهادة من ١٠٠٠) " و عشوم المنظمة في المنظمة في كريم كي من الدين الدين والمنظمة في المنظمة في

أو الدي معمد بيده لو ان رجلاً قتل في سبيل الله شم عاش ثم منبيل الله شم عاش ثم منبيل الله شم عاش وعليه دين ما دخل الله دم عاش وعليه دين ما دخل الحمة حتى يقضى دمنه الشرع دسم عالم ۱۹۳ حديد دمير ۱۹۳ حديد المعرف سال التشويد على المدي مستند المهوج عمل ۱۳۳ مشكود من ۱۹۳ مياد الالالاس والمهار) أن ال شرك المهار المراك المهار المراك المرك المر

س المرحمية الشاعة عن المعلقة المستوعة عن المعلقة على يعد الأول مارات الشاعة المحافظة المستوحة المستوحة المستوعة المستوحة المارة المستوحة المستوحة

جب والاسطىق جمع كے لئے ہے اور ترسيب وقو بى پردارات شين موجات كا رجع با تزول سن سيلي واقع مونا مضروري تيس ہے را كر چيتو كى باشيار وكر كے مقدم ہے ۔ يكن نقدم وكري القدم وقوعي مُنتَمَّز مُنْفِيلِ منظ بالراب من من المساكرة في يواطلون شروا غدم منه والجوائد التي موسف كُورِيُّ اورَاكُونِ عَنْهُ أَوْرُورُ الْقِمَالِ الدِرَازِي عَنِي تَنْفُسُورِ أَنِّ البَوَاوِمِ. قوله مقوفعك ورا فعل البرا لانتخصه التبازيت عالاية ندل بثرا انه نجالا انفعاريهم الانعال فبالماكيف يتعفل ومنق العفل فالاس فيه موقوف على النابس وقديبت التاليق اسه حسر وورد الخبر عن الدي ندناك للمسرل وينثل المحال ندانه يموغاه معددالك (منسير شدر ج. مر ١٠٠٠) كان ب أيام أن بُ آلِمَةُ وَوَجَرُونِ وَالْكُلُومُ وَكُلِّ الاستأريك أباراك وازراك ثرراأ عبار فساس ساعيتين الزراعة فيليا ورافعل اللي تقيي والفقد أغرامه مشافي أأحو أقرطل البريسور والحرارة المكاني سويوا التعادي المستراعي عدلتي مراكاتا

الهواق أأما أأماء أجدامه فتعاريها أخمل أأباره الإنتسار وبالقسفية الدواسان والسملاعة أزرافي الفداد الأبه فتقديماً وفاسس فعفله اليار واقعد اليا مطهرات ارز اللاس كفره الممتوسية بعد الرزائك من المسام مثله السرالي وحص فكات

وفيان البرازي البواؤلا يفتصي لفرقسا فتوسو الإزان بفوال فيو تنقدينه وتناحمر والمعمى البي رافعك الي ومطهرك من الممن كفروا والدادات وهدانوانل الطابق فلمصابئله من انقياء والمناجير كدري الفرآن

فالمستان كالمراز فالحور أأنافاته

أ مقوضك بعد مرا لي الناك ألى الدينيا بمستر من حرير وعمل (19)." الأثاري الإثارة التراكات أسيلوقيك ورافيعك عبلسي السعياب والتفاهد المتراقع كماني فيتح في ماه الأسباب في أن أن المنافية المنافية المنافعة المن عيم أن بالمرار في أن أن بوت الموند — ولانت أن وي بوي ثان الآن امثلاثقد يم وتاني رقرآن

أديكه الباب يبحد وهولوا حمه فاقتراد الان

أوقولها لمعله وأناهبوا العاب سنجيأ تافران أأكات

حِيْلِ أَنْ بِينَ مِنْ وَلِي وِبِ بِينَ أُولِ مِنْ بِعِدِ مِنْ وَلَمْ مِنْ أَنْ بِينَا أَنْ مِنْ ال میں بانفسس ہے۔ اگر والو ترحمیب کے سفے اولا آواں واٹوں آنڈواں اٹس ٹائٹٹس واقع موجو تا۔

(A. T. T. March)

" النصوت وسعین وساختی بست و شاختی المستونین (مرمنور ۱۳۳۰) " اس آیت عن موت کودیات سے پہلے قرکز یا ہے ۔ باوجود یا کردائٹی ودشس اامریش اس کے فاف ہے ۔ " بسٹوسنون بعا امزل البلا و مدائنوں میں قبلل (العقرہ: ۵) " اس آیت عن قرآر آن کو پہلے اور دومری " مائی آ آنا و راکی بعد شرفاکر کیا ہے رکھی وہ تھے تاریخ آن انتہ معجم تساق ان کی ہے موفر ہے ۔

ے ''کندالک یسو حسی البلک و الی النامین عن فعلل (مشوری : ") '' من میں آئی تحضرت منبطقتا کے دئی نازی ہوئے کو انہا وہ انتین پروی ڈزل ہوئے سے مقدم ڈکر کیا ہے مگر ہائیں ظہور اور محیق کے ووسب سے مؤخرے ۔

۲ "واوحیت السی ابراهیم واستهاعیل واست و ویعقوب والاستاط و عبسی وایوب ویوسس وهارون وسلیمان و آتیفا داود (دورا والسد را ۱۹۰۰) ایس آیت نی «مترت شیخ گای به بهش بردن «ملیمان ۱۰۰ ویشیمالسام ست پیشخ فرآیاست یادج و کیان کاهیومان سب ست مترفره داریم.

الوسمان في أنَّب عَلَى لَيْحَة بِرَاكُ السَّالِ لَلْهِ عَلَى الكَّبَهُ صَلَّ الطَّفِيدِ

و تدخير من عيران بحداج فيها لى حقديد و تدعو و المسير غير بدين اله المراكب المركب المراكب المراكب المركب المركب

المند صيدتر تيبيدا كري عاله وتي ركل كل الزنلوقر إلى حراسية تركاتني

بها ترکیل دک کی توسیق میدن و النبی بسود الفتهامة کے بعد رکھے اور موسیاً یا قیار میں کے بعد واقع کرنے واسال کے عدد میں کار ایوف ترجیب وقومی کے دیکے اول ورا توکی رہا ہے ہوں میں جو ایک جو کارکھ میں اس کو کی کرنے کا کاشا کر رہائی میں موقع براس کا بھی میں موقع ہوائی وہ سے تی مری ہے۔ جسٹ تھے جاتھ اللہ میں اس سے تاریع ہو جاتھ کی بھی میں ایسان کے دیست کی توسیق کی ہوئے ہوئے کہ ہے تی مری ہے۔ میں جھا دوران میں اتنی موتی دائے رہے تھی کہ وہ دیسے چھیجا ان کے واقعی ہوئے کی تیسا کی تجدید کی ہے۔

أواقحا يبليروان بكون العوت بعو دالله الجعل لايمه الحيقام بدته

وفناويل فوق العائل أن أيبك وراث له يصبعه المرابعاتل مثله قريعي الانبال فيه كانه قد دخل في الوجود عصراتيه بالسرالة عل لانالفول المستقبل و «الك الداكلة، سمندره حجل سادي انقعل كتلمين معارعيه كانه قدد حل في الوجود وشريع عليه المصافر بنه كميراء حسد رازم بعدي من سناة أ

ع المسال في أيوا قرني التي تهم المدتم أن المسالة المسالة المسالة المسالة المسالة المسالة في والمدارات المسالة المسالة المسالة المسالة المسالة في المسالة

الله الله المسيدة في الله المستدفى والله والديمة المهمة المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية الله

ن مرقوقی کے تاہد کیا گئی کرنے اور اور اندامی کے انہوں کے انہوں کا انہوں میں کے انہوں کے انہوں کا انہوں کا انہو الموجاء اللہ اللہ انہوں کی تاہد کی انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کے انہوں کا انہوں کا انہ انہوں کے انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کی انہوں کھوں کا انہوں کو انہوں کا انہوں کا انہوں

برد الدول الدول الدول و مود ل كان الشهال الدولات الدول الدولو الدول الدولو الدول و المولا المولا المولا المولا والمدول الدول و مدول الدولات الدول المدال الدول الدول الدول الدول الدول الدول الدول المولا الدول ا

ا من الشهر المعالم المستان و المعالم المنظمة المن المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المن المنظمة قسامع الخمرانسان اقتصنی بنزا بنشا شع القافول فقد حشمة هزاميان

چونگار بینتجاند که میافته خراسان تق به اش سنده می کو پیننگ بیان کرد یا ۱۹ رفرا سان ای طرف. مغرکر ۱۹ در دری پازینهٔ بعد می و کرکید ر

 چرنگ بیری میرود چان که مقابه این مهان نمی آنیا ہے اور میروی ان کو آنیا کرنے کا ادادہ رکھتا تھے یا اس کے سب ہے پہلے مغرب بھیلی عذیبا اسلام کو بیا خار بنا مناسب قار کہ میرودی تمیار مید کم آن برائی قادر ناموں میڈاور میں بی تمیناد کیا زندگی میدا بیام بور مین کر سے تم ہے موجہ وادد کردن کا با

مع معلاہ و تو تی کے تمام معور فور اور زمان قریب مثن ہوئے والے تھے اور موت اکیف عدت سے بعدو اکتی ہوئے والی میں اپنر ااگری فی کومقدم بھان شکر کے اور مسلط ہے ہوئ کے بعد رکھو سے تو بید ہم ہوج ہوگر موت کی رفع اور تھیں کی طرح آتا مان پر مصلا و افتح ہوگی اور یہ خلاف مقسود تھے۔ اس کے تو فی کومقدم کی آئیا۔

مع سے سوروآ ل محران نصار تی کے فتا الد کی اسان ن کرنے کے لئے اتاری گی۔ تصرافی معترب میشی مذیبالساوس کی مید خدا ہو خدا کا بیٹا خیال کرنے لئے۔ چونک ان کے متا بلد میں وفاقا کا اگر کرنا بشوعہ دیتی امور کے زیادہ اہم تھی سال کے اس کو پہلے ہوں کیا گیا ہے۔

ه "نبي السحر السحيط وعده الاخبار الاربعة ترتيبها في غنايته طفعناحة بندارلا بالحبارة تعالى لعيسى الله متوقيعة غليس اللماكرين به تسلط عبلية ولا توصل الله ثم يشره غائباً برفعة الهاستانة وسكناه مع ملائكة وعسادته فيها وطول عمره في عبادة ربة ثد غائباً برفعة الى سمائة بتطهيره من الكفار فعم دخالك حميع رمانة حين رفعة وحين ينزله في آخر الدنيا فهي بشارة عظيمة له انه مطهر من الكفار أولاً وآخراً ولما كان الفوفي والرفعة كل منها حاص مرمان بدئ بهناولنا كان النطهير عاماً يشمل سائر الازمان اخر عنهما وقعا يشره بهذه المشائر الفلات وهي اوصاف له في نفسا مشره برفعة اتباعه فوق كل كافر التنو مثالك عينة ويسر فيلة ولماكان هذا لوصف من اعتلاء تابعية على الكفار عن الاوصاف

الفلائة الشي لنفسه أوا للبدأة سالا وحساف الني لقبصل أهبأت

فهميده الاسلاء مناتلة طمع تابوستك

مريا) ايد

ان - (ارزمید) این زمید رق ق تامیخ در جاز قرآن کی ان مدیا آیا داده این می قدر نموه آی آق فی د جود به خواه و ب به م

ال ما المعلق - المعلق الم

المن المنظمة المن المنظمة الم

س آن العاديث تحداد راندر ثامت كه طادو و شرقا بيت تشريكو أورقر باد تحق بإياجا الرجمان منه بياند و موه والدقو في كمانت في العال وراسة كمان الوافحة -محتى بإياجا الرجمان منه بياند و المراسم المراسم المراسم المراسم المراسم المراسم المراسم المراسم المراسم المراسم

ان جائے ہے۔ اور اور میں کی قرائے کا اس آریاں کی موجہ اور اگری کے معرف کے کہا ہے۔ اندوم کا زائد درونا کا درونا ہے کہا

وزقال برائي وقر الإستان عند الأمري وقراطان الاستان عند المرائية الله الموادية المستان المنافية الله المستان ال "أواذقال الله معالى نظراف للحيو الدائرين أو مكو الله (كداك و العراسة ١٩٠٠)" "أطرف لمكرات الواجعة المدكرين والمشمر مثل وقع فالله "

الاستعمال وی جامع میں اور استطاعی و سالہ المبر السعود و اصلہ '' المبر السعود و احس'' 10 ایس بے جمعہ بیت آمائی کا فرائے اور ان جواقع پائٹ کی سعد مائی کا ان العقاق کا ان کیے الموقع کا کے متن بار میں معرف کا این میں المبر المبر کا ایک کی کے دواجعت کیلئے پڑی کے جمع کی بادر کا ایک کے المبر المبر اور کا کی ادر معرف کے میسی مار والمباور کے سکے اصور الکیکر کے کا انسان کی بھارت کھا ہے جوائی مورک موسول بات ای صورت میں اوعنی نے نبک ان کو اشتول کے باتھ سے بالکل بھالینے اور اس وقت موت وارون کرنے کی او تخری سائی تی دو با چا تح تمیم رصائی میں ہے ۔

أأاد قبال الله بالعبسي اعتلامنا بمكرد ببالاعداء وقطيصيه عن مسک و بلایہ الافتہ تعالیٰ نے معترت کی میرانسا مہوان کے شمول کے ماجو تدبیر کرنے اوران کو فالفين كالمراج جيوز الأكاح تعلق فبرد سينة كالاعط بيكام كياسيان

وومرا قریند رکنے کا ہے بوتو ٹی نے جعد ڈکر کیا گیا۔ پیونک تو ٹی کا استعمال علاوودوس سيدمعا في تشيموت سك الشيم تحقي موقات جوضاف تقسود سنداس شفر الفسعك بزعه و إلحماية كديدا مقال وقد من المعادرة في كم معتدرته وقد مان والعدلية كم تعميم ووجاس م

``والمناعلة الله الرمن الخاس من يحطر بباله إلى الذي رفعه البه هو روحته لاجسنده بكراهاذ الكلام لندراعلي الدعيبه الصلود والسلام رفع متمامه الي السماء بروحه ومجسده ويدل عني صحة هنا لناويل فوله تعالى التفسير كبير جلامن ١٧٧ ومانضو ونك من شئي "

اس تنمینلس کی پیویت کیافت میں رفع کے مصلے انجاب اور بیٹیے ستاویر لے جائے ئے جی۔ یہ نجے

(۱) - سمان کرد و ب بسرداشندن و همو حملاف الوصيع ! وقعه وقعا بوداشما أزار حلاف وضعه لمنتهي الرباع اصادانا (r)

الترقيع صبد التوضيع مسته حبديث الدعأ اللهم ارتفعي لساح التعريس **(**₹) م (المن (C) (()) - و فسعت و فسعا خيلاً ف المنفضة المعنوم بواكده فع نفش ووفش كا هند ہے اوروشن کے معنے مواق میں انجاوان برجائے الکھنے میں برایسے می بعض کے معنے کیا ہے الديني الثلاث كالترب وسنبه حافصه رافعه العن البيرمي بارا دقوميا رابسوش (منتمی الدرب نیاص ۲۹۵) جمت ومروع میدارد فومیارا در آنش

اس کے رقع کے معنے بال مہرآ ورون بالہ جائے برد شتن ہوئے لیکن اٹھا تا بھی جسم کا ہوتا ہے اور بھی اعریض اور معانی کا اس کئے رقع کا استعمال بھی دونوں طرح آیا ہے ۔ جیسا کہ وَ مِلْ كِينَ مِنْ أُولِ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ جِي

رفع راسه ابي السماء"

أأمرفع ألى وسول الله تنبئ المسمرة

(مسكوة كثاب المناشرص ١٥٠)	
أأ مرقعة الى يندة أي رفيف الى غاية طول بدة ليسر أه	•
ون وقبل أي رفع الماء منقهياً إلى أقصى مديدة ليواة الناس "	الناس فينظرو
(مجمع المحارج * ص٧٥٠)	
أوفى البصنيث لأتوفعن روسكن حتى نيستوي الرحال	۳,
(مصبح الرائد ۽ حمل ۲۰۰۰)	جنوساً"
ر ("وارفع ازارك الي بصف الساق" - " (مشكود من ١٠٦٠)	٥
ىدى جى كى مقامىن بىر _	يامه
أأيرهع المصديث الي عثمان أي يرقع حديث القاس	1
(معبع النظر ج تس ٢٥٦)	وكلامهم البه"
 "برقع النه عمل اللين قبل عمل المهار" 	Ť
(منادح (صرف باد رلقدر أمير فانجري)	
أأوالعبل الصالح برفعه" (ماشرا ١٠)	r
أَص تَوَاضَع كَا رَفَعَهُ اللَّهُ ''	~
(كبرالعبال چ>من١١٠ مديث بنير١٢٠٥)	
أأقال النبي تكلَّ للعباس رفعك الله ينعم "	د
(کنرالده ال ۱۲ هن ۲۰ م حدیث سیر ۲۷۳۰)	
مهنئة وال يتب قل كلهم الموش محمل الداس كي آيويت وروقع ورجات وغيره	ان تما
له لئے لفتہ و نع کا استعمال بھوا ہے ، مگر جب رفع کا مفعول کو تی جسم وہ تو رفع	مراض ومعاتی 🖺
1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -	

اصیات تیم شروی السندی که "حسال عشع نین احسیام حدثیثة فی السندی السندی و الانتقال و فی السندی السندی الدین الدی و الانتقال و فی العمانی علی مایقتضیه العقام " افراد تی مقام سے بہت انتقاب کے متح این اورمعالی میں اس کہ حقق مراد تین مقام ہے ۔ بہت مسئلہ زیر بھٹ میں رخم کا معمل نی طب کی خمیر سے جوشینی علیہ السوام کی ظرف دائی

الوردوس من هنول على السكاة استعال يواد في طور يرزون من ر

ہوری ہے۔ فاہر ہے کے میسی جسم مع الروح کا ہ م ہے۔ تبارہ نے یا فظاہم کھیٹی ٹییں کہتے۔ علوہ ا ازیں جب مقلو فیلک اور مسطور لک میل عمیر ہے جسم میسی مراد ہے ڈو افعال میں بھی وہی کا طب موں سے محض میسی کی روٹ مرادگیں ہوگئی۔

چڑک اجہام میں دفع کے عقق معط نقل و ترکت ادر ایک جدسے دو مری جگراف لینے کے جیں۔ دفع منز نداور دفع علی وفیرہ دومرے معانی عاز میں ادر حقیقت جب کف معدد دنداہ بلاقرین عازی معنی مراد لینے جائز لیس واس سے بیال دفع سے رفع جسانی عی مراد ہوگا۔ دفع درجات وغیرہ کیس ہو تکتے ۔

البنة اگر کوئی قرید بجازی سوجود ہو اور حقیق مصنے مراد لینے مععد رہو جا کیں تو پھرائی کا استعال مصنے مجازی میں بھی ہوگا ویا لفظ کا استعال مصنے بھیق میں ہوگر حقیقی اور مجازی معنول میں لزء م ہونے کی وجہ سے قرائی منتفظ موضوں لا مزوم سے مجازی علی لازم کی طرف نتھل ہو جائے اور ای طرح حقیقی اور مجازی وقول معنوں کا اراد و کر لیاج سے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ لبندا کی صورت میں تجامعے بوزی مراونہ موں تھے۔ بلکہ معنے حقیق کمی اس کے ماتھ تو ظار ہیں مجماورات کا نام کنایہ ہے۔ چنا تجاری مراونہ مولی کہتا ہے کہ ا

"أفين انها الفظ مستحمل في المحنى المتنقى تبنئقل منه ألى المجازى وعلى هذا تكون داخله في المحقيقة لان اراده المعنى الموضوع له بناستعمال البلفظ فيه في الحقيقة أعم من أن تكون وحدها كمافي ألصريح أومع أرادة المعنى المجازي كمافي الكتابة (عنية الاسلام ص٥٠)"

"وقبال أيضاً فعلم من هذا أن المعنى المقيقي يجور ارادته اللانتقبال منه للمراد في كل من الكناية و المحاز ويمتنع فيها أراده المعنى اللانتقبال منه للمراد في كل من الكناية و المحاز ويمتنع فيها أراده المعنى المقبوض المقصود وأما أرادته مع لازمه على أن الموض المقصود بالذات هو اللازم فهذ أجائز في الكناية دون المجاز وقال في عروس الاغراج فاذا قلت زيد كثير الرماد فالمراد كرب والايمنع من ذالك أن تريد إفادة كثرة الرماد حقيقة لتكون أردت بالا فادة اللازم والملرود معاً"

(عقيدة الاسلام ص٦٥)

"تَكُبر البِعقوبي ظاهر عمارة السكاكي في بعض المواضع على ان

ارادة اللازم اصل واراده المعني الحضقي مقبعة اوالد اللاوما

المتنبه الاسلام ص٠٠٠)

"قال ابن الاثير في الصل السائر والذي عددي في بالله أن الكمايقة أما وردت تنجده بهنا جديدنا حنقيقة راسجار وحار حيلها على الحديين بعاً الاثيري أن البليس في قولة تعالى أو لا يستم المساء بجور حيلة على الحقيقة والنجار وكل منها بحيج به المعنى والا يحتل" . . . (عنيمة الاسلام ص - د)

أأخى مهانك الاسختار لاسلواري؟ أن الكمار؟؛ عمارة عن أن تفكر لفظة والعلم يتعلق علي غالبنا وعو المتصود؟ (. . (عملمدالاسلام ص ٤٠٠

"في المنطول الكتابة لفظ اربشة لازم معناه مع جواز ارادة معه معه أي رادة ذالك الصغيري على لازم معه أي رادة ذالك الصغيبي على لازم معه على رادة ذالك الصغيبي على لازم معه على الصغير الشائمة مع حواز أن يراد حقيقة طولالتحاد ايضاً فظهر انها تتحالف الصغار من جهة أراده المعنى الحقيقي مع ارادة لازمة لارادة طول النجاد مع رادة طول الفاتة محلاف المحارفات لابضح فيه أن يراد المعنى الحقيقي".

"قبال التحريجاني في دلائل الاعتجاز التكني عنه لايعتم من اللفظ بل من غيرة الامري أن كبيراً الرماد لم يعيم منه الكرم من اللفظ بل لانه كلام جاء عندهم في المدح والا معني للندم بكثرة الرماد" (عقبدة الاسلام ص ٢٠٠٠)".

"قال الزمجشرى إن الكيانة أن تذكر الشئي بعيرلفطة الموضوع له قال ابن السبكي لابيك في احتياج الكياية للفرينة الآآن تشهر الكلمة في الكفاية فنستخصى عين الشريسة كا الحقائق العربية ولكنها ليبيت ترينة تحسرف الاستعمال الى غير الموضوع كما تصرف المجاز بل تصرف قصد الاخادة" (عنيدة الاسلام ص٢٠)

چڑک بہاں رفع جسمانی اورصعود آسائی رفع درجات کوشنٹر ہے۔اس کے آگر رافسیعل سے ابلورکنا پررفع درجات کا ارادہ کرلیا جائے چندال مف انڈیسی ۔لیکن ٹینلی سنگی مٹنی کو چیوز کرمخش بجازی منی مراد لینے جس بجازی کو گر برز زونے کی دورے کی تیمن جس ۔ بکداس جگد ایسے قریبے بائے جاتے جس جن سے منی مجازی کا ارادہ کرنا بائٹل تا جا زمعلوم ، درجا ہے۔ مجملہ ان قرزئن کے چند قریبے ذیل جس ورج کے جاتے جس

ا بسیسه مقوفیت اور سطهول کی خمیرے بخیال مرزا قادیاتی دعترے میشی علیہ السلام کامر بالوران کو میرو بیوں کے : پاکسائر مات سے بری کم تامراوے کو افساعات ہی بھی معترے علیمی علیہ السلام کا افعال لیا جائے گا۔ رقع روٹ یا رفع ورجائت مراو کینے سے بلاوجہ انتظار شائز لازم تھے کی جرنا مائز ہے۔

مع میں آگر نفح ورجائے ہوت کی صورت کی ہے گئے ہیں اور تو تی اور تو تی ہے جس اور تو تی ہے جس مرتا مراو ہے جیسا کہ مرز القادیائی کہتا ہے تو بلا فائد و تحرار لا زم آئے گا اور آئے ہے۔ فائدہ سے خالی جو جائے گی رکیونکہ برصالح اور ٹیک بخت کی موت ایس بی جو اگر تی ہے۔ اس کا بصورت وعدہ بیان کرنا فضول اور ایکنے بات ہے۔

م يدة يتي إلقال مادينل ولد نيران كرسائ ان كعقائد ك ومادح

کے سنٹے پڑھی ٹمٹیں ۔ان کا عقیدہ تھ کے موں دسیتے جائے کے بعد زندہ کر کے ان کوآ سان پر اٹھالیا ''عیاب ''مرد ٹع '' سنٹی کا مقاید و خلاف واقع اور غلا تھا تو جین مقید و صلیب ،''ٹیلیٹ پر تی اور ایڈیٹ کی صائف نفتلوں میں تر دید کی گئی تھی وہاں اس مقیدہ کی اصلاح بھی کھلے تقلوں میں بوٹی جائے۔ ''تھی ۔''ہم الفائل دیان کر کے ان کواور مسمر ٹوس کو کراری میں بھی شڈ الاجا تا۔

ے اگر آق کی ورٹ ووٹوں کا مقادموت ہے تا اس کا تعلق کر کے ما تو سیج نیس رہتا اور نہ میرو یوں کے مقابلہ میں حضرت میسنی مذیبہ اسلام کی مخلصی فعاہر ہوتی ہے ۔ ہاو جوور پر ک آئے ہے اس فرش سے دیان کی گئی ہے ۔

السبقر آن الدراول ہوسان کی خبروی کی اور ان کو دنیا اور آخرے دونیہ تا یا گیا اسلام کے کی اور اوا دائدہ سرسول ہوسان کی مخبر آن کی افوران کو دنیا اور آخرے دونی کی کیا شرارت رائی اور آفرش ہوتا یا سونی و پاسٹا المعوانیت ہے آقر جبت سے سبچ کئی بہود ہوں کے باقعوان سے کمل کے سمج جس رایا ن کے علوں دورنے کی تروید ایمی قرآن میں ہوئی جا سبٹانتی اور احتراب موک عابدالسلام بچا بیان لانے اور الے سر حرسولی و سیج جانے کی دید سے البیاد ہائند لمعوان جونے جائیں اس

المُسَمِّعَةُ لَمَّ مُسَنِّدٌ كُلِّكُ أَرَافَعَكَ لَسَى مَعَلَمُاهُ لَنَهُ يَرِفَعُ النِّي مَكَانَ لَايمَتُكَ المُحَكِمُ عَفَيْهُ فَيِهُ عَبِراللَّهُ لانَ فَي الأرضَ قَدَيْتُولَى الْخَنِقَ الْوَاعَ الأَحْكَامُ فأمنا متمارات فلا حاكم هذاك في الحقيقة وفي الطاهر الا الله ``

لاتفسير كبير جممر ١٧٣)

''وافعک وصطهرک من الدین کفووا ای مرفعی اینال الی السعاء (این کفیوج *صروع ۱۱ جوبھام کے آتا ہم کے والدے کھا ہے ای معرشای عیاس کے معرف ہے۔

"عن ابن عماش ان الله رفعه بجسده والله هيى الان وسيرجع الى الدنما فيكون ملكاثم يعوث كمايعوت العاس (طلقات الناسمد ع المنء)"

ن آمرا المرازی نام طفائی فوج به می فوج به این فوج استان فوج به ایک توج به ایک ادر ایکی ورب ب کے مصح بیان کے ہیں قر دفع بسرائی کی قربیبہ می قو ذکر کی سب الید توجیب کے ہیں قر دفع بسرائی کی قربیبہ می قو ذکر کی سب الید توجیب کے بین این وخت مفید براسکا ہے جبکہ بیزی برای وخت مفید براسکا ہے جبکہ بیزی برای وخت مفید سوسکا ہے جبکہ بیزی اور الن کے خوج بین اور الن کے خوج بادر الن کے مقام مراج وہ بین اور الن الن کے دفع وجب النام مرد وہ بین اور النام مرد وہ بین ایک النام کی دوجہ سند موجہ سے معنا اخذ کرنے امر دوگی ہوں اور فلا اور خالا میں ۔ جائز ہے کہ دو زند دیکی ہوں اور فلا اور جان النام کی درجات میں معنز سامت کے معامل ہوں اس سے موجود ووقت میں معنز سامت سے معیا النام کی درجات کی درجات النام کی درجات النام کی درجات کی درجات کی درجات کی درجات النام کی درجات کی درج

'' لکام داری بھی رق در جات و فیرو کے بمالت عیات ہی تاکل میں۔ مرزا تا ویائی ک خرح بذراید موت درہد کی رفعت اور بلکھی کیس مائے۔ عرح بذراید موت درہد کی رفعت اور بلکھی کیس مائے۔

چونکدا مصمعنی عبازی مقصود وسلی معنی تخلیص اور و متون مصاحبات واز من اور زندد

الفعائية الشامة في تحيين بين ما اس النظائر ويتك بحي المناسلة جالين قوائها للاحران الدن بهاور الحرافة النظام الدهمين وقد رابع وما والمواعد وليا ما أواليت الوحد والموقية والمعال في المستاد والموقية المرجد المهم الموقف والمحالين وتشكر كوفى والمائة ومطلب المهم كالمائة المياسلين وفي الموقعة الموقعة الموقعة المعافية المسافي المعالمة المعالم معلى أموا أسنا بين ووافعة المهم والمائة المائة المواجعة الموقع والموقعة الموقعة الموقعة المعافقة المعافقة المعافقة الموقعة ا

ال المستخدم واكن الجوال من المشاهد المستحث التي التي التي منصل التي المستحث التي التي منصل التي المنطق المنطق ا شواحتى التي كان في المزارث كرمة من المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة المنطق

(القمر ١٠٠٤٠)

ن میں اس ان دونوں عیارتوں کے تقل کرنے ہے کہ ان عند کا یہ معنب ہے کہ محل کرومت ہے عزیت ورشر اخت کا دیجہ دور ہے مقل یا آسون عراؤنیں ہے درشر ان کا پیشیال مراسر غاد دور نو ہے ۔ وجہاس کی ہے ہے کہ اند تھائی سے قرآن میں رفع کی نہست اپنی طرف کی ہے۔ جس سے ندا کے داسطے مکا نہیت بھی جائی تھی ر

چانکہ خدا کے سننے کوئی جہت ہ مکان مقردتیں ہے ۔ جس کی طرف کی ٹئی کا دکھ جسمائی ممکن ہو۔اس سنے منسر ہی سنے اس شہرکا از الدکر نے کے سنے الی سے المسسی حسیسسل مکوامشی اور سعوطلا شکتنی ہر دیوائٹ ۔ واقایا کی ہے کافرانیتوں کے دسٹے کی بیکرڈ سان ہے ۔ اس لئے کی کرامت سے بھی اوری مراویہ ۔

ب یک ٹیا ادبھ راہ ہے۔ بھی ہے۔ جب دفع آل اندست دخیج آلی صحل کوا مہ انک مراہ - بہتی العمل الی تھی کراکن یا نفرہ اگل کوائیسی کہا ہے معل الی بہکردنی کی نبست اندرنے اپنی غرف کس سے کی سیاسا کہ برگافتھ میں سڈیے جا اب یا ہے کو دفع کی نبست اپنی خرف انتہ تفائی نے معزرت پینی علیہ السان می عظمت اور ہزرگی طا ہرکر نے کے سے کی ہے۔ جس طرح مہم کوخان خدایا کھ کو بیت انتہ اور کہ سکر دینے والوں کو چران اللہ ہڑ افت اور تعظیم کی قوص سے کہتے میں یا پہنے معزرت اہراہیم علیہ اسمام نے ملک شام کی طرف مؤکر نے کوانسی ڈاھسب السی وہی کی نسبت اللہ تعالی نے اپی طرف کروئ ہے ۔ اس عمارت کا یہ مطلب ہرگزئیس ہے کہ جس طرح کانسین ڈاھیب السی وہی سے شام کی طرف جا تا ہم اور سے جائے گئیں ہے کہ جس طرح طرف نے جا تا مراہ ہے مصلوم ہیں کہ جنعت کی طرف سے جائے گئی تصوصیت کہاں سے نگا وی۔ کیا کی کو نے جاتا ہون ہے علاہ ہ وور مری جگڑیس ہوسکن جو بسائے کی تصوصیت کہاں سے نگا وی۔ خاکہ و مندہ و تھے۔ پھر اخسی خصب المنی وہی کی تشہیہ سے بیستھنے کیول ہیں گئے جاتے کہ جس طرح ذاھیب السی وہی سے حک شام مراہ ہا ہی گری زافعان السی سے دخی الی اسما ہمراہ مرائیس کے ذرو یک فیانی ہونت کا وجودی تھے ہیں کہ مراہ تیں ۔ علاء وازی جب مرائیس کے ذروی کے نے الحال جنت کا وجودی تھے ہیں کہ

"وقد دللقافي المواضع الكثيرة من هذا الكتاب بالدلائل القاطعة على انه يمتنع كونه تعالى في المكان فوجب حمل اللفظ على التاويل، وهو من رجوه آلاول ان المرادالي معل كرامتي رجعل ذالك رفعا اليه للتقفيم والتعظيم ومثله قوله تعالى أني ذاهب الي ربي وانما ذهب ابراهيم عليه السلام من العراق الى الشام وقد يقول السلطان ارفعوا هذالامر الى القاضي وقديمه على المجاورون جيران الله والمراد من كل ذالك التغظيم فكذا ههنا"

س مرزا قادیانی نے دانا کرنے واقعات الّی کان جرعزت کے ساتھ اٹھائے والا کرکے عزے کی موت مراد کی ہے دوراز الدادیام عی روح کارفع کرنا لکھا ہے۔ کیا اس کا ثبوت کی کتاب ہے متا ہے۔

ن مرکز میں مزت کے ساتھ اٹھائیے سے موت مراد لینی بارخ کے سعنے روح کرنے لفت کی کسی کتاب سے تابت نہیں اور ند تر بی زبان کے محاورہ بیں اٹھائے سے معنے موت کے آئے ہیں ادرو کا محاورہ عربی کر چہاں کرنا خت جہائے اور دید و لیری ہے۔ قرآن شریف شربھی اس کی کوئی خباد مند موجود تھیں ہے۔ ایکنس مرزا قادیائی کی سن گھڑے اوران کا تصرف کی للفتہ ہے ۔ اس کے طاوہ رفع جس ٹی اورا حزاز بیس من فاج ٹیس ہے ۔ وقوں زندگی کی حالت میں جمع موسیحتے ہیں۔ مہیرا کہ واصع السویسیة حلی العوائن بیس ہے ۔ لیمنی جمعات موسیف طایدائسلام نے (۱۰ سے سے ساتھ) سیندوالدین کوئٹ پر بھایا۔

ق فی سندر فع افی انسر معراد لینے کا دوسرافریدا کی سنطھیون میں السدیس کفی وا "

السید نجاست قرار دیئے گئے ٹیں۔جیسر کرآیت انسا العشور کو یا سجیس (نوب ۴۰) " ہے

الجور نجاست قرار دیئے گئے ٹیں۔جیسر کرآیت انسا العشور کو یا سجیس (نوب ۴۰) " ہے

میر ہے۔اس سے ان سے نجات دیے درجیم الینے کی تھی ہے ہی کہ تاہا ہے بہر کہ تعزیت بیٹی نائیہ

میر میں اور انجا کے لئے بطور استعادہ استعال کرنا ای دائی تھی ہوسکا ہے بہر معزیت بیٹی نائیہ

السفام کے جم اطر تک کفاروں کا ناپاک باتھ نہ بیٹی شلیم کریں اور ان کا تھی سام آسانوں پر

مرفی ٹی بوان میں۔ بھی وجہ ہے کہ بعض منسم ٹین تھی کو بیٹیوں سے کلیف وا دائی کو فوجہ بیں کہ

الے مطلب نہ میں المذمن کھی وا انہ می موقعی اسانات الے السیساء"

(این کثیر ع تص ۲۰)

"عن ابن عدالل أن رهطامن اليهود سيوه وأمه قدعا عليهم سنجه قرده وحد زبر فاجمعت اليهود على فئله فاختره آله مأنه يرفع الى الدماء ويطهره من صحبة لليهود احرجه النسائي وغيره" (أسرام النثر) "وأناما رفعك لاني مظهرك من جوار الذين كفرو الثلا يصل اليك من آثارهم"

المن المنظم المنظم المنظم المن المنظم المن المنظم المن المنظم ال

اں '' '' '' '' '' '' مُرتعمیر سے مر وائن فیلدان الزاریت سے بری کرنا سالہ یہ جائے ہو آپ کی والد ومانیہ دیر بروہ بول فی طرف سے انکائے تھے اور اس التسکیجی کے نار بید سے قرآ آن جس اس سے بری دونا طاہر کیا گیا ہے تو کہا جمین ہے ۔

ن مرال الفقطائي كالمعرف منتقل الور برمع من مرام كالمراق المرام كالمرام كالمرام كالمرام كالمرام كالمرام كالمرام المحال المرام والمت وعفرت منتم عليها العلام كالدول في تيرخو وكل كالعالات عن كران كالخوالي المرام المرام كالموا المحالات كورسول الفقطائي كالمرام والمساح والمرام عن المرام المرام المرام المرام المرام المرام كالمرام ك

چونگ ہے ہوا کہ مہدا ہو گھوا دوشن الدونیوت ہے است پہلے آنہوں میں ادونی تھی۔ منا مطلب لے کا مدونہ آدات کے الدرقی آ ایاتی کے آجا ہوا ہے ہوا ہے تھی ہرائے کا وحد ڈکٹی موسال کے محمر لیکھاں کی همندی کے کہا ہے کہ دوہائی تنسق آن وصورہ طراح بنانے دکھا درتر کا کی تم سے سے ال کو برکی لڈکھا در جب رمول الفینی تھی تھے دیلے درسے تو آرآ میں کریم تیں ان کی براکے ذکر فرمادی جس کو بعودی خداکی تاریخ تالیم تیس کرنے مصورہ

الهأين أنتقل والش ببابع أنمالتك

آ میتهٔ برا ۱۳۰۰ و ما فیلود و ماهنده و اکن شبه لهم (منسا، ۱۹۶۷)" تخفیق لفوی وتحوی

انتفی آیک کردام کی کاماتی تخیید بنا آشنهشته ایساه و شدیمه نشدیها مانند او کسود امدا آ (مستهی الاید ع اص ۱۳۶۰ امرائم فی شنیاه لای آپ و شیعه هستان شا رومانشد آن آ (مستهی الایاب ع اص ۱۳۶۰ آمنه امور مشتبه کارهائی مشکل آ ا (مستهی الایاب ع اص ۱۳۰۰) "الغنسنة تشبيه مقبلة ويدين منسرة اي انها اذا افيلت شبهت على "ليقيوم وارتهم أنهم على الحق حتى يدخلوا فيها ويركبوا منها مالايجوز شادا انسرت وانقصت بان امرها نعلم من دخل نمها أب كان على الخطاء"

(معنع النعارج ٢ من ١٧١)

"(في الحديث) به نهمه مشتبهات روى من التفعيل والاهتمال سبهت بغير من التفعيل والاهتمال سبهت بغير ها مصالح تبين به حكمه على النعيس والتبست من وجهبن الابعام حكمها كثير من الناس أنه حرام وحلال" (مدمع البدارج" من ١٠٠٠) "شبه عليهم بصهم شين وكسرموجدة إى اشتره عليهم"

(مجنع المجازع عمل ١٧٨)

. "شنه عليه الامر منهولا مشكل شديرون كار"

(مسهى الارب - قص ٢٠٠)

المستجدد المراقط المرافظ المرافظ المراقط المستجدد المستجدد المستجدد المستجدد المستجدد المستجدد المستجدد المستجدد المراقط المرافظ المراقط المستحدد المستحد المستحدد ا

"قان كانت لعظف العقرة على العفرة على مقبضة الاهتكون الإيضاب ما الشقى على الأول تحويا قام رائد لكن عائد الأول تحويا قام رائد لكن عسروالى في ما والكانت لعظف الحملة على الحملة عهى تطيرة بل في محبول بعد النفى والاثنات مابعدها والعد الاثنات لغفى مسيعة عابمة والعد الاثنات عابمة هالموجاء في ريد لكن عمرة ولم يجي وماجاء في ريد لكن عمرة قد جأنى فعلى كل تقدير عبر مستعملة بدول النفى (سرح حاس)"

عن ما يرافيم منسكون الإسبيسات أن أم ن أدست (والمنافيخ إلى - "الانتسات ما منفى عن المتموع مع الاستدراك الانجمامية التقوم عن (٤٠) معلوم مواک عنف مغرو بین جم تعم کی متبول اور معلوف طید نینی کی جائے گیا ہی۔ کا تابع اور معلوف کے لئے نابت کرنا ضروری ہے، اور معلف جملہ شرا کر جہ معلوف طید کا متنق جونالازی تیس ہے رکیکن تعلین میں ایک کی تعم رِائی اورا تباہت کا واقع ہونا ضروری ہے۔

بر ماہور میں میں میں میں ہیں ہیں۔ اور میمی لکن بدواؤ رافل کرد یا جاتا ہے۔ شاری رائن کے خیال میں ایساداؤ سطف کے الصیمیں ہوتا ۔ بلک احتراض کیا تا ہے

"(قبال عبدالتحكيم في التكنفه) لعل وجهه ان الواؤ والعاطفة للتجميع وليس مغيمات والتتكلم لجاء زيد ولكن عمرو لم يجي افادة ان التحكمين المتفائرين منحقفان في نفس الامرفان العفيد لذالك حاء زيد ولم يجي عمروبل محرد رفع التوهم الناشي من الكلام السابق وهولا تمام الاول فيكون للاعتراض"

الاربعض تحویوں نے واؤ کوعطف مغروجی ذائد واؤم اور غیر فازم کہا ہے اور بعض کے تزدیک واؤ حصف مغروبی المغروبی معلق جملی الجمعنہ کے لئے ادرکشن کش و متدراک کا فائدہ و یتا ہے رکیس عطف جملہ میں جملہ عطوفہ کا صدری فوف ہے اور معنوف علیہ میں ناکور:

"اختلف في تنصوما قام زيد لكن عمره على اربعة اقوال احدها ليبونس ان لكن غير عاطعة والواز عاطعة مقرداً على المعرد والثاني لابن مثك ان لكن غير العاطفة والواز عاطعة جعلة حذف بعضها على جعلة صرح بجميعها قال مالت قدير في تحوماقام زيد ولكن عمرو ولكن قام عمره والثالث لابن عصفوران لكن عاطفة والوائز زائده لازمه والرابع لابن كيان ان لكن عاطفة والوائز ماشيهال)

یا اختاف داؤے ساتھ کی ساتھ کی عاطفان دفیر عاطفہ دونے کے متعلق اس دقت ہے۔ چَکِرکُسُن مغرد پر داخل ہوا وراڈ ہر او تبلہ ہوتا جائے تو پیرنگن عاطفہ ہی ہوگا۔ ایٹ اکیا فیروٹیس ہوگا۔ ان لیکن الداخل علی الجملة عاطفه و هو محتدر الزمخشوی فلا بحسن الوقف علی ماقبلها ، (محمل میہ انتفار) استدان ل

اب آئر شید باختی جمہول کے معنے تھیے۔ دیا تھیا در شہبرا در مشکل بنایا کی کریں ہولکن معلقہ مشرع کے لئے اور کام مہائل سے اس وہم کودور کرنے کے داشتے ہوگا کہ اگر متنز سے بسی علیہ السلام مقتول یا معسوب نہیں ہوئے تو ہیود وفعہ دی ان کے سولی مرمرے اور بذریع صلیب تمل ہوئے یا کیاں شخص جیں۔

چنانچگنیردی تی شماس کی میمانتدرنالی ہے۔ولیکس قشلیوہ وصلیہ وا حن القی علیہ شدہ ہی معزت پھی گوگرنیس کیاہ دنیان کھولی دی گی۔ بکسان کی ایک ٹوپرکھولی دے کربارا تھا ۔

(حادُک قاص ۱۰۳۰ درکشان قابی ۵۰۳) کی ہے۔ والسکن شبیه الهم میں قتلوہ! اس صورت میں مطف کی کئی جز کیالار پیدائشدہ والم بھی جاتا ہو۔

اکر یہ کن کا مرجع یا شریح عمیر حقق ل کی طرف راجع ہوئے والے تفظوں میں موجود کیں۔ ہے کیکن جب کئن جب کئن ہے پہلے حضرت میسی عبد السلام کے قمل اور مع والے وسینے جائے کی تھی کی گئی تھ بھاتھ دلکھی خروری ہوا کہ سولی برس نا حضرت میسی کے علاوہ غیر کے لئے ضرور نابت ہو۔ ورخاکس کا المائلے مجھے نہیں ، ہے تکاراس کئے متنون آگر چے نفظاً موجود کھیں ہے ۔ لیکن تقدیر اضرور بایا جاتا ہے۔

"أن يستد الى ضمير المقتول لأن قوله وماتقلوه يعل على أنه وقع المقتبل على غيرة فصار ذاك الغير مذكورا بهذا الطريق فحس استاد شبه اليه " (تسبر كبير ج د مي ١٠)

و دسرے ''انسیا فقید انسان ''اهمی میرود بوش سے گل کا دعوی کریاہے۔ آگر معترت میری طلبہ السلام آئی ٹیمیں کے محمد قو شرور وہاں کوئی ایر آ وی ہوڈا جس پر تعلی قبل کا دار : ہوا ہے۔ اور وہی متعقول ہے۔

أوالي ضمير المقتول لدلالة انا قتلنا على أن ثم مقتولًا "

(ادوالسنودج ٢هي ه. والبيصاوي ج ١ س ه ٢٠) www.besturdubooks.wordpress.con البقر فتن ہونا یا سوق و یا جاتا فیر کے دانتہ ہونہ تنفرے میسی مذیبہ السارم قبل ہوت ہور تد سولی دینے کشیع کے بلکرمز من کے ساتھ آسان ہرا تھا۔ لئے کئے ۔ مولیم تنصور وا

اوراً در الهيد كالميم سعود وكسيراوي التي تحقى كرتيروك كي توجه المستهدد السلسيد التي المستهدد السلسيد المعلم المرادي المستهدد السلسيد المعلم المرادي المستهدد المستهدد المستهدد المعلم المرادي المرادي المرادي المستهدد المعلم المرادي المرادي المرادي المستهد المعلم المرادي المستهدد المعلم المرادي المستهدد المعلم المرادي المستهدد المعلم المستهدد المعلم المستهدد المعلم المستهدد المعلم المستهدد المستهد

القائد ہوئی آئی واقعے کئے جائیں گیا گئا النصاب عملی السناس مصنب عبسی وضد حصد لمدوا عمید ہ ''اویسطلب ہے کوگل کی کی ٹین کیا گئیں گو تا ارتشار ہے گا۔ حقیقت حال ''عملق تاخاور ہوئی شہرت کی گی۔ اس سے ساتھیں جامرتی ہو ٹیدوا درششیر رہے گا۔ حقیقت حال سے بورق درقیت نے روکن سے منتظ الواسع داور رہنیا دی سے فی الاسر بینی وکٹی لیم المتشبیہ کی مرافقی سے قام کئے ہیں۔ یہ تو بہدا ن اوکوں کے قبال میں ہے جو یہ کہنچ ہیں کہ صلوب و معتول كوئ يحتم نميل بوار يهود على سفحش الجي تخت اورثر مندكي دوركر سف كـــك لاكول الك تقلوا ورجوئي بالتعظيم وكروق فحي ساك وقت عبارت كى تقويرا كريم اوك: "كــك ف فتسلسوا وحسلب والعبيسسي السفوضي الذي الرجف بقتله كذما في ذعم الغاس وهو غيو عبيسي بن مريع الذي نقى عنه الصبلب فصبح العطف لتفائزه العسند اليه "

الناجيوں موروں ہے ہے ہت منظام اور پر فاہت ہوگئی کر تا باہت ہوگئی کے معفرت ہیٹی علیہ السلام کومونی وے کر کسی اور طریقہ سے آل نہیں کہا گیا۔ بک آل ہوئے والا کوئی وہ مراجعی تھا جو تی انجیلہ معفرے بہنی خیر السلام کے ماتھ ومشاہبت رکھتا تھا یا کسی تعمل کوآل نہیں کیا تھیا۔ لوگوں میں اس کے متعلق جو ٹی اور فاعل بات جشہور کردی تی تھی ۔

فائدہ بدب تغیید کے معد انتہاں کے ہوئے جہاتو اکٹراس کا صلاحی آیا کرتا ہے ، مگر بہان وظیمتم کی جگہ شرکیم کہا کم سجارتا کہ یہ معلوم ہوجائے کہ بہانتہاد پہلے مقد ، ہوچکا تعاام ر واختہ معترف میسی خیالسلام کو بھائے کے لئے کیا محیارہ گرامور کیٹرو کی طرح انفاقی کئی تھا۔

(وَكُرُولُ مِعْدِيةٌ حَاسُلَامِسُ الأَلْحُيْدِ فِيهُ مُدَا

یا اس بات ، واہات کرنے کے لئے کائل مین کی جموٹی فیرلوگوں کو وہوکہ وسینے سے واسطے گنزی کی تھی۔ (جینا حسنتفاد من العال والفعل)

ج ... فيرك خمير معفرت مينى عليد السلام كي المرف تونا في كي ميد سد درمست تيس

ا پہلے معنوم ہو چکا ہے کولکن عطف مغرد اور عطف جملہ بھی تی اور انجات کے رسیان واقع ہوتا ہے اور اس طرح کے جس عم کی متب علی معطوف منے میں تقی ہوتی ہے ای کا معطوف میں انجات ہوا کرتا ہے اور معلف جملہ میں اگر ہے ہر جملہ بجائے تو دستقل ہوتا ہے سیکن

المستركس وكالمراكاة

ا من مرز الا دیاف ہے کہ استخداد کا استفادہ کا ایک استفادہ کا کہ کا درائی کے لیے استفادہ کا کہ کہا کہ کا درائی کا درائی

كبدا مِلِي جمد ، كَ عُمْ لَعْلَ عِن شِهِ بِيدا كُرْ كَ سِب كَ أَيْ كُر ، لَكَ يَا فِي رَضْع مَ عَلاف

-

ے اُر آمنز ہے میسی سیا اسلام کو آئی کے عدوہ برتسم کی فریت اور تکلیف پہنچ کی گئی تھی۔ تذکیل ادراہا ت کے عدادہ صنیب پر پڑھایا تمیا تھا اوراد روم ہو یا بطاکر ہیچے اس المیا تھا۔ جیسا کہ سرزا تھادیائی کہتا ہے تو ادر میں کر اند تھائی جو نے اور گئی پر لعنت کو نے کے ان افعال شنیداہ در ترکائے قرید پر بہودیوں کی ندست کرتا اور کھی انا قتلنا کے کہنے پر هنت کا کلیار ند کرتا ہے الٰ کی اہم بات و تیجور کرند نے امونی تی اولانت کا سوب قرار دینا اس امرک تھی ہوئی شہادت ہے کئی وصل وران کے اسہاب اور قار کے بیس سے کوئی بات بھی مصرت میسی علیہ السلام کے ماتھ دی تین آئی۔

۱۰۰۱ - الله تحالی نے (موہ البائرہ ۱۱) پین حفرت پیشی علیدالسلام پراحد ٹاستا کا پیمان کرتے ہوئے آ' اوک عدمت بسنی اسوافٹیل عفلے ''کوکی ڈکرکیا ہے۔اگرمفرت پیشی میوا بول کے وقعیل ہے معید والمقعل یا احداد یا مناسبہ کے مقبیق بنی اسر کیل ہے جیا گینے کو ۔ وہر نا دیا ہے مجمع میں آرگر ہا ہو کی مناسبہ کیا ہے۔

اً رمزا که باقی در این شد یا جوانی است می این از این است میسی کے بی رق ادارات پیشن او اس و بیز حرائر این این این این این آن کرد ب شد و ایوب ادارت هی آدید العسک و اوسک را الله و الله خیسر العسک رس (آن حدران) (۱۰ ایس الله کارتی آدیجُرو میره ایون شده تا بلدش نام بافری از کی کنن رجه را ادارات از این مسال الله چدا عسمی از اکامش العکو الله یا خدر العاکم براز الک مهمی در است او تا ب قرآ آن جی کی کی آدید الاجو تا آداد در باغی اور دورای جوان ب

۸ آز این آرسانی اینده کیا تا در بازداندهای بنیانی گفتن باشده می شده می آزید کی بیقها همین کی اجها بیده را تا دیدنی کی فاعد مارز تنییر این دوگر اینده آزای اماره در بازد ایند دوست کی دجها منام دادد ایند.

قارة فالم مند بي صليب يرم نه سكود وكوكور تنكيم مي كياب ال

ا است مجمر کیا گئی تارت کیا جیلد آن کیا ہے جات بیش کی جات ہوگ ہے ۔ ان بیش کی جاسکتی ہے کہ کی اُن نے قوم کی ایڈ الاور تکلیف سے تنگ آکر کیلٹے کا کام چھوڑ دیا اور متابی برس کھتا ہی میں جیسے یا ہے محرا انکر عالم بالا کور خصت ہو گئے ہوں۔ ہوی جیرت ہے کہ معرست میسی بلایا اسلام سول یا کر بی اسرائنگ اور بیود کی طرف میسے کے رکڑ دو ان سے من چھیا کر مشرکین کی اصلات کے لئے تشہر میں آکودے۔ پھر خدا تعالی بھی ان سے اس جو کت پر کی قسم کا کوئی موافظ ہوگیں کہ تار جیسا کہ حضرت بوئی علیا السلام پرقوم سے بچھودن کے لئے الگ توجائے کی دجہ ہے کہ سے اور تدویاں سکے باشدے اس تو دارد مجمان کے لام اور یا دادراس کے خواب ہے دائش ہوں۔

س من القامشيني القيم وحوكادي الوظام بالدنيز كسيح روايت ساس كاكولَ ثيوت محكيمين بمنسر بين في جويكوان باره بس كلواسية ونصاري كي تعيم ساساب.

حضرت میسی علیه السلام کی مشابهت جزوی از پختص میں بیدا کی کلی جو نظان دیل کے واسطے بیود ہول کو بر حاکر لایواور معزے میل کو بکزنے کے لئے اعرام ماکان میں داخل مواقعه - ايري مةالت ميراهنغرت ميني عايه السلام كويجانيز اور ان كي **جُل**ه اس آ ري كوييوريون كَ تَطَرِيسَ مَشْتِهِ مَا كَرَيْحَ مَا وَيَهُ جَوْلَ كَنْقَسَانَ كَوَدَيْهِ فَمَا آيت "الإسعيق العكو العديق الإيساهلة (خاطر: ١٢) "اورج وكن رفيح أدوريَّل جِيحَ ضابط كيموا في اورتين العباف بير. نیز قرریت بیل کی جگه تکھائے کراشرار نیکوں کی جان کا فدیہ ہوا کرتے ہیں۔ اس حکم کا یہ تقاضا تھا کرالیہ مجرم مفترت میں کے بر لے دار پر تھینچا جائے۔ 💎 (ڈکرٹی مقیدہ الاسلامی ۱۹ بلیغ ربوبند) حضرت میسی طبیدالسلام کے ایک ہم شکل آ وی گوئل کرائے ہے نصار کیا گی اس جماعت پر مجمی رو کریامقعموونف ۔ جوان کوئیو ذابانہ خدایا خدا کا بیٹا تجو پز کرنے والی تھی۔ تا کہ الناكو بيعطوم بوجائ كدجوقنص تكايف اورمعنزول سنداسينا آسيه كونيل بجامك ووغدابمي كسي طرح نیس بوسکتان اواپیا کرنے جس کی تشمیل یا جوکا دی بھی تیں ہے۔ کیونکہ اصل واقعہ کے جائے والے عواری موجود ہے۔ بہنوں نے رائع آ سانی کے بعد اصلیت کونوموں کے سامنے رکھ دیااورال شیرکاازار کردیا۔ یہ: نبح اتحل برزئاس میں جوایک حواری کی ہے اور معتف فو کیس نے رسونوں کے سفرنامہ سنت اس خیال کی ترویہ جواد بول سے قبل کی ہے۔ ای وجہ سے شروع میں مجعفی فعبار کی کے فرقوں کا بھی خیال رہاہے ہوتا نے مسلمانوں کا ہے۔ ر با ہے منیال کراس میں کوئی سمج روابیت موجو دنیوں ہے اور فعفرت این عمال کا اڑ

تعبادتی سے ماخوذ ہے بالکل تفق ہے۔ مفاسر بیوٹی لیے درمئز ریس نسانی اور این کیٹر وائین مرود ہے۔ نے این عباس سے اور (این جرم چاہم) اے الی کا کس سے عبد بین جیدا ورائن منفر سے شہر بین حوشب سے ان کن الل الکتاب سے تحت جیں اس اگر کوئل کیا ہے۔ (درمئورے ہمل ۲۲۱) حافظ این کٹیراور جلائی الدین سیوٹی نے این عباس کے اگر کی تھے اور تو ٹیس بھی کی ہے

"قسى الدر المنثور الحرح عبدين حميد والدسائي وابن لبي حاتم وادن مردويه عن أبن عباس قال لماار ادالله أن يرفع عيسى إلى السماء خرج اللي اصحبابه ورقع عيسى من روزنة في البيت الي السماء (درمنثور عدم٣٧ ولقيسائي تصير مورد رواه حمزه عنه قال ابن كثير عدم دكر اسماد ابن أبي حاتم وهذا السماد صحبح أن ابن عبالي ورواه السائي عن ابي كريب عن ابي معارية بتحود ابن كثير ج ص ١٩٠٠)"

آگر چیدها فظ این کشیرا در علامه سیوطی چیسے نقامت کی توثیق و تھج کے بعد اس اثر کے وقف ورقع میں بحث کرنی فضول ہے رکورکھ سحانی کا ووٹول جس کی تروید کئی؟ بت یا حدیث سے نہولی ووا تاخروري برجيها كراي وبرين فيشق في تفقوات كراكل فسول المصحباب حجة ينجب تنفليناه مناه ثنا ادالم يعفه شثى آخر من السعة (مرائمختار ے اسے وہ میں امول مدیدے کے قائد وے بیاڑ تھم میں مدیث مرفوع کے ہے۔ کونک محانی کا دوقول جس میں تیاس اور اجتہاد کو دفل ند ہو دو مرفوٹ مدیث کے تھم میں ہوتا ہے۔علاوہ از س مقدم تغییران کثیر میں تکھا ہے کہ ابنا مہاس نے کی مرتبقر آن مجیدادل سے آخرتک حضور نی کر پھنے کو منا باادرمغیاجن کے تعلق استغبار کیا ہے۔ اس کیٹیا بن عباس نے اس جگہ جو پکھ فر نیا ہے وہ بقینا رسول الفہ ﷺ ہے من کری قربایا ہے۔ اس کو نساری کی تعلیم ہے ماخوذ بتانا ورہ فح مائی اور سراسر ناانعیانی ہے ۔ نصاری کا عام خیال اور مشہور مقید وتو ان سے مستوب ہو ہو نے اور مرنے کے بعد دوبار وزندہ بوکر آسان پر جانے کے متعلق ہے۔ اُسرائن عمر انگاہ اسرائیٹیات عی کتنی ہوتی تو میںووادراصہ رک کی مضہور و ت نیتے ۔ جیسا کیمرزا کول نے موجود وفونا جیل او بعداور امرا بکلی دوایات براحق وکرتے ہوئے احاد بٹ علی کوٹرک کیا ہے اور مسلیب کا مقیدہ اسلام میں عادی کرنا جایا ہے۔ پھر حضرت عینی سے تل دسلب کی نفی اس توجیبہ بر موقوف نیس ہے۔ ویکر الرجيبات ہے بھی بيفوش حاصل ہورہی ہے۔ اگر القاءشہ كا ثبوت يقيل ند ہوت بھی مرز ا قاديا في کے بیزان کردہ فلط معنے لینے جائز نہیں ہیں۔

س المفرت میں میں السام کے مصلوب مورث کا دائل بہت معہور ہے اور جو چیز قوائر سے خاہمت مواس کا انداز کر دیا ہے انزلیش یہ

ٹ سند ہو ہوئی۔ نصاری یا حوار بول بھی سے آب آ وق بھی اس وقت ہو ہو ہے کی بہت تھوڑی اندا عن وہاں مہ جود تھی۔ کیونکہ جس خبر کی شہرت اور قوائز کی انتہا بھیل افراہ دیکھی جود دستو انتہیں کہا تی۔

"أن الحاضرين في دالك الوقت كانوا قليلين و دحول الشبهه على الجمع القليل بويكن الجمع القليل لويكن من العلم الأمر المراجع القليل لويكن منه اللعلم"

" صان الاستحمال التي سأيدي اعل الكفات فيها دكر صلب المستح وعشدهم انها ماختوذة عن الاربعة مرخس وقوقار بوحثا وسي له يكن في الاربعة من شهد صلب السميح والامن الحواربين بل والا في اتباعه من شهد الصلب والما الذين شهدوا الصلب طائعة من النهود"

(العواد الصميع و (ص٢٠٠)

ا آمر قواتر بھی ہے۔ دو وقعہ صیب میں ہے۔ مغربے میں سے مغربے میں ہے۔ معلوب جوئے میں کوئی فوائز نمیں ہے۔ بھی ہج تھی کہ جو مانیت کے شرون میں فرق فی ہی ڈور نے رپر جمین اور کا یا کہ بطن صفرت مینی میدالسزم کے معلوب ہوئے کے مقر بتھے۔ (رب میں مدرب) کا میں مرد میں میں میں میں میں معلوب کے اس ماری کے اس میں میں اور اس میں اور اس میں میں میں میں میں میں میں م

تغییرون کیٹر میں ہے کہ تعرا ایٹ تھی طور پر رفع آ سی آب تین مو ہر س تک رہی۔ بعد میں گوئی۔ بعد میں گوئی۔

۳ - يرد على كالمترسة عين كالتعال أو الشياد والتح والمتواد التي والتعال على المتراقع من المترسة على كالمترسة و المبول من سول و كالتي و التي كونتي طور يهين كن يحصة مقط الرآن بجيد على منها كدا الن اللذي المتعالم المتراكز ا المتقلقة الذي الملك منه و ماله والمالية والمدن علم الالانجاع العلق (السدار 1900) **

تواثر شريحانة الوائيس موه في بنياس كرياس يووي في حروم إلى "فسيادا جمع هذا لشروط الارسفة الى عدد كنير المثالث العادة تواطئهم وثوا فقهم على الكتاب ورد دالك عن مثله من الاعتماء الى الانتها وكان مستندا انتها هم الحسس والمنتضاف الى دالك ال شعيجية خيرهم افادة العلم لسامعة فهذا هوالمقواتر (سرم النجية)" س ۔۔ آیت بین آن اور صنب دونوں کافی کرنے کا کیا ضرورت تھی۔ ج اگر جہ منب بھی آئی کرنے کی ایک صورت ہے اور آئی کی ٹی سے صلب کی ٹی ہوجاتی ہے۔ لیکن عرف بھی آئی ای پر بولا جاتا ہے جوسون کے بغیر توراس لیکے اگر ایک کو ڈکر کیا جاتا تو دوسرے کی ٹی روجاتی اور تصعدعاصل نہ ہوتا ہے۔

۴ ماقتلوه يهدك محق آل كى ترويد بادر ماصليوه يس تعارفاكا

موجعة

سے میں ہوری پہلے آل کرتے اور پھرسولی پر منکا یا کرتے تھے قرآ ان اگر برخی النا ووٹوں یا توں کی ترویہ کر دی۔ میکن معلوم ہوجائے کہ میود کی منفرے جسی علیہ اکسام کے بگڑئے۔ جس یا لکل عاکم میاب دے۔

ستحقيق معضيل

الفظ بالدائدة عن الاراض اور الشراء كے لئے وضع كيا كيا ہے۔ جس كے منطق ت چاقات جي (صراح) مغرد اور جملہ دونوں پر داخل ہونا ہے۔مغروض بھي صرف اشراب كے لئے اور بھي اشراب كے ساتھ ترق فى كے دائشتا تاہيہ " واقعا للقوقى فلا يعنا فى الحدوف انعاطفة فيانه غذا قبيل حال الدين زيداً إذلا حيو جل السطائن فيانها للقوقى " (مائد معرفرض في شراع الله على 1000)

دور جملہ پر وافل ہوکر تنہ اشراب کے واسلے کیمی ٹیش آتا۔ بلکد اشراب کے ساتھ ابطال اِنتقال یا تاکید کے منے و بتا ہے۔ یعنی جملہ ولی کورد کرنے یا ایک فرض سے وصری فرض کی طرف ختل ہونے یا باقبل کی مابعد سے تاکید اور موافقت بیان کرنے کے واسطے 'تا ہے۔ علام عبدالکیم فریائے ہیں :

"وأمافي عبطف البجمية على الجملة فللا ضراب امابا بطال نحو قالوا تخذ الرحمن ولداً سبحانه بل عبادا مكر بون وامنيا نتقال من غرض اله رآخر نسعو قد افلح من تزكى وذكر اسم ديه فصله بل تؤثرون الحيواة الدنيا وهي في ذالك كيله حرف ابتداء لإعاطفة على الصحيح كذافي المفنى نتذالم يتحرض له الشارح ويجوزان يوافق مابعد هائما قبلها انبانا ونفياً قال الله انكم لتاتون الرجال شهوة من دون النساء بل انتم قوم تجهلون وقوله تعالى قم يقولون أفتراه بل هو الحق من ربك " - - - - تنكيله عبيالمنزو ص ١٩٥٠) " وبل يكون في الجملة بلايطان والانتقال "

المحوالفتود على مسله الفنوت)

المحوالفتود على مسله الفنوت)

المسكونا اومقور الامطال الاول منسه او عرضه " مسكونا اومقور المحوالعدوم على السك المسكونا اومقور الامطال الاول منسه او عرضه " مسكونا المحوالفوم على السك " فالله المحوالون التحريف والمأسسمانه على عباد مكومون " كي أن ل كالمام تجود بيت كمنا في أو الله كي بالحل فؤور بها المرابعة في المحريف على المحريف كي المحريف كي المحريف المحريف المرابعة في المحريف كي المحريف ال

"قبال العلامة الصنبان قوله بحوار قبلو أنحدًا الرحين ولها منتجابه الخ- قس مي تنجيوذالك ليلاصيرات الإيطال بناء على ان العصرت المقول عالميم اما اما كان المصرت عنه القول ملا صراب انتقال الدالا حيار يحده ور دالك منهم ثابت لانتظرق اليه الإنطال!"

معلوم ہوا کہ بل بطالیہ میں جینہ جمل مریتہ کا بات مریتہ میں ہے۔ بلکہ جمل کریا شدہ ری جیں ہے۔ بلکہ بھی جس قرض ہے او جملہ بیان کیا جاتا ہے اس قرض کی ترویہ کرئی مقصورہ اس تھے۔ جاہد کہ طابعت کی گئے ہے ہاد چرائی کی بار دیدش ترویا ہائی تھی ولد بہت کرنے کی جہ ہے اس بقد کی حالیت کی تی ہے اور جدوں منظور الما موفقی ۔ :) ''جی جرت کے ویجھنے کی ترویا ہو و نہا ملکہ کا بوا بھرکا مفاو ہے۔ ترویکس ہے جمعید اور ساختہ و میفیدا مل رفعہ اللہ اللہ اللہ ''جی کھی اس ہے۔ اور کی کی ابطان ہے جو مالونلو و کھنے اس ہے ۔ عد جو کی تی ہے۔ اس چیل انتخاب بیری دوئی ہوئی ہے۔ اس کے بل وافر ہا مورتوں میں انتخاب کر اس کے ماتی اور ابعد کی خوا ہے۔ بل بیری دوئی ہوئی ہے۔ اس کے بل وافر ہا مورتوں میں متعادی کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ بل بیری دوئی ہوئی ہے۔ اس کے بل وافر ہا مورتوں میں متعادی کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ بل

(کارڈ العروش قرار کاموں ن ۱۹۳ میں ۱۹۸ کامیں میرو افیروسے منتول ہے کہ جمار ہیں الی استداراک کے ایکٹر اب کے لئے آتا تا ہے کہ ایسانی میوں پر تیمروکی ہیں آتھ کی انعصال واقد عد في المخدى من الامور التي اشتهرت بين المعربين والصواب خلافها غولهم مل حرم ، اضراب قال وصوابه حرف استدراك واضراب فانها بعد النفي والنبي بمنزلة تكن سواء "

ی دائد اللہ المائد اللہ وہ میں گئی کے جدائیا گئے نہ کوروہ الاقعیق کی روسے می دو الکن کی مران متعادرین کے رمیان دوقع ہونا جائے۔ مران میں ال

الشدلال

اُ آرِشَ آین میں جملہ پر اخل ہوئے کی جدے ابطالیہ ہے قبل ابطالیہ میں ماہوالیہ سے جینہ ماآلی کی واس کی قرش کی تر دید کی جائی ہے اورش اس طرح سے ستھا ترین سے درمیان واقع ہوا کرتا ہے تیکر بہاں شرست ہیں مدم کُل شکورے جس کا باقی مکھنا ضرور کی ہے دائی سکے رفع سے مدم کُل کی ترویڈیش ہوگی ۔ بنگر کُل کے دعوی کا ابطال جو کا جسافہ تلو و کی فرش اورائی سے بیان کرنے کا جب ہے '' میل و فعد الله الیہ رو وان کار لفت او وانجانہ الوقعہ ''

(بيصاوي ج (من ٢٠١٥ والوالسعودج ٢ ص (٩٠٠)

کین اثبات رفع ہے آئی گرو براس وقت ہو گئی ہے۔ جبکہ رفع ہے مانی حراد نیس کیونکہ رفع رہ سائی و رفع سے آئی گی ترویداس وقت ہو گئی ہے۔ چنا کی شہید بھی ووٹو ل جمل جس ساس کے آبت میں رفن ہے رفع جسمانی علی مراد لیونا چاہئے۔ تاکہ بلی ابطالیہ کا لانا میج جو سے ور رفع اور قبل کا باہمی مقابلہ ورسے ہو ۔ اگر ٹی کا تھی تھی اور مدر قبل کے ساتھ کیا جائے تو علی انتقائی کے ورسطے ہوگا ۔ لیکن چر بھی آبکہ فرض ہے وہ سری فرض کی خرف و شقال کرنا رفع جسمانی کی گی صورت میں میکن ہو سائی کا اثبات مقسود ہے اور ہدوتوں الگ الگ ووفونسیں جس میکر رفع اور جات کی صورت میں بیائیمی ہوسکا۔ کو تک رفع النہ ایک کرنو کی مسافقہ لمی ہوتا ہے۔ ہیں میکر رفع اور جات کی صورت میں بیائیمی ہوسکا۔ کو تک رفع النہ ایک خوش ہے۔ اس النہ لمی وقع روا مائی وغیرہ مراد نے کرنی الیاں انتقابی و خواس

 ﴿ عَلَى عَلَمَ عَلَى عَلَمَ وَ كَفَرَ فَ سَيْمَ مَا يَوْنَ كُرِمَا وَمُولِكُ إِلَيْنَ مَنَ وَمَعَلَمُ اللّهِ مَن اللّهِ عَلَى اللّهُ عَل اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل ر کھنا ہے اور اس کے قائم بھونے کا قائل کیش ہے قوائی کے نیال کی ترویہ کرنے کے لئے زیر قائم الاقاعد کہا جائے گا۔ آئر چیام ف نے قائم کئے سے جمی اعقاد فائل کے خات آئی ہوجاتی ہے۔ گر الاقاعد کیڈر س کی مراحظ آئی کرتی تقویت تھم کے لئے لاڑی ہے۔ ای طرف نام میری ہے ور ایکی ہے۔ میجود ہوں کے مقیدہ کی تروید کرنے میں تقویت کے واشظہ فنے کہ فرکر کونا خروری ہے ور ایکی ہے۔ رفع جسمانی مراولین اور بعد منافاج تن کی گئی ساتان کی ہے۔

۳ امادیت متواتر و اور قیام است کا متنظ فیصله این عقب کے زار بیکه اس بات کا قربروست قرید ہے کہ رفع ہے رفع جسائی سرارے بیشن رفع وردیہ بار فع روحانی سراد شکیں۔

ے مسافقت و مسافقت و مست کی بھٹ کی درویو ہے ہوائی میں اور میں سے معتقب کے لئے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل الافراق ہے اور دفع سے مزات کی موست کہ انتہائی ہے جو بہنے معقود کا کی منافی ہے۔ اس لیے مل ا المطالبہ کا لانا کی ہے۔ ماہ دوازی آئر مستحد کی توشی الموشیت کی تی کرنا ہوتو ہر بھی مل کا لانا کا کید اورہ کلیدو موافقت کے لئے درمیت ہے۔ ج ساقتىلىدە ئەتىڭ ئىنتىك ئى كەنادىرىغ ئەرقى دومانى ادرىز سەكى مىنتەم ادلىن كى بىر ئەسلىدى :

ا صبیبی موت مطاق ند توریت جی لعنت کا سبب ہے اور ندقر آن اور مدیت جی ۔ جہاں بھی ہے بھرم کا جرملعنت کا سب ہے ۔ توریت کی ۱۲ اور ۱۳۳ وولوں آ ہوں کے ملائے سے صاف طور پر ظاہر ہور ہاہے کہ صلیب پر مرف والا ودی شخص مون ہے جو کئی گناہ اور جرم کے پڑوائی جی صلیب پر مازا میا ہو۔ ہرمسلوب لعنت کا مستق ٹین ہے ۔ توریق جی ہے کہ انڈ کر کی نے بھوالیہ میں وکیا ہوجس ہے اس کا تی واجب ہواوروہ مارا جائے اور تو اسے ورخت جی انگاہ ہے۔ تو اس کی از ٹی رائے بھر لگی ندرے بلکدائی دن استے گاڑوں ہے۔ کیونک ووجو چھائی ویا جاتا ہے خدا کا ملمون ہے۔ اس سے ج سے کہ تیم کی زیشن جس کا دارے تیم اخدا و تو خدا تھے کو کرتا ہے تا ہاک منگ جاتا ہے۔

سینسوی آیت میں وہ تو چائی دیاجا ہے کے تقر ہیں وہ کا شارہ ای جم کی خرف۔
ہوائی سے پہلے با کسویں آیت میں فہ کور ہے۔ آئر بر مصلوب کی کھونیت کا بت کرتی مفسور
ہوتی تو یفتر ہوائی وہ کا جو تھی چائی دیاجا ہے۔ وخدا کا کھون ہے۔ اس کے سلاوہ وہ جو
سموس ہے اور چائی وہ یا جاز اس کا صلاہے۔ چرنگ موسول پر تھی گائے ہے پہلے صلا کا جانا
مغرور کی ہے۔ اس کے مصنوب ہوئے کے تعلق وہی کلم ہوگا جر ہائیسوی آیت سے حاصل ہور پا
ہے۔ یا کسوی آیت جس جرم کا اینے مما وہ کی ہزا ہی مصلوب ہونا ذکور ہے۔ اس لئے بہاں تھی
وہ جو بچائی ویا جا تا ہے وہ سے جرم می مواد ہے۔ بچر حضرت مولی علیدا سلام پر تھان یا نے
وہ جو بچائی ویا جاتا ہے وہ سے جرم می مواد ہے۔ بچر حضرت مولی علیدا سلام پر تھان یا نے
وہ جو بچائی ویا جاتا ہے وہ سے جرم می مواد ہے۔ بچر حضرت مولی علیدا سلام پر تھان یا نے
وہ جو بچائی ویا جاتا ہے وہ سے جرم می مواد ہے۔ کی حضرت مولی علیدا سلام پر تھان یا ہے۔
اس مورد کی تعلق ہورہ کیا اور ان میں کو اسلیت کے میں جدنوع الفض (طاہ درما) "

"قبال أبين عبدس كبانوا غي أول النهاد سيوة وغي آخوها شهدا. (شفسيو كبيس ٢٠ص٥ ٥٠ - مد آب انه لكبيرك الذن عليكم السعو طه ٥٨)" اكافرح مجمين عن معترت نبيب" كابوليك بليل انتدرسخاني بي مولي بريادا بنا تركور بيد چك معترت بيني طيداليل م في الواقع فيرترم بيج راس لئة ان كاسول وياجا العنب كاسب فيم بوسكار

مفع قتل محد مقابله مين وكركيا أمياب وستول بونا لعنت كالسب نيس

ے۔ورنہ تبدا وادر وہ انبیا علیم السلام جریبود جوں کے باتھوں کی تھے تھے عیاد آباشہ! اس مزا کے سنتی ہوں۔

ا المسلمان المستوان المستوان المنظر على المسترك الموادة المسترك المست

م ۔ ۔ ۔ اگر مساختہ او کا گل احت کی تھے کہ نے خاص کر لیس او قبل کی آ کیے ۔ کے خاص کر لیس او قبل کی آ کیے۔ حم آل رضت باتی رہ جائے گی جو سساختہ کے وہ کی تھی ہیں وہ طمل نہ ہوگی ۔ اس وقت میں بیعنے ہوں ہے کہ مہود ہوں نے معنز من جسی علیہ السلام کونستی موست تو تیس بادا تکر عزامت کی موست مقرور بادا ہے۔ اس موردے چی افدا فقالدا کی تر دبید نہوگی ۔ یک تا کہ دبوگی ۔

ا اور جب حفرت مینی علیدالسلام کا دسول ہونا اور و نیا اور آخرت میں ذی وجا ہت ہوناسلم ہے توجم ٹی آر و بر کرنے کی کیا مرورت تھی۔

ے۔ اور جیکہ میرو وفساری کے خیال میں ان کی صلیبی موت بیٹنی ہے تو ان کو مشابہ پاکستو ل تا بت کر کے فعنت کی تنی کرئی الکل ٹیر سند چیز ہے۔ اس تروید کا قائدہ تو اس وقت میری جیکہ مضرت آبرا تیم علیہ السلام کی تیمری کی طرح صلیب اپنا کام نہ کرتی اور معفرے میسٹی علیہ السلام میج سائم اوپ سے اتر تے۔ بلکہ ان کا مشابہ پاکستو ل ہونا میرو یوں کی تقدویتی کرے گا اور قرآن کا دعوی ان کے مقابلہ میں ہے دلیل ہوگا۔ اگر میرو یوں کے مقابلہ میں طبی موے کا ذکر کرا مذھر ہونا تو بھائے دختہ اللہ کے امالت اللہ کیا زیادہ مناسب ہوتا۔

ه اگروخ مدد خود ما در او المعت مرتبه مراد برد قبل موشه کاخمیر معرت مینی ملید السلام کی طرف اونانی بالکل تا با از بوجائ کی میاد جود یک اس خمیر کا حضرت میسنی ملید السلام کی طرف مون تربا و نقاق جائز ہے۔ زائد از زائداد نی یا نیراد لی کیہ شکتے ہیں۔ نکرتش جواز جم کوئی کارٹیس ہوسکا۔

اور المعلق ا

ال من رقعہ انقداب میں قعل ماشی کا ان اس بات پر و انت کری ہے کہ جس ولائٹ فطرت میسی طبیدالسلام کے کُل کرنے کی سلی کیا جارتی تھی۔ اس وقت رکنی ہواہے۔ آبا ہے ہے سکے بیٹو شدی ہری کے جعافلبور پذیر زوانہ س کوش کے ہرا ہوا ورساتھ قدائر کر زام کڑے لڑکھیں۔

ا کس سے ایک ملی وہ جہم اوش توکستان اللہ عبوبیو حکیمیا سے پی فاحت اور عکست کا اظہار کرنا ہے ' وقع ہوگا ہے گونگر ان کے درجات بلند کرد معمولی بات ہے ۔ تجب اور جہرت کی فکونیس ہے جس کودو کرنے کے واقعہ کے درجات کا والیار کرنا ضوری ہوں

'' سل دفع الله اليه بستنسل دفعه آلى السعاء درفعه من حيث المتعاء درفعه من حيث المتعاء درفعه من حيث المتعنوف '' حيث المتشوف '' ن مراقب المتنبوف 'ن في طور كتابة رقع آساني ادر في دجه دؤول كار دوكم ہے يحق رفعت مرتبع و مُنين في - نبي جيسے كار في آساني اور في تقريم في كواؤ كي كے ساتھ ا وَكُوكِيا ہے اور قروج ہے كے ساتھ بيان مُنين كيا ہے 'ويز عشرت سنى عليه السلام کے لئے رقع آساني محول معراج كے فلاجس ميں دفع درج مي بيان ميں بياہ تاہے۔ ۳ - ۱۳ مرد فع سد محتل دفعت مرتبه ای مراه بهور تب بحی سوستان ایت قبیل بوتی اور بل کاذ کرکر با تسج تبیر رو بتا _

س سند رفع الى السماء رقع درجات كيستوم ثين ہے۔ التدتعالی كافر سے حق بھی فرا تاہے '' فعلى مدود بعد بسب الى العدماء ''نيز انسان کے نئے آسان پرجائے كوجا بَرُ بھن كافرون كامتي وجہ ربتول تعالیٰ ''الوثر تى غی العدماء (بس الدوائيل ۱۹۰)''

ی سرائع دلی اسما و بر بیکندش منزند کوئیں چاہتا اور بذہم نے بھی بیاد توی کیا سب البتہ بعض سورق میں دفع درب رفع ماہ برای کا اور صور آسانی سے جدائیں سب البنا جن آغزل بھی رفع اللی انسما درفع درب کوسکوم ٹیس و اکنا راور بھرسوں کا ڈکر سے دیکیوں میں رفع مطافی رفع درجہ کوسکترم سے دیشا تجہ بڑھ سے درجہ رئے اشتیوں کے مقابلات عام بشتیوں کے مقابلہ میں اوسیٹے اور بائد دوں کے بیٹر آئی ن شرائی میں ہے کہ

"أو لا تل يسجزون العوقة معاصدوا الفرعة المراق (" " العلى مولضع المجينة الريشة في المحرد المورد الفرعة المراق المحرد المراهل كفارة المرت كي المراق المحرد المراهل كفارة المرت كي المراق إلى المراهل كفارة المراق المحرد المراهل كفارة المراهل كالمرت كي المراهل كفارة المراهل كفارة المراهل تعالى المراهل كفارة المراهل تعالى المراهل كالمراهل المراهل المراهل المراهل المراهل كالمراهل المراهل المر

التي المرائل على كنت الابتشوا وسولاء (من المواقبل: ١٠) الشيم التي المرافيل: ١٠) المسيمة والمنظيم المسلم المسلم العلام كالتيم المركز في سريد يستحدد والمركز المركز المسلم المسلم

```
الصارنا بل تحن قرم سنمورون (معربه ١٠٥٠)
```

ی جنب بندو کے نئے رفع کا غلا استعالیٰ ہوتواں کیلے دہی در جات مراد : ۱۰ تا سے مقسوساً جنب اللہ کی طرف منسوب : وب

ے ۔ یکی بات ہیں۔ ایس میں دفیع کا مقبول انسان سے ورکھررٹی موائی مراہ سید۔ وی باتی ہیں۔ ایس میں دفیع کا مقبول انسان سے ورکھررٹی موائی مراہ سید۔

أأورقع ابويه على العرش (بوسف ١٠٠٠)."

ا 💎 "قرقع الي رسول الله لصبي (مثكوم الم 🕬 "

الله المراة السب "الفعلد أليه المراة السب "ال أيت كاليفائد ويؤل كرت إلى

كما" المراد الرقع الى دوضع لا ينجري فيه حكم عمر الله بع**الى**"

(تفسير کنيرج ۱۰ ص ۲۰۰۱)

س معنی سے بھی میں ہے۔ رو بازید سانوٹ میں جمع کی معالم میں معالم میں اور ایک کا میں میں اور ایسا ہے یا

ن آن از الشرود و المعمول شرعیر سے ایسان چیز شال کی تو بل کا او کال تا کی دووکا۔ کیونک ما قبیلو دیش آم مع الرواع مراد ہے۔ یہ رفیدین بھی موکا۔

۴ افعال حید جی مفعول ہے جم کیا الروٹ اور فیر حید جس روٹ پالڈاٹ اور جس پالٹن مرد ہوتا ہے۔ جو نکسآ بت میں افعان احید بل مذکر میں سال کئے دونوں مجارجس محملی آروٹ کی مراد ہے۔

و ن اور جمع کے تعلق 'تبلغ ہوئے پر زید کی روٹ کو زید کی فوٹ کہا جاتا ہے۔ آفظ زیدلیس جول جا تاریاس کے رائد کی طبیر سے وہ مائے میل فیٹا ہو ٹرٹیس ۔

ک سے '' و لا تعوقو! لعن یقفل فی سیسبل الله اموان (العقوم ۱۹۹۱)'' عمل اب اکامیتره بمرمز وف سیدان کامرج من ہے ترکن سیندکی مود بیم سی قیرتیم مراد ہید۔ ت کے بیت عمل آل کا اقتام ترویک سنتے جمس کام طوف علیہ اموان سیب رافیڈا

ا براموات کا میتر ہے وی امیا مکا بھی ہے اور دوا تھما کہے جس سے دونوں مراہ ہیں۔ ۲ مصف افراد میں انہا والا المائے میں انہا تا تھم آیک ہونا ہو ہے یہ مسئد النید کا آیک ہونا مغرور کی تبییں بھی مانیا تی زید بل عمر و لیکن جارہ ہے اگر آیت ہیں ھم کی مر د مختلف ہونو کوئی

حريثة تيمن ويجرعن وفعدُوا أن يرقية س كرة جاء تأثيل ما كيونك وبال إلى جعفه بيرواقل ہے۔

س سے رفسع الی السیسیاہ سے اضعہ کی تائیہ ہوتی ہے اورمعرے میٹی طیر السلام کو حصیسی قبوع مانتا پڑتا ہے۔ ٹیز آئی کمی مربوٹ سے دمول انتین بھی پھٹیا میں تاہیب بوق ہے۔

ع ، سیر جالات النبال ہے ، اگر آنان پر دہشے ہے امر آنان پر دہشے سے امیرے عابت ہوتی ہے آ قر شنتے عیاد آبات بالاولی بنات الند بول کے مشترت آدم مید السلام بکد شیطان بھی آسا آول پر رہن تھا ویکی این الند بول (معاد الند)

وہ سرے شیفان اور فرشتوں سے زیاد دو تعذبت میں مذیبا استام کی فرٹیں ہے۔ اس تا مدہ کے موافق دو مجی حسیب قیسو م ہوئے ہو انتہاں اور شن آسان، جاند مود ج تو ہددیداوئی حسیبی قیسو م موں کے السالاول واق ق آنا ہا بنا انجو تمر کے سلے اور درا زاروئے سنا انتشابیت کو محر ٹابت ہوئی آلہ عمر بزرگی جھی است نہ بہال سائیطان کی عمر مرزا قد بائی سے بہت زیادہ ہے تو کیا مرزائی جماعت اس کو مرزا تا ویائی سے آھیل کئے کے واضعے تیار ہے آلے ایک جہائی آمم میز نے شاہ عمد العمر بڑکی قدمت میں معترب میں کی اُنسیاست پر بیشعر بے جا

سے ملفظہ کہ میں تراسی اسے است کہ اوبرائر ترتیں وقال باوٹی عاست شاہ ساھب کے فی البدیہ بیسیشعر بھاب شہارشافر والا شمر ملفترش کمی نہ ایس ججت تونی باشد حیاب برمر آب وکمر کے دریاست

محاب مہر اب وہر ہے اربات مطرت مینی تعلیمالعلام آمان ربغیر کوٹ بیٹے کے جرار باسال سے

ی . کمی طرح زنده بین سائر کها تا کهائے بین قائف کا دست کیاں کرتے بین سابھراس قدر مر جوجائے کے بعد ان کا دنیا بین آ نافل ہے کا رہے ۔ جیرا کرآ بت و صدن ضعیع یہ خفکسیہ فی البخلاق سے فلام سے۔

ن جس طرح ہے ہو ہے اوکھائٹ کرارڈیٹ ہوتے تھے اور جب سخاب کرام نے آ ب کیکٹ کو کیوکر انج کی نے بیٹ سخوا کر روز سے رکھنے کا اوا وہ کیا تو آ ب چانگٹ نے النہوں کے سے دو کتے ہو ۔ '' ایسکٹ مشالی کی ادبیت بعظیمیں وہی ویسٹیمنی (مشکوہ کتاب السوم میں ۱۷۷۰ معداری ج* میں ۲۰۱۰ مار کو مازیروالادب)'' اوشاوفریا کراسینے گئے روحانی اورعش الی کی نفراسٹنے کی طرف اشاد وقربایا۔ ای طرح جائز ہے کہ۔ عینی علیہ السلام کوبھی روحانی نذایلتی ہو۔

۲ رفع آمانی کے بعد میٹی علیہ السلام کی حالت فرشتوں جسی ہے۔ جس طرح ہمان اللہ و تر وفرشتوں کی غذاہے۔ ای طرح ذکر النی معترت پیسی علیہ السلام کی غذاہے۔ المام انڈکی فرائے جس کہ:'' ضعیمسی المساوفع الی السماء مساوحالہ کہ حال العلام کا غیروالی الشہود والغضف والاخلاق المذمیعة''

(نفسیر کبیرج من ۲۰ سعد آیت انی منوفیك)

است بهت ادراس گافتین ای وقت مجی موجود میں اورآ وم طیالها م

است با اوراس گافتین ای وقت مجی موجود میں اورآ وم طیالها م

است با است خاندہ افعا ہے جی جی تو کیا تجب ہے کو جسی علیہ العلام کے واسطے بھی جنت کی مفتد کی است بھی ہنت کی مفتد کی مبتد کے مسب جزو بدن بن جاتا ہے۔ اس کے قفائے عاجت کی مفروت ہی تبیل سالگری جات کا مسب کا مسب کا مسب کا مست کا اس وقت کوئی وجود تیں اگر کی فحد کے ذو کیک بعث کا اس وقت کوئی وجود تیں تیں ہوا تو ایسا آ وی مسلمان ہی میں۔ اس سے ان مسائل میں شفتگو کرنا ہی قفول ہے۔ اس طرح آگرواس کے خیال میں جنت کے کھائوں ہے۔ دی جی کھیا ہو کہائوں ہے۔ نیا کھی جنت کے کھائوں ہے۔ دی جی کھیا ہو کہائوں ہے۔ لئے بعد دی جی کھیا ہو گھیا ہوگا ۔ مہلیہ العلام یا دستیوں کے لئے ہو دی جی کھیا ہو گھیا العلام کی دستیوں کے لئے ہو دی جی کھیا ہو گھیا ہوگا ۔ مہلیہ العلام یا دستیوں کے لئے ہوگا ۔ مہلیہ العلام یا دستیوں کے لئے ہوگا ۔ مہلیہ العلام کی دستیوں کے لئے بعد دی جی کھیا

س سمسی بھر کا ان ہر جا کا گانون قدرت سے خادف ہے۔ نیا اور پرا نا فلسفد بالا فناقی اس انومحال مجتنا ہے اور آسخنفرت کا تھوان مجمی جسمانی ٹیس تھا۔ چنا نچہ فر حاشیہ اوالا میں پر بڑائن ن جس وجا کیس ہے کہ '' میر معران آاس جم کشیف کے ساتھ نیمی تھا۔ یکسو و نہایت اعلیٰ درجہ کا کشف تھا در اس حم سے کھنواں جس مؤلف (مرز اتا و یانی) خود صاحب تجربہ ہے۔'' ن المستوحة الوقع المستوحة المن المستوحة المستوح

م فراقرة وفي ورفع " ماني الداعوان الاس في الدوكة هوائد النواية بهم العلوم برجايد " مانواز وأنواز كرايد وفراند الفرائم أراد وعادت منك فراف سيعاود يموجب فيصفراً بدت الوالس المستعمد المستعمة الله المعاولات المستطوع والماكن في فراف والقريط التراجح النفي إلياب الحرافيل الواحق التي تشكر المستار الماكن والعام عن الماكند بجائي الإلى موادود إلى ا

ا السعاد المسائد عدوه الدالون المنبطئة الديد فعل المهد كان هيكون المسائد الديد كان هيكون المسائد الديد والمدال الموجود المسائد المدال المدال

مطالبہ عرف بنا ہیں گیا ہو اور جو ہیں اسلام کا بغیر بنان باپ کے پیدا کرنا اور میتی ہے۔ اسٹام جاتنے واپ کے تو ایر کرنا کرن جب کے ماقعت فوزائے ٹرمیسی طیر السلام کا بھی باپ پید کرن اقراف انڈر منٹ کے فوالے کین ہے قران کا رفع کا امانی کیوں قانون فڈروٹ کے خلاف ہے اس کا رفع کا ہے۔ افراف کا دیائی کے خوال میں میں میں میں نسام کی ہیں ایش میرف ایرنٹ انٹیر یا ہے کے کیوں دوئی کا آپ قرآ دیکا نکارکرے کی ہے۔ ہے کو رہایں کوخارج ازاسلام نیکیاجائے؟۔

ا جب خدا کا برتھل کی زائس سب کائٹ ج ہواتو دہ دہ وا درصورت کا مختاج ہونے کی دجہ سے خدا کس طرح رہا دوراس میں ادر کوزہ کر میں جو کہ آ ب وگل کا مختاج ہے کیا غرق ہے۔

س بهرائ آیت کے بیستی کی خداک مقرار کرد و نظام کوکوئی دہرائیں بول کمک برمض نیم ہے کہ وہ تو اگل آئی کی کہ خدا کے مقرر کرد و نظام کوکوئی دہرائیں ایک لمساف استخیاد دہرا کوئی نیم برل مک گردس سے در ترمیم آتا کہ دہر تحافی محکی نیمی بدل مختار دوسری جگرادشاد ہے کہ: (۱) ۔ "ولوشاء ظله لمبعنکم امة واحدة فسائدہ امدہ (۱) ۔ "ولوپواخذ المله الغالب (۲) ۔ "ولوشاء لهداکم احمدین (النمل ۱۰)" (۳) ۔ "ولوپواخذ المله الغالب باخل مهم ما توان علیها من دابة ولکس یو خرهم کلی اجل سمعی (المحل ۱۰)" ان آتین عن موجود دکام کے برائے کی دفت رکنے کا اضار فرز کیا ہے۔

م آیٹ کے سیاق وسہاق ہے، معلوم ہوتا ہے کہ فیصلہ عام ٹیس ہے۔ بلکہ عذاب کے متعلق میافر علامی میا کہ جوقو جس مرسلین کی تکفییب کرتی رہی جیں ان پر بھیٹ مذاب اللی آتار ہاہے یہ وب بھی وگر افعی شدرنے میریٹ یہول کی تکفییب کی قو حسب وستوران پر بھی عذاب فازل کردیا جائے گا۔

بنب تخت بھیں آ صف کی توت عدیہ ہے ہاہ جود سانت ہیں ہ کے تحق واحدہ علی موجود یوسکٹ ہے تورآج ہوائی جہاز بڑاروں نیں وزاں کے کرا تسائی حتق کے زورے طبقہ زمبر یہ ہے ہے اور جا سکتا ہے تو رہ العزات کا حسی طبہ السادم کوائی قدرت کا لمارے آسان پر لے جاتا سیونی : جائز اور خلاف عنق ہے۔ اللى ظرن معراج الاسرنى بهم قرائرى قال به القبل من المان المنافرة المن المنافرة المن

ىخىشىق مىرىن

أنصكي عبر استندس حواسر الطبري في تفسيره عن حداملة أن قبال ذالك روينا، وأنه سائفت حسد رسول الدائمة النما المرى دروجه وحكي هذا القول النصاعي عائمته وعن معاوية «شمرة - "ساده "ا" "أسعى عائمة تها عالت داعفت مسد رسول اللاكترة لكي عراء دروجه وعن معاوية الدائن الداعرة دروجه الوضعود ومساده "" السبح يتحدث السياس بدالك در تدياس عند كانوا آسوا وصدقوه واسعوا المسبح يتحدث السياس بدالك در تدياس عند كانوا آسوا وصدقوه واسعوا بدالك اللي اللي سكر فقالو أهل لد في صاحبك برعم أنه أسرى به الليلة الي بيت الحقدين وجب فين أن يصبح فإن أو فال كذلك فانوا نعم قال لش قبل بالك ليقد صدق قالو فنصدقه أن دهب الليلة الي بيت البقدين وحياء قبل أن يصدح قبل العدد من ذالك أصدقه للخير انسياء في يصدح قبل دعيد من لاصبة وماعوا العدين دالك أصدقه للخير انسياء في غيره أو روحة فلدلك سمى الوبكر الصديق ".

ا برانا الده المنصرة بالحالة بالمسرة المسالة بالمسرة المعالة بالمسرة العليم الاعلام المساح المساح المسرة ا

العوم إذا كرده في العراق في ما تا الدي الموات التي تي المحتفي رول كا معودة التي تيكي في المحتفي رول كا معودة الله أوروط في العروط في المحتفية التي الدياء المحتودة التي المحتودة المحت

احداله المسعود - مساوی ۱۰ من ۱۰ دود فی جی دیداری بی ش دوگار پیغادی نے اس کو باکل بی ساف کرد پار جیداک دو کھنے جی کر ''احضاف علی اضاف کمان فی العدم او فی الیقطة بروحه او مجسده والا کفر علی امه اسوی محسده '' مقام داد تی مانی کام دان کوازقیل مکافئات به کرمغرت داکش ۱۰ من ۱۲۰۰ كَنْ قُولَ عَنَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَمَا عَلَمَا عَلَمَا عَلَمْ عَلَمْ اللَّهُ وَاللَّهُ مِنَا اللّ اللَّهُ اللَّفْ مِنْ مُولِ اللهِ المُمْ وَوَالَ عَلَمَا مِنَا إِلَيْ اللَّهُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ وَقَلْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ مُولِينًا كَمَا مُولِينًا عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ وَقَلْدُ الْإِسْتَعَق فقه منذ عقوم والأنبي موسل ""

مَلَّاثِلُ مِنْ يَكُنُ أَوْمُوالُوْلُ وَالْمِيَّرُ وَمِنْ سَتَّادُ وَمِنْ يَنِي أَلُوهُ مِنْ وَوَالُ التحاجيب التحسمانية عن روح محمدالله "حتى نظهرهن روحه من المكاشفات والمشاهدات"

اس ممارت میں ہسر ٹی خارت کے دور توجائے کو منا شفات کا سربہ قرار دیا ہے۔ لہذا معران کنٹی کے فوت میں نے کہل شرق دنتاں موجود ہے اور نے سف میں ہے کسی کافٹان امل کی تا ممرکزتا ہے۔

ن العراق في الدوليس المراق في الدوليس من كالتم يواند المؤلف المؤلف المراويات التراييل المراويات التراييل المراق المؤلفة المؤل

ے ہیں۔ آئی ۔ انگیاں اور آئی ہے۔ انگیاں انظام کی آئیل و کو آٹی فلس اور کھی تھارش یا انہاں کے انہاں کا گئی ہے۔ کی سید سے دوالوے ساتھ کیس موقیات ایسی معورت میں پہلے تھیں اور پھر از آئی ہے اور و وراش آئا ہے جائیں میں اس مادولوں میں ہے تھا تھی ہے اور ان فوج ردا ایاسے پر فمن قیس اور تاریکو موج او دا اوالے میں کیجی تھیں میں دور مقدرہ

المستعمل المستخلع ماب عالا

الف مستحدث جوائل ما المشرك جوائل ما بياناً ملائم أن المدكة التعاطعة والمنطقة الوالب بين عظار التم الميلة كالمنذ النبي الرين عبين جوالق الورايعير من الهداريو اكف و إسبسام إلى كما تعريب البطال الميلوكالة وفي تقدر فرم بين بي كما تربوش والكف ب معموان کی مدید بنام با میں معمولات کی مدید کاری میں متعدد طرف سے آئی ہے۔ اور سے شرکیکے کی روایت دائر کیا گی روایت کے جب السند کے ملک آئی روایت میں تعدد کی ایک خانوں کو کی روایت وہ مرافق کے روایت دائر سے الک روایت کے اس روایت میں شرکیک کی اس تو جوان روان کی جس میٹھلدان کے ایک ایک جائی ہے تھی ہے وہ ایک میں دار میں اس موری میں مدر پر زمو اوائدی کا در سے قانوں میں کی سے فضا میں اس کے جائی تھے جس کہ واسمی کے بعد آئے ہے وکان پاکھ ایک اگرام کے اور جائے ہیں وہو سے باتے عامران میں تجاہدے رہائی کی وید سے جوان شراق میائٹ رائے تھی دوروروز کے اور اس بیروش میں آئے ہے۔

الف - المسل شراء أو المسل شراء أو المن المسل شراء المسل المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلم المرامي الله قرآل إلياج المسلمة المسلم المسلمة المسلمة

ب مراة قالور المعاق المراق قال المعاق التي الما الماليات كي تلحق بيان أي التهاكر المعاق التي تجاف المواق المعاق التي تجاف المواق المعاق المعا

"ولله فالساريعة وقبلتج راسرة الندي السري بنه سنها السواء وقبلت للحسم والجافل للروحية رويدا رأها المساعدة الإماعة وساول

"في المشاري عن شوط، بن عبدالله الله عال سعفت النبل الن عالت عالي المعتب النبل الن عالت ينق وإن لوبالة السوى برسول الله كناء من الله حام بلغة معرفيل بن وجال الله وهنو مناشر في المسحد المراء عمل اولها الهدهو قال وسطيم عن مسرهم فيه إلى آمارهم حسن المسرعة فكالب بلك الله علم برهد حتى الوه وابالة الخرى فيما يرى قلمة ونساء عليه " المدرة والعرارة السبب المحيدا

المعلوم ہوائی میں مور ہوگئے <u>۔ ایک</u> اوائی مائندان اید کائی وابعا انڈا میں گا ہے کہ دیدارتی۔ انٹریل مینچھوں سے فار کلیا آئی ہ

الرجازة في أكثر في آل أن الله و الله أن الله و السناء عبل التنفيّة وفي المقطة بعدها أن

الفاهمة التي وأن والتي يدون الماليون والتي معتمر اليالها في أنش بها المعمول المعمول المعمول المعمول المعمول ال وعنى المدون على المدينة وأنس العالمة المعامر الفي والمدوم التي المعمول المعالي المساهم والفياط المعمول المعامر المعمول المعامر المعمول المعمول المعمول المعمول المعمول المعامر المعمول الم

ا المستقدم المستقدم المستقدم المستقدم والمستقدم المواجعة المستقدم المستقدم المستقدم المستقدم المستقدم المستقدم عن المتدامة بين المدند في أنه فيست الدرا المستقدم المستقدم المواجعة المستوجعة المستوجعة المستقدم المستقدم الم التي تقدم المستقدم ا

ی میں کی جائے گزار چھا کے کارمعرات و سائی بعثت کے بعد سرف الیام جا ہوئی ہے وہ یاتی سے تو مان عالمت میں جن یا خواہے میں قرضیت کا تعدداد رسکما از استحاش ہے۔ از جد عالی کی خان و

ن 💎 ائراً في أياد يل يج كه هوان وسهاقي روساقي و قوي تيس ب

ا ﴿ إِذِهِ مِنْ أَنْ مُعْرِانِ مِنْ يُورُوعِانَى يُومِنِي اللَّهِ مِنْ كَا أَمَّا لِمَا الْأَلْمُ عِيد يَرَكَي ے مفتقی منیال کی میدے تبیس ہے ۔ جونوٹ معرات رومی یا نومی کے قائل میں دن کا استعداد ک اس ة بحدث أن ومناهفها الروماء الغر الرسال الافقية للماس (مع (مراشل: Ca) أ كيونك رويا ، كالفطانيند براحاد ق كياجاتات اوراً مترمسلمانون كرزو بيد معراج وسماني منرور والع بوليث: "هم البسطساري والاكثار علم انبه استرى بنجسده الى بيت المقدس فدعوج به إلى السموات هفي التي سدرة المفهي (سنصاوي بر دھی دروں) الناور وہ وال البیال کی تائیو جس فرقی کے واقعات سے استعمال کیا کرتے ہیں (1) _ "ستحيان اندى اسرى تعييه ليلاً من المنجد الجرام الرافسجد الاقتصار (سند السارية) "أين مراه كالأكركرات بوسلة آيت كولفظ بحان عاثره من كيا ے ہو جب کے معنی کا فارون کا ہے۔ قواب میں سے کرنا گل تبجیب ٹیمن سے۔ (۲) ساتھا امراہ بیداری میں رات کو سے کرائے کے اطلاق کیا جاتا ہے۔ راحی یا توی سیر پرنتین ہوا۔ جاتا۔ (٣) - خيده درنياه رئيم دونو باير يوا: جانات بقرآ ک چن بس جگه يحي آيا هي مجموعه ي مراه آ کا ہے د شیارہ نے پ^{جسم}مر ولیمی ہے ۔ سب ہے ج کیات س<u>ہ سے کہ جم</u> رات معران سائی اس کی من قریش نے اس واقعہ کوئ کرا کا کہ جو اور بیت المقدل کے حصل آ ب من شخصے موا وہ اسے کے الورسق كنادوس حالات جي يوجعها وربعض ضعيف الاعتقاد مسلمان مرتد جومع بها مرهمران جسمانی نامونی تو انک مرش خواسه کے ور ہے میں اس قدر فائدا در موالا متعالم می ہر یا نہ کر کے اور ند آ ہے تاکیقا کو جواب دینے کی شروات محمول ہوتی اور نہاؤے مرتد موتے یہ جیسا کہ ان موافرات

أروى عن ابن عمال فلما خرج (رسول الله) حلس اليه أبوجهل عامد وكت بحلس اليه أبوجهل غامد وكت بحدث الاسراء فقال أبوجهل عامعشر كعب بن لوشي بن غلاب عليه والمدود على رأسه تعبياً والكارأ وارتدناس سن كان أمن به وسعى رجال الى أبي بكر فقال أن كان هال ذالك للقد صدق فالوا بصدقة على دات قال أني أصدقة على العبوس ذالك فيمي الصديق وكنان فيهم من يعرف بنت المقدس فاستنعتوه المسجد له بيث المقدس فطفق بسطراليه و بنعته لهم فقالوا أما النعب بقد أصابه فقالوا

اخبرتنا من عبرته فاختراهم بعد وحفالها واحوائها و قال تقدم يوم كدامع منطوع الشمس يعد مها جمل اورق مخرجو اليشقدون ذالك اليوم نحو التنبة عنقال قدتل منهم هذه والله الشمس قد اشرقت فقال آخرهذه والله العير قد الفرق عدمة والله العير قد

الديو المعود جدّ من ١٥٠ والنفظ كة بيضاوي ج. ص ٢٧٣)

أعلى الدن هر بدرة قدل رسبول الله تدلياً لقد والتبتدي في المعبر و قرء من المدألين عن مسراي فسائقي عن اشعاء من مبت المقدس لم السبة فيكو بنت كرامه ماكر من مثل قط فرفعه الله لي أمطر الله مايسألوني عن شائي الانبأ تهم "

" في كل الدين المسلمان العربية فوقات على لكن الولكان الاستراء من الكن الله المسلمان المسلمان المسلمان والمسلمان والمسلمان والمسلمان والمسلمان المسلمان المس

ا - أيت عن فتذكا لفظ منها ورفت إا تما رفواب كي مجد مع أيس موتال

۳ ۔ رہ فار کا افقا جس طرح خواب کے سنے آج ہے آ محمول سے ہا کھنے پر کھی ہوا! جاتا ہے ۔ جیسا کہ کی شعم محمد آنے ہے

> فتكسر الشرويناء وهنش قواده تشير تنفسناً كنان قسل لومهنا

القابل الله العالمية عليه والأي البائل القوال عداً و الأسسال الدي عسيا على هسي. ووياه همي الربيد رسول الشائلة " !

 و اساللدين صلو المعه في نيف المقدس تحتل على الأرواح المتبشلة ويحتمل الاحساد بسعيديل لمه الحصرات العساده، في نبت المقدس لملاقات تُمَكَّتُم وقعو على السفاء المعات "

. - يَجْرَاهُوا وَكُولُونَ مَمَ النَّهُ وَمِنْ لَكُ تَهَالَ فِيلِ مِنْ لَكَ وَمَا لِمِنْ اللَّهِ فَعَلَيْكُ كَل - يَجْرَاهُوا وَكُولُونَ فَهُمَ مِنْ النِيْفَ تَمْنِ لَا مِنْ فَهِي لَا قِيهِ اللهِ اللَّهِ فَيَالَ مِنْ السيا مطالب عبد الله فائن عن موزع حاصر دبي السيسون، والسيال !!

ا من المستقدام المستق المسيئة المن لها كي يشهم المستقد المستقدام والمعربية قلد أنهي علي المستقدام والمستقدام المستقدام والمستقدام ال الجهرام المن المتحافظ والمستقدام المستقدام المستقدام

ہ نہر ہے ہوا کے سرد طبقہ کا نام ہے۔ جہاں بخارات متصاعدہ کا صعود تھم بوجہ ہے۔ ہوا خناسرار اجدیمی ہے ایک پیاعظم ہے۔ لین بخش بھا کی اورصورت سے مرکب ہے۔ صاحب تغییر نے لکھ ہے کہ بسائلا ہی کیفیت صورت کے تالی ہوتی ہے اورم کمپ بھی مہتو ٹاک اجدے بدائلا شن کیفیت کے باطل ہوئے ہے اس کی صورت تو عید کا ابطال لا ذم ٹیش (باخوة المقرق القلوب)

اس سے آمرآ گے۔ کی تراست اور ہوا کی عارض مروی جاتی رہے اور ان کی صور ہے۔ توجہ اعلا باتی رہے ڈ موسکن ہے ۔ کوئک بسا الا ش کیفیت صورت فوجہ سے جدا ہوسکی ہے۔ می وجہ سے تعفرت ایرا ایم علیہ السلام کے بن میں صورت کارید کے قائم رہنے کے باوجود مجی اس کی حرارت جاتی رہی تھی۔ کررسال السکانے کے لئے بھی زمبر میں مروی اور کرہ کارکی ترارت باتی نہ رہی بوتو کوئی اسٹال ٹیم ہے۔

۴ میں جو بھڑ کی ہوئی آئے شی اورش کی لویس جیزی ہے ہوئی الے بیں ان پا حمارت کا مطلقا ٹرٹیس بوتا تو براق بھی جو رفار کی موجود کی بھی کے جس کا منتہا یا نظر پر قدم اشتا تھ زمبر پر یا کروز رکا کیا اثر ہومکتا ہے ۔

۳ آناه کا مزان گرم اور نگی کا مرد ہے۔ ان وج ہے۔ سال انتیکی این اور کی دیا ان اور ہے۔ سال انتیکی این انتیکی این انتیکی اور کی این انتیکی کا مرد ہے۔ ان وج ہے۔ ان انتیکی ہے المبدو اور کی انتیکی ہے۔ اور تی انتیکی ہے اور تی انتیکی ہے۔ انتیکی

سىمىنى ئىلىنى ئاندۇرىيىتى ئېنىئاتۇ جاستەنۋەر باياس زىاندى مىتىدان تۇرىي تۇنلىك قىرىكى ئىنىنچەكى كۈشش كردى بىي ي

۵ خرق والقیام کے استان کے داہلی ہی کورد ہیں۔ پر تحفی خرق والتیام کے داہلی ہی کورد ہیں۔ پر تحفی خرق والتیام کے استان کے استان کی کا مقان ہے۔ وہ تیامت کا بھی ضرور تکر ہے۔ لیکن ہائی ہے۔ اپنے ہوئے اسان کے استان کے ایک استان کے ایک ہوئے اس کے الاور میں کے ایک ہوئے کے درواز میں استان کے ایک ہوئے کے درواز میں کا خواد میں میں آئی الور مدیدے کو نہ مانا کہاں کا خواد ہوئے کہا کہ خواد ہوئے کہا کہاں کہا کہا ہے۔ اس کے طاق کی اللہ کہاں کے جائے ہوئے کہا کہاں کے جائے ہوئے کہا کہاں کے جائے ہوئے کہا کہاں کہا ہے۔ اس کے ایک ہوئے کہا کہاں ہے۔ اس کے جائے ہوئے کہا کہا ہے۔ اس کے حالے ہوئے کہا کہا ہوئے کہا کہا ہے۔ اس کے حالے ہوئے کی کے حالے کی کے حالے ہوئے کے کہا ہے۔ اس کے حالے ہوئے کے حالے کے حالے ہوئے کے کہا ہے۔ اس کے حالے ہوئے کے کہا ہے۔ اس کے حالے کے کہا ہے۔ اس کے حالے کے حالے کے کہا ہے۔ اس کے حالے کے کہا ہے۔ اس کے حالے کے کہا ہے۔ اس کے حالے کے حالے کے کہا ہے۔ اس کے حالے کے کہا ہے۔ اس کے حالے کی کے حالے کے کہا ہے۔ اس کے حالے کے کہا ہے۔ اس ک

مطالبہ (1)۔ سلف معالحین میں سے ایک محض کا قول ایسا پیش کر وجس نے فلس فی خیالات کی وجہ سے دینے آسانی بامعرزی جس کی سے اٹکار کیا دو۔ (۲) ۔ سلف میں سے کوئی محتمی معراج کشفی کا قائل ہو۔ (۳) ۔ اگر ایک بی دات میں مکہ سے بیت المقدس جا کر دائیں آ ہو تو اور ن قبر ایک کے موافق ہے قو آ ایوان پر موہ کیوں اس کے خواف ہے اور اُس ہے واقعہ بھی سخت رجموں ایریقو مل بک کے جفتر نے کی امار دیکھی۔

آیت آس ۱ می دون میں ایک الکتاب الا لمؤمنین به قبل موقه مشر یوم القباط یکون علیهم شهیدا ۱۱۰۰ ایزشن کی تحقیق ا

محض نون ناکید اسر تمین عضمام دنیا و کی تاکید کے لئے تا جاہدہ و استقبال کا فالدوریٹا ہے الدرش تعلیم کی طلب کے منٹ تیس والے میں استقبال منظار تا ہے اس جس نوان تا الدینٹو اوستا کید کے تیس تا الکیمن ارس کید کے ساتھ جمیشہ استقبال کے لئے آتا ہے ہے۔ مانٹی یا اسال برائمی دارات کیمن کردا۔

المالمصارع على كان حالاقو يوكد بهدوان كان مستقبلًا كديهم وحوياهي تحويا الله لاكيدن اصطاعكما

"وأعلم أن لا صبل في بول التأكيد أن للحق باغر فعل مستقبل عبد بعني الطلب كالا مروالتهي والا ستعهاء والتملي والعرض بحواصرين وسد أو لا تحسر من وهل محسر بنه وليتك تصرص مثقله ومحققه والفقص مستقبه معين الطب لان وصعه لقناكيد و الناكيد انما يليق بديطات حتى يبحد ويبد حيل هيعتم عويوجد أن المطر ولا يليق بالخبر المحض لانه قد وجد وحصل علامنا سبه التأكيد واختص مالمستقبل لان الطلب انمايتعلق بماليبه مختصل وهو الامستقبل بحلاف الحال والماصي أماليب باحره لا بعدان يدخل على أول الفعل مايدل على التأكيد باحره لا معدان يدخل على أول الفعل مايدل على التأكيد باحره الا معدان يدخل على أول الفعل مايدل على التأكيد باحره الا معدان يدخل على أول الفعل مايدل التكله يقسد على مطلومة المبيح راءه على معداوي) تحتص (مون الفاكيد) لسنقبل طلب أو حبر عهيد بتأكيد باللام محوليصرين لامن متين)"

" تنون الشاكيند ينؤكك مستبقيلاً عنه منعني الطلب (الى أن قال). وأسافي المستقبل الذي هو خبر محص قلا يدخل الابعد ان ساحل على اول انعل ماندل على الفاكند ايضا كلاء القند بحوواته لاصرين (رضي ص ١٠٠٠) "

www.besturdubooks.wordpress.com

خوش مغرب شامه مع المعادم الكيد وفرن الكيد بعيشا التقبال في الناقاة بها يشريهن حيده وكل دوم بسائع أن في دالت المان الكالمستقل دواا الرئيس في يعدث و عربوم السر الإوم حجيد به مشاراً وحدر عدمل حسال حيد المدورة الواحدي وعود وقوس فلنسجيده حيدا في طلب الأسسال العراقات وحدالو بالعربية المودد المراقات الرئاس المان المثل عمالي به معقوف الاستفارة المسلمة المان الوعد لمستعدينة المسيد المراقات المراكز المان المان المدولان والتي سيادة أراد من عمل الالتراقيين سنة المان والاهم سريدا عشوري إلا المراكز والمراكز المناوي المتداري المتداري والمتاركية المتواكدة

• بالب المرافق الذي من الذي من الدارات المرافق المستخدا عليان والمداريون المستخدا عليان والمداريون المستخدم المنافقة المرافقة المستخدم المنافقة عليا المعلمة المواققة عليان المستخدم المنافقة عليان المستخدم المنافقة ا

استندلال الوص من العن الكفاب الديم التي التي التي المتوسق مفادئ مؤكد الجافزة منظافات المن المقل المتبال كرائة الأجراء جنوباه و مي هم في في المن كرائة كورتين العام المراك المراك المائة في المدادة المداكة في المنافز الموسف تنافز المراكز في من كراية المنظمة المراك المنافز كراية عن المستنى عبيدا مناوم كي ولت الجورت الرأيس بوقي -الميدا العام في الاستنافز المستنى عبيدا مناوم كي ولت الجورت الرأيس بوقي -

ال مضاريّ كا فيد أكسب تقريّ ميد الشرائر أن عن أدا بهاد الترارش المتراثي التي الترارش التراكي التراكي المساطنة و فيسط المنهدية الهاد مساطنا المحكمون (١٠٠٠ أنّ والسر عالي صالحاً من ذكر أو أنهي وهو مؤمن فلسمينه حماة طبعه (السفل ١٤٠٠ أنّ وللنصري الله من ينصوه والدين آسوا وعملوا الصالحات لند حليه في الصالحين - كنّت الله لاعلين إنا ورسلي "

ق سهدالشدة بيا طب بالرقيق كم مشارع برقيق المفارع برقيما التم اركانا كدوه بياسياه. وكمى الدامون شاريه بعد ب راكداك في يام الاب كردساك في قريد بإرق م التم الكما تك الديرة بيان من التم الكما تك ف كرة بينة مشارع عن الاستندال على سببل النعدد والتفصي المتحرب مثالات لات قدمشارع عن تشكيل شاوات المستندال على سببل النعدد والتفصي المتحرب مثالات لات ا اعتمال بيد المت أرج بها الرجاء المسائلة فرون مقادرة مو كوالتر الكالك بها الكورون والمنافقة المسائلة بها الكورون المقاد المائلة المسائلة المسائلة

الدا سصيس استنداً معنى الشرط مدين الدخول العالى الجير ودالل الاستوالية المستوالية وطول العالى الجير ودالل الاستوالية وطوف (كنامه) الولا على أثير والأحت أهل المستوالية وطوف (كنامه) الولا على أثير والأحت المعلى أثير وطوف المستوالية والمعال المستوالية والمستوالية والمستوالية والمستوالية والمستوالية المستوالية والمستوالية والمستوال

م الم الموادين الدارون في الموادين الم الموادين المعلان المعلان المعلان المعلان المعلان الموادين المحتال المعلان المعلدة المعلان المعلدة المع

اں ۔ جم نے بالا کیفون کا کیرنا العقبال کے لئے آتا ہے اکیس اسم زیادہ جال یہ دائے کردیا ہے اس نئے جائز ہے کہ ایو تمن میں مال ادا عقبال واقع میں دوسو۔

الله المعالمية أنه من أن أن الله كلي المصارعة استعمالها طوم اللام مع كون القماكمية (إلها أن قمال) والراكسان مصارعة حمالية بكون ساللاء من حير المون (أ

ان المحامات الأمامية الأمامية الأصابية من المساكنية الأيوك الأ المطبوبا والتعليوب لايكون ماصياً ولا حالا ولا حيرا استنفيلا لهذا ليؤملن [چھل آمیدا درموکد: نونتا تا کمید ہوئے کی جہ ہے اٹٹ کیے ہوا خبر بیانہ ہوا درائٹ کیے پٹیٹین کوئی ٹیمیں بن سکتے اس لئے آ بست کوآ خری زبان پس این ان ادنے پر چہاں کرنا میچ ٹیس ر ٹیز کامٹی بیشادی اور کٹناف وغیرہ نے بھی اس کو جھڑ تھمیں کھھا ہے ۔

ج فرن ؟ کیدکا تھا ہمیشامر نجاہ فیرہ انشاءات میں آتا ہے۔ بھل معظم پر آکھا بھی داخل نیس ہونا۔ جب '' تا ہے اور ' کید کے ساتھ آتا ہے۔ جدیدا کر بھٹے زادہ ہائیے بیغاوی اور پنی شرح کافیہ سے پہلے فاہت اور چکا۔ ہے۔ مدامہ عواقتیم کی اس مبارت کا بھی مطلب ہے کر تبالوں کا کیرکش طلب کے واسطے آتا ہے ارطلب النا اے بھی پائی جاتی ہے۔ اس سے وہ اس تھی استنہ موفیرہ کے ساتھ خصوص ہے دستعقیل میں نہیں ' تا یکر جب نوان اکید کے ساتھ الام تا کیرچی اس جائے تو مضارع پر داخل ہوتا ہے اور وہ جمعہ موکوفیر سے ہی ہوتا ہے۔ انشا کیڈین

(كمافال شنخ راده وتكمه ص ٣١ هيدامر)

چن تی تو دعلار نے وشر پیشادی پس ٹیوٹن کے ماتحت پیشادی کے قبل جر تحریک شرق کرتے ہوئے تھے ہے کہ '' انبھا حدللہ حدویہ سوکندہ مدانعسمیہ الانشاذیدہ عبصع وقوعها صفہ بلا ناویل بالخبریہ (حاشیہ بعضادی) معلوم ہواک ہم جمل جمل قریب ہانشا نیاشس ہے۔ بیشادی یا کشف کے ہمائے یہ کینچکا یہ مطلب نیس ہے کہ دوئمن قبل شمیا جمل انڈ کیے ہے۔ یک بیمراہ ہے کہ بیمال تھی ونٹری نوف ہے اور لوٹن اس کا جواب ہے۔ خباب بی جائیہ بیشادی میں اس کی بیمن ہی جواجہ شربہ بنائے کے نیوٹن آداس ان می قبر ہے اللہ کا تحریب کا کہا ہے۔ اللہ الکتاب الا والملہ لیؤ منی به "میکن ہو جواجہ شربہ بنائے کے نیوٹن آداس ان می قبر ہے کہا ہے۔ کہا ہے۔

"احتنفسا الله صفة المنشدأ سحدوف والقسم مع جوانه خبرولا يردعلونه إن النفسم الشناء لان للقصود وبالخبر جوابه وهو خس موكديا القسم" (شهادع عمره)

مترسين ميانيات و الدراسعة حواب القسو و هو يحاب بالطلب ويسمى استعطات ويحتص بالبك و مالختر هو القدم المتعارف "

ماده دازیں اگر لیونن کواصل اورختمکواس کی قیدینا کر چیلہ نم بیاشدیز کی تو موصوف مقد د کی جملہ قسید سنست تھی مان سنتھ کا در بعید کی ترکیب جیج نیس دوگی ۔ کونکد سفت جملہ خرب ہوتا ب انتا يُرِين بون که لام ای تم که به اب ش حج به بوم ل ۱۰ حالب که ۱۱ علی ند و ما د چای کهم چرک آوینستی ای بسیاب الفسد آمدی لعبر السوال خالام (آلی آن قبال) و اما تسب السوال فلا بنلفی الاسد فیه معمی الطب شدویالله اخبرمی و جالته هل فاح زید آ

و بالت میں علیم مربط مفرض ہوا ہے تھم کے لئے صروری ٹیس ہے کہ اوالٹا کر ہی ہوا کرے اس میں ہے تھی جملے اس بیادر رجمی ، منی اور مشتقل اپنے والشراع جراب ہوا کرتے جی سامس طرح تفقیق طبیہ کے اولم اف بوالٹ طروری ٹیس سے سامل کے جملے جملے ہی ہو کرتا ہے راحی طرح جملے تھی جواب تھم کا انتہا ہے ہونا طروری ٹیس سے سامل کے یونس بالاک تی جملے ہے ساتھا کیے تھیں ہوا

ی سید الساف میں به خیل موجه شرفیل موت کی تم بر خارشم آن سنة کالی کی طرف اور کی جو از ایسی سید خیل موجه به درلیوسی شم نوان کی قر اُست اس کی کی مؤید ہے۔ بہب اند اس احتمال کی تفی اور کئے کے لئے مرجع کا تعین ورب زکیا جانے کا اس وقت تک اس آ بہت سے دیا ہے تیم جاسموال کرنا جائز کھیں۔

ے ۔ پوکار ایوش زبانیۃ کندہ کے ساتھ خاص ہے۔ اس سے زبان اعتقبال کی رہارے کرتے ہوئے علی موقعہ کی تھیم بٹس اوائی احتمال اکس سکتے تیرہ م

ا معمير كامر في احد مقدر موجوليوم أن كاموسوف بي البيني كوليا -

بى المرتفق موقد كالمرتفق الموقة كالمرتفي المائد من كالمرف المائد المنظمة المسائدة المنظمة المرق المرق المرتف المر

البید آمر دوسری قربیب می کونی اید احتمال بیدا موجاتا ہے جس کی موجود کی سک دو تو بیبر کرنی کھی نہ ہتی تا بھر اس سے استدال اوا جاء الاحتمال بطل الاستدارال کے قاعدہ سے ور سنت ندریتا کیکن جب برائیک تو جیبرا پی جگہ پرورست اور بھی سیادرائیک دوسر سے پاموقوف خیس اوران بین کوئی حتمال خلاف کا می می کیس تھا تو کوئی دہر کیس سے کہ ایک تو جیبر سے اوسری ک نعی کردی جائے رفسیوں چیوا اور بی قوجید بنسوے کیلی قاجید کیٹے فوجید کے جائے ہیں۔ یا بھٹر اور اوران ہے ۔ اس کا کیھوڑ کردیکی توسیار پر اگفا کرنے کی جر بٹ درسمت کیٹی والیوں سے عابات سے عابات سے کہا اس عابان وراکسن معرف کے جس قابل مورن کی تحقیم میسی دیے اسام بی کی جرف والتی کی ہے اور اس کا جاتھا ہے۔ عابان ایا گئیٹر اوروں قابل جرم ہے اعتبار کرنے ہے۔

"ومها دامه و دانن عدال فيما رواه الل حربو من طريق سعيما بن حميم سنته ساسفاد صحيح ولي طريق أبي وحاء عن الحسل قال قبل لوت عبستي والله الله الآن للحيي ولكن ما يول آسوا به الصعون ونقل عن اكثر هل الطور والحجه الل حربر وعبره"

ا فيوات زير و اصراح الاستوات الاستوات بوي السبو) أأوان مور بقيل الكينات المتوالا ليؤسن تعييني قبل مواد عيسي وقيد اقبل الكينات الدين يكونون في رديه فلكون اللية والهية وهي سة الا منالام ويهدا لمرد التي عمايل منذ رواد التي تعريز من طريق سعيد بن حبيل عبه مانيناد صحيم "

ا المستاو الساري سراح مصبح السناري ملك وهيم الشري ام تعين ١٠٠٠ "وعدا القول عو الحق كما مسبيلة بعد ماسليل الفاطع الى شار الله وبه المقة واعليه المكلان " المسار المراضي المراضي المراضي (١٠٠٠)

آفيان اس جرير واولي هذه الاشوال بالصحة القول الاول وهواية لايسقى المنذ سن قعل الكفات بعد برون عنسي عليه السلام الاقمل به قبل مرته اي قبل موت عنسي عليه السلام!"

المنطقة من كشابر مع من ۱۰۰ و عصاده الاسلام عن ۱۰۰ صنيد دروسد ا بالمراس سن پيچ بختي همير اين ژب ده مي شمال المام کي هر قسالوت مرک ژبي د الاس درا الرحم المام کي دروس علي السراس کي کي المراف از الاي آرويشو سال آل بي انگراز دو المعرب سيد المراث کي دادمي ادري کي ب کي دو و کي همير هيري سيدا الما الدکي طاف وي في به ساز دادس سند الورت کي براي آيت سند سرول کرد در درست سيد

۴ ما دوازی آنالی کا طرف شمیر داخش کرت کی سورت میں بھی اس آیت ت ایونت آن ای عرب موقی ہے۔ کیونسر واقع کی سات ایران کی سراد ہے ، حضرت میسی صبید السلام ہے مطاقتاً لیتین رکھنا مراولیں۔ ورقد ہو لیگ کتابی پہلے بی سند معند سند پہنی مذیب اسلام کے متعلق کی سند معند سند پہنی مذیب اسلام کے متعلق کوئی ندولی الدور معلی اور دستان کے درستان میں مجمع معند و اور دسلی انداز مدین کے درستان کی اور دستی کے دیدا میں در خور باب کے دیدا مور میں درز در وال مانوں پر انداز کے اور قیامت کے قریب زشن بیات کی کے۔

اليانيان و آرائي السلطان كوفت العداد و آن آن الديان و آن الديان و آن السلطان التعداد و آن السلطان التعداد و المسلطان التعداد و التعداد

مرز أيسكة الدكارس في موت مستري من المستري من المساوس من المساوس من المساوس من المساوس من المساوس من المستودي من من المستروي من المستروي من المستروي من المستروي المستروي أو المستروي أو المستروي المس

ا سندا آگر قلیل صوف کی تمیز تا آپ کی خرف داخ کی کی توانی به سے ایون کی تھی مراہ موٹے کی بدرسے حیات میں کا مسلمانوں کی خرف نا نا طروری موکا اور حیات کی جآ ایت سند علی ا استداد را آرز کیج سمجھا جائے کا اور آئر بڑکی محملت اورای نامی مراہ اینے سے انکار کیا کیا تو آ سے ک ے قائدہ فاور جمونا ہونا ارزم آئے گار کیونکہ آئرا بیان سے دنوا ایمان مراہ ہے جو یہود وغسار کی گو حضرت جہنی کے متعلق چہنے ہے عاصل تھ تو آئے ہے کا ذکر کرنا ہے ہود ہے اور اگر یا لگی مسلمان ہونا مراہ ہے تو علادہ معشرہ و نے کے مشاہدہ کے خلاف ہے ۔جس سے آئے ہے کی تکفریب لازم آئی ہے۔ اس سے تزول جینی سے پہنچے فرز کتاب کا ایران نوش کے دفت اس حم کا جو بھی کہ ہوئے۔ اس کے تزوں کے بعد مرت ہے جہنچے قام اس کتاب آئے تھوں ہے و کچے کرمیشنی عالم اسلام کی دخل ہواں سے اور جمعتی دینے مشید و کی اصلاح کر ہما ہے اور با اس تیس سیدا سام اسلام بھی دبھی ہواں سے اور اس طرح مجیست اس تعم کی جزال کے لیات برجائے کی ۔

۳ و ان میں اہل الکشیاب میں کابیت تھم کی بیان کی گئی ہے اور جیب تغییر کاریکا صوت کئی ہے ہے کے ساتھ مقیدہ ور جیسا کہ یہوں موت تک سی تھر کے دساوق ہوئے کی حدے واکر کی گئی ہے تو اسک صورت میں جمجے عدید کے جراز یہ جرائیا۔ واقت میں کھیے کا پایا جاتا شرود کی خیس ہوتا ہے شکا کو فی فینی کے کہا کے سال تند تیام تاہر کی وادو سے مرون مجار وادی کے وقت شمیر کے الفران جي الذا المنطالة ميشاق الفيل اوتو الكذاب (آل صران ۱۸۱۷) لعدا آتيند كند من كذاب و هكه فيه حداً كم وسول مصدق لها معكم المقومان به ولعنا المنظمة والمراده من كذاب و هكمة فيه حداً كم وسول مصدق لها معكم المقومان به ولا المنظمة المنظمة في المراد المنظمة المنظمة في المراد المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة في المراد المنظمة الم

ا سندن الفرج حيدا (مريد ۱۵)" پيمتول کافروس که ب دگراً بيت عمد مطاقاه نهان کابتاي ب داس نشر الاکان مي کهنا پوستاک کرهم آيت شريخي کے لئے ہے دچي عمل تمام افراد کا اصار خروری کميس جوتار کچنانچا بام دازي ای آيت کرنتوبر س تعين تين کر" ان حدود العصف الله اسراک انست سوجبود قافيما حودن جنسهم منح استنادها الى جميعهم كمايقال بنو فلان فقبوا فلانا وانمة القاتل. رجل منهم "

ا میں '' سیار کے ساتھ کے میں نیز ایسا ''میں ہیں سید کی پیدا آئی گئی ہے۔ بادجود یک میں سے صرف معفرت آ وم علیہ الساس کو پیدا کیا ہے۔ ہمرا کیک چنس اور نے کی وہد سے شہرت سید کی طرف کردی محل ۔

" لاصليش جهند من المحنة والناس المحنة والناس المععين (هود ۱۰۰۰)" في شربا البعين ندكورت جواستواق كالكروس تاجه يشرق الهن ورانسانون كا دوزق بس واظل موامنتع ب داس لخنه الحالية جعين كن استواق معنه جهود كريش معند بينه چزير شدا دراس طرق جعين كان كن دوجات كار داسرى قايمت عمل بيته أنه الدو أنسا المعهند كتيس آس المدجل والانسل (الاعراف ۲۰۰۰) "كارم (۱۳۸) يت كي ب يقراس كويهورت بلس بيان

ک جسب النفید با بینها انعداده این یهوده نماری که درمیان توست تمام اوت دوست کی است علی الناموز انبعول این تهمین که نمکرین پر قالب رست کوفیر دی کی رئید آخر باشدن سب کامسهای دوکرهند دوری کورده کی ساز

تَ ﴿ ﴿ اللَّهِي يَوْمُ الفَيَامَةُ ﴿ لَا تَوْمَتَ لَكَنْهُ أَيْدَ مُونَامِهِ مَهُ لِيعِيدَ فَإِمْتُ

كادان مرادئين رحديث من جاكد "السعها وسياحق الى يوم القيبامة "أودجود يكديمن وكور برقي من لاتم بوگره و سيكافر بول كرد جود كرستم كي مديث هم جاكد "قسسان و سدول الله تشكت لانشقوم السباحة الاعسلى شوار الغلق فرواه مسعد وسسكوه حق ۱۹۰۶ " يم جادًر مث والأكون بوگارات كن بل جا التيامة سن اكاليان قرب جا التيامة مراد فيماً بزرج كار بوكراز ول حيى عليه مذم تيامت كي باتي دي مثانت من ست أيكسائنا في

9 مداوے ان ہوگوں کے درمیان بیان کی گئی ہے جو بیروز ہے اور تعربائیے۔ کے رائیوسٹسف موں اور جب نہوا کی اور تعربائی ای شام میں کے فریخر عدا ہے کہی ۔ ای طربائی غیبہ جس سے نے ہے۔ روز قیام میں سے بھو چیفے جس کی ندر میں سے۔ ای نے نامیا کا موال مجن باتی وربے گا۔

ں قبیل موت کی میراندہ کی تابیا المامی خیاا المامی خرف اونا کی جائے تی جی کیت تھم نی جائے تیں ہول کی تک بہت سے بہودی معربت میسی سے جنگ کرتے ہوئے ہی سے کا مارے ماکس کے ۔

ن من آیده میں فدن مودہ ہے۔ مند ترونیس ہے اور معنوت میسی حیالسلام کی دفاعہ سے پیشتر تھا م افس کی سیام ورد نمان سے آھی گی تھے۔

۔ '' اس کے جاتا ہے کہ آخریں بھی ابتداءی طرح مادسے سلمان ہول۔ لبتدا آگر

س سے جہرسے سلمان تی ہوجا کی گیاتو ''شہر یہوج النفیسامة پسکسون علیمہ شہیدہ'' کی دوسے اس کے خلاف کوائی دینے کا آیا مطلب ہے۔

ع آیت چی کی خررے واسطے ٹیں ہے۔ چک ہناوۃ کا صلاحے ہیں اگر اس آیت ہیں ہیں ہے کہ افتہ کے وضوع شہد آ عہلی انسساس ویسکوں الوسول علیکہ شہید المالیسفوں: ۱۹۳۰) "پہال شہادت سے کا لفت کی گوائی مرادتیں ہے۔ جی طرق ج ای وصف کے نیک ویرا عمال کی گوائی دمی کے رابیع می معرب شینی علیہ السلام بھی گمل ان مل اور بعد النزول کے تمام حالات کی شہادت و میں کے قرآ ان مجید ہیں ہے کہ" فکیف اذا جشدا من کل ادة جشہید و حدثنا بات علی حوالا، شہیدا (الفساء: ۲۰)"

س . . أَنْ مَاشَكُوا بِكَامَلُمَانَ مُوجَانَفُ لا يَسْوَمُسُونَ الاعْلَيْلا كَفَافَ

ے ایمان دوقتم کا ہے۔ ایمان دوقتم کا ہے۔ ایمان احتفادی۔ ایمان ذاتی۔ جملے ضرور یہنے و نرن کا افراد رقام ال چیز ول کو جن پرافیان کا کا خروری ہے شہم کر کا ایمان احتفادی ہے اور وائن ہر چل ہے کی تاہد وقتی کر کا تھان استحادی ہے کہ ان کا خدا کا بھی مطلب ہے کہ ان کا خدا کا بھی مطلب ہے کہ ان کا خدا کا بھی مطلب ہے کہ ان کا خدا کا برگزید و بندو اور پیشر شلم کرے اور ان کی ذات سے متعلق کی احتفاد دیکھے بھی تھی کہ انسان کا خاص موالے کا خاص کا متعلق ایمان کا انتخاب کے بعد آ ہے تاہد ہوئے استحالی ایمان انتخاب کو انتخاب کے تاہد ہوئے ایمان کا متعلق ایمان احتفام کے متعلق ایمان احتفام کے متعلق ایمان احتفام کے متعلق ایمان کے اور اور انتخاب کے متعلق ایمان کے متعلق کے متعلق ایمان کے متعلق کے متحل کے متعلق کے متحل کے متعلق کے متعلق کے متعلق کے متحل کے متح

ع تك معترست بيسلى علي السلام كى انبارع كا اقراد كرنا بعى ونجر انجيا ، كى طررح الجالن

امقادی کا جزئیں ہے۔ بلکان کی ذات سے متعنق تھی مقید ورکھنا کانی ہے۔ اس لئے میامن ہمی معنز سے میٹی علیہ السلام کی ذات کے متعلق ایون الانے کی تجروی کئی ہے۔ آثر و نیسے ایون سے ایمان استقادی ماهل نہیں ہوتا۔ ای جید سے تمام ال کتاب کے مسلمان ہوئے ہوائی ہے۔ سے استدلار کیس کیا جاتاں بلک جوت میں مدید جیش کی جاتی ہجا و خسلا ہے منوں الا خلیلا نیس الس کتاب سے ایمان المتعادی اور مول خدائی تھے ہوئی کے امتاز کا تم کرنے بیاں کی گئی ہے ۔ اس سے معنز سے میسی صیدالسلام کے متعلق ایمان و کہتے ہوئی المقاد کا تو انہ کرنے کی ٹیس ہوئی۔ ووٹوں جملوں میں کھوٹی المقاد ہے۔ اس نے ان میں کوئی تعارض نہیں ہوئی ۔

ک سے اس آ مت سے پہنے بھٹی آ میٹل جیران پٹر اٹل کتا ہے کی فرمیت بیان کی گئے ہے ۔ گھڑاک بھران کے ایران السنے کی مرح کیونکر ہوئتی ہے ۔

ع معنی کے است کے درمیان یا تک ارتباط سے داخف ندار نے فی دید سے بداوال بیدا ہوا ہے۔ اگر معمولی تم رکبا ہو تا یا تفایر کوافعا کرد کیے بیٹے تو بدشر بھی پیدا ندیجاں

نفی آن اور فی آسانی کے فوت کے جدائی آب سے ڈکر کے مہدیہ ہے کہ جب سے بیٹمروی کی کدوہ زندہ آسان پر مفتا گئے کہے قوصولا یہ جوالی پیدا ہو کہ رفع آسانی کے جدائیا موقع سائس کا جواب دیتے ہوئے ارشاد ہوا کہ وہ قرمی زماند میں زمین پر تری کے اور اس زماند کے افل کمک جوآج کا تصال کے مطالمہ تیں متروہ جی کی خیال قائد کریں گے ورزم کے جد حضرت کیے فی طبید اسلام کا نظال ہوجائے کا ا

تشمیر ممانی شمال کی بینچایوان کی ہے کہ بولوگ آن جان کے ٹی پر ٹھڑ کر ہے ہیں۔ فزول کے بعدان کوائی مفی معلوم ہو کروٹیل مواچ ہے گا اشام الشدار اللی میں کس ضائلاً مقتلہ سیننظل میہ قس موتہ ''

يقادق، في دسة قائي كالمرق تميزه ها كراني كي صورت بين يربط بيان كيا ب. " وهادا كالنو عبيد لهم والمتحريص على معاجنة الايمان به قبل از يضطروه المه ولم ينفعهم ومانهم "

ورا انا سینده سیستونی وقت کا بدین مصافیه انتها جو مهار سیاس بیان ادکوره با این جو به سیستا فی کتاب کے خیار سیستان کی نیست قدام کیا ہے جمان در مکت بور قبل اس کے جو دو اس همیتات ہے۔ ممان از سند کر سیستان کی طبق موجہ سیستام کر کھارات سیستان کی دور میں معادم اور اس میں مصر ۱۹۹۹

عیان است از جها بی اتف موت سندم ایداند. این سهر از بی هما مت سندم ایداند. ده احد این صحد شده فارفسه مختلف قرینی کی میراه در مجموعی است کر براانشد و فی محی از قرینی از قرینی از قرینیت این ایک دومرات سندم فی شنگ قرین سید انگیلی مجموعیاً و محی قرار فی فیزی موتار جیتی این محی کرات سے دومرت شدم سیاندها و کی مورت بیالی میں

: مضاری موکند کا سام محاوی موکند و بازم تاکید و توان تاکید شام می درائے تا ہے اور قرآ آن وصدیت میں زیادہ مشتقل کے لئے آبا ہے۔ رہنی یا صال کے واسطے بھی تیمی آبادہ کر مرز لی بھا مت کے بیٹے میت بیان کے جی ان سے اس جنی و نئی ورساں کے زیادہ کا رواقع کی جی سے دروعوی قراعہ کی دوسے باکل فوظ ہے۔ اس سے اس جم کے تائے بیان کرنے آرآ ان مواج کی جی اس اس

مطالبد، قرآن دوری و موادات مرب سے کوئی ایک مثال ہوئی کرکے تھا سیاصل آر این جس جی جینی طور پر از بالرح کا مقداری موکور بات باضی و حال پر دوست کر رو موادات شریقر اور مرتب موسے کی وہر سے انتراز مشتق لی ندید ایس ا

ا من المستحدد و المنظمة الدرتران برائمان رشّعتا أين ما عمارت بحل الدي المحمل المستحمل الدي المحمل المستحمل الدي المنظمة في أن المستحدد و فيتمن المنظمة المنطمة المنظمة المنظم

عند ان وکش فن سنطق کنی از گرد کی او کا باده کا باده کا باد با فنا خواس کے واکر کرنے کی کوئی خرورے نے کی ادرا کا المبادل کا مواز کر ہی گرنا تھا تو ای کے ساتھ اس کمی پر ایکٹین کا کسے والہ جس براہ یا اوقا مشن کی گئی تین کا رائے ایک جدائی والمبارک کی جدائی کے بارک کے ایک کا دوقائی

ے اسپ نو سے آئے ہیں اور اوس کا کیوسرز اٹی فیال میں مطلوب پر وافق ہوتا ہے <mark>تو ایوشن</mark> پر کے بیامعینہ تو سے کہ ایان میں ابالطف واللہ اوسطفوب فعراد تد تی ہے جو ملاور فیوس فیرو اور نے کے بارگر میں ہے ۔ مسافندلوه بقيسات بند الاصفار كالمحق أرائى بالإراض المحق المسافرين بالمحق المسافرين بالمحق المسافرين المحق المسافرين المحق المسافرين المحق المسافرين المحقول المحقول المحقول المحقول المحقول المحقول المحقول المحقول المحتول المحقول المحتول ا

ے میں ایس اس کے مصبے ہے کہ میں اس نے خارف بائنی اور حال کے مصبے ہے کر میں ان میں ایس المک المک اب کی کلیت مطاقہ میا دی تھیں آئی رکیو کڑا ایس کیا وہ کروہ جو میسی علیہ استام ہے جیئٹر کر رکیا تھاوہ میں جمر وافعل نہیں ہے۔

* محمل البروی اور بشک تاویاتی کیتے جی کرفریقین کی تاریخیں اور ان کی روایا ہے اس اس کی مؤید جی کوئر کیسی کا شرو را سے بقین جل آر باہے۔ اس لئے بھی راتا جاہیج ۔ اور نہ یاسب و بنی معنو فارت ہوجا کیں گی۔ گویا ان کی نظر شراقر ان کا ابز کی فیرا ن کے۔ شک اور ترود کے متعلق اُ مرتجو کی جائز ہو جائے گریجود وضاری کے فرانا مت اور ان کے خابی ڈھکو سلے جبو کے شیس ہوئے جائیں ۔ لاحدوق و لاغوہ الاصاللة اشعر اُن مسرف کی میں ایستان کے میں ایستان کے مراد دارا

اُدر مستوفی مجھی است کے مردا وارد آو اُدر اللہ کئی المردد اید فردائے

ورامل ان قیام آرجوں مجامل ہوئے۔ متعلق اپنا افسان موریقین غام کرتے ہیں۔ مورف ہے اس مواسد ہیں ہو او بین امواسی عرب معرود رہیں ہے۔ رہاں خصائہ جب تین میا انسام از ان فریا کیں ان قراری کو انکی کرا چی کا اپنی کا کا کا انسانی کا احساس ارقر آئن کی صورتی بیانی کو افرار کرتے ہے۔

ے آئی گئی ہیں۔ آئی کی معنے میں علاہ و منو سند نڈورہ کے ایک تحریفیں جڑا سوالی سے کہا حفر ہے جیسی علیہ السلام سے طبق موت پر انبیان و نے سے پہلے معنے ہیاں کر کے آئیت میں تجل الابران بمورکا اللہ فرکرہ بار

مطالیہ اب میب الل تباہدے ہفرہ کے گئے ااکر پراھان اسٹرکی یا آدا ہوگی کہ ادمون طبی کام موسائدے پہلے ہوتو کیا اب شک تامان آباب شربالوں میں ایسانی مور ہاہے ہے۔ اور اگریسی علیہ السالیم کی بوٹ طبی کام کر ٹیٹ افراد وہ ہوتو تو تیں تو سب کوائی ہے گئے جا آری ہم ا اور نے کی جہ سنت کلیٹ کس طرح رہے گی اور کرائی تھا ان ٹوموٹ میں واطریش سائز ہے۔ سے کہنچا کیا تھا میں مانسل کرنے کہ بھے ہم میکار ان شرکایات کیوکر تھا ان آسدگی رساسہ فقو جود والے

آ مت تمبر ۹ "لي سيتمكف المسبح ال مكون عبدالله و الألملاكك المغربون " انساد ۱۰۰۰ اختروال

اس پرشرا دانیا کا افغائی سا آرائی ساده را اور پیشامیسی کا مقید و نسازی میں منفر سا منسی علید العالم کی موجود میں بیدا میس دوار بگیدان شدنا ہے، دوست کے بعد فاریر ہوا ہے۔ ان کی ایقیقاً اپنی الور پیسے کا افار اور نبید بیت کا آتا را دائی و آند اور کا موقع منز سے میٹی طیدا الناوم کو دینے کے قیام میں کیٹ کا دائیا ایک وقت شرورا کا جائے ہیں تیں دو انساری کے متا نہ باطاد کی تردید کریں ۔ ایساز مانداد ال کے جدی دوستی ہو مشکل سے بیانی کے مدینے تیں ہی کے سرسفیب اور کش تا ہے ے ایس بات کی طرف اشارہ ہے ہو استہارے ماندوان کا کیدیمی جوگھیں ڈارندا متلیّال پر اداؤت است سے اس غرض سے اور کیا ہے۔ اور آ اندواز بات میں منز سندھیمی مایدافسلاس کا ڈاول اقداری جوز تو مغیارے پاک کا کید بیا شقیالیا کمی واقعل ندہوتا ہوائی سے معلوم ہوا کے معترب عیمی کا دوبارہ آ ڈائن آ رہے کی دو ہے ہے جو وگ ہے۔

اً يحتاكم إلى الله كالمفات بديني السوافيل عفك المحققهم بالجيفات عفاق الدين كفرو النامة الإنسجر مبين " الماده الاستكار الدين

قائده أبلد عن احد بالت كناوقيات كردات بالمام كالت والقوائدة والمراحد والموائد والمقالية الراحد المام كالت والقوائدة أكر المناع بالمناع بالمنا

يقي آي سي سن موجو الناورا حرالات كذال الموجود المواجرة المواجرة المواجرة المواجرة الموجود الم

ہے اور ایسے موقد پر استعالی کیا ہے جہاں ہاکئ ، جانیا کیا اور دھمتوں کا ہاتھ ال کے قریب تک تیس پینچے ویار بعید بہناں بھی بچانے کی ایک تل صورت ہوئی اور ان کو بہود ہوں کے وقعوں ہیں۔ جانے سے مہلے آسوں پراٹھ انہاں و سے گوٹکٹیٹیں کہا جوگر قباری کے بعد خلاصی کا معتقل ہے

"السي والدكسر سعمتسي عبليك فين كينتي ايناهم عنك همن حكتهم بطليبراهيس والتحجيج القاطعة على ميونك ورسالتك من الله اليهم فكديوك واتهمموك سائك سياحير وسعوافي قتلك وصليك فيحيثك منهم ورفعتك التي وطهرتك من دستهم وكتينك شرهم"

''روى انه عليه الصاوة والسلام لما اظهر هذه المعجزات العجيبة قصد اليهود فقله فخلصة الله معيد حيث رفعة الى المحاء''

التفسير كليورج * " ص ٧٠ واللفظ له ومثله في المباريج (على ٣٠٠) أدرت قوماني بوالبرنائو وكال الرجيش ووذكر كياجا كال

ج میدان آیت شہر منطق آمونی کی طرف اشارہ ہے انظار آن کا انگراد ہے انظار آنے کا فرکر کرنا خروری منٹی را طازہ از ایس رامت مکانی رفع ورجہ موستوم میں ہے۔ دوسرے اشتوں سے پیچالین اصلی احسان ہے درمس کیر جھاتھ کی کی دواس کا تتجہ ہے۔ اسٹی احسان کے آکر کرنے کے بعد فرن کے بیان کرنے کی کیات ارت ہے۔

آیت مُسِراً اسالوانه العبلید اللساعة فلانعتون بها وانبعون العدا حسر اط مستقیم (رحومہ ۱۳۶۰ تحقیق تنویداً الام تیامت کے کا کا تام میں۔البتا قیامت کہ نے مُس مُلک کرماہ رابری بیروی کرور میں میرمارات ہے۔ ہم سے مرادمہ البعلم به یاما بحصل به العلم ہے۔قال الوالسعود وتسمیة علما لحصوله به ا

(جديس ٥٠)

استدلال

حفزت میس ملیدالسفام کی دید سے قیامت کے قریب ہوئے کا علم وس صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جنبدآ خرقی زیانہ شرائن کا نزول بال لیا جانے اور جیدا کرتھی حدیث میں آیا ہے بھوجہ اس کے قیامت کی دس ہوی تکافیوں میں ہے اس کو بھی ایک نظائی تنظیم کر ہیں۔ س ۔۔۔ ویکی خمیر قرآن کی طرف میں دافع کی جاتی ہے۔لبذائزہ ل جینی پراس آبیت سے استدلال کم نامم بالمرح میجی ہوسکتا ہے ۔

ن سند اس میں کوئی فک نیس کرتے ہے۔ اور برایک احتمال اپنی مگر برخی کئی ہے۔ لیکن اس سے مطاقا اور ہر عالت میں نزول سکتے ہیں۔ استدادائی تبین کیا مجاری مکراس خاص صورت میں مبتدان کی خمیر تبینی عابدالسلام کی طرف اونائی جائے یزول کی پراستدائی کیا گیا ہے۔ جب نکسائی احتمال کا نسو دوناہ بت ندئیہ بات فوال وقت تک اس تو جبیر ہے نزول جنی ہے استدال کرنا سے قیم موسکن برزیادہ سند زوا میں اس کینے جس کہا ہے ت سے جا لیک قریب پراستدال گئیں موسکن حقوم ہے کہ انہوں کی تاہد ہے گئیں کہ سے تاریخ میں میں اس میں استراک کی تاہدے کرنا کی تیمیں ہے۔ بھر یہ تو جبر ترام فریسیوں میں وہی اسامنی میں اس

"قال إلى كثير أنه لعله للساعة تعدم تنسير أبن استعار أن المواد من ذالك مدمعت بنه عيسى عنيه السبلام من ألك مدمعت بنه عيسى عنيه السبلام من أحداء الدوني وأراء الأكمة و الأسرص وغير ذالك من الاستقام وفي هذا نظر وابعد منه منحكاه قدده من الحسن البحسري وسعيد بن جبيران الضعير في أنه عائد على القرآن بل الحسمين أنه عائد على عيسي عليه السلام فأن السياق في ذكره ثم العراد بنذالك نزوله قبل يوم القيامة قال الله تبارت وتعالى وأن من أعل الكتاب أي قبل موت عيسي عليه السلام تا يوم القيامة يكون عليهم شهيدا ويؤيد هذا المدن القرأة الأخرى وأنه لعلم للساعة أي أمارة ودابل على وتوع الساعة" (ار كسر عليم الساعة")

" ای شروج عیسی این سریم قبل برد القدامة هکذ: روی عن ایی هریس ه عنز امن عماس و این الحالیه رایی مالك و عكرته و هسن وقتاده و صحال:"

"اخترح الهرياني سعيد بن منصور ومستود وعمدين حميد وابن ابني حياتم والطوائي من طرق عن ابن عباس في قوله انه فعلم للساعة قال حروج عيسي قبل يوم القيامة" اورابيائ الإجريم علاوورشن بعادين فيدادرائي جرم بغائل كياب (من اسانی دارد ۱۸ کس ہے (وانه) او عیسی علیه السلام لا للقرآن "

علاووازیں جب آیت بھی اور اس بھو ۔ جب علناہ کانمیرین معرت بھی علیہ السام کی خرف راقع میں تو کوئی دینیس ہے کہ اس خمیر کوئٹی اٹک کی خرف نوٹا عاد کی میدیواد راتا ہے۔ کا سیاق دسیاق بھی ای کانتھنٹی ہے ۔ لبند افعل ارداد رقع توجید کومر ہوت اور فیراد کی احمال کی اجد سے ترک کرنا تھے نہیں راس لئے فرون کے استدلاں بالکی درست ہے۔

ے آرک آرناع میں راس کے زول تا جا استدال رہ بھی درست ہے۔

اس آیت میں دوسری قرآت میں اور اور کے زیرے ماتھ آگ ہے:

"القور آنہ الاخوی وان علم للساعة ای امارة و دلیل عنی وقوع الساعة (ابن منیور به سمودی میں ۱۹ میں ۱۹ میں اور اور استعود به میں ۲۰ میں میں منیور به میں ۲۰ میں اور آئی کی اس ایک آرا آئی کو اور آئی کی اور آئی کا اور آئی کی اور آئی کی اور آئی کی کوئیس ویا گیا ہے۔

میں رز رہے تف کی مورید میں کی اور زیرے بخیر فقت کے پاؤل کا داموہ تا ایک کی آئیس آگی است کی جائے گاؤ دائید میں دیا گیا گیا گیا ہوں گاؤ دائید کیا گیا گیا ہوں گاؤ دائید کیا گیا گیا ہوں گاؤ دائید کیا گیا گیا ہوں کی جائے گاؤ دائید کیا گیا گیا ہوں کوئی میں کہائے گیا گیا ہوں کیا گیا گیا ہوں کی انسان کے جائے گاؤ دائید کیا گیا گرور دست ہو میکا ہے۔

یں ۔۔۔ قیامت کو ایک کو ای ہونے کا نیاس اور مشین وقت اللہ تھائی کے سوافیر و ماسل نیس البت اس کو آخر کی نشانیاں اور آریب ہونے کی ماشیں رسول فد منافظ کو معلوم حمل ا الی نشانیوں میں دی ہوئی نشانیاں وہ می شرور فیٹ است کی آگائی انبیا اس نقوم حشی قروا جمین میں ہے ایک بری نشانی میں مایا اسلام کا فرور می ہے '' قال انبیا اس نقوم حشی قروا قبلها عشر آبات فذکر الدخان والدجال والدابة وطلوع الشمس من مغربها ونزول عیسی بن مربع '' (مشکوة حد ۲۰۰ بالدانعة من بین یہ المنامه ونکر الدخال) ای میم کی مائیس تیامت کے خاص وی کوئیس تناقی البت وقت سے آریب ہوئے ہو بھین والد کرتی ہیں

''نوول من الشراط النساعة يعلم به منوها'' (ميعداوز ج 'حو ٢٩٠) ''قد العراد مذالك نؤوله قبل يوم القيامة '' (اس كثير ج٧ص ٢٠٠٠) اليب يود علم العساعة وغروش قيامت كالميمن ول مرادب-اس كالحرضائفائي كسواكي كونيس سيدويكي طيراسفام كزول سه وتيمت كالحرب بوث كالحم بمناعب ولا تعاوض بینهما کی و شغیود علم اگساعة چی انسال بردوات کرنے کے لئے حزاب جربیخی لام کومذف کردیا اورانیہ لعلم للسباعة جی بعداوددو کی پردلائری کرنے کے لئے حدّف شکیا۔

س ، ، ، جووا قد ہزا، مال بعد ہوے والا ہے۔ اس کی اتن مت میلے خروے کی کیا ضرورت تھی۔ ، ، ، کیا ضرورت تھی۔ کی اس

ی ۔ چینکہ ایمان بالنہ ہوتا ہے۔ اس لئے وقت سے پہلے بی ذکر کرنا پاسٹے بھر بیاعتر فض آوا نیما چینجم السلام اور قرآن فزیر کھی داروہ وہا ہے۔ جنوں نے قیامت کی آمد جنت ودوز نے اور مشر ونشر کی بہت مدت پہلے قبر دلی ہے۔ جراکیہ تی اپنی است کو وجال کے قتہ سے قبراتا دیا۔ اس پر بھی ہے اعتر اپنی وارد ہوتا ہے۔ نیز رسول خدانتھ کھی اس طحدانہ احتراض ہے قبیر نکے سکتے کے کیکہ انہوں نے قیامت کے بوے برے نش تات بیان فرائے ہیں جن میں ہے ایک عینی علیہ اسلام کی آ مرجی ہے۔

ی نزول مینی جمد و انعظم ی اس دفت قابل تبلیم ہے۔ جبکہ الن کا صعود جسمائی مان لیا جا ہے اور ووز پر بھٹ ہے ۔

ج ۔ اول تو رفع جسمانی توی اور محتم دلائل ہے پہلے بھی تابت ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ جب آیت ندکورہ میں کوئی تربید نزول جمد والعصری کے مراد لینے ہے الغائیس ہے تو کوئی میرنیس کہ اس سے انکار کیا جائے اور انشا والفر منز یب بروزی نزول کی تروید کی جائے گی جس کے بعد جدید زول سے انکار کرنے کی مخوائش باقی مدہے گی۔

آ کے شہر آآ ۔''ولیقید اوسیا نیا رسالاً من قبلک وجعلنا کھم ازواجاً ودریة ''ہم نے آ پ سے پہلے سمل کیجا ادان کے الل دعیال بھی تجویز کئے۔ استرازال

استدلال

برخنی جات ہے کہ نیٹ علیدا اسلام اولوہ من مرموں میں سے جی اور و نیا سے گزشتہ قیام عمی ان کا نکاح نیس ہو اور اس آ بت کے فیصلہ کے موجب ہوی سے شرور ہونے چاہئیں۔ اس لئے آخری زبانہ عمل ان کا بعید آ کر نکاح کرتا اور بچ ن کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ تاکہ اس آ بت سے منہوم عمل و بھی و اس سے اموال کی طرح واضل ہو کی سامد ہے جس ہے۔ اقساسلال رحمول اللہ منٹونگ بنزل عیسی اون موجم الی الارجی فدخوج و یولدنہ "

(مسكوة ص ١٨٠ باب يزول عيسي عليه السلام)

باب المحايت كا ثبوت مديث ي

تعفرے ٹیسٹی میدالسلام کاس دفت آساں پرزند دموہ وہ وہ اور آفری زماندیں زمین پراٹر ۱۴ حاویدے تصحیح متواثر وسے تاریت ہے ۔ صویت کے متواثر ہونے پر ملامدایس کیٹر دحافظ ایس عجر اقاضی شوکائی دونگرمد و کورکی شہاد تیس موجود ہیں

القد تموافرت الإحماديد من رسول الفكريّا انه اخبر بمرول عبسي عليه المسلام قبل بمود القبامة الماماً عادلًا حكماً مقسطاً - ابن كثير علام ١٠ كناماً من كرّام ١٠٥٥ كراياً على كرّام ١٠٥٥ كراياً على المنافرة ١٠٥٠ كرّام ١٠٥٥ كراياً على المنافرة ١٠٥٥ كرّام كرّام ١٠٥٥ كرّام كرّام ١٠٥٥ كرّام كرّام ١٠٥٥ كرّام كر

🔻 "الاجاديث الواردة في فروله منوانره" 💎 (كتاب الاناعة)

"قددكر النحافظ في الفتح الباري م "ص١٥٥ تواتر نزوله عليه المياني الحين الآمري".

أقد تواتق الاحباديث سرول عيسى حسب ما وضع ذالك الشوكتاني في مؤلف مستقل بشصيص ذكر ماورد في المنتظر والدجال والسميح وغيره في عبره وصحيح الطمري هذا القول و ورد بقالت الاحاديث المتواترة "

"بجئ آخر الرمان لتوانو خير النروا

(محمع المجاراج (ص٤٩٥)

علادوازي ويُغرِمِينَ كَيَّرَامِن وَيُعِمِينَ كَي كَيَّامِن وَيُعِوزَ مَرْحَصُ بِالْمَعْ مَرْمَدَى يُعِي فِوال كَنْ كَي حديث يُعرِد وللمرتقول هذا في سبالارقاضي ثوكون شاهين رسال النسو حسيع هي فوانس حاجيا، في المفتظر والدخال والنسبيع بس المع حديثين في اورحس بيان كي بش

علادہ احداد ہے متوائز و کے آتارہ علیہ اور تا بھین بھی کہ سے سے و بے جی کہ ان کا تھا۔
کرنا بھی مشکل ہے۔ اخلاعا کی بحد فراجائ کی بحث جی آئے گا۔ اور چاس جمالی بیان کے بعد
قاس محتمر رسانہ جی ادا و بے نزول کا تفصیل سے وکر کرنا ضروری میں سے محر ایک حدیثیں حن
میں دنج وفی اسما دیا تزول میں باسما و کی قید ہے و میات اور عدم موت کا دکر ہے یا مرد انہوں سے
شیبات مقلب کی وجہ ہے ان رویات کے تعلیم کرنے سے انکار کیا ہے۔ اس فتم کے حدیثیں
معلم بات کو اسانہ کر نے اور حیتی میں میں کے حدیثیں

وه صدیتیں جن میں رفع الی السماء کی تصری ہے

" لعن الدر اعتترز ع " من ۱۳۰۰ اخترج عبديس حميد والنساش وابس ابي حالم وابن مردوية عن ابن عباش قال لما ازادالله أن يرفع عيس عليمه السلام الى السماء خرج الى اصحابه (الى أن قان) ورفع عيسى من روزنة في البيت الى السماء"

"عن ابن عماش فاجتمعت اليهود على قتله فاحبره الله بالله
ير فعه الى السماء ويطهره من صحبة اليهود " (رواه سنن السائي ٢٥٠هـ ١٨٠٠
حديث ١٩٩١ وابن ابن حالم وابن مرمويه دكره في السراح المبير) " فاما ابن كثيرة.
اكر مديث شاهرة إيمام كي تدريج كي كهائية.

۳۰ "قبال ایس کثیر معدماذکر استاد این این جانم وهذا استاد صحیح الی این عباش ورواه النسائی عن این کروب بادخوه وکدا رواه غیر واحد من السلف"

 "من أسل عساس علقي الله عزوجل عليه شبيه عنسي عليه السلام ورقع ألى السماء"

۵۰۰۰ ''وعنه ایضاً فوقعه حبوشیل من تلك الروزنة آلی السماء'' (نكره ابوالسعود ح ۲ ص ۲۰ تعت آبت مكرو ومكرانة) ص برتمام روانتی این مباس سف پیوا وتصاری کی تعیم سے لی بین۔ رسول انعلیک کاقول میں ہے۔

ن کی سیار میں میں میں میں میں میں ایک جو کہ میں ایک ہو کہ میں اور ایک ہور ہور اور انسازی میں اسٹ کو کی جو کہ می سے کوئی جداعت میں میں کی تاکل ٹیمس تھی روہ ہور اس میں صلیب پر ادرے جائے کی تاکس ہیں ۔ البندا اور امیان میں اس کے دوائر حدیث موفوج کے تلم میں ہے ۔ (ویکو میر عاصدہ الفائد) ماریات کیس موقع ہے اس کے دوائر حدیث موفوج کے تلم میں ہے ۔ (ویکو میر عاصدہ الفائد) مانس میں میں نے تکی مرتبر آتا ہو کہ برائن میا اسٹ میر قول رسول خد میکھنے ہے ۔ مانا ہے ۔ ایک میر کا سا

(رئىمومقدريان تاكيل)

وه مدينيں جن ميں نزول ميح من انسما مي تيد ہے

۱ "روى اسحق بن بشر و مساكر عن لبن عباس قال قال رسول الله شخ" نعدد ذالك بنزل اخى عبسى بن مريم بن السماء"

(كانرالسال م) (س.١٠٩ جنيث بمر ٢٩٧٢)

المن عن التي هريرة انه قال قال رسول الله عَمَدٌ كيف انتم اذا بزل.
 إبن مريم من المسماء فيكم وإمامكم منكم "

(السبه في مي كتاب الاسعة والصفات بالسعاد صديمة عن 200) احمد بالسبة في كتاب الاسعة والصفات بالسعاد صديمة عن 200) احمد بخارى اسلم في كلي يدوايت تقل كرب الرجاس بي من السعاء كالتنائيل بي محرم ادان كي بي ين بي بيبيا كر طاعت تقلق روايت تأثل كرف كر بعد لكنة بيرياً واله المستعبع عن يعيبي بين بعكير واخرجه مستبه وعن وجه احمد عن يونس وانعا أو او مزوقه من المسعاء بعد الموقع الميه المنحي السروايت كافار المسلم يونس وانعا أو او مزوقه من المسعاء بعد الموقع الميه المنحية في محرم او كاف به بروائل بي مراقل بي م

'' روا واليفاري، بخاري عن راوي الارالفاظ سب موجود جي _شرسن السما وجيل ہے۔ لين معلوم موا كه بيعد بيث كا حصرتين - '

كا لقة كين هيه ومعلوم بوداً له بيالتم مديث كا الأكين به يجاني (دينتو، ن) ٢٠٠٣) پر هيه. "والصوح الصحنة والصخباري وعسلم والديهقي في الاصحاء والصفات قال قال رسول الله تنجيًا كيف انتم دا عول ابن مربد فيكم والمامكم متكم"

ج ملا مرجل الدین سیوطی عدیت او وصد بیان کرنا جا ہے جی جوان سب میں ششر کے ہے۔ چونکہ مسی المسلمان کرنیا و کی اس شقر داور اسلیم جی اور بناری اسلم اور اسلیم جی اور بناری اسلم مسلم اور اسرکی طرف اس خفائی تبات نہیں ہونگی تھی۔ اس سے اس کوڈکرٹیس کیا اور و تی تمام حدیث ششر کے تھی اس کو بیون کرویا۔ اس کا پر مطفی ہر کرٹیس ہے کہ مسن المسلمان قید کھی تعدیدا اور ہے بنیا دیے۔ اگر ایس ہونا تو اجائے عذف کرنے کے صاف انتظام میں اس قید کا غیر معتبر ہوتا کا ہر کردیا جاتا۔

وہ حدیثیں جن میں عدم موستہ یا عدم فن اور حیاست کا فر سے

النصاري المستركة المستركة المستركة المستركة عن الربيع المستركة التوارسول الله تأركة فخاصموه في عيسي عليه السلام وقالوا من ابوه وتاتوا على الله الكذب والبهتان فقال لهم النبي تكثر السنم تعلمون ان ربنا حي لايموت وأن الاوهبو بشبه الباه قبالوا بلي قال السنم تعلمون أن ربنا حي لايموت وأن عيسي يأتي عليه الفناء قالوا بلي الله " (درمنثورج احرح) عيسي يأتي عليه الفناء قالوا بلي الله " (درمنثورج احرح) عيس عليه الماري تجرال الشكالة كما تحريم عليه الماري تجرال الشكالة كما تحريم عليه الماري تجرال الشكالة الماري تجرال الشكالة الماري الما

جب علی العباری تجران سے رسول الشکافٹے کے ماتھ معربت میسٹی کے بارے میں مناظرہ کرنے کے لئے آئے تھے۔ رسول خد مشکلٹے نے معربت میں کی الوہیت کی تروید کرتے جو سے ان ورمذا حس لا بعوت و ان عبیسی بیانتی علیہ الفذا، فرایا قد ساگر معرب میسکی کی سوے دائع ہوگئی ہوتی تویاتی مستقبل کا صیفہ تھی استعمال نے کرتے بلکہ منت فرد نے۔

" " من الحسن قال قال رسول الله تثلاثاً للبهرة ان عيسي لم يحمت واقعة راجع البكم قبل يوم القباعة (درسنتور ع "ص٢٦/رية ابن كثير عن امن الي حالم من أل عبران الل كثير ع "ص١٠ وذكره في السناس طريق آخر موقوما عليه نهر مرفوع وموقوف عليه واخرج الل مريز مرفوع عليه)"

" الخرج التصاكم في آخر حديث الملاقات مع عيسي ليلة الامسراء بنصدقوك فيما عهد الي فذكر من خروج الدجال فاهيط ذاقته ولا السرككم يتنامى التي الي اليكم بعد قليل والما أنهم متروني اليّ اناحي "ياسايث المسلمان المرح؟ في الله الناحي "ياسايث

"(اسرح احداج اصداع السوعة والله والله الله شببة ابن عامة ص ٢٠١٠ الله المستدر والجائم و عصد ٢٠٠٥ و وصححه وابن مردوية والبيهقي في النعت والسور) عن رسول الله الثابة قال لقيت ليلة السرى بي أبراهيم وموسى وعبسى عليهم السلاء فتذاكروا المراساعة فردوا المرهم الي ابراهيم نقال لاعلم لي بها مردوا المرهم الي موسى فقال اما وجبتها المرهم الي موسى فقال اما وجبتها فيلا مصلم الحد الا الله تعالى وفيما عهد التي ربي عزوجل أن المنجال حدرج وسفى فضعبان فادا رأس داب كما يذوب الرصاص قال فيهلكم الله ادا رامي حتى أن الحجم والشجورية والإيامامام أن محتى كافراً فتعال فاقتله قال فيهاكم الله (قد تكره الحافظ في الهتج ع الص ٢٠ قبل ذكر النجال وسكت على فيهاكم الله (المات على المحلم الله الهارات على المحلم الله (المدال وسكت على المحلم الهاد) المحلم الهادات المحلم الهادة الله وسكت على المحلم الهادات المحلم الهادة الله المحلم المحلم الهادة المحلم الهادة الهادة المحلم المحلم المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم المحلم الهادة الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة الهادة المحلم المحلم المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم الهادة المحلم ا

بعنی معفرے میں سیداسفام کے دیکھنے کا تو کہی اثر ہوگا کہ وضک یہ رو تک کی خرج میں جائے اور بالفظ حفیقت ہمول ہے۔ لیکن پھلنے سند پہلے اس کواسینے بخر سے ہلاک کردی کے بہا کہ وگ خوان آ کو بخر کود کو کر اطماعات مصل کرشیں اور مدعت مس بھی تعلیماں ہے رد اور بیستواریں پالجنری مراد ہے جتم یارہ حاتی کلوارم ایس ہے رچنا نجا کیک رواوے میں ہے ا

" وعليمه مصحدرتنان وبينده الحربة و بعليقتل الدجال (رواد الو السعودج ٨ ص ٣٠ رير آبت واله لعام الساعة وتعلير كبير ج ٧٠ ص ٢٠٠) "



عی تا چاہیں ۔ بیونسدہ بال تا دریا ہو، شائع بی جی ادریا کی تھم کی مربزی۔

"عس ابن هريره ان النبي تتركز قال الانبياء الموة العلات الهيا تهم شتى ودينهم واحد وإدا اولى الناس لعبسي بن عربم لا نه لم يكن بينني وبينه بني واله خليفتي على التي والله شارل علاق أيتموه فاعرفوه المطلق مربوع الى المسرة و لبياض و عليه تولال معصران كأن راسه يقطو الن لم ينصبه بلكن فيسق النصليب ويقعل الخبرين ويضع المبرية و ويدعوا الساس الى الاسلام وبهنك الله في رمانه الملل كلها الالاسلام (دراه ابن الي شيسة جه من ١٠٠٠ هندت المدروع الدخل و ابن جرير ج من ١٠٠٠ ويرايية بميان ال عيسي الني متونيك ورافعك الله حمل ١٠٠١ مناسخواج الدخل و ابن جرير ج من ١٠٠٠ ويرايت الميسي الني متونيك ورافعك الله على الاسلام؟"

۱۵ "قبال رسبول منهم لين تهيئك امة أنا أولها وعيسي آخرها (مسجيمه من الدوالسنورج من ١٥ ولي رواية برخاشية تحمد معتجب كيز العمال چامل ۳ ولي رواية برخاشية تحمد معتجب كيز العمال الدمين ٣٠٠٥ والمهدى أوسطها كير العمال جدد من ١٥٠ حديث نصر ٣٨٠٥٠ الحداري لسفتاوي چ٢ دين ١٥ وحسنة في الهنج ومن خصفتال اصحاب النبي تبك قال بي التعمير دواه النبيائي)".

س (مشدرک کل بی ۱۳۹۳ می ۱۳۹۳ می ۱۳۹۳ می ۱۳۹۳ می ۱۳۹۳) و ۲۰۱۳ می این آم ۱۳۹۳) و کرخالد بین سنان کی دوایت میں سبے کرف ند بین سنان دول الشکیلینی اور بھی عنیا السمام سکت درمیان کی بوسط میں ۱ کس سنگرلو بیکس مبعنی و مبیدنه کهزود مست نیمش .

ن : (دانشران ۱۹۵۴) کی ارسیلا ام مقصصهم ۱ الفیداد ۱۹۵۱ '' کی تحق می قری کا قرل توکر کرے اس صدیت کی شعیف کی ہے '' قبال اللہ علی میڈر '' ای جیدے تیجھی المسیر رک میں پردویت فرکوشس ہے۔

الأستان قال رسول الله تتك الابعث الله النسيج بن مريم عيد إلى عبد المعتارة البيضاء مشرقى دمشق دين مهرو زائين وإضحاً كفيه على احتجار ملكين إذا طاحاً والله يقطون إذا رفعه الحدرمنة مثل جمان كاللوق فلا يعجل الكافر يتحد من ربح نفسه الامات ونفسه ينتهى حيث ينتهى طرفة فيطلبه

لحشي يتدركه البأب ثلث فيقتله (ارازاه من المشكوة ص ٤٧٣ مات العلامات بيّن بدي الساعة وذكر انتجال مسلم ح ٢ ص ١٠٠ مات ذكر التجال)"

س میں علیہ السل م سے مرائی ہے کافرون کا مرنا بتار ہاہے کہ آئے والا کی کافرون کو جسساور ولیل ہے ہادک کرے کا مجتمع یا موار کے کی شخص کرے گا۔

17 "هن عبدالله بين عبر وقال قال رسول نه تثابة بنزل عبد عبدالله بين عبر وقال قال رسول نه تثابة بنزل عيسي بين مربع التي الارض فقروج ويولدويمكن خمساوار بعين سنة ثم يسموت مسجى شعير في قبرى فاقوم التار عبسي بن مربد التي بكرو عمر (رواه المحوزي في كتاب الومار من ١٨٣٧ باب بي حشر عبسي بن مربد مبينا بشكرة من ١٨٠٠ باب مزرل عيسي عليه السلام)"

۱۵ مس "اخرج البخارى في تاريخ والطهراني عبدالله بن سلام قبال بدفن عبدالله بن سلام قبال بدفن عبسن بن مريم مع رسول الله الإلام مصاببه فيكون قبره رابعاً (برستورج ۱ من ۱۹۸ مجمع الرواندج من ۱۰ در خرج الترمذي عنه ج٠ من ۲۰۷ مردد)

بِيابِ فَيَضِيلُ الفِينِ يُتُكُرُّ مِشْكُوةَ مِنْ ٢٠٥ يَأْفِ فَصِيَّاقُ صَبِدَ الدَّرِ صَلَيْنِ تُنْكُ أَفَالُ مكتوب في التور (تُ صِفَةً متعد وعيني ابن مريديد في ١٩٠) **

س ، ۔ میٹیک کی میدواست قبیل بدخن غی الار متن القادس کرہ ایست المقدت. جمل وُلن کے جا کیم سے اس مدیث کی معادش ہے۔

۳ کی بیشت مکانی کا داده کرتا یمی نامکن بر رکونکر قرتریف بی آپ کے ساتھ عافون ہوتا غیر معقول امر ب

ج مینی کی روایت بعقالیہ بغاری کے ضعیف ہے۔ ای لئے اس کو علامہ پھنی تے تمریفن کے صیفے قبل ہے بیان کیا ہے۔ تعارض اس وقت معز جوتا ہے جب دونوں روایتی ایک دربنے کی ہوں آوت اور ضعف کی صورت میں قو کی کو تعیف پرتر تیج ہوا کرتی ہے ۔ تعارض کی وجہ ہے ساتھ نیس : واکرتی۔

ا فَي قَبِرِي اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهُ مَنْ اللهِ م

(ب) قبر الطوراسة رومقبره مراد الميداور وجراستهاره كي يميلي معلوم ، و چكى ب

المسلول الله تعبد شدول الله تعدد اختلفوا في دفته فقال أبو بكر سعفت من مناشعة في الله المسلمة في الموضع الذي ومناسعة في المعت من رسول الله تعبد شدشا سانسيته قال ما فيض الله نبياً الا في الموضع الذي يسحم أن يدف فقال أبو بكر سعفت من يسحم أن يدفن فيه فلفنوه في موضع فراشه الميني فدا كالتخير جمي المحتم عمل وأن الموضع الذي يسحم أن يدفن أن كرور في موضع فراشه الميني فدا كالتخير عمل المحتم عمل وأن المراب المناب المراب على الموافع المراب المناب المراب المر

۱۸ "(خبرج اس حيان في صحيحه ج ٩ من ١٨٧ باب ذكر قدر مكت الدخيال في الارض عبد غيروجه من وثاقه) عبن لبني هيريرة قال صععت رسول الله تتُرك بيقيول بسيزل الله عبسي بن مريم فيؤمهم فاذار فع راضه من الركعة قال سمم الله لين حمده قبل الله الدجال و اظهر المؤمنين "

19 "عن جامر معدد رسول الله تنابط يقول لا تنزال طائفة من امنى بفاتلون على الحق ظاهرين إلى يوم القيامة قال فيفزل عيسى بن مريح فيصول اميرهم تعالى صل لنا فيقول لا أن بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه الامة"

﴿ رَوَاهُ مِسَلَمَ جَا مِن ٧٨ بِلَكَ بَرِيلُ عَبِسَيْ بِنَ مَرِيمَ حَاكِمًا بِشَرِيعَةَ نَبِيتًا ﴾ ٢٠ عن ابني هر بنزة قال قال رسول الله شُخِلاً و الذي نفسي ميده ليتوسيكن ان ينزل منكم أبن تربم حكما عدلا فتكسر الصليف ويفتل الخدويرويصع الحربة وتفتيل طبق لا تقبله أحد حتى تكون السجدة الواحدة حير من الدنيا وما فيها ثم يقول أنوهريرة عاقرواما شئتم وأن من ألفل الكتاب لا تحدوي و أصرف بالبائزون عنس بن مربد مسلم و أصرف نرور عسى بن مربد مسلم و أصرف نرور عسى بن مربد حكما بشروة بنينا ثلاث) أأ

"عين التي هريس قابل مال رساول الله تشرق والله لإعزال
 أبن مريم حكمة عادلا عليكسران التصليب وليقتلن الخنزير والمضعن الشرية "
 (رواد مسلم ع) صرات بالبانزول عنس بن مريد حاكمة سم بعة المسائلات؟

مزول كأمعتي

ی ۔ ان اور مصرارہ میں سے ترعیانا ال جورشیں ہے۔ یک یہاں میں تلاقا کوری عنی جی جومندرجید فرائل مشاہوں ہے کا سروی

المحرف المحرق التكم من الانعام (يمر 1970 - "انشرالها انجماد (معديد 1970 - "امرانا البكو لياسا (فيراد: 1971)"

"(١) - انسا (برزاستاه في قيلة القدر (القدراء) (٢) - و نسزل به الروح الامين (الشعراء) (٣) - و نسزل به الروح الامين (الشعراء ١٠٠٠) (٣) - بالحق الزلماه و باللحق نزل (الامراء ١٠٠٠) - لمنا سنزل بالدعارية و ص ٨ ٧) (٩) - يمكنساك الذي انزلت (سفامات) (٣) - تسزل الملائكة والروح (القدرة 1)"

دراصل جب ایک لفظ محتف معنوں کے داستے استدال کیا جاتا ہے تو اس لفظ ہے ایک خاص معنی کا اداء وکرنے کے لئے بھیشکی شکعی قرینہ کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ خوا وہ قریبندا س عبارت میں موجود ہویا کوئی خار بی قرید دہاں پیا جاتا ہو۔ جب تک تھیں اور مخصیص کا کوئی قرید موجود میں کا رمشتر کے کوئی خاص معنی کے لئے شعین کریں کا جفیقت کو چھوڈ کر بجاذ کی طرف جاتا ہے گزید زائیس ہے۔ حدیث نزول سے نزول جنتی موجود میں :

(1) قرآن مجيد كي اه آيتي جن عندست مين طيد اسلام كاب تك زء ا

ر بنا تابت بوتا ہے۔

(۴) ۔ احادیث میں مطرت میٹی بڑنامریم کی دہ مفتیل بیان کی جی جوان کے ہوا 'سی غیر میں تیمر با فی جا تیں ۔ان سے هیتی نزوں سے معی مستقاد ہوئے ہیں۔

٣) ۔ بخبرتکان کرنے کے دنیا ہے چلے جانا اور ہاہ جود بیاکہ براکی رسول کے ایوی ہے اس آگا ہے۔ جول ہے جب نے اس آجت کی روے شروری جی '' ولقد ارسلانیا رسیلا میں قبلان وجعلانا

(الرعد: ۲۸۰) لهم ارواجاً وذرية " [(٣) = إليخ لافترتيام عن من شكرة بادجود بيكريت الشكل ويارت كرتي مى

ئی ہو پی وقت کے ارشاد کرائی ہے ہمو حب مغروری ہے۔ (0) قرآن کی کئی آیت اور مدیث میں میسٹی جنسہ السلام کے بروزی یاضی

وہ) ۔ سے مران وہ ہی ہے۔ اور حدیث میں جی جیدا سلام سے جرور کا یا تھی۔ فزول کی طرف مولی اشار دائھی تین پایا جاء۔

(۱) سے نظی نزول کے کی دھ سے مرتز نصوص میں یاد جود دلیل شرق کے اپنی رائے سے تاویل کرتی از زم قرتی ہے جوتر بیف ہے وراس طرح و این کی جرائیک با سے کا انکار کیا جاسکتا ہے۔

(2) مستح حدیث علی رفع الی السماء و دنزول من السماء عدم موت اور جوج الی الدینا کی قیدمسراحة موجود ہے۔ (A) — (متدرک ن ۴۳ سامه ۱۳۹۰ سامه ۱۳۹۰) کاستی طویت یک بجائے الد نوال کے لیع معلق امیں موجو حکما عدلا نگور شاہ دبیرہ واری سے بینچ افرائے پر اوال جا ۳ ہے ۔ آ جیسط عصوطاً فرود آماد او سفد (سنتین ۱۷ سام ۶ میں ۲۹۳) اسمطام ہواکہ ڈوائی کے متی اس جگر فرود آماد تن کے میں ۔

ل المستحد و مرد ربت کا طفقا توسط آن ش موجود ہے۔ و مرسی طلح المستحد فندو ما المستحد فندو ما المستحد فندو ما المستحد المستحد المستحد المستحد فندو ما المستحد و المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد فن المستحد المستحد فن المستحد و المستحد المستحد المستحد و المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد و المستحد المستحد و المستحد و المستحد المستحد

(*) ۔ وہ آ بیش جن جی کی حرفی تھا گئے گئے اسے کے میود یوں کو ان افعال کی ویا سے کا طب علیا ہے حوال کے آ باؤ اجداد نے معزمت موی علیہ السلام کے زیاتے جی کئے تھے بال کا کا خب بنایا اس صورت میں کچے ہو سکتا ہے ۔ جیک ان میں اوران کے آ یا و میں امراطاہ اور بروریت کا افراز کیا جائے۔

۳) - علاواتی کا نوباء بل اسرز کس مدیث میں است کے علاء کو اخبیاء بی اسرائنل کاشل کہنا ہے۔

(۵) . ﴿ فَقَا هَاتِ ثِلْ أَنْ مُجْرِادِرٍ: مُرْصُوفِيهِ مِدُوزِ كَوَقَالُ بِينِ لِهِ

ی موفا می اصطلاح می بروز کے بیامی میں کرکس کی آئی کال دوج دوسرے آئی کے بدل میں تعرف کرے اور اس کو اپنے اتعال کا آنہ کاریا ہی صفات کا مغیر بنا سالیا دوسرے نفتوں میں نول کیمی کہ آئی درجہ کی دول کالی کی دوج سے استفاظہ کرنے جس طرح بعض بنات کا اثر بان اتعالی میں طاہر ہوتا ہے ۔ اس طرح بروز میں آیک دوج ووسرے میں مشرف ہوتی ہے ۔ بیچ کو اکرم معالای نے (افتار سازہ میں اور) میں تکھا ہے السرون آن دانسا مند کہ روحالیت کمل دو بدن کا ملی تصور ک نماید و فاعل افعال اوشود الی وی شیخ محدا کرم بین جن کی نسبت مرزد قاه یافی نے (دیام آئٹ میں ۱۳۸۸ نزدی یا ۱۳۸۰ ۱۳۸۹) پر پیکھ ہے '' شیخ محدا کرم سان کی کروز کا برمو فیستا قرارت ودوا'

الإنباعية القدعاني فروات تان

آن درور تعلق نهس به سان دیگر از درائے مصول دیست بلکه مقصود اریس تعلق حصول کا لات است مران بدن را از چمانچه حس بفتر بفترد انسانی تعلق بندا کندو در شخص از بروز نماید و مشائح مستقیم الاحبوال معسارت کندور و برور لب نهر کشایند (مکسوست المهرمانل به حرف منتوب نمر در) آنجر الرفیال آن دیگر تا دیگرمائل به برود در برور کا در شرف باشران به برود با برود برود با برو

"سرده فقدر قبول سنبقل روح الزخول منتاسخ عدساقط تراست ریواکه استعدار حصول کمال نقل میش ثانی براثے چه "مجردویا مطراحراتیج آین کا العسوس هزار افساوس ایس قسم سطاعر آن خود را اساست شیخی کرفته اندو مقتدائے اعل سلام گذشته " از حجب مریانی کاس میشوب ترمه) مافقات ایش هم کی کی بروز کاس آنی کی فراند شارو سامی

> فیقی رای انقدار اروز بدا فروید ونگران هم بیند آنچه مهی میمود

اگر مرزا آن ویاتی کے خیال میں واد نے بیکی مئی بیس آن ایس بروز ہمارے لئے معرفیل اور ندائی ہے۔ ان معرفیل اور ندائی ہے۔ وارسی کی وجہ سے مماعلیۃ یا مساوات کا وارٹ اس کی وجہ سے مماعلیۃ یا مساوات کا واقع کی مورٹ کی وجہ سے مماعلیۃ یا مساوات کا میں دوگا کی مورٹ کی اس کی مورٹ کی ان کی مورٹ کی اس کے مورٹ کی ان کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی ان کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی ان کی مورٹ کی

جمن صوفیاء پر معترت میش عاید اسوام کی رونمانی قب ہوتی ہے وہ بیسوی المشر پ کہا ہے جی دیگر اس حالت کو روز کوئیں کہتے ہائے سفاقتا حالت میں اس تیم کے جعلی صوفیا مکا کڈ کروئیا ہے اور نئے نے ساتھ می (خوجہ ہے) ہاں موس موجہ 190 میں پینجی مکور یا کہ ذریت ئن برقم کا ا**منی جین** سنند جوالجی نسبانو و سوال مثال زند و موجود ہے ۔ نصف دن معاوی**ہ منابی وعمارت** عین شکھ آسان سندانز سند کی آباری و کی تھی ۔

نچر به دارسته استداره ند شده می مواند میشد. معنی کردند و به به بیدی کیمن چی

الرجول التفريقي الشروميان بالتافطات أنزاج جواج فرعايوش أأال

علمان له بعث والده والعنع آبیکه قبال مود الفعائه (معسود اس کنیدج و ص ۱۹ دید اکست معسمی می موسله معسود این «دیوج» ص ۱۰۰ زیو آید آید آید آیاد آباز آن ایران شرا مرفق مغیر مرفق شد دو رفتی ادر وزار آباز آفاد، احتی براه دو م بیت لی قیرم زا آباز انواز مغیر مغیر موسف شده باده و قال ب عام و از آبل باشعود و جائے کی دکیونک مشاخد او کافین کیچائے و ساق دائم کی آباز شاک کی آباز باشعی دوان شارات میان و در بالانکه الله کرد وائی تیمان در برا دوری کی تیمان دوان دانوان می دوان به آن امان شاک کی تعمولیت کی کوئی دیدشیمی دی در برا میدان کیمان دوان دانوان می دواند به آن امان شده می از ایا کی ملید المبلام کی

ا المستقبل المستقبل من المستقبل المستق

۳۰ - جسب دیم باشت ۱٬۰۰۰ دیش داد به ۱٬۰۰۰ به تقال بود به القیداری که این داد به ۱٬۰۰۰ به تقال بود به القیداری د آیده که کی نه که دکترل به بند میمهای کند استفاد نده این بروقت دومک به میکارید

م السب و او کی المنتقط کا این مؤسف کا کہ برت دیا ہو اسٹی ہے۔ کے پیرا اول کے اورائی دکتے ان لوگوں کے احوالے اور کیٹر سے نیجن کے واسطے آپ سے معرب میں کا طید اوران کی صفاعے محمومہ کا کی برق رواز کا کیا ہو ہے گارآپ نے بروز میسوی کوئی جگہ بیان گئے قرم ناوادران کی سفامہ کا اسٹ کیٹم اس سے بھائے کہ کے بڈر بھردی الت بنا مقابلتی میں سے آگاؤٹس کیا ہے۔ تسویسا نہیں مذاتی کی فراق آن میں بیانی باز کا تا ہے کا او مناکس الله لىنصل قوما دەر ئاھە العوىدنى جىنى جىنى ئەد دېنىقون ئائىتونە 199 يائىقۇمىتىدەدۇڭ ئاگرىي بورئىچىنىدۇكى دەپ تاپ بوراسىدالىك ئىڭ يادا ئىلىم ئاپ قىدى ئائىلىقىلى بولىنىڭ دەپىمودىتى بىراپ

ر در این از این از این این باین آن در در این است ساتهد دیا می پیدا موادر دورهٔ کا تعلق جمرت باخورد به در ایران و وار و تا آن کشترین د

(1) المراوع فف شهوب الدون و والكن كيتيا.

(ع) - ان جن سال المقطقة أن النظامة الأعلق المامنية علم المسترجة المأن الماكوفية تعلق المراهدة المسترجة المراكبة المسترجة الماكة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة

(۳) ۔ سا دب کشف د ثبورزیا ہوئے، یادو مجتبدین کے دربیدے نا ہوگائے ہے۔ تمریکی کے روبریس دو کیک

الرح) [[الريالا من شف من والبيا بالمنافذ تف كان بعث و

. (Car) - الأنبي فن عالم في مكاول معاد البياء كاحمة المسافعة عني عالم تام العالم عليه المسافقة ال

المشيعة على للعشوطنات عهم على مورض رمهونور على مؤد ولي كان من عله عبيرالله لوجنا و حبه احتلاداً يكبيراً أعاده إن التحريراً الوقاع على يختب من تجلير مسيح كميل من معلود وفي ادرايد أبرس تان رق أدرش اعالي الحادث كالركم بيت اعتدى شكيد عظیر جن آغر آئی۔ (ریکھون پامر سامیہ انوشن کے سام ۱۳۵۳ روز مقیقت می ۱۹ کز اتن ماہ ۱۳ مراسمان ان در چیں بہ بیزائن کے ۱۸ راجع

(1). . . ایک افل کشف دوسرے افل کشف کی نظافت نمیں کیا کرتا۔ مگر سرزا قادیاتی باوجود یہ کر شیخ اکبر اور جابل الدین سیوطی کو اہل مکاشد مشلیم کرتے ہیں۔ چنا نچہ (ازالہ مردہ: ازائن ناسم عندا ، پرمیوطی کے صاحب کشف ہونے کا افر از کیا ہے۔ لیکن الن کے نزول مسج بعید کے عقید : دُوکس مائے۔

(2) سیمی کسی ال کونے نے مشی (حکوملوں کی جد سے بھڑات یا ماؤق العادات باتوں کے استانے نے انگارٹیس کیانورمرزا قادی کی رات دلن مقلیات کی دج سے قرآ لناہ حدیث کا انگار کرتے رہے ہیں اور اگر مرزا تادیائی سے معر سیسی کی مقات میں مماثلة یا مساوات کا ہونا مراو ہے تو مرزا تادیائی کا بدائوئی بھی قال ہے۔ کیونکریسی علیدالسان می وہ تحصیصیتی جواحادیث میں ترکوری ان میں سے لیک بھی مرزائیس یائی بائی بائی اگرائی کا نام می ٹلے ہے تو تعلید و زادن درات الفروال الدست یک دوسر سے کھائی ہیں۔ چنائید ذیل

سيرت سيح عليه السلام

ا المستری عینی علیه السلام سیاری چینی علیه السلام سیاری چینی حک شام بیل و مشق کی جات مجد عیل دو میاد رسی چینی درج نماز صبح کی افت تیخر بکف طاهر تبول کے ۔ (رواد احدی تاسمی ا ۱۹۸۹ء) مسلم جامی درجی برجی باب اگر در درجال دوری بدیس ۱۹۹۰ مید بیث ایر ۵۵۵ دواری کیزر تاسمی ایران ا ایر ترزیر در فی کم جازی مید در در در در در ۱۹۵۰ مید بیث ایر ۵۵۵ دواری کیزر تاسمی ۱۹۹۰ استرین عینی علیه السلام کا تلبورای وقت بوگا جیکر و جال ساتے دیت المحقدی

الله المسال المواد المسال المسال المواد و ل كواسية بالتحديث في كري المساوا المراكاة في التكوم المراكز المراكز و الم

مر ۱۱۸۸ مورد انی کبیرت ۱۱ مرسیم صدیت ۱۰۰۵ م

ہے۔ ﴿ ﴿ وَمِن مُرْاغِينَ كَيْ زِيرِتِ كُرِينٍ مِنْ اور دوضه اقد ال كَنْ مِنْ مِنْ مُعْرَبِهِ

الليورك بعدة بالكاح كريل كاورائ يوى ع أب كاولاه

(روادها كم جهم ۱۹۰ مديث ۲۹۸)

روکرآ مخضرت بالنظ کو طام دیں کے اور آپ کیلیے ان کے ملام کا زواب ارشاد فرما عمی کے ۔

(مَكَنُوْ يَامِي ١٧٨ ما بِ نزول مِينَى عليه السلام) عبرالفدين ملام ي (زندي شاص ۱۹۸ مهاب اجاء لي فعش التي ومن) يس روایت ہے کے معرت میسی علیہ السلام رسول مند فلط کے روف شریب عرف ناہوں ہے۔ جس كافركوان كرسانس كالتريخية كاد وفورام جائے گا۔ (مسلم ج بوس ایم) ر سمین میں المراب المدیر قبل کریں مجدادہ اس کے خون سے جمرا ہوائیز ہالوگوں کودکھا کیں گے۔ کودکھا کیں گے۔ ا نزول کے بعد حضرت میٹی ملیدالسلام ایک روایت میں ۲۵ برس تک اور ایک میں جالیس برس تک و نیامیں زعمور میں گے۔ (كتاب الوقاء لا ين جوز في من ۴ مستد احديث على ۴ ما به ينتخو يومن و بدم وباب زول مين عليه اسقام) سيرت مرزا قادياني ا ا ... مرزا قادیانی بخاب کے ایک گاؤں " قرویان" میں پیدا ہوئے۔ تلاش روز گارے نے سالکوٹ کے دینکے کہائے رہے۔ تقار کا دی کے امتحان میں نا کا سیاب دستے ک وبيه ہے واعظة رمزاخر اسلام اور پھرمجہ داورت سب کھی بن جیٹے اور لکم ان کی تعوار تھار فریا بیٹل اور ددران مرآب کی دو مادر نراحمی۔ 🔻 💎 مرزا قادیانی کی آ مراس وقت دولی جنبه ملک شام اور عرب بر بلاتر کت غيرية مسلمانول كالجعند فغااوركسي تتم كي كوفي جنك زهمي به 🖛 🕟 مرزا تاه یانی تمن مو دلاکن کاخریه به کرتمودار بوین تنظیمه محراس دموتی سے ۱۳ برس بعد (بروین جربیا حدیثیم می ۵ . برزائن شاه می ۱۹ می این تا کا می کانفشداز ماطر ح عیش کیا ہے جس کا خلا مہ حسب و اس ہے۔ '' میٹک ہم نے تین سوا ازاکی دینے کا اور پھائل جز تک ا کماب کھنے کا دعدہ کی تھا۔ تحررا ہے: ہی رہی کر بجائے تین سود فیلوں سکہ دو دلیلیں دمی جا تھیں۔

کوکل ایک میں آن میری پیشتریاں بہت کی دلینوں کے قائم مقام ہے۔ رہا ہیو اس فا کا وہدو ہوائم اب تنک ہاتی گئی از کمیو چکے تین ۔ یا گیا اور بیوان میں میں میرف انتظام کو قرق ہے سائل کے بیوورو کا کا وہدو ہو ایوان یا انداز ایب ہفتہ اس طریق موجود تین اور بین کیون کی جو مرز کی دہوں تین روز بروزش کی ہو ری ہے۔ یان کی مراب تا اور جانم میں اور 191 میں ہماہ ۱۹۲۰ دوگی۔ لینی دین ممال میں 1999 ہے۔ ایسانیوں کی مراب تین دین ممال میں 1999 ہے۔ اور 191 میں ہماہ ۱۹۲ دوگی۔ لینی دین ممال میں 1999 ہے۔

ا مع مرز الله بانی بیندانداور قرم تول کی زیارت سے محروم رسید۔ م مرز الاویائی نے وعری سیست کے بعد محدی ایکم کو تھیا ہے کے لئے مخالف مذابع این کیس رشرہ کامیائی کی صراحہ ول میں سے دوسے مکل ہیں۔ دوسرا کو کی ٹکاسا محل میں کہا۔

9 مرزا تاہ بانی رکیک اور ہے جورہ تاہ بلیس کر کے قرآن وحدیث کی **تریف** تر دیے کررہے میں اور اپنی تھل کوئٹ یا ہے برقر کیج دے کرا سنام ٹیس تھ میں بھیا کرنے ہے ورفط تمیس کرتے ہا

و مرزا تا بانی دمی کی سیست کے بعد پورے بیا جس سال بھی زندہ شدستے۔ اور بیالیس سال کا البام ہوئے کے باوجود پہلے ہی جال ہے اوران دولات میں سے کوئیا روایت مجھی ان پر صاول ندائی فرانسک عشورہ کا امالہ!

خصوصيات زمانه فيتح تعييدا سلام

ا اسمن کار بات کی ہے۔ ما تو تعلیاں سے میکر دوان کو کو گران ہوتا ایس گفات پائی ڈیس کے سنچ سانبول کے ما تو تعلیاں سے میکر دوان کو کو گر شرر زیمینیا کی ہے۔ (رودہ بھری اصلاحت ہوں ڈوائن میان) و آئیل جی تو تو اور کی ڈیٹن اور ٹیٹن و صوفات جائی رہے گیا۔ (مسلم نامین کا مربا ہے ذوائی میں رہے بھلو تامن ایس ہو ہو ہے خوال شیخی مالیا اسلام)

ے معترے میں میدالسلام ال قدر ماں ادائت تشیم کر ان کے جس سے ہ ایک اتناء لدار ہوجائے کا کرکوئی اکو فاکا فیول کرنے والوٹس سے گا۔

والمسلمري الرباد وبالبابغة وفائ من والمعروب تزول يسي تامريم

ہم..... معفرت جسٹی طبیب السان مسئل کا بر ہونے کے جعدا یک ایک فی مہن**لک جس** کے مقابلہ کرنے کہ کس بھی طاقت شہوگی ۔اس وقت معفرت جسٹی طبیبالسلام کو یہ جاست ہوگی کہ ان سے ایکنے کے کے وقور پرمسلمانوں کو لے کر میلے جا کیں۔

(مستم چهن اسم ونه باکرالدجانی)

فحصوصيات ذمانه مرزا

ا جورواستیداد کا زماند ہے ہر جماعت حکومت کی تختیوں سے تنگے۔ آگر گلو خلاصی بھی گلی ہوئی ہے۔ درندول اورز ہر لیلے جانوروں کی نتصان رسانی ای طرح موجود ہے۔ ۲ سندوستان کے تمام یا شعرون تصوصاً مسلمانوں شی دشخی اور عواوت کی آگر بھڑک رہی ہے اور حرز الی مشن کے ذریعے بضن وصداورا نشکا فاسے بھی اورزیا و تی ہو رہی ہے۔

ج مسلمان مخت افلای علی جتا ہیں۔ اگر آیک ڈکو ہ وینا جا جا ہے۔ سیکٹرول تغیراس کے دروازہ پر جع ہو جاتے جن اور مرزا کا دیائی تبلیل چنداں اور کنایول کی فرونکل سے کافی رو بیدین کر لیتے جی ادرا کر کوئی چندود ہے سے اٹکاد کرتا ہے تو اس کا نام مرج وال کی فہرست سے ٹکال ویاجا تا ہے۔

سے میں اس میں جوئی سیجیت کے بعد کوئی تی قوم ہندوستان جس ایک تبیل آئی جس کا سقابلہ کرنا انسانی طاقت سے با ہراہ رحرز اقادیانی کو مطور پر کئے ہوں۔

میال دن دان دان زاز نے قط سابیال اور طاعون وغیرہ جاردل کا تسلط

اس جن فرق اور فاہری نفادے کے بادجود مرز الله بانی معترت سے مالیالسلام کے بروز اس من سے می کیس ہو کئے ۔ لبغا بروز بت اور ظلیم کا دمون افوادر ہے موود ہے اور جن آیات سے بروزت اور ظلیت کے جوت پراستدال کیا ہے۔ وہ برگز کے نہیں۔

اگر جارت شی نفظ مثل یا کاف تثبید که آئے ہودے تابت ہوجایا کم تی ہے؟ مندرجہ فی مثالوں میں بھی مما تکت اور مساوات ہوئی جائے۔ یادچود کر وہاں قالیت کا دھمی ہی بدابت عقل کے خات ہے۔ ہ ''قبل انسا انا بشر مثلگم بوحی الی (کھف ۱۰۰۰) ''اس می کھارول) کوفا خب کرسک مشلکم کی خمیا ہے۔ کہاس سے کفار مکہ ورد مول انٹیکٹیکٹے جس میا ڈ آیات عما گھے اور مشاہر ہندا ایت ہوئی ہے''۔

م الله وكفوتم به وشهد شاهد من بند غير الله وكفوتم به وشهد شاهد من بني السرائيل على مثله فامل واستكبرتم (احفاد: ۱۰) "اس بمن الساهد من بني السرائيل على مثله فامل واستكبرتم (احفاد: ۱۰) "اس بمن السيادي (بيصاوي به من ۲۰۰) "محرة . يت كوفر ال في مختل بوسته الله بالرسماء مناجاتم المنابع المناجات المناجات المناجات المناجات المناجد المناجات المناجات المناجد المناجد المناجات المناجد المناجات المناجد المنا

" ولأنه السشل الأعلى (الشعل (٢٠) "وومرى آيت الله" ليسس كمالله شي (شورى ٢٠١) " بيئة كيادونول آين ش تفارش بي الوماس من هذا كاكولى حمل ثابت وكيام بركز تين بك كهلي آيت المرشل من منت مراوح بيا "الصفة العليا وهو انه لا اله الاهو (جلالين) "ومرك الركالي كي بيام كي كي ب-

۳. ""ضرب الله مثلاً رجلین احدهما ایکم لا یقدر علی شیء و عدو کل عبلی سرلاه ایشستا بسوجهه لایات بخیر علی بستوی هوومن یا س بسالعدل وعدو علی صراط بستقیم (نسط. ۲۰)" جالین گر۲۶۳ ش یه ۱۹۰۰ مثمل انشک مرکبل یون کی بهترکی انشکوریمل عادل کی حل کینکا برمطلب یه کرده خداگی با نشرادراس کا بهتاین گیا ...

الولیتان کیالانتسام بل هم اضل (اعواف: ۱۷۹) میس طرح النام کی شخص الفرح النام کی شکل کردائی برائی کے دائی النام کی شکل کردائی برائی کے دائی النام کی شکل کردائی ہے کہ اس کے دائی النام کی شکل کردائی ہے کہ اس کا طرح علی النام کی جم الرائیل کی بیرم اوٹیس کے کہ ان جی انجام کی جی سینے کی جانے کی وجہ ہے دو تی بن کے جی بہر کی النام النام کی بیرائی ہے کہ النام کی بیرائی ہے النام کی جی النام النام کی بیرائی ہے النام کی بیرائی ہے کہ النام کی بیرائی ہے بیرائی ہے کہ النام کی بیرائی ہے جانے کی مراؤیس اور جی بیرائی ہے جو مراؤ میں اور جی بیرائی کی جو مراؤ کی النام کی بیرائی ہے جو مراؤ کی دو برے کر بیاد کی النام کی بیرائی ہے جو مراؤ کی دو برے کر بیاد کی بیرائی ہے جو مراؤ کی دو برے کر بیاد کی بیرائی ہے جو مراؤ کی دو برے کر بیاد کی تعرب کے جو مراؤ کی دو برے کر بیاد کی تعرب کے جو مراؤ کی دو برے کر بیاد کی تعرب کے جو مراؤ کی دو برے کر بیاد کی تعرب کے جو مراؤ کی دو برے کر بیاد کی تعرب کے جو مراؤ کی تعرب کے جو مراؤ کی تعرب کے دو برے کر بیاد کی تعرب کے دو برے کر بیاد کی تعرب کی تعرب

"شبسه حسالهم فی آن وحسالة البکافریسن لاشفرهم بعدال آسیدة ومسنولنها عندالله مع آنها کانت اعدی اعدا، الله (بینساوی ۲ مس۲۰۰۰)" مرتم کافکر پاکرواکن پوگان آوریپ توپرچوان کی کی سکرنے کیا ہے رکوکران کو پاکروائش ہی کافید سنتائی: باتدک محوالاں پرفشیات بنٹی گائی۔"عسطف و سویسم بسنت عمران علی امراف غرعون تعسلیة للارامل"

علامهایوالمسودی آئیجم کی مثال کے لئے اس سے بیکل آ بہت بھی بیرشا بفریاں فرماؤ ہے:''خسرب للمشنل خی امتسال ہذہ العواقع عبارۃ بمن ایواد حالة غویبہ لمیعوف بھا حالة اخوی مشافکة لھا فی الفرایت ''

(تفسیر ابی السعود ج ۸ ص ۴۹۹) بنی امرائیل کے ایاؤ اجداد کے افعال ابناء کی طرف نسبت کرنا ایسائی ہے جیہا کہ: * خسلفکم من شراب (الروم: ۲۰) "عمراتمام ٹی آ دم کوئی سے بنانا طاہر کیا گیاہے یا دجود ا مرحنی ہے بھٹی " وہمسیا المار مرکی تختیق ہوئی مرکم بہ آپ کا فعل مجاز آسیے کی طرف مشہوب کرے بیا مہا ہے۔ اس سے اللہ آ بیاست شن ابنا او کا مہب بند ہیں جس کوئی مرائی ٹیس یہ بیان فاعل کی طرف انہیں دوستے کی وجہ سے مجاز کی الرساد و سے بیاز کی اخر فیصفین سے رافتر می زائی اعفر نے ہوں فوٹی و مجملہ میں تھے بہتا ہے ہے استعمال کرکر وسکی تھا۔ اس سے اس کیا ہے کومیا شہرے ہے والے تعلق ایس

ال مرا که یکی شاده با آن با داید که بازی به ۱۳۰۰ ترین به ۱۳۰۰ ترین به ۱۳۰۰ ترین بی ایر آدم مهادی کما نگاب افتیاک اوقاد ست کمک کیا سید کرمیدی بروزی طرد پرچنی کمکی بول شکستایی کی واقعیق نگرا آن بعصب بولمندند شکه دوج عیسسی شار میلادی موور کنند و مرول عبدارت از دعیش برو زیست مطابق حدیث لامیکندی الاعیسی من مرید آ

معلوم ہوا کہ یہ صدیقات دیدگی شعیف ہے اور مجھ اور تو ان تعدیق کا مقابلہ کر بھتی ہاتی امید سے ایک مید (ص ۲۰۱۱) سے اس دوارے کوش کرنے سکے ہو جووز ول کی جید ک معدیث ذکر کی ہے۔

۲ مهدی سیستان و المنافق و المنافق المنافق المراوب و محض میدی مراوش و بید که الاحسوسی الاستان میدی مراوش و بید که الاحسوسی الاستان و المنافق المراوش المنافق المراوش المنافق بنا المنافق المراوش المنافق و المنافق المراوش المنافق و المنافق المراوش و المنافق و و المنافق

نسبو ۱۳۸۸ انسطید الاوسط ۳۰ من۳۳۰ هندیت تعیر ۱۳۸۰ من ایس هویوة سرف و عناً بدوشك من هاش منکم آن پلقی عیسی بن مریم اماماً مهد یا حکمه عدلا (مسد ۱۳۶ می ۲۰۱) "نیز مریث شیخانداشر ایاکی مهدکن کرگیا سید (ایس ساحه حدد بیاب اتماع سنة الخلفا، واشعیر العهدین ترمذی چ ۲ می ۹۶ یاب الاخذ بناسته و اجتماع البدعة)

س کی در میں اور است کی مورد ہے جس لا معیندی الا عیست بن سریم ہے۔ لا عیست الامعیدی خبس ہے۔ یعنی آگرتی ہوتی تو میدی کی ہوتی ہے رحفرت میں کی العید عازل ہون ہر حال عمل ٹابت ہے۔ زیادہ سے زودہ مدینے کی دوبرے یہ آئیج میں کہ میدی کی مفست ہی ہے کی ہی جس موکی رکھن اس روایت کے برسمتی میں کر سکتے کے مہدی میں معفرت میسی ملیدائسلام کا بروزی طور پر تعمیر ہوگا۔

ک ۔ ۔ مدیث جمل کے علیہ السال کے دومنے ندگور جی ۔معلوم ہو؛ کہ ایک معید عیسی علیہ السلام کا اور دامران کے بروز کا ہے ۔

ن مدينون جي معربة ميني عليه السلام كالعلية تحدث تم كا آيا ہے:

"فاما عيمي فاحمرجهد عريض الصدر"

(مخاری ع ۱ می ۱۸۹ بات تول الله و انکر فی انکتاب بریم) ۲ ب آن راصل آدم کیا حسین میابری من آدم الرجال تضرب لیته بین منکبیه راجل الشعر (۱

الرجيل سربوج الى المعرة والبياض (احمد ع: ص٠٠٠ و اسى ابنى شببه ج ٨ ص ١٩٠٠ باب الكوري فتنة الدخال و ابن حيان ج٩ ص ٢٩٠ باب ذكر البيان بان الأمام هذه الامة عنه نزول عيسى بن مريم)

اس قاعدہ سے میں ہے کہ بجائے وہ مسلح کے ٹین کیج ہوں۔ دوسر سے مطرعت مومی علیہ المام کے مطیعہ کے متعلق وقتم کے الغاظ جی

ا "كانه من رجال شئؤة" (بماري ح ١ ص ١٨٩)

"كثا من رجال الزط" (مردده)

بعثم ردایات ش سے ''' امسا موسیٰ ضبعد و روی انه و بیل الشعق (مبعد بسعاد الانواز برا مس ۲۳۰ کیمیکن سلیمون کی وی بوسی میانشر سارمول قدانشکا کے ملیہ

س سنگمی دوایت اساسکم به دوایت اساسکم منکم سے معلی نہوتا ہے کہ آئے والا کی آپ کی است کا آیک آ دی ہوگا۔ اس ایکی تربیرگا۔ کی کہ '' کیف اذا خول ایس سویسے فیسکم اسا مکو منکع '' میں معلق تغیر رک ہے ۔

ن اس جمل ہیں واؤ عالیہ سیاہ رحلف تغییری ٹیمی ہے۔ کیف جواستغیام کا فائدہ دست باہے۔ واڈ حالیہ بن کی صورت جی شخ جو مکتا ہے۔ معف تغییری ہیں درست ٹیمی پرسکٹا اور اُر واؤ کی تغییری کے لئے بان لیا جائے آو گھرانا مست سے امامت کیری اور اور اس کے مواقی ہے۔ بیخی معترت مینی علیہ السلام نی ہوئے کے یاوجود شریعت محربے کے بیرو اور اس کے مواقی فیملز کرنے وائے ہوں گے '' ذکھر سیسوطسی فی وسسالت الاعلام فیسعکم عیسمی علیہ السلام اس عیسمی حین بغزل قرب القیامة مسحکم بیشوریعت ضیبا تفایلاً'' علیہ السلام اس عیسمی حین بغزل قرب القیامة مسحکم بیشوریعت ضیبا تفایلاً''

بیامرکش تجب ہے۔لیکن اناست مغری مراد سے کرمطف تغییری کی مورے عمل کوئی تجب قیمن ہے۔طاوہ از یں دومرک روایات چن واصلع حفکع اور خاصکے صفکع سے جس سکے منی احکام رجل صفک ہوستہ اورومیوی طیدالسلام جی ۔یابی بھی چیں کہ امامت کرنا کیں سے خ ' وتنظی مایہ العلام تعبار سے بیش ہے ایک قراد ہی گریا جی شریعت کھا ہے کہ موافق کمار واکریں۔ ایک رائز بیش ایام ورثنای کا ایک مواد زائم کئی آئا ہے۔

ال المستقدية المستقدية والمراكزة المستقدية المستقدية المستقدية المستقدية المستقدية المستقدية المستقدية المستقدة والدرسين الفيل المكتبات ليؤامنن معاقبين موقع المستحدة الأكتب عبديا يواريرا والأكافاء الأل سباء

ے سے جھلے پیران قریب کی تغییر ٹیل اگرچ میٹرٹی آ یا ہے۔ کیکن (درمنٹورٹ) ا مراہ میں ہیں مرد دیا کی دراویت سے مرفوعاً مردی ہے بالحادی ہے سرائیرڈ کے باب تی انت ایپر این سنٹ کرا یا ہے دال حدیث املی عوابود خللہ عرادوع آ

نه الم المحرث (من مرق المن المالاه) العلم من الي برية الدوارت أنس كرسة الاستاد ب كرب الوقيلا الدو عدويرة ولى من أعل الكفات الاليؤ من به قال مدونه ويدود النقيد مه يسكون عبليه به مهجدا - فوعد حسطله الزائداهوروة قال ليؤمس به عمل موت عيمان والا ادرى هذا الكه حديث الدي تشرق الواشي مفاقه الدواري المراوي المالا المدون الشروي المراوي المواقع المراوي المر

ان المستقبال کی حدیدہ جس جواد ختفاف ہے۔ کی روایت جس ہواکہ معفرت جسی سے العارم نماز برنسا کیں گئے اور ایک روایت میں ہے کہ دولام مہدی کے افقد اوکریں سکے۔ کئیں ہے کہ زول کے بعد عمال وہیں کے اور کس مجدے کیان کسٹنے سے کی مدے ۲۰ اور ۲۵ مذال ہوئی باان وقت کے بعد پروایتی ہی کہا اوکا کے شہر ہیں۔

 المامت کم کی سک ساتھ ساتھ وہ مت صفری سے نعد مالت بھی انہا ہو ہیں ہے۔ اس لئے بعض حدیثران میں نزول کی صاحت کو آئر کرو یا اور کی روابط میں نزول کے بعد کے واقعات دیا ہا کر ویکے گئے ۔ اُگرچہ بطان یا ان انتقر میں تقارض معلوم ہوتا ہے۔ کر داتھ اورنش الامر میں کوئی انتقاف نمیں ہے۔

ای طرح مطرح فیش طیبالسلام کافتیج کی تماز کال م مبدی کے بیٹیجی واکرنا (میدید) ان مهم ایرون معرف می دورون میں جارے اوران میں عادم 1924 میں جائے ہے اور اس میں اندون کا بات کا اور پر ریاد ہات میں اور ایک سے اور اور اور اور ایک میں توقیق تا بعد بیٹی قبیرہ اور اورون میں اندون کی انجاز میں جائے ہے۔ میں دوران میں بیٹی ان کی اس سے خارج ہے۔

ش هروانکاه ما الربوجات کاراس زمان دوسی نواز شنی عبدانسوام کار در کیدویا نید و اینده هم است. کی سند کار از را بست کار این می کارید سند مر وجزیه کومواق ف کرد برد به نیخ این شریعت کامشورخ و تا پزشت کارا کی لئے رسمی کرنے چاہیں کدآ نے والا کرنیا مکل جرد دیکر نے کاراس نے کسی پر تربیع کی قدیم کاروائی کیدروایت جس بست بھی المسوزیة کے بجائے بست بھی المعدود اگر بیاب

ت سیکن والم بے جو مورٹنی سے پیدا ہوگیا ہے۔ س وقت بڑا یہ واقعہ جاتا ای

وقع الجوب یاوش احرب کے یعنی بھٹ کے دوائند، سے جباد ناکریں کے قلع جی ۔ بلکہ مراہ بیب کے بٹک ترین کے جب نام اوریان بات بھوریت اور نعر وائیت منادی جائے گی اور موائے اسلام کے بھورور ہے کا قوائش واقت فاکل ہے لائے کی خرورت، ہے گی اور شاکو کی کا اُر زی رہے کا اس پر برزیدہ تم کی جائے گا۔ چنا نجے معدیت جس وشع برزید کے بعد بیا شاخاص وجود جس جس سے بغیج جزید کی مراد مجھی طریق انتقے ہورتی ہے "بست میں اللجوزیة و بلد عن الفاج اللہ حیات سے علیہ انسان می و جانب العالی کلھا الا الاسلام (دواہ احداث میں حدید انتقام ا

تن معوایہ تا بعین ، قرشہ جمہتدین ، صوفی بحد شن یشم بین ، فقیا ، غلوہ کا اس پر ارحان اور الفاق ہے کو نبینی علیہ الساام اس وقت جمع عشری کے ساتھ فرندو آ انان پر موجود ہیں اور آخر اور میں جمعہ والشریف زمین پر امزیں کے اور و جائی کوئی کرنے کے بعد اپنی طبی موجہ میں اور آخر کے امت جس سے ایک فروجی دیں تمین ہے جس نے اس بارت میں انسلانے کو اللہ اس نواز و البتدر فع کی کرفیت جس اختا ہے ہے کہ برداری بائیز کی حالت میں مرفوع ہوئے و پہلے مردہ بنا کر افعالم اور بھر اس من بردی کو زند و کرد با میاں اس مما کے در طلا مدائن جن مائد کی دفع کے وقت موجہ کے گئے جس میں مردوج و جس اور و میال کوئی کرنے کے لئے قرمت کے قریب نازل جواں کے معرف کا دیائی نے علی ما سلام جس ہے جس مخص کی طرف معوت کے عقیدہ کی قبست کی ہے اس جس یا تو تحق خیا ت کی اور ان مخص سک نہ ہے ہو ہورائش نیس کیا یا سوراہم اور قلت قدید کی ہورے نامذ بھر محکولور باوجود حیات کا مقیدہ دورے کے موت کے تقییدہ کی ان کی حرف نہیت کرد کی ۔

ا "سزول عيسى وقتله الدجال حق و صحيح عند أهل السنة للا حاديث الصحيح عند أهل السنة للا حاديث الصحيحة عن ذالك وليس عن العقل و لا هي الشرع مايبطله فوحب الجامه (شوول سرح سند ج موس، ٤) "معرفي كم البالكامكا أفرك (الد عن مارات المارات) أن كامل شد شارات المارات على المعرفي المارات الما

* '''استه منعمکم بیشتر عینیا ووددن سه ۱۷ حیادیت و آمعت الاجست ع ''معربین گینایا اسلام آفری زبان پی کیبورفر با کمی شکاورفریسی تحدی شکان بیول شکاددای برتمام امت که بیمان شد.

"اجمعت الامة على أن عيسى حي في السماء سينزل إلى الارخى الى الحديث الذي صع عن رسول إلاه تتمثل في ذالك"

(المهر الأمامس ليحر)

 الصمح الأمة على ساتختمينه الحديث المتواتر من ان عبسي في النماء وأنه يمن في آخر الزمان

(الحر محيط ج ! ص ٢٥٠ كتاب التفسير) ...

2 "الاجتماع على الله حتى في السيد" (وسيرج السروة). (فهرم من من بات براست) جمال بـ كشي ميد لسنام من وقت زندوة سان ميموجود تين آخري: من كما تركي كما درايساي عاديث مواقر وسية بات ب

آفال الحانف من حجر في التلخيص الحدير ع "ص ١٥ من التلخيص الحدير ع "ص ١٥ من كتاب العلاق) أما رضع عيسي عائق الصحاب الاخبار والتفسير على انه رفع بيت فيه حيثا و انعا الختلفوا على مات قبل أن يرفع أو نام فوقع قال في (اللتع عالم ١٠٠٠ من بدت نكر ادريس) لان عيستي أيست قد وقع حي على المستحيث "أثن مضم إن الرحد أن كال إلاقال عيك المشرك كل عرف على المنابع على المستحيث "أثن مضم إن الرحد أن كال إلاقال عيك المشرك كل عرف على المنابع على المنابع على المنابع إلى المنابع على المنابع المنابع المنابع المنابع على المنابع على المنابع المنابع المنابع على المنابع الم

کردیے گئے یا نیزدگی مالت علی دفع کیا کیار می بات یکی ہے کہ ذعرہ بیدادی کی حالت عل انحاست محصہ

2 "قد اجتمعت الامة على مزوله ولم يحلفه احد من اهل الشوسعة سوى الفلاسفة الملاحدة من الابعتد بخلافه وقيس بعزل بشريعة مستفلة عدالمرول ولا كانت النبوة قائمة به (عقيده السطريني) "بوه إن الشيول كعلاء أن سنة الفريقية إن الماريني) "بها إن النبوة عائمة به العلامة أن سنة الفريقية إن الماريني كيار.

ابو بَرَ عَمَا عَلَى حَدِداللّهُ بِن مُسعودُ عَبِداللهُ بِن عَبِاسَ سعد بَن الِي وَقَاعَى أَبُو بِرِي وَحَبِداللهُ بَن سلامُ رَقَعُ والْسَ ابرسوىُ عاطب بن الِي جَنعه والى بن كعب اجارِ ثوبان عا مَشَاهُم به وارى رشي الله تعالى مُعَمَّ الرّداد بعدا بن ميرين صن جعرى قادة عالمها الي العالية عكرماً شعاك إيماري بسلمُ تريدي أبودا ؤونس في الن الجانبيقي اسحادي العرابيقيم البن اني حاتم عبوالرزال الذات جريرا ابن الي شيبُ ابن حبان الترس مراويا سيوهي استد بزارة على الدن مجرصففان السطان اليمني وجوابن اسحاق صاحب مثلولة وتم تزاهم الى شوكاني الذي تم على مداين جيبًا طاطي القارئ عبدالحق محدث و لوي ثناه وى احد شير بمن حدود الوباب شعراني الهام والى مجدد الف عالى العاري صاحب وى احداث القرائي الاودر فير بم حديده والله خعالي عطيهم!

اور تفاسیر هنداولدی سینسیران کیتر ما ارک تغییر بیرا بواسعو داروج العانی معالم، خازن محشاف جم مجدا نخ ولبیان جمل، وجیزا جالین تغییر این جریا جامع البیان بیشادی آخوی در منوز سواقع اولبام تغییر مقبری و غیر باش ان علاما در نشاه میں سے جن کی طرف مرز اتا ویائی نے باان کے تعلقین نے موت سے مقید و کی جوئی نسبت کرتے ہوئے تعلی جس میں تیان کی عبارتوں کو تفد جامد پہنایا ہے۔ اس جگرون کی وقتم روات چیش کی جا کیں گی جن سے معترت سے سے متعلق ان کا مقید وصاف خور بر فاہر بور باہے۔

جَبِرَسُولِ النَّفَيَّكُ كُودُات حُرِّت آيات كي يب ستصحابِ عمل عام بِ يَتَاثَى رَوْمُا بَوَئَى وَ مَعْرَت مُرَّكِي ثَرُطُكُم سَدَّوْا مَكِيمَ جَوَبَ سِيكَتِ بَكُرَد سِهِ سَتَّحَ: "مِن قال أن صععد اقد مات قتلته بسيعى هذا - انعا رفع كما رفع عيسى بن مريع (العرق بين الفرق ص ٧٠) "

فالتناقل مثن بالفاقائن أألى مصنتا وببع كما رفع عيسني من مويد وسيعود البطا ية ما الأرب الإرامة المعالمة والى منه) "مثل الوكني بياسنية كالأصفينية في وقائد وقوي ثيرا الماتور ے میں کا متحکم اور اے گار اوقو میٹنی ان مراہم کی طرائے مرفح کے دوئے میں اور کچوام مصاحب ملک بعد المراكح يؤبيان أنزرتها أأجهان أأسحصرات ليحاران باللواء بالزار وموراهل المتقال فرماوي تشاويشها اومان شاميري حاطها مراءم راه يلفت طي يعصي فكعابين موت بيست خالينسٽ که عبد الوحق ييس دي آيناو کيان بعضے آنکه موت صفافي مرقعه فعوات بعث فرارية البحقاء مصدرة واطرية أأأأن أبدهما تغرات الأهرأ عمان کے میں بھی جانے ہیں اور اس اور اس اور المال کی آپ کے انزیت ہو کے صفرے کو مجھوٹی میں اس کے أروراً بها البرحل اربع على نفسه فان رسول الثات 2 فدمات الدنسية الله يتقبول ملدييت والنبيا معمون وماجعلما لمشرحي نسك المشدا مان التاعهد المستعالية والمستجم بأمتحن والمرفسان مستاءكم مضافي والمليف السياس الرياس مامينة الهيكو الذي يعيدون ولم الهكو قومات وأن الهكاء لذي من المحارون الهكواء يمينا ومبالمصبية الأرسول كالصيتاس فيله الرسل ماء أمات وافيل الطلبية هيل المؤنكر (1) الفرنجية ومحدية واصارة أن العرق عامرة ¹⁷ ما أن حدث بعبرات بدرا والمثلق بيصطواه وبالواق كإيب للرعابية سامول المتكثة كويتياه الكال حاكمية الرقع أن يتري تنجي أنسية تنتيج أنسار في المستقبل عطوات بديم وكي في من المساورة والر مُعَلَّمُهُمْ أَنِيارَ مِن فِيهِ مِنْ فَعَ أَوْنِ كَالْ مَو يَزِكُا مِنْ مِن الْهِورِ عَبِورِ مُن أَن وان كا ر ملک بٹ اور جس کوئیمی موت آ ہے وہ بی کئیں مدند یا کہنچے تھی جس کی دوسرے رسالوں کے ایک رصول جن بالوالواقم عندي الجانب زوين البي كوتيموا ووائب والراز وأرواب توقع تعر أوو في أتبعه إلى ن

ا من التاهن المؤلف الم

ہے۔ ہم چنز شن منہ کامنی ہے کے ماتھ اگر کے ہونا خروری ٹیمل ۔ زیم کا اسری کھنی شجاعت اور ہما ادبی بھی اشتراک ہے۔ شہر کی دم بھی کوئی شرکت ٹیمن ۔ اس طرح اعترات کرنے دمول انٹھ کے حیات کو حیات کی جائیں تاہیدہ وی ہے ۔ کیفیت دفع سے تشویہ ٹیمن ، بی ۔ چنا نجواز التوافقا ، کی اس میارت سے بیاسہ بالکلی تھا ہم دوری ہے ''وطن بعضے آنکہ ایس موت میست حسالت سے کہ عند الوحی بیش می آید ''نجر محرّت افراد باوسید عود الین احیا اس کی مؤج ہے ۔

جونگ عام محابی با بنال تھا کہ دول الفقی کا انتخال تھی ہوا اور آپ ہیں عنیہ الملام کی طرح زندہ جس اور یہ خیال تھی مدیک سے تمین تھا۔ اس نے بوہر صدیق نے اس عام معلیٰ کا از الدکرنے کے لئے آتان کی وہ آپٹی پڑے کہ منا کی جس جس شفو میک کی کر میں کوھر وطاؤ کر فر ایا آنیا تھے۔ سرف ای پر انتشار کیا اور وس متیرہ کی اسرے بڑیفی حیات کی کی کوئی ترویہ اشار جایا کنا یہ نمیس فر ائی جس سے صافی طور پر کھا بر ہے کہ حیات کی کا عقیدہ میں باکے ورمیان واکل کی طیب تعادر آبت السا مسعد الارسول غلا خلات میں قبلہ الرسل افامان اللہ سے بہتھے کہ معتریت ابو بھڑنے نیس طیب السلام کی موت پر احتدا ال کرنے کے لئے چیش کی ہے۔ کی جب سے تلاوے

ہ اُر معنزے میں افران کے مقاب السلام کی وفات ابو بھڑ کے خیال بھی ہوتی تو اس اللہ اللہ خضہ بیان کرنے کی کوئی شرورت نے تھی معرف اٹنا کہدو بنا کائی تھ کہ پیٹک رمول الشکائے کا رفع معنزے میسن علیہ السلام کی عمر ح رفع روحانی ہائموت ہوا ہے۔

مو مسترت اویکرکاس آیت کوادت کرنافان مان اور قاتل خفاویت کرنافان مان اور قاتل خفاویتم کی فرش ہے ہوئیں ہے۔ فرش ہے ہاوراس ہے آنحضرت کی وفات پراستدال کرنامقصود ہے واس ہور کی قابت ہے اس موجود کے واس ہور کا قاب ہے ہوگار مالیہ کا یہ کی کوئی مطلوب ہے جو رسالت اور موت میں منافات بھے تھے۔ پرونکہ مالیہ کا یہ کی تعین موجد جزید بول ہے ۔ اس لئے بعض رسوتوں کی موت ہے ان کے اس مقیدہ کی کوئی دور تنظیم مرتاز دید برقی البغداهی استوان بیان کرند کی فی خرد منظیمی ہے۔

ور تنظیم مرتاز دید برقی البغداهی استوان بیان کرنام حالها الواجیت کی برا تعالی تا المال تعالی تعالیم المحرک الم

التناف من التناف المساحة المساحة والمنصف الرحاة المتصالية والمساحة والمساحة المساحة ا

كتنجي تحرآ بيها كالمرفىء وأنتاون لاهار

'' فوض ہے بات کہ آئی جسم خوالی کے ساتھوڈ عان پر چڑھ کا اداوی جسم کے ساتھ ا افر سالا نہا بعد افواد سے مسل بات ہے مسلمان کا اس بالدا کے ٹیک بھا اگر ہے تو کم سے کم کمن موج جا موسی ہاکا کام میلئے جو اس بار ساتھرا باتی تھا اسٹانیا برامر کھے جس ۔''

الله الما المراق المعلى المراق ال الكه كالمركز العربي المراق محسومة أرنا كافي الميان المراوية المراج المراق المراج الجراق عن أيك عن جمع الاحود على عنايا شرط تين ب بالمواة مرات الناق والهائم تعلق في النائم المتعلق في الميني و وادا الاوال كوا المهرار أين قوا هذا في مدينا الا

"أصليمان الاجتماع في اللغة العرم والايدق بقال الدي فلال فلي كندا أي شرم شلك إدارة والايدق بقال الدي فلا كندا أي شرم شلك وأما في الاصطلاح فهو السلك والديالة والاجتهاد على حكم المساول شارح الاصبوال) مثلث أن شكشم التقص يحكم الحادث و بكست سائرهم بعد يله عهم و بعد يصبي منذ البائل "

ا الله المرافق المرافق المواقعة في الأفراق المرافق المرافق المساعدة المساعدة المرافق المرافق المرافق المرافقة المرافعة المرافقة المرافقة

أعلى أبن عباس وقد رفع الله مع العسد وعواص الى الآن ويرجع الى الدين فيوسط التي التي ويرجع الى الان ويرجع الى الدين فيصور الرواد في التنسير الراشير والطبيب القري ع الصاحة التي وقاة ولا توياكا طرح التأل البعيس وقاة ولا توياكا فيال البعيس والمستوي عن الى عباش فيال البعيس والمستوي عن الى عباش الله ع

الله المستسوعات أي تشريع معين أن المستان بالتيانون كذا وان أو الدائمة ما وجهد المدارة فالتنافية المستسوعات أي تشريع معين أن المستان بالتيان المستان ا

ا قَدَامُ الدَّيْنُ أَنْ كَانِشُوهِ عَلَى أَنَّامُ عَمَى مَنْ مَا مُؤَكِّمَ كَالِيَّةُ لِلْكُلِّ كَانست وفات كُ

ا تواقع و آنگان و الآن و مدان عائد میده و سازوا دو ل سنانوا آن آن آن آن آن مدانی آن ارستان و مدیره ی معرفتهٔ در بازی ۱۹۰۱ می مداخل کست استاند از استان ایران آسان در مدانستگیر استان با بازی هر ۱۸ دادشت از و برا درستان در بازید از آن بازی آدی باشد بیشتر می آن و هوانسیا کشار شد آ قربت او از طایدی آزان بیشتر آدری کانت با

ام ها مند به الشراعة به ارت المجال بالمدار بالمستوقعة المناس بالمستوقعة المناس بالمدارة المدارة المدا

ام در بیان و ان دهایی سنگ ساخت شد به افتاد را بیام استانه این آن در این می استانه این این مشدرگید. این در دارست کنگ در ایس کار این این بیام این بی این این این در آن بیام کنی با در کنی در آن این این این این این این دان کنی در این این بیان در این این این در خوامه این این جدم ایا در در شواست به این داد از این این کنیم ترس

ا السام المحال و تو مديم آما الله الذي و تحال والتواق الي الري الديد الشافر الله المحالة الله المحالة الله المحالة المحالة و المحالة المحالة المحالة المحالة والمحالة المحالة المحالة

ا قبل در این ادر بعد نوب اداری زماند تان نفیز رک که کل به میندری آن نفی مورد این صور میدین. مواقع به اینمور رک و که که تازیر زماند

المنظمة المنظمة

ل العادي توقع المنظم المنافع المنظم المنطق المن المنطقة المنطقة

ان (۱۱۰۰۰) این هموست کستگی کار همی این افزان کی کی بنید استفاده و این (۱۱۰۰۰) احظمانه رکنوی و ۱ هر ۱۱۰۰ میان دومو عسائمانیه در استوهار استفاده و امر ۱۱۰۱ کی ایمی این شهای همان دیر

أن منافعة إلى تشعة قبل لعقوقين حيق أعرض عليه أب تسهدال التعليم بني قباله أدا لوادو مناهه قدماع عليهمال يهلكهم أنه تشي رفعه الله في السفاء الدند فقد سفح بقوقس هذا الكلاء قبل الله تحكيم حال بن حكيماً عادم ذيل أن عمل بند يبريه بشماله فالديك بناء الرفائي بناء الرفائية آلى يبت.

وك به لارلمبي عبداله

ا فر و معلم الدان و تا سراناه المنطقين الدر المدر و تا مين الدان المدر و تا مين الدان المدر و تا مين الدان الم الترافعات الدان المدروعية !!

المن أن المدروعية !!

المن أن أن المدروعية !!

المن أن أن المدروعية المناول المن أن الشروط المناقعان في أثم القادي المناقعان في أثم القادي المناقبان في أثم القاديم المناقبان في أثم القاديم المناقبان في أثم القاديم المناقبان في (تعديد بن كليم و مداد و العراق بيتوان كثراً أن الاست في بالتراك الكالم الكالك الكالك الكالك الكالك الكالك الكا المجارية الكال يجرهم ورفيها المن الدساطية جهال الدائمة المناسبة في المقطل موله أن المعارفة الكالك الموله أن الم المجروفية في المجروفة الفاحر المحسد المراكبين والعالم الماك المحارفة المجروفة المجارفة المحارفة المحارف

ن أن المحق من المحلم على مهارش المسعولات الذي يعقته الى الخذي الى رسيسة الى وعوالى عليه الى الخذي اليعوث الله عرسل الجوس الله عبسى الى بنزلة من السعاء و فكما مشر عما المحدود المحرود المراجعة عما المحدود المحرود المراجعة المراجع

م من المعالم المستعلق مجاسعة ويرث الكان يرة بيت معاهم الاستوارة من ويران يواري والموارد المستوارة المستوارة المستوارة المستوارة المستوارة المستوارة المستوارة المستوارة المستوارة

"التيماليدان في فيص المنه رجال المستقه الأولون لقد قبض في اللملة التي عرج فيها مروج عيسي بن مريع ليلة سنع واعشر بن من بريعات وغيدان لن سف جع من الناكة غيم تكام الآلات وقيم إدا مصلات/20-

؟ از از برش بند ومراوعيقاتاً م كارة والشاجي المنصروح السنجسال ويناهرج والمجوم واطلوع الشمس من معربها والزول عيسي عليه السلام من السماء ومسائرً علامات بوم القيامة على ماوردت به الاخبار الصحيحة حق كائن"

"فسناتشات بالهام لاحكامها اواطلاع على الديام ساسب يحكم بشريعة نبيت الشات بالهام لاحكامها اواطلاع على الروح المحمدي او بعاشاء الله من المعتباط لها من الكتاب والسنة "مجم يتعطر بعرضية يلى" فهو عليه السلام والدخلية في الامة المحتبه فهو رسول و نبى كريم على حاله لاكما ظل معض العاس أنه يأتي واحدا من هذه الامة بدؤن النبوة و الرسالة وحهل لمتهالا بزولان بالموت كما تقده فكيف بعن هو حي نعم وهو واحد من هذه الامة مع بقائه على نبوة و رسالة " (شرع مواحد ع مس ١٩٥٠) منذه الامة مع بقائه على نبوة و رسالة " (شرع مواحد ع مس ١٩٥٥) من المرات المرات المرات المرات المرات المرات المرات كرفين المرات كرفين المرات كرفين المرات كرفين المرات كرفين المرات كرفين المرات الموات المرات ا

علاماكن؟ مَا بِيُ كَتَابِ(العملل والمحل ج1 ص19 ؛ بنات الكلام فيمن

يكور والايكور الأش ميت من كراتم في كرات من كافت بين "و سانس قال أن الله عزوجيل عنوميلان الانتسان بعيم أو أن ألله بعالي يبتل في حييم من أحساء حيل قيه أو أن يبعد منصمة كرابيد عين عيسي أمن مريم لا يحقلف أنقال في الكهيرة لصحة قيارة الحجة بكل هذا على كل أحد"

مردوقام الم كيفاؤه الم يروقان الم المدان تجيبا المعادمات تخ كي الإلت المحادث الم الم الم الم الم الم الم الم ا الشيخ الم قرار أن الموال المسلمين عشى المحصاري عند فزول المسلمين عشى المحصاري عند فزول المسلح المواد المسلمين م المواد المسلمين م المواد المسلمين م المواد المسلمين م المحادث المسلمين المحدد المحدد المحدد المحدد المسلمين المحدد الم

"استحدد الشرائة مستورات التي جنيسج الشقالين فرسناته عامة فلمن والانسن من كمل زمان ولوكان موسى وعيسى حيس لكاما من انعامه والانشن من كم يمن مريح سائنسا بندكم يسريعة محمد آثار فمن أدعى الله مع محمد آثاراً كالحصر مع موسى (الن ال قاله) شهادة الجن قالة مفارق لدين الاسلام ببالكملية عضلا أن يكون عن خاصة أوليه الله وأنما عو من أونيا، المتبطئان و خلفاة و نوابه و قال شعراء وكداك رفع الروح عيسى المرتضى حقد عليه حاج في القران (عن قصيدة النودية) وهذا المسيح أبن مربع حى لم يعتى و غذاه من حاس عصر الملائك" (إسام المراعرة و لايميدة و غذاه من حاس عدر المالية التوليدة النودية (المسلح أبن مربع حى

ان المساورة المراكم من أنه المعادي المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم الم المسلوح الله رعم الى السعاء وله ملك و تلقيل سعة عهو قول المصاوى المراكم المركم المركم

نے است ایک قیم کے حرف وقات کی سیدو کی آباد کا اور قیم ہے۔ ان کا عضورہ کی آباد کا اور قیم ہے۔ ان کا عقورہ کا دو عقورہ کا دورال ہے تو پہلے کھی جوجا ہے۔ کر زاوا ادعاء کی عبارے کا پاستان ہے کہ انہوا ان کی عم ۱۳۳ سال کی کے درستا کے ورست میں جو کیا جاتا ہے کہ اوا اعمال پر ان افساد کی کا فران میں ہے۔ وو سال عبارت میں مرتف محمل سے اساد فری کا قبال ہے مطالقا عرفی اس مارات کی بھید تا کی ہے۔ اس میں میس میں اسلام کے مرئے زائد واویے کا کوئی فاکرئیں۔ جب معلا ہے تھی کی دفات ہوئی اس وقت ان کی روٹ ہی وہ ہوئی اس وقت ان کی روٹ ہی و وہیں چی جائے گی ۔ بیاحم اید ان ہے ہیں کہ ایراء کے محلق قرائی جید میں آیا ہے اس ان الا مراد لفنی معدد آآ ہا ہے یہ مطاب ٹیٹی ہے ۔ جب مناز ساندا مور کی رہے گی گئے ہاں آئے ہے کا المعروم مدارق آئے ہے مداری اس انتخابی کی چرک مورے اور کی گردی گئی۔ اس کے بعد اس رک مجھے ٹیس کی تو قت ہی ٹیس رہی ۔ ایونک اس رک ٹی صاف تھی ہیں از مراد ایس قیم کی مجھی ہے وجود این ہے ۔ اپھی اگر وورونوں ان رفت نامین ایم وجود ہوت تو ان کو مشور تھی کی انتہاں کی اجاز کرنی کے دائی آئے اور گئی مجان ہے ہے تھی تا اس سے انتہا کہ انتہا ہو ہے کہ باشد کی انتہاں ہے دیکھی ہ

پانچان تنان اس آهل پروائيد گراد ال شايعر کچ اي الفات کال موجاود النجيد دان لدمن در دان رسين وجوده تکال عماع سن ادم تحت شريعة ا

مجرده مرق مُهَدِّقُ مَنْ تُعَلَى فَأَمْدِهُ وَ إِن كَانَ بِعَالَمُ الْوَاسَى بِوهِ فِي عَلَيْكُمُ الْمُعَلِّمُ ثيره المستاجشهاد للكنون حسم الاصبياء له الباله الناما كون عسمي أذا درل الي الارض لايستكم مشاوع شفسه أندي كنان عليه قبل رفعه و النما بحكم مشرع محمد النم الذي وعد وه الي المه "ا

الاستنظام و التالي يحديث التالي في بديث التوكيان موسى المستنفا وسيعة الا ان المنظم و التالي التوكيان موسى المستنفا وسيعة الا ان المنطقى التجال فالإيراني الدر فيعة التي السياء بقدر بنافية من أمر و حالية فكان مكثة في الاراض بقدل سراء المنظم التي الطبي و مكتة في المنظم في مستنفية من البور الله (الواقيد من الله فتل الوقيد الله في المنظم التي بناء التالي بناء الدا بران الحرائل من الإجهال عند المنظم ال

البواقيم ومحمره ك

"أفيف تحت سرولية عيسي عبليه السلام بالكتاب والبيبة ورعمت السيمباري أن ناسوته صبت ولاهوته رفع والحق انه رفع بحسده الي السماء والايستان بنذالك واجب، قال تعلي بل رفع انه اليه قال العلامة مو طاهر و الطمال كيفته رافعه وتروم وكنما بكنه بن النساء الى بن بنول عن عبر طفاء ولا سيرات من بطاهر عن فركه العلل ولا منسل لما الاعلوس بثالث لمسلم السعة فسرة الله تعللوا

ان الله المعربي المؤتف (1976) التحقيق الدين المسلم المسلم

ا آنا آن الداری دم از و دائی و کان ایر الطآن سیا آخش دی ہے اور بادر الدارات دیاؤں ہو العد الإنا آخا تا مال آن اللہ اللہ اللہ کان آختے ہیں۔

"أعلم أب تسريق الكالحمالة "بن هو يصل بن ابن مكر عمر عيستي ودات أدا برق يبن بدي الساعة لا يحكم الانتشاع الحمد"؟ "عيشول به يتوم النقيالة همتر أن حشر في رمزه الرسل متوك الرسالة ... وحسر في زمرة الارتباء للواك الولاية "

آ واطلق في الأرطق بيضاً الفاس والعلمين وشلاهنا من المومليين أ. (مدود بالمحاصرة بالمحات

الهائيت الأن أقودت المدينة الإداع أثم أن الهادات التي أثمان و الده إلى المادات المدينة الإداع المدينة أنها الم أصاحب مناج حسر شمل المسال المدينة فك نعل في الأولى و قال و فهر له فضا محلل أدا المعبسي المسادات عليه عادة في بمن التي الآن بال رامعة الله التي عدد المدينة الله التي عدد المدينة ال

الله المستلى والمعالمة العلوي (" هو ما المستل را ما يدر عسم المشارقة من المعالمة المستلكة المراجعة). العالمة المستلى والمعالمة العلوي (" هو ما أمامة الفرائدة النامة على الماحة المستلكة في تراجعة المستلكة المستل ج من اللي كَا وَفَيْ تَعْمِر تَصِ مِنْ الْوَكُولِ مِنْ عَنا عَلَا مُولِكُوكُ كَا بِدِنا مِرْ لِينَا المراقب

ك لين لكون في تقع

اسی کے شیخ عبدالوباب شعرانی کواس کی ترد پرکرٹی چ می بھراتھر بھات بالا کے دور محمی غیر سنتر تھے رکویش کر دویا ہے اور دھن میں کاف ہے۔

علامدان ترمیکا عقیدہ مجی حیات کی کے متعلق دوائل سے جو عام مسلمانول کا ہے۔ حیسا کرتھیروں سے تاہت ہو چکا ہے۔ کیمن اپنی تاریخ بین ایک والقد نظر کیا ہے جس سے معلوم جوتا ہے کہ کئی کی دفات ہو چکل ہے اوروو ہے ہے کردائن الجماری جو یہ یہ طبیعہ کے پاس واد کی محتیق وایک چہاز ہے کیکے فرتمودار ہوئی جس کے سیال ایک چھر پر پٹوریکندہ تھی

هذا فیسو و سدول الله عیستی من مربع النیمن کی بدیب کراس مجادت شک که ہے۔ ورزگن کے بادے شمالی جرم کا مخیر وابعا کی ہے موائل ہے۔ اس کے فاہل کی ہے۔ چنائچیا ک ۲ درخ شن کھنے جس کرا آنہ وفعہ الله مع حسم و حوجی الی الان آ (ناویہ این حویز میں ۲۰۹۹ء)

اس عبارت میں لفظ الفازا کہ ہے ودامش عبارت اس طرح ہے کہ بھسندا فہسست رسسوں عبسسی امن موبد الصحی بیقہشنگا این مریم کے قاصولی ہے یا ایک مقدائے مقد دیو۔ کینی وسول دمول الفریخی میں مریم یا دمول دوج الفریشی میں مریم راس می دست کو س حرج مجھ کرنے کی خودرت میں لئے آئی آئی کہ دوئ کی ودمری کا اول میں وضاحت سے ماتھ یا بھرٹ اس کینے گئے مودیکھی بول ہے جھیجے کے بعد ڈنائی کی۔

ان تھر کا سے موہود ہوئے ہوئے ہوئی انسان کا فرض ہے کہ وہ کا ہوتی۔ نسطیوں کی اصلاح کر لے اور حافظ بن جربرطبری کی جم فٹ جوابی تاریخ اورفٹیسر جس جسٹی علیہ السلام چسم مشرک کے ساتھ دی و مان رہا ہے وفات مسیح جسے فلومشیرہ کی فیسست زکرے ۔ اگر چ سین بھو آرہ ہے آجری رکوئی کی تعامید علم شہرہ تقدد ہو چکی ہے وہ چوری کی جائے گیا اور میوالی ٹیٹھ گوئی ناکر بھیں کے اور شہر تھیجا آسان کی طرف افعائے دان ہوں داس ہی کسی لیکہ بھی میڈس ٹھیا کہ بھی تاک تھی مار کر روحائی طور پر مرفی ٹاکروں گار افغائی اس کی فٹی اور رہے تھی سے ہم مسمان کو محفوظ و کے مدالن ملی کے ملاوو مار سان جز مشعود کی اور بھی افا میان افرائی کہ شاو و فائنڈ و فیر بھر نے دفع اور خوالی جسر ان کی اچھی ترابوں میں تعرف کی ہے

يَّمَا يُعِنْ مَانَ مُرَّيَّحَ فِي " فَوْوِلَهُ الْمَنْوَا حَلَّهُ بَعَدَانَ فِي الأَرْضِ أَذَ لِيسَ مصطلوق من القراب أن يموت في غيرها وقيل أنه دعا الله لما رأى صفة محمد للكِنَّ وَأَمِنْهُ أَنْ يَحْمَلُهُ مِنهُمَ عَلَى تَجِيْنَ اللهُ دَعَا، هُ وَأَبْغَاهُ حَتَى بِفَوْلَ فِي أَخْرُ الرَّمَانِ مَجِدَدُ الأَمْرِ الأَسْلاَةِ فَيُوالْقَ خَرُوحَ السَّحَالُ"

(فقح الداري على صفح بيال والكرافي الكفال مربع)

* وقيميا منيك تُرمَّ أن سهد أغيال المصافط وعليه الدا قزل الي الأرض
ومنصبت المستند المنفندورة له بعوت فانها و قبل معنى مقوفيك ورافعك من
الأرض فعليه الإسبوال إلا في أخر أمر مان وقال في موضع أخر رفع عيسى
وهوهي على الصحيح " (نسر موافد للنبه عام صوح)

الله المائة المُخْرِّقُ فَرَّمَاتَ فِي "أوضعود الأدني بيدية أبي السماء قد ثبت على أمار المسيدج عيستي بين مرسوضاتية صعد ألى السماء وسوف يبول ألي الأرض" شاه رباط آند ق آسيز از حمالالت ابشان بعلي احماري بكل آسات كه جبرم ميكشد كه حاضرت عيسي عليه السلام مفتول شده اللم وفي البواتيمية در قيصية عيستي اشتبهائم واقعة شده رفع آسماني راقتل گمان كردند و كيابراعي كا برغيط را روايت نمودند حدا تعالى در قرآن سريف اراقة شبه فرموده كه مافتئوه و حاصئيوه (العير الكيس) الحدد لله على ذلك وماكم اجلا لهنابو لا ن هناك الله والله روف سلمياد "

خلاصه ماني الباب

 أوابعنا عيسي ابن بريم البيمان وأبديا و بروح القدين " القرم ١٥٠)

أأنية حيثر ثبل عليه السلام (كنتراع) من (١٥٠٠) وهو الذي رياه في حنيلج الاحلوال وكنان بالديرة ديعة حيث سيارة كنان معه حيث صفد الي السماء"

" ها بيد." قبلما حلى سنه و بين اليهود هيس از ادوا فتته ولم يتماعظه عبد معنى النظامة والإعالية بعده "

أو حمياً في الدمياوالأخرةوس لتقريبو (آل عبران ١٠٠٠).
 أهر المارة إلى رفعة إلى السماء... (الواقيعود ج مر ٢٠٠٠).
 أن همه الموصف كمالتسبية عملي أمة عليه السلام بمرعج إلى مدرة...

"طاليم" مل تنفي الوجاعة بعد الأعالة كما حورها المرز في "

الفرالة ص ١٣٥٠ با ١٩٥١)

" المحين " وكلم الناس في المهدوكها! ومن الصالحين "

لأل عمال ١٠٠

"مکارها فی موضع الانتهان علی دافی الدانا 5 و لایدکی افسر حمل کهال عشد الشرول فی النصابات علی ایان عمالی تکلم (عی البها) اربعة صبغیار شاهد پوسف آبی مشاطه بنت فرعول و عیسی بن مربع و صاحب جربح آلرواه الصداح (مر ۲۰۰شتای و دائی جمس ۲۰۰۱)کهالا بعد نرول " (بيضاري ٢٠ ص١٠٠) وفي هنذا نص على انه سيفرل من السمة الى الأرض ويقتل الدجال " (خازن ٢٠ ص١٠٠٠)

💎 🦠 ومكروا ومكرالله والله حير الملكرين (آل عمران: ١٥٠١)

"لابه عبارة عن التدبير للحكم الكامل ثم احتص في العرف بالتدبير في ايصال الشرائي الغير وذلك في حق الله عير معتمع" (كبيرج دص٠٠) "مكر الله أن رفع عيسي الي المنت، واللقي شبهه على من أرادا اعتباله حتى قتل" (كشام ع ص٠٠٠)

"ويمكرون ويصكرانه والله خيم المماكرين فيه اشارة بالجاه النبي "تُحَدَّ مِنَّ كفار مكة يوم الهجرة مكروامكرا ومكرنا مكراً وهم لا مشعرون فيه اخت راعن أنجاه صالح عليه السلام في مقابله الكفاراذ هوا بعتكه. قال المولى عليَّ في الهجرة"

أأو فيت معقس حير من وطي الثرى - ومن طاف دائيت العقيق يا الحجر - رسول! له خاف ان يمكر وابه. فقجاه ذو الطول الاله من المكر أ"

" ظالمه: "كيف إن يسفكو خديهو الله في مقابلة الكفار ثم تكون الفلية الهم لا له على له من تطير "

 أأذ ثبال الله يباً عيسي أنى متوفيك ورافعك إلى ومطهرك من الذين كفروا"
 من الذين كفروا"

ا "استوفاه وتوفاه استكت" (اساس البلاعة)

" أنوعيت المال منه واستو عبته اذا اخذته كله "

(لسان الفرب ج ف عن) د م)

" (من السجاز ادركته الوفاة أي البوت والمنبة و توفي الأن اذا مات وتوفاه الله عزوجل إذا فيص ﴿ روحه " ﴿

(قام العروس شرح فلموس م ۱۳ سی) ۲۰۰

" ومن المجار توفي فلان وتوفاه الله اذاكركة الدوت لا مطلمجازو المشترك من مرينة والفرينة همنا للحياة دون الموت ودالك كما فيل"

"قد ثبت العليل ان هي وورد الخبر عن النبي الله الله سينزل

ويقتل الدجال قواته تعالى بتوقاه بعد ذاتك"

"وانسا احتياج المسرون الى تاويل الوقات بما ذكر لان الحسمين ان الله تعالى رفعه الى السماء من عير وقات كمار حجه كنير من المفسريين واحتياره ابن جرمر الطبري ووجه ذلك أنه قد صح في الاخبار عن الذي مزوله وقتله اندحال"

(منع النبي مزوله وقتله اندحال"

* "دكر التحافظ الل حجر في التلحيض الحجر بل كتاب الطلاق وقيا رفع عيسى فانفق اصحاب الاحدار والتعسير عنى أنه رقع ببدته حياو الما احتلفونهل ماك قبل أن يرفع أونام فرقع في تعسيه عال مالك ببيسما النجاس قبام يستصفون لا قامة المطوة فنعشاهم عنامة فادا عيسى فزل (بفيه لابي في شرع مسترع (عرادة) فالدرول علمي الرادي طبع دارالكتب بيروت)"

قَالَ اثْرَاكُمْ كَالَ "أَنْ يَحَدُ مَحَمَدُ نَبِينَا غَيْرَ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ لَا وَخَذَلَفَ انْعَانَ فَي تُكْفِيرِهِ" (النَّمَالُ النَّمَ عَاصَ ١٦٥٠)

مثال التوفي الذي فاعله الله ومفعوله ذوروح ثم معناه أيس يعوت؟! (1) _____ أوهو الذي يتوهاكم بالليل" (انطر: ١٠) "أي ينيمكم".

المممع مطار الإنوار جه ص٠٠)

"الله يتوفي الأمقس حين مونهاوالتي لد تمت في منامها"
 ل. برده و)

مطالبة ابن كثرت الاستعمال من قرائن المجاد أ

(٢) "شم في أي كسب اللغة والقحو قاعدتكم المخترع فالرفع في الألفع المخترع فالرفع في الأحسام حقيقة في الحركة والافتقال وفي المعاني على فاينتضيه المقام (سمساح منير) لايترك الحقيقة مدون القرينة ، وأن أريدس الموت حقيقة في الدة ول ساحيا، الموتى أو التاخير الوقوعي لارم كمافعل مالك و أين عباس ومثله في التعديم والتاخير كثير في القرآن " (كبيرج ممتح) (٢) " "مافتلوه وما صلعوه ولكن شعه لهر" (شيار عهد)

"لكن قبان كبانت لعطف مغرد عنى النفرة فهي نقيضة لامتكون

لايسجياب منافقتهي عن الاول دفكون لا زمة لتغي العلم عن الاول نحوطاقام زيند لنكن عمرواي قام عمرو والكامنة لمعطف النمائة على الحملة فهي نظيرة بال في منجيها بعد النفي والانجاث فيعد كنفي لاندب عابعده ومعد الانباك لنفي طابعتها بحوجاء بي ريد لكي عمرولو بنبي وطاعاء بي ويدنكن عمرو قد عناء بني عشي كيل بنشدس عمر مستعملة بدون الغفي (شرح الجامي) قوله لايندب اي لاشات بالمتعي عن الدنيوع النك عمدانعور) أ

"أن لنكن الساحيلية على السحيلة عاطفة وهومخقار (الزمخشري فلا بحسن الوقف عليه بل يعظم فكان بقديرة في عطف النفرد بنافي تفسير رحماني ولنكن فنشوه و منطبعوا من التي عليه شعه ولا تدمن تقدير من ليصبح كرمة بنعو لالعمل قطوا شله في المداوك والكشائ بحوزان بسعد عاصمر المقتول لان قوله وبالشاو ديدل على اله وقع القتل على عبره فضار ذلك العير المذكور المهدا الطريق فحسن السناد سنة الته المدير كبرح من من التهلية المجلة المجلة المحاود المحلة المجلة المحاود المحلة المجلة

وينها من يقول مل الذلب على الدين صدود وهذا قول اكثر العاس "

والموال الصميح جرواص فالأعلام

أ ولكن وقع لهم التشبيه بين عبسي عليه السلام والمقتول أأ

المصاوي وداص كالأمو السعود وقاص تكانا

" و ان كان صبير لهم لدن الجيرة المهود فالتعلق كنيه للقالس الذين. المدرهم اوليك مصلية "

"ظفيقت بر التواصيح عبك داولا كن البه على الباس مصلب عيسى وقد صبيداً غيره و معناه لم يقع الفتل لاحدوبكن اشبع كذبا فكان تقديره ما فنال المباطنة وي الادراي وقع لهم النشبية الى الاشتنهاه في امر الفتن والتعدير الواضع مكد لكن فتلواء صلوا عيسى القرصي الذي ارجف بفتله

كنفينا في زاميم الناس وهو غير عيس من مريد الدي بقي عنه الصلب فصح العطف لنغاش السبب البه غمي كل تقدير يشت ان عيسي لديعلق بالصليب و مرفع عليه "

" عالم هل ينست ال سيماً من الانسياء هواما من قوله معتفية وعقى «٧ سنة ساكتالم يقراس النبسيع عوفة!

۱۹۰۳ - "من البن الخيف الدرافيع عليي التصليب ولكن لم يمك مع التواكير اليهود والتصاري على موته طاهراً (واقتد مستج الراس عباسًا الدركسر والسيومي)":

" أن قول التصحياتي حيث يتحت نقلته منديا آدا ع بنته شي تحرمن السنة"

٣٦ "كيف يترفع القندقيص في الاية وينصبح ذكر من على طريق لمحوية جام عصير شبه أي عيسي كفا"

"أوما قتلوه يقسأ بل رفعه الله البدالسدالا ۱۹۰۰ (۱۳۰۰)".

"أمناوال في عطوه الجملة على الجملة فالا صوارد أما بليطال نامو فيالوا الناخذ الرحص ولما سنجانه على الجملة فالا صوارد أما بليطال نامو فيالوا الناخذ الرحص ولما سنجانه على عداد مكرمون وأما بالتقال من عرض اللي الخبر شحيو قد الفسح من نزكي والكراسة ربه فضلي بل نؤثرون المموة للدينا هي فان كفه حرف ابتناء لا عاطفة على الصحيح كدا في المغنى فيلدا لم يتعرض له الشارع ويجوران يوافق مابعاه لما قمله اثنانا ونفيا قال الله انتم لتدنون الرجال شهوه من دون النساء على انتم فرم تحييون وقوله معالى الربطان شهوة من ربك "

" مل هو حقيقة في الأعراض وعو متبوع نارة تكون بحقل الأول مسكونيا وقيتكون مقررا لأبطال الأول نقيبه أو عرضه - (بحوالعلوم على مسلم انفيلوب) فيعليم أن بن الأبطائية فدينطن غرض الدفدم وسبية فهذا البطل دعوى القبل الذي عواسيد ذكره مافتلوه - الخ"

أأبل رفعه الله أبيه 💎 أردوانكار لقتله أأ

"وال المذيل مبتقالية فهو يقع الانتقال من عرض الى عرض وذلك الاسكان الاغلى المصاني الويقال ان هذه الجملة لقصر القلب فيكون فيه الرد على اعتقاد المحاطب صريحا كمانقول ربد قائم الاقاعد لمن بعثقد فعوده دول الخساء فكناك لمانين دعوى اليهود انهم قتلو اهيسي فرد عليه اولاً سقوليه ساقتلوه شم اكبده بعش ربعة وذالك في الرفع المسماني دول وعيره، وأيضا كذا الله صمير باقتلوه راجع الى عيسي المحسم فليكن ضبير رفعة ابضاء الله والالدينق بعلق مابعد بل معاقطها"

ا معاليد ميزني مستثبال مين انتصاوار ان مذكرهية المناصي بعد بل لكن يكون اظهراد بعد مناه وبلية كسيع وتعامين سنية كما فقها مثنال الرفع المستداني ان تفقوله انتشان ا

ا أَنْ عَرِفُعِ أَلَى رَسُولُ أَلَكُ الصَّمِي ``

استكود من العاد البكاء عني المبلك) المتكود من العاد البكاء عني المبلك) المتكود من العاد البكاء عني المبلك العاد البكتيات الالبناة عند إليه قبل مهاته العاد والعاد العاد العاد

القيامة بكون علمهم شهيما (السناسة ١٠٥٠)

أأسا المضارع أن كان حالاله يؤكد نهما وأن كان مستقبلا أكدبهما وحوداً في السعونا لله لاكتفار أصناءكماً

أأو السيشفيل الدي هي هير محص لا تلجو انون التاكيد بتحره الاسعيد أن يدخل على أول القعل مائدل على القاكيد كلام القييد وأن لم مكن مماريد التركيبية

عبه تعلى الطلب " المنظر باد على المطاوي) المنظر باد على المطاوي) المنظر باد على المطاوي)

"مثله في الرضي" (من ١٥٠ ومثن بنس)

" تفوله ليؤمس الاستقبال والمنقبالية تبنده من وقت نزول الاتية ان صيعة الافعال موضوعة لازمنة التكثم أنا كانت مطلقه فانا جعلت قيوداً الماسل على زمان كان ومضيّها وعمره بالنسمة الى رماية "

(روح المعلى بن الكيف)

"ظاّ بالمستوى التحسارع المؤكد ديما لعمر الاستكمال في مشار والم لد يكان تصدا بشرطاً

 الن يستمكف الصناح أن تكون عبدآئلة والتلائكة للغريون "

"فهلدا مسكور في موضع الانشيال على صربه النهوة او مشاوداه المسلح دكتره الششاساً العبد كفولة تعالى با البهائلايل النبو ادكرو تعدة الله العابكة الاهواقوم ال بيسخاوا البكاء إيد هو تكتب ابدهم عدائماً" [[[السادات]]] [الله لطبائليات] علاستول بيناً [[العالم]]

وموالسورج وعواءوا

آ ای مدروج آپس مراہد وسرواله میں السیاد نیل ہو ر النظامہ علقا مروی علی این عملی خامر را علی باللہ و حسن و قفادہ و مضاعداً

المن فسر ج الحراف ال الأن الصمير للعينم الاللمو أن اللمادي : الأن الأسلام الإسلام الأن الأساد والمعيد لهم ارواجاً و المراد الراد ال

 "" أن أن رستول الله بالدارل فيستى بار سرية التي الأريش فيتروج ويولدله"

ا مسکوهٔ علی ۱۰ دامه درون همیش شوه انتشام او نشروج و تجلیله بعد برازی) امراه ریش

(٩) 💎 " لاحاديث الواردة في بزوله السوابرة"

ا كتاب الأداعة للموكنية ! (7) - " قط مواترات الاحتاديث عن رسول الله 7 : (بله احتى سفرول عيسي عليه السلام قبل أوم الإنجابة أأثن كمراح « بين» (- " يتنفي آخير النزسان لشوائير هنيز النزول (سخمع البحار ج ا ص (٥٣٥) قند تو اترات الاحاديث بنزول عسى الصمح الطبري هذا القول (منح البيان) عن الن عيناس رقع عيدي من روزاة من البيت الى السماء (رواد اللي كثير) وقال أين كثير السفياد ابين ابي حاتم المفاد صحيح الى ابن عياس رواه المسائي عن ابن كريب فهو في هكم النوة وع "

 "عس ابسی هسریسرداً آنه قبان راسول الله تشرف اندو افاوزل این مربو من السماه میکو راما مکر منکو"

الالتنهين كثاب الاسمة والصفات يستد صحيح ص ١٠٠٠)

(٣) "عس ابن عباس قبال رسبول الله ثاناة معند ذلك يغول

الحي عيسيَّ من تربيع من السماء (كنز العمال جه) من ١٠٩ مدين ٢٠٩٪ ".

(١) من الحسل قال والدول الله تشرّ لليهود أن عسى لم
 يمت وأنه راجع البكر قبل يوم القبامة "

ا بارستورج فمراك والراكثير وأبل عولو مصطرأً؟

(١) "استاعل عن الاولى وتبال وقبل النامية كما عمل عن الاولى وتبال وقبل له فادا دخل الا بعيسى عليه السلام ،جسده عبيه فانه لم يمنا

الان بل رفعه الله قلى هذه السماء". [بوافيت ع× ص × العممية الرامع والثلاثون في صحة الاسواء]

(1) "قال رسول الله لوف نجران قال الستم تعلمون الل رمنا على لا يموت وأن عنسي باني عليه الفنا (ابن حربو الابر الي حائد الحرج الحاكم على اخر حديث الاسراء فاضط فافتك ولا الركثة بيام اللي اليكم بعد قليل و اما الشا فشروس الى النا حيل (دكيرة التجايظ في الفتح و سكم على تصحيح الحاكم إباه) في رسول الله كالالهيم في مربع حكما الله الكرو مسحه)"

اجائ

"البسمعية الامة عبلي ان عبسي عليه السلام الان حي في السماء سيسرَل الى الارض إلى الخرالجديث الذي صع عن رسول الله ﷺ في دلك (النهر المادعن النجر) قد احتمد الامة على نزوله ولم يخالفه احد من اهل التشريعة بدوى الفلاسفة البلا عدة من لابعث بحلاقة وليس يعل متفريعة مستقبلة عبد البدون و مكانت النموة فائدة به (اعقباد البيقاريس) الله لا خبلاف في أنه يمون في أخر الويان المتوجدة ج1 ص1 بالد الثاند والسعون وقد مكوا الاجداع عبد السعوق و1 ص1 و السعوس م الاحلاء الدر المعجد الوجد المحجد

أ قبل أيس قليم، شجرةً وكذاك رفع رون عيسي التراتصي حفاصلة خلفه في القارآن ، في أقسام الكران له وهناه فلسلخ ألل لويد مي أدبيت واعتباه من حاليل عدائملا (40 من الحسن والكهالة الصلي الآل عنداك روي بالك سوفيرف والموفوعة عن ألل عناس أن الله رفعة للمستاة وأنح صلي الأر وسمرجم إلى الدنب فلكون فكانه سود كنة عود ألياس "

(المطاد الراسعة ج أأنص ٢٠٠)

هي من من عليه العلام ربيرز قادي في كافرار

ا المعوادي و سال المعوادي و سال ريسولة مالهدي و دس المحق العطهرة على اللهدي و دس المحق العطهرة على اللهدي الم المساس محله المساس والهجام من المواصفة في سنافر بالاشراك كي المساق على والعوق المواصرة أن المواضوة في المواصدة الأساسة كي ميها المرام المواضوة كي المساس المرام المواضوة المحاضوة المواضوة المواضوة المواضوة المواضوة المحاضوة ال

السندي رسكندي بيوجه الملكوي عدد و دارا المسكندي والمعادد عدد و دارا المسكندي و المعادد عدد و دارا المسكند الملكوي و المعادد المعادد المسكن ال

معلاقیہ الریتان میزادی والی افاقی استان شول ان کارو نے کی سورے میں آئی گئے۔ معنی صوب میں کے دویت میں قوالہ ہی انکاب میں طلب کے خلاف تر دار کیوں کیا گیا ہے ہے۔ '' بائل اور اعادی اور بیٹ ادا آئی انکا کیا ہے واقعہ کی آئی ہے۔ وجود طفری کے در تھے '' مان پر بائا شعد اکا کیا ہے وود میں تاریک ایک بیٹ کا ان میس کا تا مرافع اور اور میں مجی ہے دومر کے تا این مربعہ جن تو تا ہے واد میں اور بھی کی تیج ہیں۔''

و و في من مرض من المرض من المعرف في الم

س محقیق ہے پہلے مرزا تا ایائی کا مقید ہا سد نواں کی طرف اسا ہوگا تا ہے۔ حجمہ جد میں اس اقلیہ وکوٹیوں کر واقات کے تابع کی دو شئے تھے۔ چانا نے وہ فیٹنٹا تیں کہ ''اسام طرب میٹنگ خوت ہو لیکنا تیں اوران کا زندوہ آسان پر مسائلم مسلمہ کی جانا اورا پ ٹیک ڈندو دونا اور ہم کی وقت معاہم خصری زمین برآتی میں ہاتی این اینجمیس ہیں را

(هُمِير بروجِي الله يان شِيل (Park) أن يَن الأهل (Park)

الشرافي بإداره برائي تواليك أدان و درائي بالكرائي على السيافية المرائي على المرائي على المرائي بياد المرائي المر

ن مرزہ توہ پائی نے میں سال اور اور اور ایک تھے۔ ہے۔ میں نے میں مناکش کے نقید و کوئیت یا جموعت نتا ہ قرآ ان کرند ور صدیت کوئی کوجموع کی ہے۔ کے داہرے یا

 ه دول فاریم دست کی کو گرم یہ جا اس نے دین امریکر تھی۔ عاقبی شاہمی ایک کی آباد جدی ماہ ہے کہ سے 20 ہے۔

> حافظ بھائی جی استان کوراد فوٹل ہائی استا۔ ماہر جہور کھی چیل آخران فرڈ کی ماہد

بابع تح ينات مرزا نيه تعلقه فات

مَّرَافِكَ * ﴿ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِبَ أَمَاءُمَنَّ فِيهِمَ ﴿ فَعَا يَوْفَيْتُنِي كُنْ السَّالِرِفْسَا عَلَيْهِمْ * ﴿ وَكُنْ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ﴿ ﴿ وَكُنْ

اس جمہا منہ ہے جس ماہدا اسام کا بیافرار ہے کہ سجے ہے ہی کا مقید وقائی شدیدہ وہ ہے جس کا تکھاوتی هم کتاب الرئیسن میں اللہ مرکا تولی کا تی مان میا ہو ہے قریم مرمم کو مذہ کے تیم روستا یا کیولد متح ہے ایرتی کوئی راز تیم ہے جس کا هم ان مو تکنید وکد ایک تنمی موٹی الم جہ ہے۔

توفی کے میں موجہ کے میں را کوفر قرآن و مدیدے میں میاهی انتخاب

سے آ ہے میں اور قصوصاً جبال انتہ فاعل ہو اور ڈکی رہ من مفعد کی دوتو دیاں موت بھیا کے معلی موا محریق بین د

" السرك ماده و بخارى السرك ماده و بخارى أن المحديث المساليع و كلدت عديهم مشهداً سادهت كل المسلم الم

تحقيق آيات تان هُ وَنه و عييته نسى عند وقات من برامتدا؛ را كرااه وباتوال بِه موقوف

- - -

(۱) " "اواد فسال الله بها عبدسی" میں قال: «ما اضی پر داالت کرتی میں اسی قال: «ما اضی پر داالت کرتی میں اور داختیال کا فائد و ندر مدد اور به حوال و جوامید آیا است مت پہلے جانم برزع کی شرکتیکیم کیکا جا کیں۔

(۳) ۔ شدہ عبدتسدی نے بی ایک اور نے سکیوں آجھیٹی یا اسٹوٹیٹی سکانہ مہوں ۔ چوکو ایران وہ اندر ہے اس کے تو عبدتدی ہے وہ ان کی اسٹر ال کرنا اس بھی گئیں ہے۔ میکی بیاب ہے کہ افٹرف زیادیا کرچہ زیان ماضی چواہوں کرنے نے لئے وشق کیا کیا ہے رکھکن مجمعی زیادہ کندے کئے ہی تا جانا کہتا ہے رہیںا کرافنی نعیب اذاکی بحث جی گھٹ ہے۔

"المصفحة ان ذهبي للماضي كما نهن الالمستقبل "("فق) قرآن يمّل ب اد نبوء الدين الشعواء فاجرب كريّز كري فرادي الميّن بـ قيامت كردن وكرد "الفسوف بعلمون ادا لاغلال في اعتبائهم "(موّس) لمِناموف اعتبال كاقريد بند.

" قد حزاك الله مسعفرا للحزى - جفات عنان في المسموات العطبي " بناست النادة المستثني كافريدت البنادة قال عن محكم المادلة المستثني كافريدت البنادة قال عن محكم المادلة المستثني المادلة المستثني المستثنية المستثنية

مائتی مفادع منتقبل کے مختی میں ہے۔ کہ کہ ''اف قبال الله یدا عیسسی ابدن صویع أنت غلت المغالس '' محلف ہے۔''اف خاتی الله یہ عیسسی ابن صویع اف کو نعصنی علیل ''ج اوروہ''یوج پنصع الله الوسل فیفول حالہ الجبستہ'' کا برل ہے ۔'ودرمؤوں کو حم کرکے امت کے قول کرنے یائد کرنے کا سوال یقیعہ آیا میں کے دوز ہے۔ اس لئے یہ واقد ہمی آیا میں عی کے دان ہوگا۔

"هنذا معطوف على قوله اذ قال ثلثه بنا عيسى ابن مربع اذ كرنعمتى عليك وعلى هذا لقول فهذا الكلام انما يذكره بعيسى بوم الفيامة"

(تفسير كبير ج+ ص١٧٧)

"أذ قال الله يا عيسي ابن مربع اد كر معمثي"

(مدل بن يوم بجمع «بيشاري من - ٣٠)

دوم سناس آیت کی کی فیدالنام کے بعد ہذا ہوم یسفید السمال قیس حسد قہم فاکو ہے اوراس سے بھینا تیا مت کا دن مراد ہے۔" حدا یہ و میسند فع الصاد قین حسد قہم و العوال ملہ جوم القیامة (نفسم کبرج مص ۱۷۰) "امام بخاری کی بخی شی تھے جی ساں قسال اللہ بھی بھول جمہور شمرین اور شاری میں مدیرے نے بھی بخی سی کے جی میں حافظ کو والدین این کثیر نے ایک حدیث تی کی ہے جس سے اس واقد کا تیا مت کے دن ہونا معافی اور پر کا بربرد ہاہے۔

"قيال رسيول الله تكثّ إذا كيار يوم القيامة دعى الأمبيا، واستهم كم يدعى يا عيسى ابن مريم فيذكره الله نعمته عليه فيقر بما فيقول يعيسي بن مريم اذكار شعمتي عبليك وعبشي والسائك الآية ثم يقول أأنت فلت للناس التخذوني والله الهين من دون الله فيتكران بكون قال ذالك - أبن كثير"

آورخود مرزائے بھی (شیر بر بین الدیده میں ارفزائی ن اناس اور) میں اس بات کا اقرار کیا ہے۔ او ایکنی پر بھی مستقبل کے لئے آتا ہے اور شال میں بھی کی آب بیت پیش کی ہے اور (حقیقت الوی کے من امام امام امام اور تکھا ہے کہ بود قد تھا ست کے دن جو گا ادرایہ کی (نفر وائن کے من سافزائی ن امام اور) پر تجرار کیا ہے کہ الفواقی ست کے دن حضرت میں منے اسلام کو کیے گا معنی اس کے مراد کے کہ و دیگر مواشن میں اور سام کی کے منافی کے بی فارد ہیں آبھی۔ والعنيف من التي تعمل آراس والمدريث الدرار و را بيام السائل بيعث من المسائل الإساؤر الدرار الأطل الله ورسفور ما الله و من أن المسهورية في دياسة و أن الايا قالها و الله الله في أثال المالية التي تعمل موا المبيد المساؤرة في أن تعمل المؤرد الدراك أن المناطقة بها أسرى المعتاه ب التي وفي السوات المبيد بيا المساؤرة في أن تعمل المناسو وليك الدرائة المناس المبيد إلى الديم المال الاعدوال آراج المساؤل المالية المدوال آراء المناسوة ا

أنه بشريق الانصل حين برئيد والعراقية تميد في مثالها"

الما بالمسال المسالية على التي المسالية المسالي

المراجعة المسائل آديت كان تعلم على معسى والا اعتماما على معملك خاصيب كان المسائل المعارضية كان المراجعة المسائل المراجعة المر

ا الله الألفي أن النابي وعلى ولذات والمارية والمارية والمعارض والمعارض المنابي والمعارض المنابع والمساول المار ا من رسيس من الإنبية أن يا ورا موريع أن من السناهين من أن الرواد أن رسية هريعة من المنظم المنافق المن المنظم ا المن المناس الوريد و من المن الأسلامية في المن المنافق المن المنظم المن المنظم المن المنظم المن المنظم المن ال المن المنظم المنطق المنظم المنظم المنظم المنظم المنطق المنطق المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم ا المن المنظم والمنظم المنظم المن

الرائع عالما الرائع المسائل المرائع الرائع عالم النها ورائع المسائل المنها أنها الأنهاء المنها المرائع المنافع المنها ال

ن المراقعة المراقعة المراقعة المراقعة المراقعة المراقعة المراقعة المستن المستن المستن المراقعة المراق

ا منطقات العربية المعادم على الميان على الميان المعاون الآول وكي أدما أمن الميان القول و الماني المساهم في تقريره المنطق والمسان والمدام المسائم المان المسائم المان المرام والمداوات المرام والمداوات الأوامات المساهم المن المداوات والمعادم المراكزة الماني والقرائل لداوات

لاجانعه وقيم ل وتنزويه ما دي جاڻي و مقامتان ۽ ان آيت سنا انجا ال

ا کردنیا کسی شده آن آن و تا نهای گزارش کشی کرد فاسه و مشاکل دونان اورا کرانشدندن علیه و مشهد به آن میان دست میشود ۱۱ دیدگی هم معداد نظری به مشده کی برای به این سیاد و آن سیاد و که و معودی کارستای اگل بساتی به کلی در دیر سینت و شد به

اً الله الله المستنب عليها سبوداً منا في الراسة (196 وتوثين ويرائد الراد وتوثين ويرائد الراد الله المستنب عليها السبوداً منا في الرائع المراقع المراق

رق الدون کے بعد ہے توہاں کے دولائے دوئی ہے تو اس آتا ہوئی ہے تو اس آتا ہوئی ہے تو اس آتا ہو گا دی ہو۔ مراقبان ہوئی ہے دامت کے انجال ہے واقت اورٹ کی اول ٹی ٹیٹن دوئی ہے اوپی است سے مواہد مدع واقت جو شاملے ہے ہی کو ان سے درمیوں راہ وموجود واقع ہو ہی ٹیٹن ہے اور ہے الموجود ہے آب ہے اس کی وی ٹر وقت اورٹ ہے ہے۔

أعكلت أداحاتما بن كل الله بجهيد وحليا بك على عدلاء شهيداً أ

ا جمہ ہوائی کا الدامت کی اور میں کا الدامت کی اور میں انگر کے اپنے باتا ہوائی کے معرفی کا میں ہے۔ انگر کی کا رہے دے اور ای برائر ان کی کا ان کی ایک کے الدامت کی انونی کے بار آئی انڈریٹل کی کی کئی ا ا آن فیسید از است است است از بازی میتونید ورافعها این ۱ آن میتران ۱۹۰۰ است. ماهو دیگر امامه و تاریخ این این بازیک میشود وقل آن یکی و براه به تاریخ این املی میکند. این با امامة تربیعی آن و بهال داش دید بات آن قراش آن دیگر داکی کی دیوانگی د

التحقيق المراسع بشاعلتي ويعابي أراده عالان فري أفلق وياي يبد

م رانی در ویت کندم بیدهٔ به دلال نواب کی م ش دریا بی سیندا و ن دری که بیدهشد .

الله المجاهزة المستهدم المستهدم الأوسيول عدا عليد من عليه المراسول عدا عليد من عليه الموسول عدد عليد من عليه الموسول والمعالم وا

ا (۱۱) - او کان الله عوامو آخشندهٔ کان همی دخی آوده این از گردش به بالاد. این و می خدید این کونده کیان نامانده این در شتم به این به بیداد دخو به دار آن به به باد دخوانده از آن به به در حاد به به به

 نٹس برگھ کیوں کے قوم ہوست کے زائدے اور واقعی وہ نے سے بعد بھی باتھ تاکھا کیں امراہید وہ کا پیراہ اور باقعی ہے ۔

ا مراحل اس آن بيت بيت الكوائر آن المستادة ويريت يبين أي زام يواثمنوه المبدر أي توافي المستود المبدر أي تقديم م على مي تشرك المتوافق بياني والموائل عداد أن المستعمد والمدار المستند لا المستند لا المستند لا المستند لا المستند لا المستند و المداري المداري المستند و المداري المستند و المداري المستند و المداري المداري المستند و المستند و المستند و المستند و المستند و المداري المستند و ال

'''(برالٹ نیم) 'نہید کینا مصنحین لانہد کننا محد عین آنے الطعام متبد المصاحم و لااڈ میرو تعدی تکون عموا میں حموم (لاسط، مکیف بعقل آن یکو بر انہا''

ا دائم من بياة من ه فراس من الرائمون ما زراج أدامت الشامت المارية والمواقع المياه المارية والمنافع المياه الم المعاولة والمنظوم المواقع المتعاولة المنظم ال

۴ من من ہے کہ رہے ہے ہوں جس ہے۔ اس نے خواجہ میں اور کس بروی ر

س سال ما المناف المصوالية أحوال إلا شنته بالى بالنزاء كناجي والمجينات. تعليم عن المان خراستها ما فرهنت بالي المرام المام في المؤالية المستمان تحوير المستهاد

وابعضنا معيسي السيارة إلى السناء صارعالة كمثال التلاثكة في روال الشهوة والعصل والالملاق العليمة " " تنصر كبير ٢٠ ص ١٠٠٠ محريفية " "سياسجم الارسول قد علم من قبلة الرسل أقاش مك اوضر" الآل عرض عادد ا اس آیت میں آخضہ معنافق ہے میلے رمولوں کی نمیت گز رجائے کی فہروی ہے الد اس کے دوی طریقے قالت میں معرے اور آئی ۔ آ رمیسر کی صورت گز دینے کی بوٹی فوائس کا کھی آیت میں ذکر ہوتا ہے

أن المنظم المنظم

الرافت كناء أيد كن كن كن السان الفلاعلان أنا مات (السان المعرب) خلا السرجل أن مسات (السان المعرب) خلا السرجل أن مسات (اقسرت المعارب) خلافان السيد مساحلا قام سيد ، فعول ساخل الكراء فقول (حماسه) " العروس) عن الكراء أن كن المعرب سع جرال شرب إلى أن كن أن كن أقدم

ٹین تعلق ہے یہ معلوم بہوتا ہے ترصی ہائے اس آ رہند کی مدہرے میسی مدید اسلام کی وفات بہا جما ت میں میں

الميا ميم.

قرة الديمية (الديمة الديمة الفرائد المسلود الذي الديمة (الديمة الديمة الديمة الديمة الديمة الفرائد المسلمة ال

ك فررت يره كاهو بود كي سے ر

اوا سیسند مشاخیلا خاج سیند اش فزایشه حق مربت کشش ن بار وکسیا نظامیه بنیاک چهاکوئی برداد این بردادی با صدارت کازباند چراکز اینتا ب ادراز آخر آخر محمی سنداد س فراف به قريم فرائد ري قرم بري قرم بري في داري من منتب كالان الدائل في خود وري كوت الله برون و جرور من بهار كوك مرادي من طعال كي مهام ف منت الكائيس بعق الانتقاب بوق الروس كي القريب أن اقتل شرود التراك برازي إيال برقي مراكز في تيار و المن في الرائع بالرائع بالمعالم المراكز من المراكز والمناكز المراكز من المراكز والمناكز المراكز والمناكز والمراكز والمناكز والمراكز والمركز والمركز والمركز والمراكز والمركز وا

المرابية المستوي المستوية المرابطة المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية الم المستوية في الأنس في المرابطة المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية المستوية المرابطة المرابطة المستوية الم

ا من المورد المورد المورد المورد المورد والمورد المواقع الماري المواقع الماري المورد المورد والمارد المورد المورد

عن احساره وفي قريده وحود يبيه

اور وہ دیے اور انتقاب کی موکنا ہے۔ اوائد ایک امریکن پر اعلی ہواکہ اس کی جمعیت کر وعمل کردائی ہے وہ اور مدرورت وال مصافحہ ہے۔

- (0) . أنا قالت الملائكة بالمريدان الله يتشرك (أن عبران ١٥٥)
- (۴) آناد قبالت المعافقة بالمرابع الناطعت (آل عبوال ۱۳۳۳) مرة وزيّادت دينه - م قبام (۵) ميزا با م تقود
 - ا ٣٠٠ أولف المناجوسي الكتاب وقفينا س بعده باثر أن أ

میں قبل میں انہا ہے۔ انہاں ہے۔ انہاں میں میں انہاں میں انہاں ہے۔ انہاں میں انہاں ہے۔ انہاں کے انہاں کے انہاں ک میں سے ایران کا سے ان ان میں انہاں کی میران میں انہاں کے انہ میران سے انہاں کے انہاں کے انہاں کے انہاں کے انہا جنگی آئیں۔

الموسوس المراسمة على المؤلودة بيا تن الول مشاكدتها الناسف وحول جي المرقماء المؤلود الناسف وحول جي المرقماء الم الموالي تماكن المساوية المراسف جي مراسف المؤلود المؤلو

به ۱۹۰۰ برای مرتبای میدانده با بازی ترای کی این آنم کنداند کا این این آنم بازی آنم کنداند کا این این ا استان مسلم ایس برای دارد از بسیران فد مسلم بن فصه فرستن آن جها برای به گی المورس ایسترام برای و داردم دارست آن بازی برای کندانگذاری به این بازی میداند و آنگزی دانی درایت این این بازی

مَّةُ الْمِسَامُ عَنَّهُ فَى السَّامِمَّلُونِ عَنْهُ الرَّسُولُ عَنْهُ الرَّسُولُ عَنْهُ الرَّسُولُ عَنْهُ الر المُمَّيِّجُةُ أَنْ فَيُأَدُّلُ مَنْهُمَ قُلْ الرَّسُولُ فَلَا عَنْهُ الرَّسُولُ أَنْهُمَ عَنْهُ الرَّسُولُ أَنْهُمَ عَنَا الشَّاعِيَّةُ فِي السِّمِونُ فِي أَنْ أَنْ يَعْمُ إِنْ عَنْهُ أَنْ عَنْهِمُ الرَّسُولُ أَنْهُمُ عَنْهُ الرَّسُ

الكامالك الريال الدائد هي المدائد عن العالمة عن العالمة الدائر عن المدائم الدائم عن المدائم الدائم المدائم الم الرياع المدائم الاحتلاق في أي الرائعة ثان : وأرائع الإساء الساء بعد الموكن الموسى الدينا للدامسية. الإنشاعي والكرائي في تراث الدار

الله الله الله المستقدمة والرسي أي في موضات الله عمر الطالعوليون العباد الله أنها للعربو المحمد الله أن في شاف أن في مؤلمة إلى أن الإستان أن يوافق من الرجعة بإطارة الربيعة والمدان المنافقة أي في يوادر

أَنَّ فَيَ السَّمْتُ كَالَّبِ مُعْمَّقُ يَا ثَمَّاهُ فَيْ الْعَلَيْنِ لَبِهِ فَيَ الْمُعَلِّقِ الْمُ مُمُنَّ اللَّهِ فَيْ اللَّهِ الْمُعْمَّلُ لَيْنَا أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهِ فَيْنِ لَا يَعْمَلُ عِلَا اللَّهُ عَلَيْهُ فَيْنَا لِللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمُعْمِّلُ لَنَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ الواقعات على والأصل الى تصراط الله العرام الصياب الذي الذي الله الله المنافق الله العرام المنافق الله الله الم

أأحاق خالسه علالس

الله من المستوالية الموسلية الموسلية التي تقوية والقرائع الموسلية عن فيناه أن والقرائع المرافعة الموسلية الموا الفيلة المراكي الموسدين والمنسلة تشكيرة ومكارة وتفارس علاية موضاتها بين والموالي والمرافعة المواقع المواقعة ال الموسك في من المعارك تحريض عنها والمرافعة محرفة من والمقاركة في المواقعة المرافعة المواقعة المواقعة المواقعة ا

یجا مشدم به سانگی مورت شن السول بین این این مفاوات کی بیدای برای بین کال به اور ایمون سایان سازان این این این کی ترکیب می دو کمی سازان قبید باریجر و اوقع ایاستانگل این حقوق این بات به دیدا ترجیت کسام می جوم برای این این ساختی برای این بولت کسود و قرق آن جمهرش کی اول تحریف ساز

ا آرام کم کی جدید جی شعبی این مند کرگر و براید کافینی کرد کاری بیده و دور پیان ایست شده منافی کام در در ایر بیان چران می که برایس کردارا که ایران میزان مواد در ایران میزاد در ایران مرکز سیجه اگرد در ایران کار دوم سیانگرد کار در شده می کرد را برای مرفق براید سین چراب ا خاست ابو کرنے اسپے فطیات اس آرے کو پانے کر بیخا برگر و پاک اوت اور ابوت جمہ کوئی من فات کی ہے اور وہ وہ گئی وفات ہائے کے جمہ دلینی خیدا اسلام کی افراق از اور مرفوع کیس اور ۔۔ اس چی منظرت بو کھڑنے مغربت جمی شدانہ ومرفوع اور نے کی ترویہ گئیں گیا۔ موقعہ منہور سے انصل جو العام کی وفات نے برکرت ہوت موضا ور ابوت کی حرب من قالت کو توبیعہ یا جہدا کی جو ست معترب او کھڑنے ان میسب والعہد میشون اور خیال سال اور فقال سے استد الی کیا ہے ۔ فیصل حلت میں ضبانہ انواسل سے بھیت کیسی گزائی۔ وہ تا ای پہمی کرتے اور افیاں حات او قتل فائلہ حبید واقعہ حسفوں وقع و کینچہ۔

ادر محالیات عقیمه و یک دومهات هم استان سنگ برگذشاد از یک کوسود مند شها اثاره با استانیه مشرورتر و پیرتر بات به گرمهم و مجھتے جین که هیات کئی گروید جی ایک افازیمی ورشاه شافر مایا به جو چھیجا و شور معیدالسرام کی وفات برکها ب

وں گے اس کو جیاے کی کے متعلق دھائے کہ تکتے جیں۔ وفات کے لیکھیں کیا سکتا راہ مجھ بن میدائٹر ہم الشواسائی نے اپنی کا بے اُملیل دہنی سرکھیا ہے

آ وقدال عصر بين الخطاب من قال أن مجيد القدمات فكانه بسيفي هذا وانتسار فع كسار فع عسس بن مريم وقال أبو مكر بن قحاته ومن كان تعيد محمداً من محمداً قد مات - "

عز پر تھنیق اجمان کی بھٹ میں آر دیکی اور آ ریؤ شش تھیم کرنے جائے کہ خدا سنا میں۔ مسانعان سے ادرالو مسل چااف ایس شغرائی آ جائے بھر بھی دفائٹ کئی چاہند کر کئی گئیں ۔ کیونکہ جب قرآئن کی دوسری آ بھوں اور صورت کے توافر سے لیا جائے ہیں ہے کہ تیسنی ما پیام مالام زندوں آ نہاں چاہر جوز بیں تو دو اس سے مشتلی سمجھ جا کی سکے جسم م

النا بداخل الما بداره الاندمان من نطقة المشاج (الدهورة) أيش أنان كي بيدا ش نفق من بتائي من اورة الموليد السواسيمي تجلد السانون مندوكيد السان مي الكر وومري ة بات كي ويدسية والموليون بيهم السلام والساطانية من مثقي الرئاشروري اورنا بدي المرسيد - اكثرة أن لا يزيره عديث بوي المنطقة كي محد يب لازم نبة النار.

r ''آلی الاحسیای لیکفور (العدم: ۵۰) ''قابر ہے کہ قیام انسان کافرادہ وعشر نے بیش بھا چکارٹر کیس بی ایمے بیل دکر چوکار بھرجش انسان پر تعلیا گیا ہے اس سے بیاکھا مسیح ہے۔ کم افجہ کے افجہ کا استان کے اندوار میں عموال میں سوال اللہ کا انتخابات استان واقعہ ا پیشنو کے اصواب عمیر انتخابات کیا مستعرفات آمال معتقدی انتخاب میں انتخابات آمال آمال کی معتقدی انتخابات کے آمال کا میاد کا انتخابات کی مداخل میں آئی میں آخالیات کے انتخابات کے آمال کے آئی مداخل کے آئی مداخل کے انتخابات کے ا ادائے انگیل آئی کے انتخابات کا انتخابات کی انتخابات کے انتخابات کی مداخل کے انتخابات کی مداخل کے انتخابات کی مداخل کے انتخابات کی مداخل کی انتخابات کی مداخل کی مدا

الایستانیون بینکا (مایکاند و عامیتانیون بینکا (مایکاند) و عامیتانیون بینکا قائل تال بینکار در العلم دویه الطیل از به های عامی و اینکاری در العلم داده به با در بازی اینکاری اینکاری اینکا بینکاری در آنما بیشن بازگری و بیاد در امراتی بیان بینکار اینکاری اینکاری اینکاری اینکاری اینکاری اینکاری اینکار بینکاری در آنما بیشن بازگری و بیاد

ما سمان واليام من المناوي المنطق ويدائدة التناق في المرام و بدارا المن المام المام المن المام المام المام الم موها المن المنتب المستعدد ولي ما أن المن أن المن المنتجة المناطقة معه معه المناطقة المنظمة المناطقة المنتب المنتجة المنتب المنتب المنتب المنتب المنتب المنتجة المنتب المنتجة المنتب المنتب

العرائد من الدول من الدول المن المن والمن وأنه من المنظمية المن أمروا ويدول والمنطقة المن المنظمية المنطقة الم المراسات والمن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنظ

المُولَ مِن مِنْ يَصَافِقُونَ مِنْ وَمِنْ مُنْ وَمِنْ مُولِدُ لِي مِنْ مُنْ مِنْ مُنْ وَالْجَوْرِيفَ كُولُ كُومَ مِنْ

عليان (۱۹۰۶ موں آیا دمق افتان نے نے اگری اور آن اور ڈائ روٹان ہے۔ آوالیونٹر رابطون اراز موالو کا کستجمور کا بعد الستر (۱۲ کیاسخ

چەرىللىدە دىرىن 1966 دىرىپ ئەرىلىدىدى ئارىق دىنانىدىكى سامىيە. 1986-يىلى يورىكىدەل كۆلۈرگەن ئالىقىد

الله الله الله التعلق التحدول و للهنا للموضول و منها للمراجول. ومراور (۱۹۱۰) اليقاف والتي وفي منه المساسمة الميدركة التي ميا أنه ما أن السايمة (التقل به كان الرواية إلى الن قبل المدرود الله

أألف تحفق الأرض كفات حدة والوات في الله 100 أ.
 أولكوفي الأرض للسفو وتماع إلى حس (شرم 1000).

أأفيال الفصفوة معصكم لمعطى عدو ولكو في الأرض مصعم ومشاع الي تعييل - قال تفتها للصيول وقيها تسويلون واصها للصرائدون - عراف عام 1995 المراكز - المراكز -

ع الته موائم الأمرائم الأمرائم التي المعدة التي التي التي أن يُخين و التي المبرت الته اليت التي اليل الوقائل الواقع المركن قواراك البيئة اليس والوائش قواب الرجيلوس التي بهيت التي البالث اليل والموازع المركز التي التي والتي والتي المركز و المنطق موسئة المركز السيرة المستقاع المركز المستقاع المركز المياز العاد المجتمل التي التي المركز المركز المركز المركز المركز المركز المركز المستقاع المركز المستقاع المركز المستقلة (11 م) - المستقلة على الدرائع المركز المركز المركز المركز المركز المركز المركز المستقاع المركز المركز

٣٠ - ان أيت كو أيط بالنبي المائين كارتين كارت فارتكي المن المائي

ائیں برگزارہ رہا ہ کی جہارہ باش است و سنارہ موقی حسائی ناہا خلاسیۃ آبید واقعہ ہے۔ عورہ وہاں ایک ایک بیم و سے کہا گئی الباؤی بالسدین الاس سنا بر گیساہ میں ہیں ہے۔ طور انہیں واقع میں سے کل کرمیوں میں آبید ہیں سننے سے واقع الیسا میں اپنیا اسلی انہیں طوف ردو ن آبید ہے ۔ می طور انہیں کی کہا ہے وہ سنا آب بیارہ بعد دست انکی سے باہر انہ م

ا العربي چين من العاملي ايدرون عن العاددي العاددي المناوال العاددي العاددي العاددي العاددي المناوي المناول الم العربي المناوال المنتزل أن المناوي كال كنداء الكري العرب وفي الأنتجال فالب

الله الدي والتصال بالمهارية أولا أعماليان ما في آن والمداخلة في أخيرت أول في الدارة والما المدارة والما المدارة والما والمدارة والما المدارة والما والمدارة والما والمدارة والما والمدارة والما والمدارة والمدارة

الله مستدم معاقد معاقد و باعضا المدي و ين المديكي قرار المديري و و المعاقد و المديري و المديري و المعاقد و الم المعاول و المعاقبة في المعاقبة و المدين المع المعاقبة في المعاقبة في المعاقبة و المعاق

اً ما الله المستحدة المراح أن تا ميراً الباساء قال الأنباب المعددة المارا في الكوة في المستحدة المراد في الكوة في المستحددة المراد المستحددة المس

اس فران المستان المستان في المستان ال

الآنائي السائل المواقع الشاء من السائل المتال المقدال في الرمائين الهائد في المرائد الدائد المدائد المائد المائد

علمه الشار العربية على السيطان وألى هي كليد الالسرال سولاً على الدراهال الأدار التركان الفارسية على الطائف السائد والروج الدارسية والعالم الإراز التركاب المارة الماريخ والزائل الماريد عمل أن وأنها كالروكان والورية فواقع الساورة في أثرا الالروكان بأكاريد الثور

محقق ۱۱ میل سفیصل رسکی هی کنند ۱۶ میشوا در سوالا ۱۱ وجمل کش معود فی اس دست و توکن شده بنده که ویماندیون چرای افاد شده می میکی سطان می بوش به میباری می اداری

"وقالوا لن يؤدن لك حتى تعجر لما من الارس يسوعاً ويشون لله حيه من مصل وعلي فللم الانهار خلالها شخيراً أو يستط الساء أشارعب ملسب كلسماً أوساً من تحله والبلائك فلماً الريكون لما بعث من وخرف الر برغى في السماءاً

ا بن آل مرتفاع میں شدہ ہے کہ شاہ کہا جاتے ہیں۔ اور ایسائٹس ہیں۔ نشف الانسلو آ ویسو لا رہی انعجہ و سینے ما رہے ہوئی ہوئی ہے ہا جاتے ہے ہوئی کی آمازی کی مراحش رہیں ہے ہوئی کہ مشکل اور میں سے الآئے مجھ واور کا بہت وقای اور وعالی ہوا ہے کہی ہوا مشافی ہوئیس سے جوابی مرشی اور کی سے الآئے ابو تکے درن کچھا ہیں ہی وارس کے بیشت رکھیے اس فرائے کا مجھی ہے "كسائر الرسل ولم بكوموا مأموماية الامان الله "ألم بها يت شريت المرحلة بالامان الله "ألم بها يت شريت المرحلة بالمرحكة بالمرحة بالمرحكة بالمرحة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحة بالمرحكة بالمرحة بالمرحكة بالمرحة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحكة بالمرحة

المحسالدون (الاستعاد ۴۶) " فتي يأتين روماً آكرة و نيات عدي كريات ورايوني تخوي . پيچاه زندورو معموم بوا كراي كارت بورتي بين .

ا منظمی استان کا ایک میں میں خود ور آبیشاء سنٹ ن کی گئی ہے۔ دیکن میں سے حیات کی ہے۔ کوئی انڈ کیک پائٹ کے بینکہ ام انجی اس واللہ کے قال میں الد منتر سے جہنی ایک و بی ضرور موالے پاکس کے دوام اور منتمی این آو کھی نمیر ہے دوئی رام کے دراز دو نے کی آبیا ہے جس اور کی تنظیمی سے مالڈ دائی ہے سے دفاعت کیا ہے استرو ل کرو ہے تا امر دھونوں می یا جراف ہے دور میں ہے دراز یو کھاورہ نے میں کوئی منسیدے میں ہے۔

بلانگو بخش است در بدل

ورشاشیطان اوروز کی سے تک البیاسی الی بنوم بناملون کے اتحت زار در ہے۔ والا ہے سام یالاد ان کے توارین سے انتخل ہوں ہے ہے۔

کی دھنا ہے گئی اور اندو پیری آوار مجھانیا دیکے بعد یا حدیثے کی دیں ہے بریکاری ہو کے جول کے دکھا اندائوں کیا تک آئی ہام کا کہے اند

تحقیق ۱۱ این هم نی شدن کرد فات کتابت مطاقه کوئی او نگری در این دارد. اگارز هایا مورکز در کی ظام کرت کے لئے پہلے قانون وائل تغیر مونا کسی نزیل دلیل ہے جارت اگریں تے آن وجد دیتے ہیں تو اس کا ٹیوے نیاز مشکل ہے ۔ الیاق اگر مرزا کیوں و اس تح بھے پر الدین ہے تو دوجدا کا تدابات ہے شعر التی اجتناع کو کیا گریں کے گر جمل مگٹ اٹھال برش کی ہوری ہوال

مُح الصُّحة (١٣٠ - "ومنا لرسلت من قبلك الموسلين الاناتهد ليأكلون الطعاء وينشون في الاسواق"

تھا جا ہے کہ آ اندان پر کوئی باز ارٹیس جس میں صفر میں کھنے تھرات میں۔ وس سے معدد دور کے دومر کھے ہیں

محقق ۔ یہ متعادل کی جہات اور ہے وقولی پٹی ہے۔ آبت کے یہ محق فیش میں۔ کو این ہو وقت کو نا کو بٹ اور باز فرواں میں پٹر سے رہیجے بین۔ بکساس میں کچال عام انسانی عاد سے کہا نیک حالت بیان کر کے کہ دول کے اس فول کی قرویر کی ہے۔

" وصلك و منافهة الرسول وأكل الطعام وبعسى في الاسواق الترعان: ٣٠] "كَانَ كُمَادَا اللَّهِ وَلَدَّ مِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عِنْ اللَّهُ الْمُلَّكِّنِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ أَع

للمجمل المحمل المحمد أو تتأكيم من أن أنها بسوق في الدينين الدياب كالورائي كالوت جديره وهو تشكل في جديد كالدندية كوفي يبعد في التي أوت قديد كما ما توقعي الدوند بدر كاله أن الدرم من خدة في قديد على المانية في أن أو المهار وقيم و كان المستشيرة مينا عوال المنها أن المستشيرة المينا الكور كان من أخرى الدرم في المانية بدياتين كورك الرائع في العلمة الكريمة ووسرى قدم يشيم

سمان عابدا عالم پہنے کیواں تھی ہے جیں اور مکان نبوت کی وہ ایدنے جی جو رسول عرق کی ہے ہے کہا کہ اور ان کے بعد انتشارت کی گئے اور ما انت مناظر بائی گئی اور میکی من ساڈنسی من بعدے اردیما الصد کے جی مائنگی ہیر سے احداث عد توسید ریب تی کرنے اسک اندائی مجھے بول کے ۔ اندائی مجھے بول کے ۔

الالتوكيان موسي هبأ ماوسعه الاالتعي السكرة سراع ماد

الاعتصاد مالکشار والسعة) "خرما کردشار در واکر مشور علیها سام کی آمداد دللیورت احد پیلے جوں میں سیاسی کی کا آبائش اوٹ کے خلاف نہیں ہے ۔

ليم و مقافات الروقت و في خوار من السيام بازول شد العدوى الوت و الدار الدار الدار و في الماروقي الماروقي الماروقي الموارس الماروقي الماروق

" و عسلم الانبسان صلع معلم (العلورة) "إثمارا أماؤال والكلّ ورقال كالم غيرة شول كالمرادياء رجومًا إشتيال كم في ذيان بت والقد أدد سنة رجيما كالعديث على وادديث "قال رسسول الله تنه كالحسو العرب لغلاث لابي عربي والفوآن عربي وكلام أعل العملة عربي" — (العسكوة عي عند مال مناف عربي عن البهلقي) وي عرب عرب تن كواس تربوت والم بحي مناكر سنة رساسياليا الإست والمجاورة على

ی

"كذلك عيسي عليه الصلوة والسلام الانزل الى الارض لايحكم الههالا تسريعة سبقا محمد كالقيفرف الحق تعالى بها على طريق التعريف وال كان بيد" ويناه من ح مرده ويناه من ح مرده المردة ويناه من ح مردة المردة ويناه من المردة ويناه ويناه المردة ويناه ويناه

بغد مہینی عید العام ترال کے جدائی دول کے بائم نفد کا معاملہ ان کے ساتھ الزال وقی اورنشر ہوئے جدائی وقیر و کے متعلق نیمیوں مہیرہ نداو گا۔ جس طرت تیا مت کے راز جمل انہیاء معیم انسام کی جوال کے مرفر انس نبوت ان کے نیر وندیوں کی بھی حال میش ملیدائسا مہم و نیاش نزون کے جدا موقالہ اس کی مزید تحقیق انشا والتدنیوت کی جملت میں آئے گی ۔ والشداطم

غكوره بإظ

تح بینات کے مدود اور بھی بہت میں ہے جوڑا اور آئیل یا تیں آیات قرآ ایے کے منگل میں امرزا نیوں کی طرف ہے جیٹن کی جاتی میں النظین ان کا جواب و نیا نمایت کالی اور قرامیان کام تھا۔ اس کے جمالے ان کی طرف قویہ کرتا من سے قبیل مجھا۔ الريانية المحلق عاد الطالب مي وها الكان بالدول المدار كرك تا بين مدائل هرار المحل عاد الدول المدائل الدول على الدول المحل المجائل المحل المحل المدائل المدائل المداؤل المحل المحل الدول ال المحلّم المدائل المحلوم كوراني المجال المحلك المدائل المحافظ المدائل المحل المحل المحل المحلك المحلق المحلوم ا المحلّم المدائل المحلوم كوراني المجال المحلك المدائل المحلوم المحلوم المحلوم المحل المحلوم المحلوم

مقالفتا الأسركان مول ي وعيماي متقبل لما يماهم الاتماعي . در قدر لعرام إلا مراكا الوكار لوسي وعيسي في شمانيمالكان بن الماعة " المراج سائلين - اعراك الرائب

معدد دوا رجع ہے تاہمی ہیں ۔ معدد ہے دون بایہ اسان فرط ان رہ ایکوں ہیں۔ محکم اسان آب اور آب دانگور میں گوری کا آب دونو ہی ہی ہے۔ انگی آب دونا کو رہا ہے۔ ماریا اما میں نے دارو میں معرد دورت نے آبان والٹی اورائی کی آب کی برقی امریخ اسی اگر ب نے متعدد معیشع میں اعتمادی کے ذول ہوری کی شماد میں نے آب دیاست کے کشدا ان کے ایک ہے کہی ہے۔

ا مساحداً الحسر الصحيح في عيسي عليه السلام وكان مين وحي ليه العدر بالدوق الكارك الدائداً ول آغير الزمان لايؤسد الاستالي بشر يحسداً !!! (مراسب - دمرات)

ان ست ۱۹۰۰ به قرت آن ۵ اسامه به قرت آن ۵ اسامه ترکی شده هی سیانی آن به ترکی ۱۹۰۰ به بی ۱۹۰ ست ۱۹۰ به ۱۹۰ به تی سید ان همری داری ۱۹۰ هیری کی به مست پری آن کردی جه آن ۱۹۰ به ای این از ۱۹۰ برای این ا اسامی این شرک برای این از این از این عدمتنی اسال سوید مانند با حکاد مشروعهٔ است. شده شده شده این ۲ به آن تین از بیش شد . این آنتین میشن در بیش شد .

* فحالطه ۱۳ - آناف من مفس معفوسة البوم بدأني عليهة مأة سامة وعي بوسله همه الكو العمال و ۱۰ من ۱۰ - عدم معوان ۱۳۰۰) التين مامرال كه الماقمام بوتمار آمان الدقير أمان مسهم بالتي الدالية التين مايا عام مكي أماز تدويج قود بالريقي بين د تھنجے ۔ اس مدیدے تازی کی آبید ہے۔ بیریا کی شم سے جارہ ای اوری ہے۔ خدائی سے آل ہے ہے

أعلى حالم قال سنف البيرة (معول قبل الانمون بنيور بسئا الوليني عن الساعة وأمنا عليه عند الله وأقسم بالله بالعلى الارض من نفس استقوامة عالمي عليه مائه عليه وعل حله يومك (دواد مسلم) عاد أماد المعلى عبدال الراس منظ الدال المكال ويالم مائل به تقال منظ يعالمها أوكا الال يأس من .

مق الله "" أن و في السدت السيبانغريض عليه إعمال دريته و موسف من السماء السائمة و أنت المثلة محلي و عسى في السماء لثالثة و الدريس على المساء الرابعة ((الله الله اليي مردوبه عن الي سعيد " إلي مم ان شي قراء أنج بهم الدريان في توريخ شيرة من تناي سيالما امتى إيساس بوسط في أش الريف بيانسون شاء أن وثما الاس الانتاة الان بنا بستا

کی در افزار افزار افزار به تاکیم المام که بیدای در این شن میدای مواک فی شروری گئی اید و از در مواک در می دانشده هم کی مراز کردی با کیاده امرای بازی این آن وی پایم کید ساف می شدند کرده بی همیش بیشتان بیشی شد د

ا معلى الطند: ٣٠ - الدي ميراش الدياسية للك لا يدين الأموقية وأقد هو الدياب عندي بيائي البيا الكودود فالتشركين المساقة في التي م

اس کے مدوور کیار ہزار کو رہائی طرف ایس کھی ای تھم کی منیائیش کر کے وفاعت کی کے مصیدہ کوسٹسو پ کیا ہے ریکن بھم ابھارت و بھٹ بھر کلعمل اس کی تروید کر کیچکے بیوں یہ وارندا ملم ا

المنافين والمنب اللج رسوماي الرجعي البي ربك أأكاب الأسأق ه في وزي وردي و الزني كي في الأنه المستان اليناقي القريبية السير السارات

التي العربي المعاولات المادية التعاملية المام المادي المعاولة المعاولة المعاولة المعاولة المعاولة ا أتحي في المنطقي ولهي مسافي الملك ولي وهو الشاء أثاقي المعادد أأجعا أمنا أيلها المنس المطبأة الرمعي أني رمك والصنة مرضية أأكراً وجاة وأراوأ وأرازاتها الأ ي الأخل الربيات الله وجةً إلا تصدر أج اليصوال الذة إلا والمتدائرة المؤرث في المنافقة الهيدالمدأي ندروتي ورند مأمن بلطانات والرجيبية أرجوهم اليووب ان مح أثلاثهن ورث راين الزواقي والمراز والمنهو وشويو فارين الرحاك أتركن ويها الواحج أرهرا أسول زواحيات أستساك الدوافعة الى الداني سعة ي مفر ولا تكان الآن كالمناخ مان تناه

و في اط ۲۰ - منه بي تنزي أنهان برتفاقت كريمان من السيار يَانْتُو في رأيا

 $\sum_{i=1}^{n} \frac{1}{2} \left(\sum_{i=1}^{n} \frac{1}{2} \sum$

الکی از حد و معامد م البید کی سے رکھا آیا۔ جی: اوز شامری کس مارم النظامی عرب العام والعربي في العرب في التواريخ في المن في المنظم في المنظم في المنطق في المنطق في المنطق في المنطق الم وشحول وغولق والمشامن وبحراب تمريه واليان فسيتنقق بسيارته المساوي أكورا بدائدة والداوان التا النزائد المام وبالعابر في المنورت بابت في ما متي ب الد

التنائل ويباله ومأوانها للمت مرار وينج التهرامن رائل في بالإفهانية التهر عليه أحلام آسوان بيريث بين به ترمن وفرطن به كالمايخ قيام فاولين بالتها في الماهمة الرياب من منظ وهرآ العربي بالمخدلت أينت به

الله أن أن يراء والشايل في كان أثل المداد عالية موال الدان الأاليّة سب سائلتان من ميا ميان وجدي والأسف الفي قتل محكم من اليون سنة المتلس والأمان الأمان المان المان المان المان الم صعارم جا کے تحقید صدرا میں سے ماہوں سے لیکے اور اور والے میں فضیفت ہے ۔ شدا ان آوی تما فتصامرے أولى سے ب

عنفر من أو على تلك ومنه البينة كالشرائير وأنس منها مغام <u>--</u> المرارع من والمراد الى الرائب المستاكي بدا أن المنظ الموافعة ويستريك أنها في بيراء المامة في المرتقي جوالية المنتز في موسطا نشره رئي تبياب (والبطاق الأراد ا

ا يوب الملاج قاود مراره الت

ప్రేష్ ప్రాంతించిన కాన్యేట్లు కొన్నారు. సిన్మిస్తున్నారు. ఇక్ట్రోంట్ నిజ్ఞులో మాక్ష్మాన్ కెక్క్విస్తాడు. ఇప్పు కేట్లు తే సిన్ని ఇప్పున్నారు. మాంధ్రి కా కెక్ట్లో పాగిని కామిస్తున్న కాన్నిక్లు కాన్నిక్కువున్నారు. ఇప్పుకుం మాంగ్రామ్ పోట్ కోస్ మార్గుడు కెక్ట్ కిర్మాన్స్ కెక్కెట్ల్ కెక్కెట్ల్ కెక్ట్ స్ట్రాన్స్ కెక్ట్ స్ట్రాన్స్ కెక్ట్

البرانية أكل بالمرابعة

نجي اور رسول دواون تشاهق کهي ڇپ

أَيْنَيَ قَسَى مِن الرَّهِي مَاهِكَاءَ السَّرِيِّةِ وَالْمَجَزِّيْرِيَّةِ مُطَعِّقِتِهِ. الشَّامِرُ عَلَّهُ:

أ سالتيمي عشي عم النسان الرحي الله دواء أبر يستقيعه. والدعوة (لله أبر لا دمان در معالله (هرماي رسول والاعهانيي) غمر رسول . العماد ودر دساة دعوادة (

 ائن صورت بین کی باد مدرسال این سندندس ہے۔ این اور رسول کا قرق

తోడు కోడు కుండి గింగు ఉంది. ముద్ది ప్రక్షాలు నాటు ఉన్నాయి. మూడారు ముద్ది కిర్మాలు

أ الهرو تعليما هو أن النبي أذا التي الله الروح سمنا اقتصرته بالك الدين من تمينا والمنظرية بالك الدين من تمينا من المنظرية والله الدين من تمينا من المنظر أن مناح عبر فيدان مناز له الدين الله الأسمود المنظر المنظرة المنظرة المنظرة الدين المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة التنظرة ال

ا و المعدد المعدد من العدد العدد العدد العدد العدد العدد العدد من المعدد العدد العدد العدد العدد العدد العدد ا المؤلف بيار المعالم في المراكز المعالم المواطن في يا في المداور المداور المواطن في أولا المداكم المداور المعادد المداور المعادد المداور المعادد المعادد المداور المعادد المعاد

أو التفرق مين المسي و الترسول ال منبي السان اوجي له مشرح. حياض مم قال قبل له بلغ مرابول مثل المراط تعة للحصوصة كماش الانبياء والأعامانة والمريكن بالله الانتجاء 17 لوجياه وسمى مهياء الوجهة ومنولاً وال المربعض في تنسة تحكم لا مكون لين تعت اليهم مهور سول لانس 1

المامون الحسواموا فالمثا

ه صهره دائد این و در ول دونون سال آن جنده و قی سیدا نُمُون این آن اُولی گرایدید. این کی داشته مشدر تحویز می سند دان دوه می پایهه می شهراد سندان می توانید گیزی دونی اس هستر پیدا اینها دلمه و هار آن کورتهجه کی فرزیت انتخار سنگرفتهٔ کید برانور می مند و استداری ک غرضت شرا آپ پینچنج کی تر زید نیس سے اور دول او شدہ مدای جاتی ہے جس کی پائی ہے جس کی پارندی روس در اس کی است و خوال چرا از موجوئی ہے ۔ اس مائے گئی کی اندازی وزی اعراقی نے ایک اور روس و فرار کوئی تجمیل مائے تام را روس مائے ہاہے۔

أ فت هيد آنه تنفيلي بشرع محدث الاستيم الشرائع فلا رسول معده مشرع ولاندي معده يرسل البه مشرع يتعدده في نفسه انما متعبد الدس مشرعته الى يود الفيامة []

لله الوال من أنه أم تا الوال المن المنافعة الوالم المنطقة الوالم الوالم الوالم المنافعة المن المنطقة المنافعة ا العداد في تقول لا مدارك المنافعة الراجية المام المنافعة المنافعة

''السان 'خشمن به العلى من هذا مون الولى الولمى بالتشويع و لا بشرع الالا مدى و لا يشرع الالترسول (مسرمات مكه)''العقيم هرأي كام تحر الاس به الروق شركان بالي بالي معالى أم على بهار أي الدرمال كالداوكوفي والمراطقة ال التي بوكاني

" والحاد ان حقيقة النبي الذي ليس برسول هو شخص يوحي الله بالبر يشصص بالك شريعة يتعبد بها في نفيته على بعد بها الي غير ه كان رسولا أنصاً "

۔ اور موامداً روان تام کا ہے جس کی حوالت اور تھم وزل آنیا ہوئے اس پر فکل گروا ہی سے لیے اور موامداً روان تام کے ساتھ فیر کی افراف موجہ دوڑ ورسال نبوا تاہیا ہے ۔ اوخوالہ حدوہ ہے) وقی تبویت کی تھیلن

معلوم ہوا کہ لی اور رسی وہ توان تھ بینی اُن اِن کُن کُن کُن اُن کُن اُن کہ بھٹ اس کی ہ اے کے لئے تاہ کے اس کی ہ اے کے لئے تاہ کے داخل کے اور رسی وہ توان کے واقعہ عام ہوئی ہے۔ ایس ہم رخ امر ان کی دول پر نازال دولتہ اِن ایس ایس اُن کِن اِن آئے ہیں۔ اُمر مول کوان کی آبائی کرنے کا تھم اور کہ ہوئے ک اساستان ہے ایسا اور حسانہ البلد کہنا اور حیسا اسی موج والمسیبین من بعدہ والو حیسا الی اس عید واسماعیں واسمائی وابعہ والوں ویوسی وهادوں وسلیمان ﴿ و آئیسا داود ریودا" * فؤنم نے وق کی تیری طرف جم اخرت کے آئی تین م نے ٹوخ اوران کے بعدآئے والے ٹیون کی طرف ادروکی تازن کی وراقیم راہا ممل و گئی۔ ایکو ب اوران کی اوزاوسیٹی اور ایوب باردن سیمان کی طرف اور ہم نے داؤ کوڑیور میں دکئی ہ

اس آیت بیش الاواهن مرسول در دیگر انها بیشهم السلام کاد کر آیا ہے بیشم ای میجند کا طریقت سے کا کیس می جیسا بیان کیا ہے جونف کا است خدج ہے۔ پونک اسول التدادر صفر مندایا ہے علیہ السلام در معتر سے نوان مندیہ الساوم کی دی میں اس انکی تقدر اس کے دیگر انها و پیم داسلام کی دی میں مجمی اسر دیکی و تی پڑ سے کی سام میں آئی اور دسول دونو ہے برابر میں سائم اوروں سام اور اس

"مُسْرِع ليكم من الندس عدوضي به نوها والذي اوهيما اليك وما وصينشانيه التراهيد و موسى و هيسي أن أنسو الدين ولا تتفرقوا فيه ، كير على المشركين ما تدعوهد" (الشوري ١٠٠٠)

جائم مشتمبارے نے دوری جاری کیا جس کی ٹوٹ طیبالسفام کو وجیت کی اور آپ کی خرف وجی بھی اورا ہرا ہم موسی میسی کو میست کی اور دویہ ہے کہ ویں کو درست رکھو یاس میں انتظاف شاذا لو میشن وین کی طرف آپ مشر میس کو بازتے میں دوان پر تبایت مران ہے ۔ اللہ جس کو چاہتا ہے رسالت کے مشتم کمشنی کر لیٹا ہے جواس کی طرف وجوٹ کرتے میں ایندان کو عالیت دیتا ہے ۔ انہ

اس أيت شراك رمونون كافكر ب جس كوسنة دين كي تبلغ كافتم الما تما الرووسا هب كتاب عصر فرض المروثين ووقوان كي وكي شراء وقي ب اورائ كانام وقي تشرك ياوي نبوت بي يو النبيا بيهم السالام كسر تنبونا أس ب المسابقين احمد من حلق الله تعالى بيا موه الله بيا حريكون شرعا بعديد به المدا" (بواتيت عن ١٠٠٠)

اب و في تخص البيائيل مهاجس كالشكى هم كالمركز من السن الله تعالى السره بشيطى المبيائيل مهاجس كالشكى هم كالمركز من المساول الكلام و المسلك المبينة المب

ے اگرائدام كارم في مشت ب وراب ال كاورون وادكان پريا كل يتربو يكاب ركوئى بيمانكم إ فيمرنكن روائس كائم في كرف تال آرت بو " فيلاستين مثلك الهيام عظيم عيس النبي سامرونهي النبأ وادما لا ولياء عاويتي المنتشرات وهو الروباء الصالحة مراها "لوجل اوترب"

وق ابول کے ایک جوزال وہ اپنے الے کین طرایقے میں دونوہ ان بی لیکٹ ماتھ خانس جی رواہ اور محدث وقیر وسی نیس پائے جائے :

ا کُوم ، بَائِی بَرْ رِجِهِ المَل الدُن کِی سُنْدَم بِهِ المَا الدُن کِی سُنْدَمَ بِ المَا الدِ جَاسِنَدَمْ أَن مَل ہِ النَّرِي مِن اللّهِ وَحَ الأَمْ مِن عَلَى قَلْبِكَ وَالسَّعْوالُ ١٠٥٠ الدُن اللّهُ مِن سَامِعِ سِنَّة اللّهِ وَفِي وَرُن إِنَّ أَن مِنْ أَنْ مِنْ أَمْ مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ يَعْمَى أَنْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّ اللّهُ مِنْ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

عدا هيد (يافيتان الرحود) يانكعنز جي.

" قد كان رساول الله كان ما حامم الوحى ومزل به الروح لاميس على قلمه بوحدس حمله ورساجي بثوله وبر عوكم بر عو البغير حمى مغمل عنه "

۱۰ (۱۳۱۶ تا ۱۳۱۶ تا تا ملی سمان و پیرنگزیا یا سر قدانان ما کک گوشگل نثر افسان مجسم بن گرا ت از کارسر و لی رسول المیتنافیه گونتری ت تصدیر (۱۳۰۰ تا مدری ۱۳ تا ۱۳۵۵ تا ۱۳۰۰ تا تا ۱۳۰۰ تا ۱۳۰۰ تا ۲

"السهائل السياكان موى حموشيل علمه المعلوة والسلام في صورة محمة الكلمي مراه معيفة الاستالا "ماس المَّقِيَّةُ تَبَرَأَكُن هَيَالُمَامُوَالُمِّ فَأَسُلُ مُّفَّ مُن كَالْأَكِنْ بُدَامِيِّةِ أَيْكِ عَنْ عَنْ

"لانكون البرسالة قط الايواسطة روح فدسي مبول برسالة على فلمه الممانياً بتمثل له رحلاً وكل وحي لايكون بهذه فصفة لايسمي رحمله بشريعة والحديمين وحينا أو الهماً اونفثاً أو القاعاً ونحو ذالك"

(كبريث اخمر من 🗥 🗘

۳ باده اسطر کی فرق کندر به العواد فرق کا اس کرد. العواد خود کا اس کرد. ایم می فرق منتر شده می سید اسال کو و فرد به اورة مختر منت کی است شده معران جم کام برد قدار به تیم اسطر و تدافیها بیلیم السال مدک طاوه و کی افراد منتر و فی و می تیم به بیلید به بیلید تیم السال کی اداری کام ایک به بیلید السال می تواند این می المی بیلید بیلید به این می بیلید بیلید المی بیلید بیلید بیلید بیلید الله الا و حدیدا او مین و را از حدید اداری و می بادید می میاند به این حرکیم " این می بادید و می بادید می میاند به این حرکیم " این المی بیلید بیلی

علالين الدرالاو هدية التركيب بياج كرافي الارابية الدرائية على المراكية على المراكية على المراكية الميان على ا يجد المرام المراكية في فراغة الكنوارية الميان الدرائي المراق المبارك المراكبة ومسلوس على الميام المراكبة الميا يجله المراج في على المراكب الميانية المراكبة والمستوالية المراكبة المراكبة المراكبة المواجعة الميام المراكبة المركبة المراكبة المراكبة المركب

مرزا قادیاتی نے بھی (اشریب معربہ ۳ سرید) سے معدوری این ای امررسول دونوں کو صاحب نے بیسٹائشنیم کیا ہے یا اور محتق شعقی کری ہے اداریا تھتا ہے کہ س توسعہ اور معالمت ہے سراز تھتی نوستہ اور معالمت ہے جس سے انسان خود صاحب نے کھانا ہے کہا تا ہے یا

(آن موهوده رُهُ مُرَّا تو مع الرجية عنز عمر على الروري)

اونیا ،ابتدکو کچی خواجی یاالبامات بوجایا کرتے ہیں

ان ؤو کی ووشم جس شراهم و نکی بولی سودید با کا هفته مشادر سیم عدید اسلام کود ن کالد کا شعم دوا تلاء و بھی نجوں میں کے ماہ تھ خاس ہے والی نواز ملی و تی مشر اسے کینی کچی ٹوا ہے جس میں کی تعملی بشار مندا ورائو تنتی میں مدنی کی مواد وادانی والند کو بھی موجایا کرتی ہیں

"عين ابني هويسوه قبال ضال وسيول النه تابث له يعق من النسوة الا المستواب قالوا مالمبشوات فال الروياء الصالحة رواء المتخاري و زاد مالك يعروابة عنضاه ابن يساويواها الرحل السعام اوتري له الاستكواص ۱۹۰ كناب السووب)" والويت في موجى معرف الريم معمل ما درك في ما الأول سادمات كياك الامول الشيش من كياج في من في الووائع إن في في من من تواكو فيك سمان و كان ساديا الاستال المساول المنظر عن كيا كيا الما المناسبة ال

عماء ومن صاحتُ في مسمل المنطقة عنه آلها البيشيون في الحيوة المدنها وغي الأخرة (بدوس 10) ميمان كيك ونياء الرائم وعلى المنطقة إلى إلى إلى أبياء أبه

أني أجمعنا خاصاً واقاف وأكد السند الدروساة المصائمة براها الصالح او ترى له " المستند الاستاج من ما تا تا التركيبي الدروسة و تروال طايد أجرى الموال الدروس الدول الاحواد الدروس الدول الاحواد السياسة الدراك الدول الاحواد السياسة الدروس الدول الدول

ا ترویوغا سے میں کی آئی ہے۔ ان مشاقاتی کی تعدید انتہا ہائی ہے۔ اس سے میکٹ کی تاہیم اور کو فی قائم ان اور انتہاں کا کہنا تھا تھا۔ آئی والی رویا ہے میں لیکر کی میں رہے کہی گئی ان جائی

" المستند والسودة الاقتصاد جزائل اربع و عشرين بن النبوة اي من شمائل الانبياء الا الديوة لا يقمر الولا ان بن حملها بكون بيماً"

الأمطمع السماراجة مراددة بلقط بيزما

ع انتها درا مند دوره باری در بایدی جویت گاری شود کا با در این میراند. السلام کی جادات اور اسان در شامی سند این است شدت بهاره شام دست کی هم کی ادر امر ساختان جوالت اور بیداد دخش جوان که سازیت این این سازه کی دن بهار کا

الهوام كأتحقيق اوراس كي فقهمين

مبت السام من المساور المديد المناوس المنية المدالات التي روات في المسام المنافي الفت المسام المنافي الفت المسام المنافي الفت المساور الما المنافي الم

ا ''''الالهمام أن سليقي الله في المفين أمر المبعثة على الفعل. الوالقرك وهو مواع من الوهي '' 'اليام يا كالترقيق في كال إلى فيك الينافيان (السلام) وأكدالهم كا

الكرابي فالركبية وأحاده كرابيد

العلم ال وحلى الاندياء لايكون الاعلى لسان جدر الثيل ليفضة ومشافية والمارحي الاولياء فيكون على لسان طك الهام وهو على طبروت كمافياله الشيخ في ماب در ١٨٥٠ فيك مابكون متلقى بالخيال كا لينشران في عالم الخيال وهو الوحي في العمام ومنه مابكون خيالاً في حسن على ذي حس ومنه مابكون معنى يجده الموحى اليه في نفسه من غير شعلق حسن ولا خيال من نول عليه (يوانيت)"

آئی کی آئی بڑر یہ جہرا نگل طیبالسفام ہیداری کی حالت جس یافھوہیں بھی چہرا نکل طیر السلام کود کھنے نوٹ نے بوٹی ہے۔ لیکن ولی کی دتی ابدام اس طریق تجیس بدقی بلکہ بھی موسعے ہو ہے أضال قبلت فهل بعرارات الالهاء على حديد الأولياء بالمراويهي (مبالحوات) الرائياء بالمراويهي (مبالحوات) الرائية ماتمو كماذيك الشيخ في الدياد من ١٠٠٠ فلا يقرل فلك الالهام عشى عبد نسى مبادرويهي إيداً والداوللاولما، وهي المبشرات وهو الروب المسالحة براها لوجل الرتول به وعل عبي وارحى غالماً لايها عبر معجودة "

ا مند المناد مواکن و فراید مواهمی مند ماهیدان با با کستنی میداگی کارفی به مروشی کا ایر مرکش جهزار امروا میدانند مواسع بهشرات النداز ماهرکش را به در دورا با رصا در سیاج دواکش این کستان آنی از

الدونية المراقبة المحتفرة الانهبة مرتكايت الاوهو مشروع مساوع الله وهو مشروع معادمين للاولية السناع المرهد قار المرهد الانتياء مششى ثار لهم الساحاة والمسادمة السنارية في جنيع وحودهم لا عمر والمعاورات المدالت المدالت الدول دامل ولانهي السنا هو لمدينة وسمر ومل من قال من أش الكشف أنه المدول دامل اللي مصاف الامراك.

ا در ورد ایده سره ۱۸۰۰ جس از کرایمی امرات می هیچ دو سب این تکری شی شفه مواجهه جی از امویا داشته به نیا ایشته مواه این این دروم ک شفته شد کندگیری بها دروان میش این کافزاید تا قبل سبب آیوخد و داری و توام جیم اسلام کی زبان مہارک سے نقط میں ماری سے موسے من بات کے موقع ہوئے وہال میں ہوتا اور جوافل مختلف میں مندا سپتا ہو مریش امرو نجی کا دعوی کرسے وافر رہے تا رود ہے۔

عند السان للمان للموات الاواسر الالهدة والمتواهى فدست وكس مين ادعم هاده محمد 185 عهو مدع شريعة اولحي مها لليه سواد رائق شرعما وحالت عن شان مكلفاً ضريفا عمقه و الاصر بماهمه مقحاً!"

(به تسم والمواهر م من ١٠)

المساحدة المساح المساحدة ا

(كيريث العدر من ١٠٠ فيوعياب بيان ١٠٠)

ا المياه المدائك من مع السالبام منكر كول بتي تعين رمايا جواليد في شيئ كروريد الميدة الميدة الميدة والميدات ال الما منك ول من قاسع بالمنات والمائل في ظرفيس آلتا بالركز ووان كورويت كي مهم المياوس آل المي تعمول الميارية في الميارة في أورة والمسالم الميازية على أورائي في ما وراً وفي بين الحيافي المائي والميانية والمواس المائي الميار الكام أن أورة والمسالم بيان تي تعمل في تعمولين من الميارة والميان المعافى والمائية والمعافى والميارة والمائية والميانية والمعافى والميانية والمائية والمائية والمائية والميانية والميائية والميانية والمياني

وتى نبوت ووركشف تأم إوراب م كابا المي فرق

فرش البدامون فوت ہے۔ وقد میں ایک البدائمون دینے ہے۔ بلدا ہا مرق تخف ہوم کے براہ انگی فیش ہوسکا اور شفک کا درجہ انگی آوت ہے ان ہے اس کے انس کے میں بلدی کی فیک انگی ہے۔ چروانی البنام اولی فوت کا مقابلہ کی گر کر اسٹا ہے؟۔ بنا نچے آئے اکبروتی فہوے اور البام کافران کرتے ہوئے فیصلے بیں

أأقان النفك في الروح منحط عن رئية وحي الكلام ووحي الاشارة والعبارة ففرق با أخي بين وحي الكلام ووحي الالهام!!

والی البیام دل جم ایک فیک خیک حیال فیما کرے کا نام ہے جو اگر تبویت ہے درج میں کم ہے۔ کیونکہ اس تیوت میں فرشتہ و کمواجہ ضا کا بیغام منا تا رہے اور رہے ا**ور کی آ**یں ایرائیس ہوتا ۔ کیونکہ البام کی اعتبات کی سندنی دو کیونٹیس سے جوائی مدیث میں شور کسیم "عين اسن بسيعيوه" قال قال رسول الله تتأيّد ان للشيطس لمة ماين آدم وللملك لمة فاملمة الشيطان فايعاد بالشر و تكذيب بالحق واما لمة العلك عايعاد بالخير و تصديق بالحق قس وحددائك فليعلم أنه من الله فليحمد الله ومن وحدالا خيرى فليشعبوذ بالله من الشيطان الرجيم تم قراء انشيطان معدكم الفقرو يأمركم بالفحشارواء الترمذي (مشكزة من ١٩ باب الوسوسة)"

معندكم الفعرق بالمركم مالفعتها رواه العومدي ومشكرة عن 1 جاب الوسوسة 6 "عس ابن مسعوداً قال وسول الملك ماميكم من العد الاوقاد وكل مه فرينه من العن و فرينه من العلائكة (رواه مسلم مشكوّة من ١٠ مال الوسوسة)" " في انسان برفرتشاور شيطان وفول مقرد كي مكار شيطان كناه اورجي كي مسيطان كناه اورتخف بهدش كرك الناك أس تاب اورفرشت في كي طرف في تا با جاورجي في كي تصويل كرا تا به بهرشي كرك المرك من كرف شيخافي وموسدة والمناكرة ووانشاكي طرف ست جل اوركناه اورطوف شرع كرا والي كرفهت

معلوم ہوا کہ الہام کی دوشمیں ہیں۔ ایا مشیطانی اور الہام رممانی۔ خد کی طرف سے وہی البرم مجھا ہائے کا جوشر بیسے محدی کے موافق اور اسی لئے سیچ امہام میں شریعت کے موافق اور نے کی شرط لگائی گئی ہے۔ یہ مرتبہ الزاج شریعت سے وہی وارسمانی توں کو عاصل ہو مگا ہے۔ بلکہ کشف تام کا رشیاص سے ہو ماہوا ہے۔ اسی سے سوائے معتربے میسی کے جوان کو کو دل کے بعد حاصل ہوگا صافحین میں سے کی کو تعریب شیرہ ہوتا ہ

الينم والاس كام والكرب الدولي في تتكرك كرك كرك وكن "فست حسب السعيس السعيس الينم والاس كرك كرك كرك وكرك السعيس السعيس السعيسي على الله الله الما الما الما الما الما المرافع المرافع

(بوائت جلامي ده)

مدید سے نابت ہے کیٹینی علیہ اسلام آخری زبانہ میں نزول فرما آئی ہے۔ آگر چہ رسال انٹھائیٹ ہے پہلے ان پر دمی نہوت نازل ہوتی تھی انگرزول میں اسماء کے بعد مواسے کشف نام کے اور علاد وانہام کے جوصافحین کوئٹی ہوتا ہے دمی نوست نازل ٹیس ہوگی۔ نمی مارسول کم بلانے کے کیلئے تمین یا تئیں ہوتی ضروری ہیں

معلوم بواكرانسان ني إرمول اي وتت كبلايا جاسكنات بإنوت محددجه يرجب ي

چنج سکتاہے ۔ جنبہ اس میں مندرجہ و میں او**صاف موج**ود ہواں۔

ا سعرونی تحییل قریم وغیرہ انکاساسیر بازل ہوں جوان کی قامت کے ساتھ خاص حوں اور ان کو است میں تبلغ کرنے ہے روک و یا حمیا ہو۔ البت پہلے رسول کی شریعت کی تبلغ اور اجاج کرنے کا حکم ہو۔ گویا و دیعش احکام میں شریعت سابقہ کا پابند ہوا در بعض میں شاہ اوار مراس کو دیکن شریعت حاسہ مطاقر ، ان کی ہوجس کی تبلغ کرنے کا حکم ہو۔ اس سورت میں رسول پیغام رکی حشیت ہے خوجم کمل کرے اور دوسرے کو بھی یا بندی کی تنقین فریائے ا

اللہ ۔ اس سے فعا ثمانی بلادا سطاعم کلام جو یااس کے پاس بڈ دایو قرش کے پیغام میشن انسانیہ

'' ۔ وقی لانے والے قرشتہ کو تھوں ہے دیکھے اور کا ٹوں سے ندا کا پیغام ہے۔ ملہم موتے کی شرطیس

ای طرح مهم جونے کی جمی چند شرحیں ہیں۔

ا نیک مروصانگی اور پابندش بعث بودنا کراس پردتا کی شریعت اوراسراد قرآ میکا دردازه کمل جائے ۔ کیونکہ گز واور معصیت کی دید سے شیطان کا شاہ تو کی اور فرشتہ کی احداد کی طاقت کر دریوجائی ہے جس سے البنات رہائی کے بجائے شیطائی دساوس کا القادیوئے گلک ہے رہیرہ کرقرآ ان جمید می ادشاہ ہے: '' جبل ارجہ شکسہ عسلی حین ﴿ فول النشوطون شغول علی کل اعالیٰ اثنیہ ''

مُّ فَعِدَاهُ وَمِنْ عُولِنَّ كُرِيتَ الْحَرْضُ فَرَاكُ أِنْ "النولي الكامل يجب عليه معانفة العمل بالشريعة المطهرة حتى تفتح الله نعالي له في قلبه عين العهم عنه فيلهم معاني القران ويكون عن المحدثين " (ص12)

۴ سلم کا کول اقبام خلاف شرایعت ند دو اور اس کی برا یک حرکت کمآب اور منت کے موافق دور قرآ ان جس ہے

لاِلنِّتِ اللهِ على من شان اهل الطريق ان تكون جمعى حركاتهم وساك شاتهم محرزة على الكتاب والسنة ولا يعرف ذالك الابالتبحر في علم الحديث والنقة والتفسير " "اذا والمبتم شخصاً متوسط في الهواد فلا تلففواليه الاراشتوه مؤيدابالكتاب والسنة"

مؤيدابالكتاب والسنة"

بهم نتاب وسنت كورى ثن يون كرد برزا تحديج بن سند كي بي المراجع بن المراجع بن المراجع بن المراجع بن المراجع بن أهل شم طويق المنسويعة غير ما بابديما من المنفول من زعم ال شم علما باطفاً غير ما ببديما فهو باطلى بقارب المراجع بن راجع المراجع بن ال

الموضوعة على المسرع الموضوعة على المسرع الموضوعة على الرس هلى سابايدى العلم، عن الشريعة فيها حرج ولى عن الميزان الشرع العنكورة مع وجبود عقل التكليف الكرنا عليه ذالك قان غلب عليه الحال سلم له حاله مالم يعترص مصافح المعاعاً واما محالعة لما طريقه الفهم فلاقتل فان ظهر سامري وجب الحد في ظاهر الشرع ثابت عند الحاكم اقبعت عليه الحدود ولابد"

''آن فی شریعت کی تراز دوی ہے جوجہ ، ظاہر کے باتحدیث ہے۔ تو دی اس میزان پر مجھے نیک انزے گا۔ آئر دوفی ہوش ہے تو اس پراٹکا دکریں گے اور آکر علوب الحال ہے قو اس کو معالیٰ دی جائے گی۔ بشر ظید سے کوئی کھر قرآن دسد بہاد دیمائ مست کے خلاف تدکہ ہو اور آگرا چی دائے اور عمل سے المیصمحانی اور مطالب بیان کری ہے جو ظاہری شریعت کے خلاف جی تو بھرای کو مہات نیمی دی جائے گی۔ آئر دوسٹن سزا کا بوگا تو اس پر مدشری جاری کردی جائے گی۔''

م اليام بن امروكن اورتخيل وتحريمين بوتى ـ يك بهر وثريف امناجاة التى اوريشارات وفيرويوتى تيرا ودائر ساكن يرتز مبائل شف كاليمان هي: "و فعد شبت عند العل الدكتف بسلج سعهم انه لا تحليل ولا تحريد لا حد بعد انقطاع **الوسالة** والعبوة "ا

اللهم کے سے فرشتہ کی روابیت اور اس کے کلام کا ساتھ یہ و فون کھی جمع شیش ہوتھی۔ * معد فضال کھی محاضم سے بلاد اسعہ ہم کار مشیس ہوتا '' نیسان قیسال لیم ملاً من مداملة عليه والمسالم في الله تعالى مه من عبر زاما مه قسماله هذا العظم من الاول ما الله التي مرفقت إلى الله معالى كلماء كما عوسوسي عليه الصلوة والمدلاء والافائل بدالت من علماء المقل والامن علماء لم ق

الوامية عن أأح أا

تحتيل نبوت نوبرتشر بعد

پوکستان مراز شف اور را به استان کی ایمان اور کنتی فی درت بی مراز انتها بهجه ا ساز مرائے کم مراد اور فی مراد اور کی بیت پائد و منت جی را اس بیت این پر موفی بینا کر مراب اور بیت کر مراب ا انوان فی هواری و فیلا طاباتی از برور و را بیاد و می بیان بیان بیان بیان فران استان می ایمان می بیان بیان اندا ادامی از را را بیان بیان و بیان بیان بیان بیان بیان می مفت ام کساد این امان امان ایمان ایم

"قد كنان الشيخ عبدالقادر الجيلي يقول اوتي الانبياء اسم النموة وارتينة اللقد كان الشيخ عبدالقادر الجيلي يقول اوتي الانبياء اسم النموة وارتينة اللقد أي حجر علينة اسم النبي مع أن الحق تعاني يخبرنه في سرائرنا و كلام رسوله تتك ويسمى صاحب هذا النقام من انبياء الاوليناء غنامه مبنومهم التعريف بالاحكام المربعية حتى لا بحطائوا مبرات

لاً مرچ الاند تمان تنارے ول میں قرآن اور حدیث کے معانی اور مطالب کو التارکرتا ہے اور بم کوشر ہونے کے وقائل ورام والر پرتیوں کی عور کا مطاق کرتا ہے ۔ بیٹن جم پر انقط کی وطاق کی اگرنا تھے تیمن ہے۔ چوفقہ اس مقدم میں ابوت کی جنگف ہوتی ہے۔ اس لئے اس ورج پر جو فائز جول ان کو انبیا والدولیوں سے موسم کر سکتا ہیں۔ ان کی ٹوٹ سرف اس قدر ہے کہ ان کوشر ہوت کا محی علم بذر بچا ہا مارک کرا دیا جائے ہے کہ کا کرشر بھت کے کچنے ہیں تفاعی دکھا تیں۔ گویا ایک لوگ

"القسم الثاني؛ بن النبوة البشرية وهو خاص بمن كان قبل بعثة نبينا محددﷺ وهم الدين يكونون كالتلامذه بين بدى البلك فينزل عليهم الروح الامين مشريعة من الله في حيق تنفو سهم تنعيد ها بها فيجل لهم ماشأر يحرج عبهم ماشا، ولا يلز مهم انهاع الرسل وعذالمقام لم يبق له اثر بعد محد" بعد محد"

'''جوت کی دوختم جس جی ٹی ٹی ڈاٹ کے داستا ام و ٹی اور حذال و خرام کے اور حذال و خرام کے ادارہ اللہ و خرام کے ادکام بذر بھیے جبر تکل از ل جوت بین دورہ دائس تعمل پہلے رسول کے تائع ٹیس ہوئے ۔ البت رسولی خریجت کی اشا عت کرنے جس یا لیکن نہوں ۔ رسولی عمر فی کے خلاجر ہوئے ہے چیشنز تمام نہوں جس پائی جائی بھی ۔ لیکن اب معنزے کی جیشت ہے وہا کی بند رہ بھی ہے۔''

معلوم ہوا کہ جس کی کو بدایت کے لئے کتاب ٹیس بنی جائی تھی اس میں واٹیٹیس پائی جائی حمیں:

(۱) است کے حق میں دو کیلی شریعت کی مثلثے ہوتے تصاص کی اعباع کی است کو تلقین فرماتے تھے۔

(۲) اپنی (ات فاص کے لئے برتعم نی شریعت سابقہ کے بابندنیں ہوتے

تھے۔ اُنڈ بھٹن امکام یہ وہ سے خدا کی طرف سے بار راہد جو کئن نازل ہوئے تھے۔ نہ بانکل رمولوں کی طرف مشتقل تھے اور نہ واندائتی کے باعظم میں تائع ہوئے تھے۔

پذائجیان مناه دادران بری و شهاد باردان میم امارم سنقل این دیقے باردان ای شے آتی آب مجد کست "هامی له لوط" (دادران دوران دوران

آناي في حدم مقالاته لاعل الديوة ومادعا البه من التوسيد فقط (الو السعود على ١٠٤٥ عنداد) أنهم إلا واليان عند ومان كرم إيّب إنت آميم أرق . السعود على ١٠٠٤ من الدين

المحارجية معى روايعدقنى (العصف الها) المسائدة اليمرات العالم المحارة المحارة المحارك المحاركة المح

ا من المعارف مولی علیہ العلام الله العقرف باروان میں المرام اللہ کہا۔ معصدیت در اور فطاہ مقولاً

ع - المعند عن يوسف عليه العلام من الرواد القوائل الإرث كا التأثير في المعافل المواثق المن المقافل عن الأرادية المستعبد عنه العالمي المواهدة واستعمل ويقعلون الموسف (٢٠) المثمرة فيه آوة المهروان المهدد عال الرياس عليم المرام في وإن كالتي بول.

ه 💎 "قالترليا لتوراه بها عدى ودور يحكميه النبيون"

(لبادة)

نه سے قوریت بازار کی جس میں مادیت ادرائل کی روگی ہیں۔ افوارت ہما ہما ہم ای شنا ادوام ہواں کر سے تھے بالا مدانان ہم پر ہمارت نیسٹو سٹھند الانتسباری کھا کی کھرے۔ موالی تھے جی

آنی الله بیشا مواد اصلی عبیه فسال بعث الله له دست بیشا له الرحد و بسویسل ساعدو و امن احتکام الشوران آنی کا پیکارول شدن تراوی و مرش بعث مایشان آنگی کرنا این آن ما مصاور به براز ایش ادکام آن واردست نداست با مش کرد پیکام برید م و هایت باید جهش آن دو براسته کشتر آن ایال کادمی کرد شده و سین خداست براور است فیش براهل کرد شاه در و در دی توسیعی بوست کار

ا مرده قاد بانی گلیج تین. از کن آید کال امراقیم القان کی کان مای و و کل امر مارم این تقرور اس کی آنگل قرریت کی فران سد:

الرويان ياليان والتيفيرس - والأول الناس ١٥٩٣/٢

ا آن کے انہا ہو ہوگی دریا ہائی دیا آنا ہے۔ مسلسا اللی انہا ہو دستی و مصمل انداز استان و انہا ہماں میں اصرائی دیروئیکن گئیں۔ (دا ہ کا کی کوٹ الب نالٹ اوری پائے دو نے آسال انداز میسن اسٹان سعید داندان ماہا دونیک حسید اندائی شاہد ہے۔ انہ سے دکار نے ہائی آئی آن آنیا موجد افعالی الربک و درجیدی 3آن عادان 1857

ن السياس من المراق المراق و ورقا التوليد والما تعالى المراق المرك بروق باق بها بها المراق المرك بروق باق بها المراق و المراق المرك بروق باقتل المراق و المراق المر

المستحد من الوحد الله المستحد التي الم سوسين الكفت التي الم سوسين الكفت المرافظة التي الم سوسين الكفت المرافظة والآل المها والما المواطنة والآل المواطنة والآل المواطنة والآل المواطنة والآل المواطنة والآل المواطنة المرافظة ال

ا أرقىدليدكونواقرية حاسلين العرضات

ع المستواد المستواد المستواد المستواد المن الكومالمائية المستواد المستود المستواد المستود ال

أياسي أدر حقوا (ستكو¹¹)
 أياسي أدر حقوا (ستكو¹¹)

السراعيد يا يسى آدم أن لامه يسوطان الشيطس الشاس ١٥٠٠ أن ثان يسوطان الشاس ١٥٠٠ أن الشيطان الشاس ١٥٠٠ أن الشيطان الشيطان الشيطان المسيطان المسيط المسيطان المسيطان المسيط المسيطان المسيطان المسيطان المسيطان المسيط المس

باب، مرزا قادیانی امرد بوی نبوت

ار دوران مدو منت کائل ہے اوران ہے اور اس اور و مدید اس شرائے ہے این ور اسال میں اس شرائے ہو این ور امل شائزی المان میں اور ایو از ایر کیننی وہ کاؤٹری اور انوان متنب المدائر آئی ہور پر انزال تھا۔ اس ایس ہیا ہے اور والا میشار مال اور انکا وہ اگر کیننے المان کی اوران استشاری انوان کین ایوار

ہر معاقب ہے ہیں۔ اور ساتھ ہوں ہے کہ مقارات کی جو وجوا کے بھی اس کے سے کا مقارات کے میں کے دوجوا کے بھی ایس کے اپنے کی دولئے سے انتخابی کے سے بیٹ وٹ میں اوران سے جو کیکٹر کی تلا ہے۔ اس اس انتخابی کی میں میں اس کے اس کا می میں ایس کے ایک کی جانے میں میں الجاری کی انتخابی کی میں کو مقالات کے حد کا میں کی کی کی میں میں گئی گئی ہوگی گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہے۔ اور کا میں انتخاب کے انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کی میں کا میں کی کا میں کی میں کا میں کی کا میں کا میں کی کا میں کا میا کا میں کی کا میں کی کا میں کی کا میں کا میں

(۱) المستقبل المراجع في المائية المستقبل الموقع المستون الموقع المستان المركز الموجع المستان المركز الموجع الم الموفي إلى أنشر المول يميل محلي في أن أخراج المستقبل قب المستون في المستون المستقبل الم

(غارلى <u>ما ئ</u>ىلەشىن م

(۴) ۔ ''ایمن قدا کے تھو کے جو فق بی دوں اور ''دیمن اس سے انکار 'وال آنو میرا گناد موگا در 'من مادسے میں غدام اور اور آن بھاتی کی مقدا انکار کر تھا ہوں۔ میں اس بے تاکم موں اس اٹسٹانک کر اس دی سے کہ موجود دا

و مغري هو پ زيار و مهواکن په د دار گهوي شمار داري ش ۱۳ ک عاد کا

(۲۰) " الدرائية اليازوكا كواكية بهاوية الي مؤلمانية بهيوية الآن وولكا كلّ ميتوركبارية الشركان في منس من ما المؤلمة الشركان الماركون في منس من ما تبيارة

(*) * * * * * اب جوجو کی کیون کے سے تو آئی بند جیں۔ شراع عدد او کی کو کی آئیں۔ آئی جو رہنے شراع ہے کہ ای بائی آئے ہے میں اس کا جو ایک اور ا

(تي پات الهيش وه انتهام کان په وه ياه (۲۰۱۶)

(۵) البك غدا تعانى كالمتلحث الرقعيف المقتر منطقة المناطقة

روں دیاکا کوال کارے کرنے کے لئے بیمر دیا بھٹا کرنا ہے کے فیض کی در النہ اپنے ایکھے اوست کے میں مرکب پر بچھا ہے ا

(٩) - "مير لهركز بيادي شير كرة عضرت ينطق سندانك بوكركن إوب "

(2) ''جس جس بگرامی نے آوٹ یاد سالت سے انکار کیا ہے سرف اللہ وعنوں سے کیا ہے کرجی مشتقل اور دیکوئی شراہ میں اپنے وارشین جوں اور نامی مستقل افور پر کیا حول میگروس میں سے کہ میں نے اپنے رسول اور متنازک وطن فیوش ماسل کر کے والسیتہ کئے اس کانام پاکراس کے والسطے سے فد کی طرف سے معمقیب بابو ہے دسول اور کی جو برا وزر نے معلی وزریس بے دو توزین بادام ماہ 19 (۱۸) - انتظم کی منابول ہے تی ہزال جورتی ہے ہو، انداقیاتی کے کی تقان اس کے صدق کی گوائی اسٹ بیگٹاری باس لئے ہم تی جن بالا

فالنبير ويضروني المعقال وفوكات تتاعاص يعواع

اس جم کی اور بھی تو یا اے جمیں ہو افو ف مواست حد ف کر دی جمیل ۔ ان موالہ جائے ۔ است ماف جو رہی گئیں۔ ان موالہ جائے ۔ است ماف طور پر فلی ہے اور فلی مواس حرار ہوں تر بیت کی اجائی کرنے ہے جو مور اس کی ہے اور فلیو مرز اس کی ہے اور فلیو مرز اس کی ہے اور فلیو مرز است کا در ان کی بیت کا در ان میں مواس کے مادی کے ایس کی ہوا میں است کی ایس کے است کی شریعت کی شہر ہے ۔ اس کی تر بیت کی ایس کے اس کی ایس کے اس کی تر بیت مائی کی موال کے ایس کی است مائی کی سے مواس کی ایس کی ایس کی ایس کی ایس کی است مائی کی سے مواس کی است کی ایس کی ایس کی سے مواس کی ایس کی مواس کی ایس کی مواس کی ایس کی مواس کی مواس کی مواس کی مواس کی مواس کی مواس کی تر ایس کی مواس کی تر ایس کی تر ایس کی مواس کی

ا استان شاہر وقیرہ القدر وقیرہ سے مقدسہ بلک تنزیاں ورجیہا کے ست القدر وقیرہ القدر وقیرہ القدر وقیرہ القدر ا

مه دولتی دشتی کاندگی به ترکیجیدهٔ میراند ۱۱ میل اسی عمومی ها قابل ها از طبیعی ند. قام کان محمور فدالسکند می معنی اسی شمل راحال مکلمون می عمور امی مکون انجماد میان بند علی استی معهد احمام معیر امی اساعه آی بشتا به متباه مه و ایجمای کی می درد رکون به خرارهٔ میش ۱۲

الله المستوفية والمحافظة المعاونة المعاونة المستوفية في المحافة المستوفية ا

 (4) "أسؤس سائلة حائد الانتقاد لا في أعدد الافدى ربى عن فيضا وأطهره وعدد ولك مضافيات وللماطيات مع أوليائه في هذه الاللة ولا بالمعطول حالفة الانتهاد وليسع إنهيل في الجاوفة عال القرار الكس

والتفويزين و

وماس التسويسعة والابعطون الأمهم القوآن والاسوساء الله والاستقصول والل والدوالقصل ماؤلك من الشمطان العجوماً

(م ل (آوران ۱۳۰۰ - په در ۱۳۸۵ تواند)

العدد المدار ال

العديث كلها ولكن الجراء الشوة تبو جدنى التحديث كلها ولكن سالفوة لا بالعمل فالمحدث منى بالقوة ولو ثم يكن سدمات النموة لكان معياً مسالشعل الوكمالات النموة حميعها مخفية مصموة في التحديث وما حسن ظهورها وخروجها إلى الفعل الإسلامات النموة والى بالك اشار النمي تشكر في قويه لوكان معدي ثن عمر كان محدد.

طيور الي أن مادة السودارات فأعكرن موجوداتي التحديث

والربيج المعرفيين الأعواف السريريس وعاداعه

(زُحْمَةِ أَنَّ مَا فُوا لَهُ فِي رَبُولُ)

ا اور آخری کاری کار دید کے خود مال البیداد اس پیش قدام دینا رفوب کے فیٹ اسٹان کا میٹ کا انہوں کی اور بیٹ کار ایک مار آئی دائی کا کہ مار دید شامل کا میں مائی کا اسٹان کے انسان کے قبال اسٹان کی اور ان محمد کے کام کاری کی مار دائی مار دائی مار دائی کار مار مار دائی کار مار دائی کار مار دائی کار

ر دايد الرويات الروك والسائد الواكم بالأروال <mark>الأواك</mark>ي

فبرت التراث بحالتهن

آن الا الرابعية المنظمين المن

بعی جودن دس توجه دینے اور دورتی وادرائعل کا فرق عجائد سال ماللہ ہے ور بیدا اور مائد ہے۔ اس انسانس پاسے جائے تائج میں مودود در بودی تھی رہے ہیں ان آمریا گئی انس سال مجھی اسانہ سافسان ما اور رہا ہے کہ اور دی دورتی دورتی بیانی در حدید کے درجیا ہے مواد کا این کے حوال اور سامند ہا محصل مقصل زیاد کی ہے جس کی دینچھے ان کی فسائنگی سانہ بردگائی ہے۔

اليواند من وحديد والوسائل التنظيم التنظيم اليوان الدرمال الدركة المسائلة الدولة المواند المواند المواند المواند المواند والمواند والمواند

ل دوری کیتے میں کدوہ تصابت ہے ہور ان کو تی یا مول تھانہ کتے ہیں وران و انگر کافر ٹیٹن ہوتا یا ہمیدا کر مرزا کا دیائی کیلئے میں آن '' بقد است اندا ایک شاہب ہے کہ جہا ہے رکا ہے انداز کارکی وراست کوئی محض کافراد دوبال ٹیٹن اسکار

 لنے واقع بھی منر وری بیں آپ بھی ہائی جاتی تھیں۔ آب بی کا نام افتیار کرنے ہے انکار کرتے رہے ور گوان ساری ہاتوں کا دکو کی کرتے رہے جن کے ہائے جائے ہے کہ کا کا خوات ہے۔ ہے رکھن چانکہ آپ ان شرا کا کو بی کی شرائط ٹیس خیال کرتے تھے لگر سمدٹ کی شرائط کھتے تھے کہ اس کے آپ کو تھرٹ کہتے رہے اور ٹیس جانے تھے کہ شروعوی کی کیفیٹ قو و ویان سرتا ہوں جو نہیوں کے سوارادور کی بھی پائی ٹیس جاتی اور ٹی ہونے ہے انکار کرتا ہوں۔" مرز اواتا و بائی نے نبوت کا دعوی کمس طرح کیا

آن قدام تحریرات کے بعد دیک داخشہ اور منسف مزای انسان ای بیجد یہ وقتی ہے گئے ۔ مجور ہے کہ مرز ا قادیاتی نے شہرت کے ابتدائی زران میں مجدود بنت اور محد شرے کا وابی کی اور پھر محد ہے کہ دو میں بیان کے جو کی قبر رمول کے جی اور کی اور معل میں کوئی فرش میں کی بادر ہو اس ایک نوش کی بادر ہو معنی رمول کے تصویل کی کے بیان مکھ مائی طرح محد شرے کے بردوش ایک ناشتک نبوت کو بوگی تو نورے کا افوی کے فوائد کا بی بادر باور بر مرز ا قادیائی کی زندگی کا آخری زمان تھا جس میں آ ہے محد شرے کو بردو بیا کے کر کے اور کی گئل میں نمود رہ و نے رقاد یائی جہا تھا کہا ہوئیال کی فرد میں کے بیار مرز ا قادیائی کی اور کی تعدال میں نمود رہ و نے رقاد یائی جہا کے کہورٹ کا ہے تھا کہا ہوئیال

محدث كي تعريف

وأكبر وأنتجار لطاغ المتاهام

الإ برزوة راارت الرقع في أرض التنظيمين الرائل على الإنكال على التنظيم التنظيمين التنظيمين التنظيمين التنظيمين التنظيمين التنظيمين التنظيم الت

ا المراق على المراق على المراق على أمرة كراه الراف كان المراق على المراق على المراق المراق المراق المراق المست الرائي المسترك المراق المسترك المراق المراق

مرزا قاديوني بينا الأرق أساوتني كراسيهم يحترصون أواي

ا 💎 رسول اور کی ارتحدث بیتیون تجلیمیش و کل الگ ایس .

ا محدث بي تيسي اورة _

😁 💎 و و المنظم بعس المسائلة في كولا في الدرا فيك معسوم المنها و المسائلة الأراق المان

شریف میں ہے ہے و معرف ایک کم می فقار کی فیص فقاراً (۱۰ داری) (۲۰ داری) (۲۰ داری) در

النظمان بیکھ فوصلہ کے بعد آئید سے محدث اور اُل کے مقبوم میں آرائیم آر دی رائد سند اس مختمی کا عام دکھی جو آئی ہو کر اُلی بنا ہو ۔ محکن دو کی شرایعت اور نے دائیں کے کر ساتا ہا دہ را بند رہ رسوں شرایعت کا خان اور محمل اخواج کی جید سے نبوت کے درجہ نہنچ ہو ۔ اُلی کے بیامتی کے کہ دو ساحب شرایعت محموظ مود اُلی کیکی شرایعت کا خان شاہو کے باج انکا میں رسال کے جی دو اُلی کے اور جو مراد اُلی سے محمد مناف کی کردنی سات جائے تھی مقام کے سرف مود جو دو کے

- دا از استان جس دهرزد کار یافی تیمی کنچ چی د.
- (۱۳) محدث بش کامفیوم دو بیان کی ۱۰ واقع میں کی کا ہے۔ امود محدث ہے ۔ پر عمی بیل کرد پر فزار زوعت میں سندا کی براکا نام ہے مزدک کرد ہیکے وہ جس صدیعت شرا از کو عمر والس المعنوال النسود فرنا بالا کی ہے۔ اس کا ترامہ منوع میں امواع النبووت کردیا۔

أأفساع سو أرديدك أنله أن النبيق متحدث والمتحدث بين ساعيميار متصدر أسوع من أسواع السيوة وقد قال رسول الله 22 لم يهق من النبوة 12 منتمر أن أي ليم يهنو من أنواج النبوة الأنوع والحدومي المتشرات م القدم الرزياء أأ

الإسكان من المنصورة المناحق من أصوري المنسود بولياً المنكمة التناولات والمنظمة التناولات المنظمة التناولات الم الكيمة الإسلادي والمجوكية أثمر المناولات الإسلام والمواضاة بالمناطقة المناطقة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة الكيافة إلى المنظمة

کُورِ کُورِ کُورِ کُورِ کُا کُورِ اُن کا معتدا نا کُنْ آن این پائٹو کُنٹُل آرز سے وی کار مستانکہ ہوا می کون فقص متاہ کہ بعد میں مصرفین مدفق ما شاہ سے ساتھ تھی کہا ہو وق ویک اور شاہ ویل میں۔ میں چھ معدد افغا بدل ماہا کی ماہ سے ایک ماہ دیا ہے ماہ میں معاور معاون اور مشتم کردہ ہے ہیں ہ

أأحمان المعرضية عفل وحموت كه أيعجه بو العطيي منتأة

ونا په ۱۳۰۹ تشکیل اعظم نه لادون لمامی مقابر المعود لمنکله علیه واما منکله علی دالله دندل ما اعظم می معاد الارب فقط نامه لایضح میا دخون هفاه المدود

ا کی مراہدے کے متعلق میں آبوق میں ان میں ہے کہ ایس بھی مار منتیس ہوتھوا اسا جسیہ چورور خطاقی آب ہا جا ہے۔ اس کے معلق آبو جہ کھنا جیں یہ بیونٹ کی تھی کی کے بعد جسٹ کے مقام مرتقع مرتبیس انکونکر يَّتُ مِمَالُو إِبِسُمُولَى لَكُحَ بِيلٍ ** ضَلَا سُلَسَمَقَ نَهَايَةَ الْمُولَايَةَ بِعَايِتَ النَّبُوةَ ابد دولو ان ولياً تُقدم الى العين التي ياخذمنها الانبيا لاحترق**

(بواثبت ع ۲ می ۷۰)

ولایت کا انتہائی درجہ نبوت کے ایشرائی درجہ تک میں کئی سکتا اور اگر کوئی و آن اس جشہ کی طرف قدم اضائے جہاں سے نبیا ویکیم السلام اخذ کرتے میں تو فورا جل جائے۔

ای طرح کی دل پی جمع الایت کے التو ایک التو ایک التو ایک التو ایک التو ایک السنانسده است التحدول التحديد التحد

سیعانی ہے۔ س ہے۔ ہماہ ہے ہیں۔ معلوم ہوا کہ کمالات نبوی کا کوئی تخص جائے نیس ہوسکتا اور اگر کسی کوابیا وقوئی ہوگا تو لازی طور پر وہ نبوت کا مدتی ہی سمجھا جائے گا ۔ اگر چیز ہان ہے اپنے آپ کو ٹی بارسول ند کہتا ہو۔ اس لئے مرزا تکاریائی کا اپنے آپ کوجمیج ابزاء نبوت کا جائع کہنا اور تمام کمالات نبوت کا بالقوہ اپنے اندروفوئی کرنا نبوت کے دفوئی کرنے کے براہر ہے اور شعر

> عم کے زبان عم کلیم ندا عم می دائم کہ کلی باشد

(زيق انفوب م ٢٠٠٥ غزائن ٢٥٥ اص ١٣٠٠)

كبتا الرجه وومثالي طوري يوكفرب.

ی. معترت مجددالف ال گریخ ماشته بیرا "پیسس حسسول کسالات خبوت موتشاب عدان رابسطوی مقبعیت و وراثت خاتع الوسل مفاهی خاتمید. او میسست "" کنی کما است بوت کا حسل یوه وال کرنے نئے بیروی ورد داخت کیم میں پائے خاتم الایم کی بعث کے بعداس کے ناتم بوتے کے منافی تیس معموم ہوا کردی دورے کی ہوئے کی جرسے جامع کما است بوت ہوئے ہیں اور کی منافی این مدریکی آن ہے (1) 💎 "عبد، التي كا الصاديقي صرافيات

ن المجدود المساحة المساحة الماشة محداد كالأكراب سيند اليأن كي كوكن تعمل شل البيخ الإله الوالي المساحق مو يكن جي يارده البيت المرافل كي سوم كي معاود تجويت كي تعموصيات عمل المجلي والشف بالرك الب سيدر كرم المراق في كما المساحة المجاها بيار مجدومها حساس كراوي الراف المراق أن مسائق عالت كراب الرائعة للناها :

" ولا منصفى إن الاراث شده بهرجع الى توعين معنوى و تحسوس فاستحسوس عوالاحدار المعطقة باعدله واتواله واحواله اللالا والما المعنوى عهر تطهير النفس من مدام الحلاق تحلقها مكار بهاوكفرة ذكر الله عرواحل على كل حيل تحصور و مراقعة " الله على كل حيل الواقعة عاملة ()

 جائے جن ر جرافوی اور میتی و فرق کا انابھی ہے موج بنا تجاما حقہ ہور

(1) ۔ ۔ ''علی خدد کے تھے کے موافق کی یوں اور اگر چھ اس سے اٹکار کرول آؤ عمر انگزاہ ہوگا ، رچمی حالت علی خدا میر انام کی رکھتاہے تو عمل کے فکرا نکار کرسکتا ہوں۔ عمل کی پر آتا تم جول اس دفت تک کے اس و فیاسے کڑ رہا ہ ہے۔''

(مراع) فرل ممترب الحيارها مهم مح ٨٠٥ .. الجويدا شتية دات من مهم ٥٩٤)

ال است اس است کے لئے وعدو ہے کدوہ ہرایک ایسے وقع مہائے گی جو پہلے گیا ہوں میں جن کی دو سے بیان کی دو سے بی دو سے بیان کی

انبیا بلیم السفام نی کیا، نے رہے۔ معلی فیب پانے سے لئے کی ہوا مفروری ہو ۔اس معلی غیب سے سامت تروینیس ورمسنی فیب حسب معلوق آبیت (صلا بعلور علی عیدہ احدا) نبوت ور رہات کو بیرہز ہے۔ وہ طریق براہ راست بندے ۔ اس موست کے لئے تھن

ہوت ور رہائت کو جو ہوتا ہے۔ وہ حر بی جراہ راست بعد ہے ۔ اس موصف کے سے میں بروز فلایت اور فنانی الرسول کا دروازہ کھلا ہے۔'' (ایک بشک رازانی دی ب شیر فرسٹن رہ اس اور ہ

(٣) - "استعقل نبوت "مخضرت فلا پر فقر بروُنی ہے ۔ تم تمل نبوت اُ ساسکہ معنی میں کہ تھنے کھری ہے ، جی اواد اقیامت تک یا تی دہے گا۔"

(هفيشن الأل مل ١٥ فران بي ١٩٠٠ م. ١٠)

ن مجارت ہے صاف کتا ہوئے کہا و نوٹ اور سالت جوآ بیت و صداق ہے سنفل خور پر باہ واسطاقو حاصل میں وئنتی رنگر مرزا کے خیال میں دمول ا**رنتونیکٹ** کی انہا**ں ہے** بیاد جیہ تعرب ہوسکتا ہے در مرکز منی خلیف کے جین۔

لند انحد ملی کا دلای فلیت کو دلوی نبوت کی تی بیش کرد کرمامیداور اسل شے برابر خیس اوا کرتی جائز شد بال اس کے طاوہ مرز الآن کے ذاکھ مورد سام ان الله اسام کی شاطلیت کے میں کمالات نبری کا حاصل کرنا تکھا ہے اور ایک فلیت کا وجود دوسر سے حیتی تبیول جی شام کیا ہے جس کا مطلب بالکل فلاہر ہے کہ جب دوسر ہے تی یاد بود فلیت سے تیتی تی شے تو سرزا تادیاتی کئیں حیتی توت سے حروم رکھے جائیں۔ طاحتہ ہوا خیار الکھ جس میں وہ مکھتے ہیں:

 ريابه شبه كداء البيباء فراوكا فرنتهما أينتج بالكروه أبي اوسته توان كالمخرض وركافرسجها عا تا ہے کا مواجب ہے ہے کہ تھے ٹیم رسول کا خبائی امت کے اداما واللہ کی مکر ج سے یکسی خاص ولی کو ماان مرااس کی زبات که ناطرا رک کیس به کالبته ربعت میں افعل مواث کے جعوان سے جو اللہ ائم ل ملیجد و زوز ایرام وم سنداور آن کی بیعت سے انسنامو جسب کتم ہے ۔

ية أيأة مات ب وب ١٣٠٣ كان كـ " عبليداي اول رسيول ارسيل سواء علمته المسلام وأمل كالبوا ذبله الماكالواليما كالأواحد على شريعة مل وبه فين سبار دخل بي سرعه بعة والبر شار تدريبها فين دخل تدريهه كان كافرأ ومن له يدخل فلسن بكامر أ (تونداخم - حص ۱۰)

مب سے بیٹے رمول اعتراب قرار ویا اور استے موران سے بیٹے مسابقی بھے این کو خيد آني همرف المتعاشر يونته فيو تعليفيا وفي كني تتي له الأنتسل الداني شيخ بيده يثن وعمل موما جابتها تعاود وافل بوجه جاور جوجه بإبتاموه انتل جاموي التي كنية الإن بيمت بين انتل تداوك وألوق ل الزنالية نكبن أوكلمس وصنعة كراب المنارجدا أراكوقا فرويتاه ووفراه وببرتا قباب

میک بات مرزا قادیال کے کہا ہے۔ای نے ااعزم میزنکیم ورجستہ ترزیئے کے جعد مر مَرَ كَهَا فَهِا رَاسُ كَ عَلَاهُ وَالْبِينَ لَهَ مَا كَنَا الْوَلِي وَكَافَرُ لِأَسْتُمِرُونَ لَةُ وَيِلْ فَإِلَ يصاراً خَرِي عقبه وبھی من <u>کیجئ</u>ے

الشخدا تعانی کے بیرے یا ظاہر کیا ہے کہ ہ کیے تھی جس کو میری دورت بیٹی سے ور ال نے کھیے قبل کوئی کیے وہ معمان کئی انہاں خدا کے اور کیا تھا ہے موالد کا استار

الأحرارة وتحفيق معهم فليموم بالباتية والمتن بيدوه تبيع ماعرا

الأساقيب والتبارية كماآب كافح أينع والسا الديندون السانوة وتحمرك أمان تخبر کے جن معالا کلے خدا کے آزاد بیت الیاب کی تشم سے رکھاند ہوتھی تھے تیس و شاہ واسی ویواسے انھیں ، اما کہ و مجھے مفتری قرارہ بنا ہے ۔ ۔ ۔ بلاووائ کے جو مجھے ٹیس بان ورغدا اور امول کو نجي نُشِي و از په کیونکه مېرې قرمېت څدانا د رسال کې پیشکو کې مو چوو په په ا

(مفیقت اوکیس ۱۱۰ فرایکن ج ۱۲۰ س ۱۹۰۵)

ر سب در درد درجی ۱۹۰۵ (۱۹۰۰) این سنده درسول ۲۰ نیطاع بازنه ۱۳ آی تعدید معلوم بود ایرای این شن رسو

ٹ 💎 میں جب رسل کے ورے میں ہے۔ ابی ہے اس کا کوئی تعلق مبین ۔ تی

نور عداد منت بشن الآل دو مُشَاهَ بهد جبید الله بینته کنور پایلات و است است من در عدر مالت شن اللح این معامر است من به قسمی دون به نظمی اما ند نوعت شاهر مند به سد شد بعد این بعد التی دوات شن تولید حریز کنون در

معربت مَن ہے آلنوکسال صوستی حداً سلطاہ الا اساعی آاہ ہی ہے۔ الارم کی دفر ہے ہو کی جارت کے کرتو ت کے مہدورکاں جارت کے دیکا مقام میں یا ہی آئی ہے جارت ہے ہے اور آیت کا مقرم ساف میں قدر ہے کہ اس قوم کی طرف اس کی معمل یا کہ ہی ہوتا ہے ہو ہی تو ماہ ہی تاہم ہیں ہے اور ان فضد الله حیث تو السبیس الا سامت میں مار اور میکھ متوسس یہ والمنتصوبا (ان عمران اسا) آئی ٹار تارا

الحوش مربر القاد ولی شد آخر شار جوت کا کھا ، وا جونی آیا ہے۔ اس سے اداموری عدار عداری بی اس میں مسائل کے مائی بیان اور شائل کا کو کا کار کھنے چی ، مرد القوابی کی ایک خواری از اسرائی جمیسی و قوابی میں مائل کے مائلوں کی اور کو اٹریٹ کے بروو میں ان کی جوت قرآن اسری اچوز داری بیار چیا کی شاخری کی ایسے دری اور کی معاد ایران میں میں کا ان اس معادم مرز القوابی کی مواد ان آئے والی کی جائے کر ان اور اس میں در سے ایک ان ایس کر کا انداز ان کے انداز کی انداز کی انداز کا دوران کے دو چار مواد کے آئے کر ان ایس میں در سے ایک انداز انداز کی انداز ان کی انداز

ا استان المستعقل عن برگون شرائ المستعقل المستعقل المستعقل المستعقل عن المستعقل عن المستعقل عن المستعقل عن برگون شرائت المستعقل عن برگون شرائت المستعقل عن برگون شرائت المستعقل عن برگون شرائت المستعقل عن برگون المستعقل عن برگون المستعقل عن المستعقل عن المستعقل المس

جيهوات احتى جاره و منها المستعقل آي كيارات اورياء راء الناسب الوائد طالبا الوطاقية المقتلة. علق من والارس خاوم معاد المن بيان كالمعلى جيله شاور بوليني

الله المستعمل المستع

the Charles of the Charles and the

عازل موجوقيب رئشتمي دوالاران التحافيدا أياميون مرني أنحوا كوافح شرادوجه سوان

机合物设置设置的

ے ''' نعد اتحاق کی شرف اسٹ اکیب ہلام پر اندازہ فران پر آشھ کی ترور ماہا چھکوری دو ریجھوق کرفاز پالسلوان اندازی استعمال کی اور اردازی باز تا ایجارا

المستان المحروق المحر

(هقیقه مدانوی س اوسوانی انگیانی موهی و وی)

ورشوت اس کی گرون پرسا

الا جوری جماعت نبوت همیتیا کے دعوی سے انکار کرتی ہے۔ تکر مندر دید نابل حوالہ ہے۔ معالمی انتخاب کا معالمی انتخاب کا معالمی کا انتخاب کی سے انتخاب کی معالمی کا معالمی کا معالمی کا معالمی کا معا

صاف طور پرنگا پر بور ہاہے کے مرزا آنا دیا کی حقیق کی جوٹے کو عمر کار کھنتا ہیں۔ معانی طور پرنگا پر بور ہاہے کے مرزا آنا دیا کی حقیق کی جوٹے کو عمر کار کر جات مرحقہ میں است

9 '' بیاتیام باستی دموک سے پیدا ہوگی ہے کہ تی ، کا فینی سعول پرخو رکنگ کی گئی۔ تی سے 'نی سرف بیاتین کے خداست ہار دید دی آمر یا نے والا ہودور آف میکا نساد کا خیدالمیس سے ستر ف جور شریعت کالا نادی کے لئے ضرو مرکن تیس دور نہ بیضرار کی ہے کہ صاحب شریعت

۳ بعد قرارت کے صدیالات کی بی مراکش کی آب سائٹ کی کا کہ انہاں گئی۔ اس کے ساتھ کیس تھی۔ بلکران افوار کے کلیور کے مطالب و اور میڈ کھے ایران کی آب ایستان کے اسکی علق وکی بلز کے ساتھ کی میں انہ اس میں انہوں کے انہاں میں انہوں کی بیٹر انہوں میں انہوں میں انہوں میں انہوں می

۱۱۰ کی کا متارخ ہوا شرط کی ۔ وسرف موسعہ سے جس سے امریخیے ملتے ہیں از ا

ا کی کے ملی خام کر کے کے بعد ای شمری اور پارٹروں میں باتیں اس 🕒 کے پید

(1) المن المن المن أعظم عن أنها أن المن الله عند المناطقة المناط

ہوئے میں ایک ویکن ہوا ہوائی کھی ہے اور آئی کھی۔ '' اوا قبائت مان الا کا اس الا اس الا استان '' استان '' اللہ م (ع) سال جو بری آسان کا اسال کی ایس معالی مورک کا فاقط النس الدار ہے اللہ کو اللہ اللہ اللہ اللہ کا اللہ کا الل

رسول اور کی انگذاہے یا اعلاق مجاز اور استفارہ کے طاب ہے ۔ کیونگر او تھیں ہو است اف ہو ؟ سبعاد رقیقی طور پر خدا اور سے اوا او کرتا ہے ۔ جور آئے ہوا ان سے جو اواس پر موال پر آب کا انتاز ؟ ؟ غیر سوز ول قبیل ہے ۔ !!

(r) أَنْ الْمُرْبِ أِنْ مِنْ فِي مِنْ اللَّهِ فِي تَعْلَمُونَ فِي هِوْ مَا عَدِي مِنْ مَنْ مِنْ وَمُن

كوفي نيا ي فين مول به يبين مح كل أي كرز ب تي النهين فم الأب يبيع المساء و ا

 $P(\omega_{i}, \theta) = \sum_{i=1}^{n} (i - 1)^{i} \sum_{j=1}^{n} (i - 1)^{j} \sum_{i=1}^{n} (i - 1)^{i} \sum_{j=1}^{n} (i - 1)^{j} \sum_{i=1}^{n} (i - 1)^{i} \sum_{j=1}^{n} (i - 1)^{j} \sum_{j=1}^{n} (i$

(ع) ۔ ''ایہ رسول ہوئے ہیں 'کار کیا گیا ہے جو صاحب ''ناب ہو۔ ویفوجو اصور مہادی ہوئے میں ان کے رہان کرنے میں ارنافیش جائے و ''من جم کو فوف ' کا ان ''ن کا ''فاعد وقیمیں ۔ جمادا دموی ہے کہ ہم رمول اور ٹی میں رائمس میں جائے نے ''ن ہے، خدا آدنیٰ میں کے مہاتھ ایہ مکا فریخا سرکر ہے جو بنجا ہو کہت و کیفیت وابور س سامان کا مددت بڑا ہو کر اوا وادان می وظفو نیاں آئی افراعہ سے اور اسدنی جنتے ہیں اور وقع جیسا میں ہدارتی آئی ہے۔ ایک جمہ ایک جمہ ایک جمہ ایک جمہ ایک جمہ ایک جمہ ایک جائے ہیں۔ ا

لأنه المشاري والتي والمروي أنيه وارهن التي والمناه المتوف ينواني والتن يداوا

(4) - "خدا کان کے ان بات و ورت کیا گئے گئے کہ کی اس ان کی ایس

ے جواب میں قبر مائٹ کے وقع کے آن اور دونیا اندائی پرکھیجا ہے کیا گئیں تھا ہے گئی تھا۔ جارت اوکیٹن کے مائٹ

ان قرام موال بالمحتمد المنظم المن المن المراق ورائد والأسام الماقوا وفي المسائل قتم في أو ساكا وهو كا كيافيا الوالوي وفي الرائل في بالوفي لوق قمل المرائل وقتم الولايات المسافل الميان ومن من المسائل و الموالا المواكول المسائل الموال المرافق أن المسائل والمرافعة المعالمة والمائل المرافق أن المرافق المحتم المسائل المحمد كما المواكول في المرائل وأثر المرائل المنافق المحتمدة على الموالان المسائل المرافق في أنهجون المتماكلة في قرام المحال المرائل وأثر المرائل المشاقع المرافق المحتمدة الموالان المرافق المرافق المحتمدة المسائل المرافق المحتمدة المرافق المحتمدة المرافق المحتم المرافق المحتمدة المرافق المحتمدة المرافق المحتمدة المرافق المحتمدة المرافق المحتمدة المرافق المحتمدة المحتمدة المحتمدة المحتم المرافق المحتمدة المحتمدة المرافق المحتمدة المرافق المحتمدة المرافق المحتمدة المحتمدة المحتمدة المحتمدة المحتمدة المحتمدة المحتم المحتمدة المحتم المحتمدة ال

من ان فالدينغول أن الندالي عمل السام والمام والمساعظ المساعظ المساعظ المساعظ المستطلي المستطلي المستطلي المساع العينساء النامة المستعلق الدارجة ما كالأخرام والآدادي في المنتقط بين المناهض المستطل في قرام المستعين المستعد العدائي والمستعدد في جاملة المستطرة عن المنطقة المستعدد المس

و المهارية عبد التي عند بالريانيُّ في معلومين الأموار التي رابيع أن وي المعاومين

جده مردانسانو والحدود الشاهر التا بها في المستدما المسائدين والتح التوقيق الوي الوي الوي الوي المستدما المسائد المده بهم زوات بالأردان بالمسائل أن أن أن أن المسائد المدخور الثي بيران كند تروره أن أنه الله والأرك المساوك ا ومائل بيران المده في المسائد المدهور التوقيع المسائل أن المسائد والمسائل في المساوك المساؤل في المساوك المسائل في المسائد والمسائل في المسائد المسائل في المسائل ف

المولون في المستان المولون في منتظم من أن المولون في المحول في المعديد المعاطق عليه المساطق والمواقع المولون ا وأن المالات المداملة المواقع ا المواقع ہونا نبوت نشر ہیں ہے جوئٹر نبوت کے خواف ہے یہ بن کہ وہند حرب اوروشع جزایہ کا تھم بھی ایک م شرایت جدید و ہے ۔ جس سند شرایعت تحدی کا منسوقے ہونا الازم آتا ہے ۔ کیونکہ انعقاد شرایعت کے لئے جملہ ایک مائزیہ کا تفاق مونا شرور کو نہیں ۔ صرف ایک ظریعی شرایعت کہنا یا جا مکتا ہے ۔ محربیم کیلئے جی کرمرزہ قام یائی مجمی اعض ایکا مرشر عید کو آفی فقائنا کی دب سے منسوقے اور تبدیل محربیم کیلئے جیں ۔ جنا نی جباد کی فرضیت و تلم شرق تھے ہوئے واقع شائد کی دب سے منسوقے اور تبدیل جی سالا تھے ہو

البرزيك معمان كوچا بناكهان و قول به برگزا مقادند كے يكد جه داب تفعاض من برگزا مقادند كے يكد جه داب تفعاض من به بدائ وقت تك بدائ وقت تك بهادی وقت تك بهادی وقت تك بهادی وقت تك بداب خود خود كي الب خود خود كي الب كاروائ وقت تك كاروائي وقت تك كاروائي وقت بهاده كاروائي وقت تي الب كاروائي وقت تي الب كاروائي من بالك برائي بيا كاروائي من بالك من سب بهاك اب مناسب بها بهاك اب مناسب بهاك

مرزا قادياني بعنوان أوين جبادي مامقت كالخوي كتامومود كي طرف ك أيداشعار

تصييرك

اب کھوڑ وہ جباد کا اے ووستو خیال وین کے لئے مرام سے آپ جنگ اور قبال

اب آئمنی کئے جو دین کا المام ہے دین کے تمام جنگوں کا اب التقائم ہے اب آ الان سے اور خدا کا افزول ہے اب جنگ ور جبادکا فنوئل الفنوں ہے آئرن شعرے کہ

کیوں مجولیے ہوتم یفق الحرب کی خبر کیا یہ تیں بخاری بین ویکھوٹو کھون کر

(مغیرتخدگان بایس ۲۹ ساده زاداک یا ۱۸ سامه ۱۸ سازه ۱۸ سا

ستاندین بازگری اقبقت شرعیات انکار کیا۔ نکستی رشد شدن بج انکار علیا استان دیگر میں بج انکل طبیدالسلام کا خوال پانا را تجوات کی شرق دیشیت سے انکار کرت دوستان کوجادہ وراز قبیل مسمر بہتم بتالیا۔ حیات سے ادار نتم نبوت سے انھار کیا۔ قرآ ان مزیز کی تشیر میں واسٹاکو، قبل و با در سول انسٹانگیا کے ارشادات کی کوئی برواہ ندگی دغیر و دغیر وقتام سنتا انکام بیل یس کا شراع ہے اسلامی میں کوئی بید تبین ہے۔

اس سے عادوہ حسب بیان ما اِلْ قرآن مجید کی تھی آیت کا البام ہو ایکی اُوٹ آٹر معید ہے اور مرز اُ کا این کی قرآنی آیے ہے کا البام کی وربوا ہے۔ سیبا کہ بیالبام کھی ہے

(۱) ومسا رمیت اور میت ولکن الله رمی (۱) الرجس علم المعر آن (۲) ومسا رمیت اور میت ولکن الله رمی (۱) الرجس علم المعر آن (۳) ولتستین سببل المعر میں الاس مغری کری کے افغا تجہ طاہر ہے ۔ (الرجائی الدائر آن (۱۳۰۰) کی ۱۳۰۰) کی آرٹی طیما المعام کا دول باز جسئے اقرار آئی ملم ماص کرنے کے لئے اللہ ورک کا دور رقم نیوت کے طاف ک

ن مسیکی ملیدانسلام کوسعار نب قرآندیکاهم بذر بیدانت و بوکار و کی کوف کشم نیس بانی جائے کی اور قبیت نام میں معروبی سے کہ

"وكنذالك عيسس عبلية السلام انه نزل الى الارخل لا يحكم فينا الا بشريعة ضيئا محمد ثميّة بعرفه الحق نعالى مهاعلى طريق النعريف وان كان مبدأ- وملهد مشرع محمد ثمّة ومفهمه عنى وجه كالا ولياء المحمديين فهومنا وهو سيدنا"

چن کھیٹی حیدالسلام کوٹر ہوئے تھے تک کاظم یہ رمیدالہام اورکٹھنے۔ ہم سے ہوکار بہیدا ک اس است سے تواص کوہوتا ہے بھرمرزا قادیاتی مجی کم سے سلتے بڈر بیدائی مسمارف قرآ میں ورخم حدیدے کے حاصل ہوئے کے توکس جس س

مهيم كرنيخة في "والموحس المذي يسترل على حواص الاولياء والنور الذي يشجلي على قلوم فوء " (قَرْحُ مُرَامُونُ اللهُ مِن اللهُ على اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

ا گریشنی علیہ الساد سکونکی قرآن کا عم اس طراق بوتو کیا مضافت ہے۔ ہرا بین میں تکھنے بیل کرنا کا ماموالی کے مخمل والحمیا اور اماد رہٹ سے مجھ منٹی میرے پر کھوے کئے ہا

ختم نبوت کا ثبوت قر آن مجیدے

"وسلعوا الأذكر للعاليس (النساءة)" وأثرا الأتخارعام ك

ار مصف ہے۔ ہیں۔ ریٹی داوین ملک وقوم کی تنصیص سے بغیر ہوفر ویٹر کے واسطے اس میں بواریت ہے اور ریٹی داوین ملک وقوم کی تنصیص سے بغیر ہوفر ویٹر کے واسطے اس میں بواریت ہے اور وں کے اصول کی بایندی تجاہد کو فر راجہ ہے۔ اس لئے کوٹی اینا فر دانسانی تیس جمل مکٹا ہو تھی ستند بیر قرآنی فیصلا کے مفاوہ خدا تعانی ہے جد پیشم حاصل کرے نبوت کے عبدہ پر مشاز ہو تھے۔ وريارًمُ أَن كَانِيرُ عَنْ أَنْ هَمْ مِن لَبْلِمُ مِن وَقِينَاكُ مِنَ الْهَدِي وِ الْفَرِقَاقِ ﴿ النقرة هِ ﴿ ﴾ أَ ' م رود قبام وانسانوں کے نئے ہوایت کی تماہ ہے اور جارت کی روشن اور قومی وزائل پر حاد کہا وہ حقاليك كوفلا بركزات والأسب يمين شايوكا سرزا ناويل بعي صداقت اورتجات كواحي ميس منعسر

كردائع تين بالمناطقية

" و بیشین او . کاش اور آسمان فر بعد که جس سے بغیر آنگیف اور مشاشت اور مزاحمت فحلوك ورشب النا اورفيطا ودمهو كالصول معين معدان والأكل عقب كالمعلوم بوجا كالوراغتين کوئی ہے معلوم ہوں۔ ووقر آئن شریف ہے اور بچواس کے دنیا میں کوئی ایک کمانے میں اور زیکوئی البيادومراة وميدميت كرجس سے بيمقتمدانكم بنادا بورا بوسكے -"

(بربعين الهربيش فالدلجة الن تأاص عاء)

"ومناأرسلفاك الارحمة للعالمين (الامبياء ١٠٠٧)" كاترجم چومرزا قادیاتی کے تکھا ہے ہے ہے ''ایعیٰ میں نے تمام عالمون کے لئے تھے رصت کر کے بھیجا (بشر معرفت ص ۱۹ ين کن ک^{ه ۱}۳ ما ۱۵ ک يُن بيبيا كدندانقالي تمام جبان كاخداس رايزي أنخفرت تلك تمام ويؤك كم لتح

ر رول جی در برون کے اپنے جمعت زیں۔

آ ہے ہیں۔ اُن وَات بِارِکات ای وقت قنام دیا ہے سے رصت برعمل ہے جبکہ کوئی مخلص نبوت اور التي جو خدا تعالي كل رهمتول عيل سنة يزي رحمت جين خدا تعالي سنت نه بإسنة -اگر جدورة مخط متان فخط کی ناالی اور شریعت کی اجائے کرنے سے ای فعیر ب ہور کی تک اب جملہ رمتون كالحصار رمول مرفية للطحة كأزات القدئن ممن بوكياس

وگر چہ کی بعض و حکام بٹس رسولی شریعت کا عابع دونا ہے۔ جبیسا کہ (اسمہ یہ پاکٹ کیک

ے ان وہ میں اس کا اگر دائی ہے اور تائیں یا میان تا انگرائی کے انفسانا ایسکوں مستنفظ بل یہ آئی لفقو ہم شوعیہ من میں ماعیلہ ، روف نوج کا میں ۲۵ انٹی وہ آئی جرمل ٹیس معاورہ مل اگر بھٹ کی گھڑیت کے لئے آتا ہے انگری اور ساورٹ کی براور سے فروکی کو ف سے معالی باقی ایسے اس منت میں آئی کا واسط ٹیس موتا کی مول آئر میٹنٹے کی فروکی کی رحمت اتام برتائی سے دوکر روایت ہے۔

ا میں کی صوبود کی بیش کی موروات کی صوبہ وسے قبیش ہے روس سے فراور دگار اس مت ایک سے آنے دوسکتا ہے کہ اس کے مواجہ رو بائی کا درو آنیا مرحد سکید وزرق امرا ایکل کے کیموں کے ایر این و کا اور الکیا اور العزام رموں استورار اور کی طاحت کی تلا کی لیس وائس دوکر استوران کا اوجہ این کر سابھ

۴ ۔ ۔ ۔ اور ایس ای برسٹ ایسٹانگل کو جانو درست نبوت اور ای اینٹے اسے آئی جھٹائے تکٹی درست مار میرائے کے جو انسان ایسٹانگری ہوال جائز کیش ر

فبعسر دارمكيه سواداغ غلامي زياه

الله المحافظة المستقبل المواجهات المستقبل المن وسول المعا الميكم جميعة (العراف 1606). "والوسيسمان للعاس وسنوالا والنيس ١٠١٠ "هؤ أو فالأكالية اكماتي تمام والياك ملكة كالمجاو " والعرب الصرف الميدقوم كذك رأة

() فرام شندس داراز این هوس ۱۸۸۸ و فرار مرافظ ۱۸۸۸ و فرار مرافظ ۱۸ قر این ۱۸ موسط ۱۸ و این ۱۸ موسط ۱۹ م ۱۸ موسط استو و کافی کی بیداد کشته ما در آن بیداد کند کشته که کشوش دیگی به مکر براز المدکی براقو م اگر افزاند در مول ما آن کینچه کشته درمد بیشت شن سیم کدا آ ادمی و درمد بیل مدن الدو کفت هذب و من چوالف معددی انگلید افزاند ال ۱۲ درمی ۱۸ مه معرف ۱۸ مرافظ ۱۸ میشته این مند می سرود ۱۸ آ چوہری زندگی میں درمر نے کے بعد پیدا ہماں کے مثل ان مب کے لئے تکام کی موسال ایکی گئی۔ اس آ بیت کے ایس '' والو حسی المبی عندا الفقر آن 'لانتشر کند بند و ماں طبغ المسالد ۱۹۵۰ میں ا اب آرکوئی آ ب کے بعد ای بوکا آرآ ب کی رہ است ماما ند اسٹانی نہ زواند کی ٹی انتظامہ موال کی اجزال مندور ۱۹۶۰ شدد

ا الله المستويد الكسيلية لكنام بينكوا واقتبت عنيكو بعالتي المائداة (19). وقائل بي شائب الريادة في والريادة والريادي في المريانية التي المائداة (19).

العسلة الكيس بيعيد الله بسعبالي على هذه الامة حدث الكيل الله تعالى وينهد علا مصدحول إلى دس عدره ولا الى دس غير مسهد عطوة الله وسلامه عليه والهدا حدث الله تعالى حابد الاستناء (س كنس عدر ٢٠٥٠) أوقعا أن الأك الحدد ميكران كاوري والى دواء دب كي بيكاني الديد برائة بسكرة ومعافّض دان وم مدرسة من فالقرائمين بله بيك بيك و

جدید کریور در کا جائے گئی ہے۔ جس میں انہوں مراکل فعیلوں میں ہے آجری فلیقد کے میلی سی بر مرکز رائے ا

 ار مخارض الله الحالج على الله ولي الأواق الله اليه اليه إلى التقويات والم

Property of the entire of t

المواقع في المراجع في المنظم والمنافرة المنظم المنظم والمنظم المنظم والمنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم

(۱۹۹) - مسترو میشور فای المقتصر بای ترفیل (۱۹۹۵) و میشونید و این الفیل الوشی و مشرفت الفیل الفیل الفیل و شد.
 (۱۹۹۵) - ۱۹۹۵ - ۱۹۹ - ۱۹۹ - ۱۹۹ - ۱۹۹ - ۱۹۹۵ - ۱۹۹۵ - ۱۹۹ - ۱۹۹۵ - ۱۹۹ - ۱۹

ام ۱۳۱۹ - ۱۳۱۹ ولا پیدا کیا جائی ہے (۱۰۰ پر باکوی ایک العام اور تر از میں انہوں کے دائیجہ اور تر از انہوں کی د انہوں تم ۱۳۹۸ پر ایک تر دائی ایک واقع کی موجی کا ان کا انہوں کی دائی ہے۔ انہوں کی دائی ہوتا ہے کہ انہوں کی دائ

Calombo Silino de 🗸 il no

ا في المنظم المنظم المنظم المنظمة المنظم المنظمة المنظم المنظمة المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظمة والمنظمة المنظمة المنظمة

المراقي الرحم ميلياتها عدم الأمارية المنظمة في الانتظامة أنان المجاولة المنظمة في الانتظامة أنان المجاولة المن المان المنظمة أن المنظمة في المنظمة المنظمة

الله المستقد المستقد

بقول بود التحديق شده مغيره و كرجي فيها رسية الخطر شايخطي كا التارخ كا جهانيا فله والنمية والرابطي في العرب كي التيم التي آن بين كي كم أن الدست بينية بن يكي إيما الاسب كوفي الأني والتي الرسال شده والتيم ربي الديمي كالفائشة جساله مكه وسعول التي المنظر كالمسب بمنافحة الماني مشاسعة كالدينية

ه المسائل المسائل المسائلة المستعدة والمستواة والمعيوا والمعية الى الله المائلة والمعيود والمعية الى الله الما والدنة والمواصلة المعرف الاحراف الإدارة المائلة في محملية المهاؤكة والمؤكمة المائلة والمؤكمة المؤكمة المؤكمة ا الكان بينه المراك وأجرأ والمداك ويراك في المراك والمراكزة المراكزة المائلة والمؤكمة المؤكمة المائلة والمؤكمة المراكزة المركزة المراكزة المرا

معوم واكراب أو وراسط أو التناوي كالتناوي كالتناوي والتنافي المنافية والتنافي التنافي التنافي التنافي التنافي المن التنافي الت

۱ استان مستون در امدا الله المداول المرافعة المداول المرافعة المداول المرافعة المرا

ا آرم زرجی با بی کی مر در خدشت مرحل منت استفادی رمول سے اور اس بیس انجیا جمیم عمار مرکز اعلی شبیت بها قرار رساؤ سے بالا آرم زادا تا والی حداد مانتظام کرند کر جمیتین بیمن کی مور رسول معاون استیام کرنے والے شبیت کھتے اور آرمت سے تقاور کی اعلی سے معاور کرنے ہیں۔

ا به ایند با برینیست مین مه وشاه و نفز آن خاص ۱۹۰۶)

أسمارك الدي مول الموقان على عدد البكون للعالمين.
 مديرا الالعربال ۱۹۰۰ ﴿ مَن المعادلة الشاكل على البيارة عديراك عطاقيّا أن بالدل كيا كردهم إلى المعادل على المرادية على المرادية المعادل من المرادية المعادلة على المرادية المعادلة ا

مرزا کا دیائی کھنے میں کرا '' ہم نے اس لئے بھیجائے کہتم مونیا کوؤراد ہے۔'' (چشتہ مرخت میں ۱۸ افزائن ج ۱۳۳۰ میں ۱۵) وس لئے عالم کا کوئی آ وی بھی اس ہے با مرتبیں بوسکتا اور کی کے واسط کی اٹھٹر اپ شدہ میں م

ا "وسن بشدافق الرسول من بعد مانبین له الهدی ویشیع غیر سبیط السومنین حوله مانولی ویشیع غیر سبیط السومنین حوله مانولی ونصلیه حهند وساف مصبوا (السند ۱۰۰)" اس عمل تخطر سنگینی کرد: را سری گفرالوں کریمنی کہا کیا ہے گئے انجلہ دمولی تربیع کی پایشری سے باہر بوتا از کی ہے۔ ورز وہ کی ٹیمن موشیا۔ اس نے کی کا آنا مستع ہے۔

" ملكس محمد ابنا احد من رجالكم ولكن رسول الله
 وخاتم التبيين وكان الله بكل شتى عليما (الاحراب ؛)"

"شهاتم النبوة بلكسار التناءاي مناعيل الحدم وهو الاتدام ويفتحها يتمعني الطابع " (مسلم البحار الانوارج (من ١٥) "ولة باشم كل شائل والخياتية عاقبته وآلخره"

یعنی افذا خاتم تاکی زیراه رز بردونو ل طرت پانگهایز حا آبیا ہے۔ جسب الآئم مصدر کا افظا اسم فائل ہے۔ جس کے سخ قم کر کا یامبر نگا تا ہیں۔ یکن جب میر نگانے کے لئے آت سیاتو اس کا صلاحل آیا کرتا ہے۔ تو لاقائل خت ہو الله عملسی قسلو بھو اور زیر سکے ساتھ بھٹی میر ہے اور اس وقت آیے ہے کے بیسٹی ہیں ۔ آپ میلائے کے بیس کی میر ہیں ۔ کائم پر کے آخر شکل میر کا اور نامس کمتو ہے پاسٹمون کے تم ہونے کی علامت ہے ایر تیم ایر میر بمیر دوتی ہے وہ برقتم کے تغیر اور تیم کی ہے محفوظ جو جارا کرتی ہے

" فسل في طابعه و علامته التي تدفع عنهم الاعراض والعاهات لامه خاتم الكتاب يصونه ويمنع الناطرين عمائي باطنه "

است میں استار ہے اس استار کا استار کا استار ہے۔ ای طرع نیست ایک مرکام چیز ہوگئی۔ جس کا نہ کوئی و کچوسکا ہے اور نہ کوئی اس مقام تھے قدم رکھ سکتا ہے ۔ جس کے لاڑی منٹی میک اور ہے کہ نیوست آ ہے تو بھٹے کے بر اند سوچک ہے اور میک اعلى مدنيا الن سورت بين جيرا الدموا فالشاء الشاملي كين من نفط بالطاغدان فاستعمل المؤهل. الشاغر تين فال

آ بداره و دائد به باز کاون هم المحوی بید به عمل کرده کی شخص کو از اور داده می بازی کی این مداحیه ناشه می بدارشده می جدایش می مواجه به می اوسته می آن کمی جدایش به به از این و ده بازی به بازی مینی در بی می به به در در بازی برده بیشترین بازی کار این مورد به مین می مواجه میشن می کرد

302

برین میں است کی مراد ہیں کے ماریک کا کہ ایک ایک میں میں ایک میں ایک کا اور ان است کی مراد ہیں ہے۔ استوالی میں اور اراد میں کی بنائے کئے میں اور کھی گھٹے کی انہاں کر اسٹ سے وہ کی گھی ہے۔ بیریا آر امراد افواد یائی کھٹے ٹی کہ انہمی قدر آن کو ارائے تیں ان اسٹر کے اور ان اسٹر کے اور ان اسٹر کے راد رامنے بھی بیاتی ا

ه معلى الكل المعلى الكل والأنز البدرانس كى رمايت أن القادم المسافر الصلح و ويان عمراً ما رحماتين أن خدوره بيان يا توانش القدر عرم الاقدور في المنتزين الموضل المساملات أن المحد الجماع المعلون المرانس المنتزين المنتزين في أيانة المحلموس والمدائلة المراحم تقرير محوست ينتظ الاواد المعلمان المدائل المنتزين المنتزين المنتزين المناور المعدائلة المراحمات وأنكل وو الأواد المعالم المناور المنازين المنتزين المنتزين المنازين المنازين

والتبتين وتوش فاعتشر الرازعة مروود

المسترسل العديمة في الوائن آريت أن أن الرائدة لها في بنيا الن المستركة في المستركة المن المستركة في الوائن المستركة في الم

ومنا للابكل والمصرودة بالتابكي الإنسابة

أن أن التعريب ومعداله معد الأثر الوي بعدي والأنمي

الأمرضي وفيوا فالمدايقيط فدواك بيطا كيجراعة

الم المنطقط فيستين لامين بعدي كان ((المحارج) (المحارج) المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المرا المراجع المراجع المراجع المراجع المحارج المراجع المراجع

الفران ما درج کا درج کا درج کا درج کا درج کا ایک ایک بات کا ایک کا درج کا درج کا درج کا درج کا درج کا درج کا د ایک کا درج ک مانگری کا درج کا د

ا المحادث المح المحادث المحاد المحادث المحادث

ا المن الموجود والتنظيم الأنظام أخراها الذي كيموانه وقري مشمر المؤدان بدل كيكوب والموجود المرابع على المعراء وقدل بند بكا المعلى أن المرابع عرام المرابع المرابع

الله المستقل المستقل المستقل المستقل المتعلق المستقل المستقل المستقل المستقل المستقل المستقل المستقل المستقل ا المستقل المستق

مطاح المدي فلا يدرج الأنج المعادم في فيتنا مساعدة () . أنا من هي ي و 25 هي . . . أن ويس من المطلقية الرائالية عليه السلام أهاد المسلم لا

The Law House Service

الأراب أو كانه التكان بأنه عقو الشرواي عهو شجه أأ

ات المساور المساور المساور ألبة أنها بمنه به كالمناس بطبع به عميمي. حالم النسمين الذي خمر المستوري مه وسناته أحر المعادل "

الروج فأهلمي والانمورات ا

وريزر مني مراقع وفي ماياكي المناش

الأصطوال تؤرث لوجيداً الإنجلل بني مصطات العالمة المطارة والمسرة بمدار على موقة الأسل المحاور بمطار والمحرأ المراحية في دولة الأسل المحاورة والمحاورة والمحاورة والمحاورة والمحاورة المحاورة المحاورة

الله الإنساني المستدى المستوفية السائل الإنساني المستدى المستوفية المنظمة المستوفية المستوفية المستوفية المستو المجون في أنها المن أنهم إليه الإنسانية المستوفية المستوفية

ا الرائدة الدينة الدينة المدافق المؤافق المستكن كي كيون والدينة المرافق المرافق الموافق المستقل بالمدافق والمتمال والمعافق والدينة المرافق المرافق المدافق المرافق الموافق الم المدافق المرافق المرافق المدافق المستقل المرافق الم

ن المحافظ المستواعد المستوات الوظائم المحافظ المحافظ

أحد عسى خاطر على أدب على مسئولة عاروان بو الديني ولكن لابني يعدى المسئود الراء عادد ببلد، على 180 مثن أراء أن الانتقاء في دوم، إيان الشاه الشاعة اللي دومان أون تهام النام به أنك بطرة وارم ال يتني آن الجيم وي الباري، المورد الكام إدم يواكي في مربع المساعدة في يركن باعران الشاق كي تكن في ترب ال

الله المستواه المستوادة المستودة المستوادة المستودة المستوادة المستوادة المستودة المستودة المستودة المستو

ال والله الله الله الله الله المواقعة المعاد المواقعة الله المراجة المائي و الأرب المراجة والحافظ المحافظ الم

ا فرهن پيل کې ۱۵ کا کا ته او پی شاندوناټکال ښده رې تو د پی شارو د که رې. مختره المه مرکي د دو کې څښ آ پ تواه کخون کې د رژن شده ۱۰ د د د الوکنان موسو المب ۱۵ و سامه الانسامه د مستاد د مدر ۱۰ د د الاستاد د المباد و الساد و ۱۱ ساکل پې کې ۱۵ و پاره د کا آخر نواک کشاف فره همکان مرد د

جماعة بالغائد أنسان أأراه كالفينيف فويرا مبايد النسان

الورد المخرودان العرارات إلى المفادل المدهيدة حسمك ادا قلت حالته الامميد عبائداك بالمحدد الله عسمي عليه السلام حارج عال هو خرج فقدكان قيمه ويعدد المستند الراس سمعة والعراد الاعلام كمير و العراد على العلام وميانين ميرالرام " من كرة وأعل إلى بالعروض كراية وأعلى أن مديث تشركي " في سمد ولدولي وعرام الحراد التي وفري كراية والتحروث على المنظرات كراكية المناس

وم ما آل ہے گئی اوا اواقع اور سے میک قدرت ایسے اس کے مقسم میں کے فاقع الصحیل ا کے منی البیغ معدد وسے جس ماما مثل ہو

ا الابشاء الحديدة " (كشاه ، چ اصرفه ه)

"رلايقد- تب نزول عيسى بعده عليه السلاء لان بعنى

كوانية حيات الجمدين (نه لارغيادا ماه بعده وعبسي مين يندي هيه وحبن العول أيما بنزل عابلاً شريعة مصدكمة الصلحاقلي قبليه كانه بعض البته " (الوسعود محمولات (الوسعود محمولات)

ن من من المواقع من المواقع المواقع المي المي المي المي المرائع المياقع المواقع المواقع المواقع المراقع المراقع المدن المواقع المديد كما المنظم المعلم المواقعة المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع الأمريني المدن المواقع المواقع

ال المسالية وهدى كان يا محلي المواجه المواجه المحلية على المواجهة المواجهة المواجهة المواجهة المواجهة المواجهة المواجئة الم ج بعد کے سخ کا انستادہ یادگیر کے معنی کیٹر الاستوال میں رغودی نے شرح سلم میں اختیل میں بعد شاعن اسلاعاء کے معنی میں سیو اخا کے تیں ۔

المواد المستوان ا

۳ "کوکنان موسیٰ عینا (مشکوۃ میں ۳ ماب الاعتصام بالکنان والد سنة)" نے بیات نابت کردک کریات کی کاآ تا کہ چھکھ کے ماتھ کے ہوتا کے ٹیل سیاستاج کڑا کرسیکٹر بدیائی کاآ تا جا کرت ہ

س ۔ ۔ ۔ ۔ لا ٹی بعد کی شن ایا تی جس کے لئے ٹیس ہے۔ بلکہ صفیت کے واسطے ہے۔ جیسا کہ اڈھلک کنسری غیلا کنسری بعدہ شن ہے۔

نَّ الْمُوَّى صَفَت کے سے مِنامِعَمْ سِی ہے۔ کیونکہ بُوت فیر تشریعہ درمقیقت شرق اصطلاح میں نبوت نہیں کم ان کہ ایک دوولا بت کا ایک مقام ہے ۔جیسا ک میلیکٹر ، چکا ہے۔

فتتم نبوت ازادهاديث

ا "فنال مقلى ومثل الانبياء من قبلي كمثل رجل بني بيثا فاحسنت واجملت الاحوضع لبنة من زاوية فجعل الناس بطونون به ويتحجبون له ويشولون هلا وضعت هذه اللبنة قال أنا اللبنة واناخائم القبيين (بخاري عاص ٥٠١ بال خالو الغبين استاد ص ١٥٥٠ نسائي ترمدي مسكوة ص ١٥٥)"

سلسلہ ہوئے جس ایک ایون کی آبلہ ملاق سے تشہد وی جس کے قیام ہوئے جس ایک ایون کی کمر تھی۔ ووق فری ایست دسول انتشافیا تھے۔ لہذا مکان تمل ہو گیا اور اس جس کوئی کی ایست لگانے کی جگہ خمیس رہی میسی علیدالسلام فزول کے وقت سے تبی نہ ہوں سے ۔ جلکہ مکان نبوت کی پہلے وال است ہوں گے۔ جس کی آبہ نبوت کے رئٹ جس نہ ہوگی کہ بڑو تھیل مطاعیت کے مثانی جو اور من مشن کی قیداس امر پردافات کرتی ہے کہ مش قدر تی آئے والے تھے وہ رسونی انتقافیا تھے سے پہلے آ کیے جن رہے کہنا کہ بارشن الدون چین کہوں تی ہے۔ اس سے آئے والے کی کی کیمن ہوتی ہے۔ ردست کمیں ہے۔ کہنے والر اید جوام کا محمل مطان کے راتھ ایمن کھیے شاوی جاتی اور آخفہ منابع کا ہے کہا ہے کا گھٹے والزی است نافر ماتے ۔

م آآگاند، بشواسرائیل نسوسهم الانبیاه کما علك نبی خلفه می واله لانبی بعدی (مختری و امر ۱۹۵ ماد مذکر من بعی سرائیل، منکره ص ۲۳ کنال الاباری بست اصد و اص ۲۹۷ میله و تعی ۱۹۹۹ در وجوب الریاز میله تخلف الارل مالاور)"

الورناه مليف المنطقة المدول المعلم ول المعلم المواقع المنطقة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة ا قر بايات في المواقع ومدر المي المراكزة تأخر من المهاد جالنات أمر مورات بصروف كي كد كنت ہے۔ جب ولي المواقع والمواقع والمواقع على المبلغة على المسائد المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة

ن الريامة على بود توار كي بعدي سے لي لي تي تائز الله با بكت بكتابية بات كا لاكن الاستواس منتي النفي المرضايت عمر تواملل كي كي تي -

ا النظام المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المن المورد المحرب المعمد المستوانية المستوانية المستوانية المراجعة وفي المركزين المستوانية المستوانية

و الشرسان الى الحقم كانه وجاء مي السيعون [

المستدع العراقة اكتاب السناهم السناق الترسي المنكوة هو ١٩٠٥ المند في التعيول في علا داي معدة والاسراعاً والاستارها !!! فروة السال والعراقة ؟!

"لايسى ربعده مشرعها اوسسرعيك والاول هوالآس سالاحكاء الشيرعية من عبر مثالفة بعن آخر كنوسي وعيسي ومصيد"." والنسي هو المتبع ليا شرعه له النبي المقدم كانتياء بفي اسرالاطل"

(غيرج مصوص الحكاو روح السان و ٢٠)

المطارعوند وأعل أأأ بأباه يربيك أربا

آ او قبل روامه (سا هماميد المعتملين والا مني معدى و الدالعظيل ليس. معدي مني قدر مداران الدين الدارات الدارات الدارات الدارات الدارات الدارات الدارات الدارات المعاملة (أيكال مدرجة كان كرية آخري أن المدرسة كان والبيان

الله التعاقب عهلو الندي حياء عيقاء الانتساء تباس بعده مني لان

العامد فوالأخرا المنافذ فوالأخرا المنكون في الشي كتابون بلاتون فيم رعدانه مني لله وقيا مناتم النيس ولا بني تعلي السيد الريدي وعمرة بالديما، لاندم الساعة مني تصرف بديون بالرين التريدة الويالان عمرة أكباد الشر

سلامتن داران

ل - العمل التي المعلى المجلس العمل المساورة التي العمل المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى - المعلم التي التي المعلم المعلم التي التي المعلم التي التي المعلم التي التي المعلم التي التي المعلم التي التي

ەستەتىرقى سەيلىم داقەينى تىرۋىدا

🕬 💎 الانفواء الساعة لاني تجرح بلانون كناما آ

والمعجد للشار فقيراش وأضراف كالأسمان سيراك أكال

🤲 🦠 أحمكون في المن كتامون تخالون وأنه جامر المبيين.

ولائني بعدي" (دريسور ڄامود ١٠)

" المستقوم السناعة هملي بمعرج بالأمون مطابون كدابون كلهمار مدالة مني على قالة مامنوه ومي فقل منداحد أعلة الحية "

وقبر العبازج وأحروه فأصبت يسره فأدف

التحديث التحديث

عن الأهلا بالدامية المنصل وعنوي المنصل من يوده فين (١٩٠٠) عدی " الماسطين النقيل ألابع المامحيد النعيل الابو المامحين المائكير بخيال جامي فالمتعب سير دكاك را<mark>ئيني الاني لانت</mark>م جماي " أأث للحدث وأحسب التغمج والحاسر وتني التوية تمي المستعام تنصي التناطيسي المناه فالأثراث أوراق تتقرش المهم مقال بالمرهو بمعلم العامسا أ

فحالت بطراء المادعة ا

الله أعلى العاقب العالمينية الركاف كالأفي والشائيل أأ فيقفع للسياة اللقاء وكلسوها لأنفك بالمناز مقمر الأمتناه وفي تقاهدا أأأ أأنث وسياس في حواهر المدارم الأ اراسي الكامحيام لأسرميا كامالا بالاسي ومصديبي وقواصات السبب المنفولان وسينت أأأ الفرسيور فانوادات عودر آس بالنهاء في منظو حال الموال الانتوام الأسادي بالأ وأن الله أكسر الله لكسر سرستان المهندين لأطاء الأراكة مراسي أسهد أن معمد وسول الله سربين غال أدومن بحيد قال أحراء لناتاس الأسباء الكبرالديال و ۱۱ من ۱۲ د میاب معر ۲۶۰۱۳ ویی رواند می آخر باز در ایان در بیلت میران آگ أأألا تواصيران بكول بني بسرية هارون مز موسي الا الله لايمي يعهدي المهاري و الص ٢٠٠ بالراعزوة سويا سنة ١٠٠ ص ٢٠٠ بالراعضائل على وللسطود على 100 مدن مديسي علي 100

أوهى رواله عمله الااللة لالموة يعدي آ

فاستواح فن المتابات فصافي شيراه أأغاس أحر أناست ويسحدي أحر التساجدات

فمسلوما جوانيا قَ فَرِ وَ مِنْ جِهِ مِنْ عَنْ مِنْ مِنْ كُورِ مِنْ أَخْرِقِي أَجِرِهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ عَلَى المِن أأات حائم الانبياء ومسجوي عانه مساهم الانصاء أأ

فكبر لعبال خ 11 ص - 1 حديث مسر 14 ف1 أ أألامين بعدي ولا مة بعد اللغ أأأا الاساكسر وقص ١٣٦٥ 14

٢٠ - " اول الرسل أنم و أحرهم محمد للغيا"	•
الكبرالعمال ج (الص (60 حويث بسر ٢٠١٩)	
 "أن البرسالة والمصوة قد القطعة علا رسول بعيى ولا 	1
(برساق ع) من أد بالديجة الموة وعمد المعمرات)	سی.
😁 🧪 التوكيلن محمدي تسي لكان عمر المرامدي ۽ "هي "ماد	
لمعض عبراني لمطاب بسكوه من ٥٩٥ باب سكت عمر انعصل الثاني ٢٠٠٠	سائب اسي
ال القريدي هذا حديث عريب:	
ق 💎 تر رب میشد مدیث توکیل کتب و بکسا ماه کی کسوی می رب کیساتیم کا	
والنجي موقى ہے۔	ورجاء
٣٢ - "كندة أول القبيين في الجنني وأخرهم في لنعت "ذكر	
والأمل في علم عالمة ومعر (٢٠١٩) أن كانبير م المن و ٢٥ و حال السحاري لل	لتدالح
بعد والتوسيد في دلائل السوة ح "مراء")	درسته والد
😁 🥂 أن نشهد وإن لا الله الا الله والتي حاتم الانتجاء ورسمه "	
(المستقبرات ج فاس ۲۳۰ معدیث بهمو ۱۹۹۵ تا	
ra 💎 آوالدی مغلس محمد بینده لواهینج فیگم موسی د	•
اصللتم الكم عطى من الأمدوانا حطكم من النبيس"	تستيوها
(استفائدته الرسور ج القريبة	
التا الراوكان موسى حبأ وادرك ببوني لاتبعني ال	•
الدرس سيكره صرات	
"وهي رواية لوكان مرسى حيالما بسعه الاتماعي (مسكوه ص ١٠٠٠	•
و ہے پائیش رہیں کے اور ندین پر وق نازل موگی۔ البتدان وٹر ایسٹ تھا ہے کی پارند کی	بعني الاعتماد
کی را کوم این کی کا بوگار گرجید و کام سے پائٹم کہو سے کی دید سے قام ندو ہیں گے۔	_ \$\display \int \int \int \int \int \int \int \int
عالم الله المان عن المجاه الموال عن أنقر بها أيك ما كله يوفين بزار كريرهم المت كم	
قا أب ايها الناس انه لابني بعدي ولا أمة بعنكم "	ماست فرماي

المستدأ منتا عدشته مبتحث كبر العطال حافض (٢٠٥)

أأن وبلكم واحد واساكم واحت ودبينكم والهدونيبك

واهد و لا تبني معدى " الكر العمل ج" من " قسسيا سور ١٠٠٠). ١٩٥ - الله كران مساولية الباقى قدمت الناشة الت كران ما فراكر. ١٩٨٤ / إن كراكيا مصدر العبار مسول الله و حاله الانتظام"

الإصطاري بعداء ع 1 ص 10 سال المديد الديد ع 2 الديد و شرعت على العموة الإالمبيت (مدري شرعت ع 3 من 100 سال الإت كے بمواجزا من ستامہ فسامیش التامین ما پرصالی مکی جی اور بڑا کھی کال کے سروی انہم بوشکال

ان النبوع المناوعة توام المبدية في القيام نبوت في المدا في البيارة في البيارة في البيارة المرادة في البيارة ال المردة في البيارة

ن من المجدور من الحدوث المفهواة الأقرار المستحدة الأواق من أما أقراع المستحدثة المستحدثة المستحدثة المستحدثة ا المدان الرام أمانات كمان عليه والمستقدم المصافح الهامية أن المستحد المدود الرامس كاوموني الوست تحق على كا المحالي جرور مرزوق الماني كمان كماني كل المراب المستحدة المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد

المسال المنظم المكنور المُعلية قالت سيعت رسول الله ثمام المهول الله ثمام المهول الله ثمام المهول المهول المهول المهول والمسال والمسال والمسال المهول الم

وراله المسلم وقول المسلم وقول المسلم وقول المسلم وقول المسلم وقول المسلم والمسلم والمسلم والمسلم والمسلم والمسلم والمسلم والمسلم المسلم المسلم المسلم والمسلم والمسلم

 للمصلة التي يبوء القادمة أن يجهده الماعية القوم عصد المعاهل الضامان ے جو ہے ۔ آباری کا موہ ہے دہ ترک کے ایک مائیک ایسے آتائی 20 مل کے ان کے ان

ra المنافق عن من المنافق المنافق عن المعلم المنافق عن المعلم المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق ا وَ أَخَرُ وَيِكُمْ لِللَّهِ مِنْ أَخِيرُ وَأَنِكُ لِوَا النَّيْمِيلُ أَا

والن للسكل الموافعيان والأطراف والمناسوات والتأثير الأولوش فالمرود ووان والمتمار وأبوات والأفراء بتأثف والتداوان المتأثوان عام الإن درة أو من في أنك به أن الشريع الشوائل النيك الإنه يعي في الما لا

يتم المعدد ه (التم الل شال) و تشالك و راديا الأخلاد تشد أعقه أن داعي و تمول الثقائب أن هويت ها بمحاس المحجل أأنت فالواشير حصوراتك

على تعليل في التعليق في العلية ورسولة بين أن السببة المتوافرة سهاله لأبير بعردا الرئير - مرااا

والمنتم نبوت ازانها بالمعت

الأراب أأواعدون الأحدادها العجاعلي بلاأ المظم الفراسين كما الله هدف المنتبيل والرفيان المراة بالتنفين في الأيه فم المرسلين «عينا بد لنسخ معي الدين في القال ٢٠٠٠ من الفيوجات في حيد الله يعالى للمتار فالتحاليان الحجيم الشوائه فلأ ومتول بعياه بالبرع الانسي بعيافان سل البغائش وملعتهمة في نفسه الساسعية الدائل مسريعة لبي أو والقطية أ المواميد بالمورسة

الأخلط متعطيقة كي تتم أواحد واحد بالعوادة بساء البالدا ولي أي أسباط أند تسمون حوم الرباق ومت کے لیے کا ان دور اور مرکون و مولیش بھی شیخی دیے کر معرف اور بات وبالجدائي مصافعها " بيلنجيَّةُ مَن مُربيت في ورندي أدم إني أوليَّا أنان والأول عناما أرجة عالمُ ا تعن اليمن أن الدريعول ووقول موجه التي الدواء من ما تعين <u>المناقق المنظم محمل التبديل عن ما مثل</u>ا العالب أبدان معارفان في أي وراه بي أب الإيوات ها.

وكوانية أأرث حانه التنتين تعابطوانة الكثاب وصدعت

ه البينة والجاهب عليه الامه فتكفر صاعي لطلاحة ويضل ال اصوا

ا ناروج المداري جو العراقية ؟ ** - - - علا مدوول قرال "موقال شروع تواب ميلة و ميسا كرفيتني مويرا ما مراقية كوفائاته العرب مداري مداري م

أنظ قرآن أو الشراد الله يتعلق التنظيراة والتجهيمة والن وتقفهم ورعبوا الراعدة الأحلام الدرورة مقولة بعلية والدين بعده الاحلام الدرورة مقولة بعلية السيل وتقوله علية السلاء لا يتين بعد منظال الدوان المولعة الوليد التي تنوية التنظيمة لا تنسيح وارعد المشالال فليسلامة لا تنسيح وارعد المشالال فليسلامة لمهالي المسرودة براي فليس فليم المسلام فلا بدل معالمين عليه الاحلام المولعة والاحلام المحدد عبد الاحلامية والاحل عليها وبنا المسلام الاحلام المراك المسلام بحكم بشرعت وتنصي ما الورائي والمدال والمسرعة أنه معال حكما المسلط بحكم بشرعت وتنصي ما الورائي والرائية والاحلام المحدد المحدد المال والمواعد المدال حكما المسلام الاحلام المحدد المحدد المدال والمدال الاحلام الاحلام المحدد ا

ا مقد الأسدام و القديل الشاهد على الشاهد على المار الأساق المائي وأخرى على المائي وأخرى على المائي وأخرى على المائية المائية

أعدال «لايه حيف على أن لا «دوه بعده ك دولا رسالة لعماعاً وتوالرب إلى الإحاديث بدوية العين بسفى العماعاً فعمي وتوالرب إلى الإحاديث بهو ماثنى حديث بدوية العين بسفى به الخدم الرمائي كثير بالاسفة "

الأناب أأصل موتكرا مداينطع الوحى ويم قدس أ

المسكولة من (20 صفح الروكر النصل الثالث). والمستوادة والمستورية والمستوادة

الأمات والسراق لوهي قدامقطع مرافسته

المستوديقية () مناولات الدين الدين المحاسلات . أحسان شهاك الرجائزة المستدين والأعلى معادر خسرعي

مد المستوانية المراجع المستوانية المستوانية

డ్ ప్రావారం కేస్ కాని గేకీ ముంది పోస్ట్ స్టానికి కోస్తాని కారికి కో వైక్ మొది దేవాని ప్రావేశ్లు కోస్టున్న ప్రావేశ్లు కోస్ట్ ప్రావేశ్లు కోస్ట్ కోస్టున్నారు. 1805 కార్లు కోస్తి

ا من قال من و دوره الوائم في المناطقة و المناطقة و المناطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة ال منطقة في المنطقة والمنطقة والمنطقة و المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة ا منطقة المنطقة في المنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة الم

المحاليد و المستواحي المرابط المستواعة المنطقة الموكنان المواليين المستواعة المعالمة المستواعة المنطقة المنطقة الأحاليد بالمارة المستواد لعلى المرابط المستواعة المنطقة المنط

المروائي المستطور المعتمل عدوا والكرافي الأراض المعروف والمالي والمالي المالي والمالي والمالي والمالي والمالي | المروائي المستطور المعتمل عدوا والكرافي الأراض المعروف والمالية | | www.besturdubooks.wordpress.com جدائية كم العنطوة المح طاحب آمه دعوكي داود جدالى في معنوم بواكدائي آيت المائي كل ويواقع العنطوة المواكدائي آيت المائي ويواقع المدودة والمدودة والمدودة والمدودة والمدودة والمدودة والمكل والمركزة واكراء والمدودة والمسلمة والمدودة والمدودة

عضار نے اس چینش اوقات احمرار کے لئے آتا ہے بائٹر انسانہ کے اصلے تج است تک رینات ورق ٹیک ہے۔ جونش وو پار وفعہ پیا جاسٹ وال کومشور ن اشراری ہے تھیے کرنا جانز ہے برائر آتان میں الان مثر تاریخ شد پائی جائی تیں۔ جن ٹیک ہے بہتر یہ تیں

آنو و حدي الني هذه المدن آن لا عدر كدمة و من طلح (معدر ١٥٠١) أن يقوم كدمة و من طلح (معدر ١٠٠١) أقرآس أنهن و إن الله و المراكز الله من أن أن يقوم المراكز المراكز الله من أن أن يعترف المراكز ا

ا المستخر و الطعواء وكسا ماعلين والاستان المراش م من يونون الرجوان والاستياطانم في أخر أمريز كروايك ما توقيع المراشق من أن الروايا المام م يانون تساعي الرقام الذا أن ا

ا قايده کال صاحب شریعه رسال کاد کر سپار به به ان تقارش در آن آن اور کال در آن آن این این آن آن در آن آن معافری سپاسان مسکن آن این آن به ساله میشد در آن آن آن مسافر به در و داخرا دا در مرآست کا دو مرزو تواه به فی کی نفر شریکی کفر سپار در آن سپای تراس به در آن کار در این کار دو می میکند و این میشود و این میکند و در سپار

كُرِ الْهِبِ ٢٠ - "رَمَاكِنَانَ اللهِ لِنظِيفِكُمْ عَنِي أَنْفِيدَ وَلِكُنَّ اللَّهِ يَحْتَفِينَ

لل السنة عن المستاد و الراسوان في الدار المحيات المتحين والمثني المنافق المنافرة المساق والراب هي الأول الرياسة أن توارع المنظمة في الشائمة المنافقة المنافعود الأرافيس الماري والأفرار والمديونوم التجهافي بالمراجعة مراشاه بالموافي بالدار والشاق فأجار فيحارا وأريطك بالرافيلا بعقير على عصه المواك الراكبي الأسرار في « الكالمسرامة بالأقافام ^{* م}ياسد. المنافل أأوراه معيال كأوالوه ويلموها بالروادة ي ۾ انظام ان ان ڪري ۾ ناڪريو هو. هُوَي آهِي ۾ نام ۾ ڪال جو جي ڙيون ي م الراء الحروقي عندي معادمان عبة دي عند وعبد الوحاد عند موسيد ائن کا در را بیلیسویست از می آئی (معان کی اسا^{ن م}ی) معان که و می کان می ت ۾ ۾ آهن ۾ ۾ ٿهن آهن. تناويءَ ۾ نهن ۾ تنان ۾ ان واقعا آرها تنا آهن. عال المبادر الفائدي من إنه المبدر المدان للسائل في محافظ المبدر في المبارس ہ ہے اور مالی بریور کراہے کا انتہام کنزل سامہ بریاز اور اور استعماد کا کا کا بریک ہوئے ہوئے ہ لند يَدَ أَيُونَا فِي رَهِمَ أَنِّي أَنِي لِلسَّا فَيْنِي فِي رَبِّينَا * لِلسِّالِينِ وَأَنْ وَلَسْكَسَى الله فتصيب الوالديلة برايوليا فيوان التدويون فتقوي ليقترب المتداري جا على الان أن ميلوان و أشَّلُ ما قال: أنوه يورف عالم ميلوغة عناه الخالب ر. به السياسية برين هو قرن به لهاه از برور آهن به البيانية و السيانية و برورد. خار تي هذه و تراول شاخل النارة الناوع المؤونية بالمؤرثين عي فيها و المؤرث المرادية والمرادة الم تاريب ويواكن العرومون بالمستوعوب المحوالت بالمستبدان وكني مما الفودياني موجورين عن ١٠٠٠ نام 🚅 موامل 🚅 و چې د د د وي الله 🚅 نه وه نام ويو 🚰 پې پره انواني

ة المحمدي الأن من المحمدي المحمد المحمد المحمد المحمد المحمدي المحمدي

ا جا السام میں وابنے صافر بیاد ہے۔ درمانی کی آباد ہے کہ السائر المام ہے۔ جا ایک برائز اللہ میں کا میں اس اللہ اللہ کی ہے۔

المرد الدولي المرد الدولي في الدولي الموسود والدولي المدارة المحل المدارة المحل المدارة المحل الدولي الدولي ال وفي أولي الدولية والمدارة المراجع في المحلوث المدارة المحلوث المدارة المحلوث المحل المحلوث المدارة المحلوث الم المحل والمدارة المهار والمحلود والمحلود في المحلوث المدارة الموادي المحلود المح

الا الألف مع المن ويهية الله صرف من المحسيين الألف على الما الما الما المنظمين الما الما الما الما الما الما ا الما أن المنظ يول النظ أل يسالت المارة عليه في الميارة عند المارة المثان أنها المثان أنها والمنظم المثان أنها

الله المستوية المستو

الذي المولى في بيؤة قراواس موالت المسائم و الرام المال الماد المعالم أن المسائل المسائل المسائل المسائل المسائ النبع الإدار المواحي اللي المسائل المواحد والمعالم المادي أن المساعدة الأسائل والمسائل المسائل المسائل المسائل

ا گھا وائي رماني آ ۽ ڪاڳا ڇاڪ ان اواقا ڪا ڪاڳا او ۽ دامان ان ان ان ان داري واڻ گهريو کا

ار بي غير الرام و معالى الماري و التي التي الماري و الماري الماري الماري و ال

الارتقال المستحدة ال

من على المستخدم المنظم من المستخدم والمستخدم والعمل بالمداد آلاب المحال المحل طالق الموادع بالمستخدم المستخدم المستخدم والمستخدم المستخدم ر التاريخ مراهناي مراه او ويارگزار الله المنام أنشن الهاكر مُؤكِّل بيار

أَمَا عَامَا مُنْ مَنْ مُنْ اللَّهِ أَمَالُ أَمَالُ السَّاسُاتِ السَّاسُةِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ السَ اللَّهُ أَنْ السَّامُ عَلَيْهِ اللَّهِ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

آ و ساکیب ندری ما لکف و ۱۷ الایمال ۵ شدوری ۱۹۰۰ سافه میچ ۱۹۰۰ میدآ و هستماله استان آق ۱۱ شکونهٔ باشامه بهٔ یت فاتری فی به داند صدی الله و هدی به عن وست می عدد دا فاتمار داده ۱۱ به شرک نید میکن به استان بهاید به ماری آمار دانج تالت مید فیا ۲ ساله هم میا کرای شده ای پی به آگرشی به داد سادی شرک فی دار به نام تالی نام داد این به دار بینا و بی این شرک شرک را آگری دو تا تا

أمّ اللّفيات (2004) و على تبطع الله و الرساول عالو الله بع الدين التعو الله عليهم من التنسيس و المستوسيس (300).

الآل - الاوال فاقت المورك بين بيدا يورك بين المامين المواكن الموادد. أيت من فله بعد الدول بين (1

المستويد الدولة المستويد المستويد المستويد المستويد الدولة المستويد الدولة المستويد الدولة المستويد الدولة المستويد الدولة المستويد المست

والشهدا، والمسالح بين المستشعب كبر العبال برحاسية حسب العبد عن ٢٠٠٩ ج١٠٠ ابن يحتر عن ٢٠٠ ج ١٠١٠ فإسبت كن يُركي في مواكر سند طاه ماذ يُركّن أو لمسئك وهيدها أيك م اقتصال تعالى موريد

ا کی ایس از بازی میں ایش اور رسال کی احا عمت کا ذکر ہے ، کلا ہر ہے کہ ایس کلیڈ آل فی محمل اللہ الدور عمید شہیں موسال دیمس کا قریت میں کوئی اکر شمیں ۔ جب عباد سے ایک ایک میں کی عبد دوسر کی آیت ال کی دجہ سے کا کی بو تی ہے تو الاس شم مجموعة کی دمیر سے کیوں میں میں کے کی کئیل کی دائم لا۔

۳ - قرآن مدریت اوریکی تا به بی بیش کاریکی ایسان می بیش این بیش می بیش آبی بیگر آبی کا نفط فید کند بی آبی راهای گیرس آبیا آبیار مینزاریدان می خدید می رست بیم میش آبی بی مراه این به این رست آمریک کاریسیت سکاست تعلیم کردش کا خوصت نیم ایسان ایران و دریم تا سند و دریم در تا تا دریکی کسیاز و آبید می آخر آباد می سکانون بی اوران کار فوائی کرده کشر سند ر

الدين ما و Sept of Joseph Colorida من الدين الدين الدين المستخدم الدين الدين الدين الدين الدين الدين الدين الدي المعرف الدين والمثلة في الصاكمة !! (وقال على الدين الدي

۳ 💎 "رالته بختص برحلته بن بشاء"

(البغرة ١٥٠)

الله الله المؤلف المؤلف المؤلف الله الله الله المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف ا المستانية المجالات المراكز الله المراكز المؤلف المستان المجالف المستان المجالف المستان المجالف المستان المستان

آثار آباد ۱ الحدورات المعدور الاحداد المعدور المعدود المعدود

أَكُونَ مَا يَعْدُونَ أَنْ إِنَّهُ مِنْكُ الأَسْتِينَ بِالعِنْبِيدِ وَيَّا إِنْ أَنْ أَنْ أَنْ لَكُ الْمِينَ المَاعِلَةِ وَيَا الرَّاءَ فِي أَنْ الْمِينَ الْمُعْلَى الْمُعْلِيقِ وَيَعْلَى الْمُعْلِيقِ وَيَعْلَى الْمُعْلِيقِ وَيَعْلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَيَعْلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ وَيَعْلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَيَعْلِيقِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَيَعْلَى اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللْهِ اللَّهِ اللْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللْهُ الْمُعْلِقِيلُ اللْهِ الْمُعْلِقِيلُ اللْهُ الْمُعْلِيلُونَ اللْهُ الْمُعْلِقِيلُ اللْهِ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعِلَى الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِقِيلُ الْمُعِلَى الْمُعْلِقِيلُ

ا آخر ایشت (۱۳۰۷ – ۱۳۰۱) معسن استخیار و لاستین البو سایت رسی سکه استنصبوری منتظم آمایی و بختار و یکو لفاء نومکو هذا ۱۱ بعد ۱۱۰ (۱۳۹۰ موم دو کر ۱۳۰۱ راه آن و از شام کی سایلو بالکوم آن بوا براست.

ا کا بیشت کی در آواند کند بعد سال میش میعید را بسوط فایس سارستی در در جموع بود با در پ برایش جنول برچان در این در خواندگی در قرارد به این در در در در بازی در این در بازی در بیچانگان ساز شدر در در آن دیل کرد نظر با دیگ

القبل السائم في المستخطرة في المستعمل الماقية والمستحد السائم في المالية المستقم في المالية المستقم في المالية والمستحد المستحد المست

ليستخلف كذائي الأراض فيد السندية الليان في فيلهد (1977 - 19 إنتاء - 5). في فرافت أردك بدر المدار أران بالرائز (العراقي أن أي أن أن الأراني . ا المرتفرات المستوات والمركز المستوات المركز المراكز المراكز المستوات المستوات المركز المركز المركز المركز الم المادر المركز المركز أن المركز المركز

قراطه السراء الهيد بدراء على الحدا وعلى أن محد شامه بالاراد، على البراهد وعلى أن محد شامه بالاراد، على البراهد وعلى الراهد وعلى الراهد بالإرام بالارام بالراهد وقل والفراء ما ياده بالراهد والراهد والرهد والرهد والراهد والرهد والرهد والرهد والرهد وال

ا جھائھ کا ان ہے۔ تجہ ہوائیہ سے دائے۔ ایک جو پہلے کی جہلے ہوں کی جہلے ہوں۔ میں ا

آن در الایک و افریک بازی دوانی و در در در در آن آن به کی واردی و آن از به کاروا در ی و از بیان از در در افزود کا بیشترون آج کنا که بازی در مصنا می بیده بیانک در این المی و بود افزود کا بیشترون و کفیمتن در در ایک آن آن که ویکن و در وقتهٔ در در امران و در بازی ایک ایدو در کا تقاد آیاد کنا که در دم در ی و و می چرانش و

 ورنابعمورت زلدتي ابراسيموس دموارا امنده كي مويافتكن تبايه

صحیح التارهم سنظی شن الدود اس الدواهد مکان صدودهٔ الدود التراه می الدواهد می التراضد بنا التراض الت

السياسية المستان على بيا على إلى الروو (الدورات التي يناو به الدورات التي ين يناو به الدورات الدو

الحدد من وحدالك ولكن وسول الله وخاند العبيس (۱۹۹۱ - ۱۰۰ أست سقة) جن ويؤد لمك في والم مراق أودواً ولن كمات أنا يهدان لك الكان في واله المدن الديون كانك نقود در الشاكرة أي أن تقريرة الدائرة ومانيكة أمراً والدورة المانيكة أمراً والاستراد المراق المرادد

٣ أن أنه يرمريك في المراجعة المسال السر حصير الرعمة المسال السر حصير الرعمة المسال السر حصير الرعمة المسال لم يستخدم المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة في المراجعة في المراجعة ال

ه فی الطور ۱۳۳۱ - تحمل آن می ریش فرخم آنجین باشد بیانت نقص بین کندا جد المنداده. آوٹی اید آن کیس آسکن جو آب بی شروعت و مشموع آمایت اور زیوانی بواهی فاری سال و شهوعات کند السائل وجده هدیم آم ایر بست به

الله المستوالية المستوالية والمستوالية والمحالية والمستوالية والمستوالية والمستوالية والمستوالية المستوالية المستوالية والمستوالية المستوالية والمستوالية والمستو

مع بيناوده و پيدا في باش و بي آسي قده فاقي بيد كما في تشكل بيد بينا في في أيد و بالمحمد و هذا المراحة المسلم و بينا المحمد و هذا المدينة و لا تفولوا الاسمى بعده و هذا المنظرا اللي شؤول عبد بينا في المواد و هذا المنظرا اللي شؤول عبد بينا المحمد بعدى الامه الراق المالي بيسمغ بشرعه المسمى و عذا اليصال لا بساله بينا المحمد بالماله المراق و في المسمون المحمد بينا لا تنبي بعدى المالي المحمد أي في مالي بالمالم أي أو برقائي أن المحمد المنظر الامواد و همو المدار المنظر أنهى المالي بينا المراق المحمد أي أن المالي بينا المراق و في المنظر أن المحمد أي في المالي بينا المواد و المالي بينا المراق المحمد أي أن المالي بينا المراق المواد و المحمد المحمد أي في المالي المواد و المحمد المواد و المحمد المواد المحمد المواد المحمد المحم

ال سياجاتان الديوال السباعيدي بالآفائين بالآفائي الآفائي التساهيد من المساوية المسا

هاه او النصوان المنابع أنصوص من بين الاستعمال و «حمل» « «) "التماش ومي المتعارف» .

مد حسيان عالت ارتبخ ميدان إب شعرال وقيروش على سفتوت فيرتش يدك اجرامكا اقرادكي هيد انهول سف صاف طوري بيا كلم كردي كدايدا فيش جرتتم من اي مر في تلكف كان الا قرائيد. بومجاوراس برسما في يا خالف كي شم كي اتى بازل شاموكار أي فيرتش عن التان أي كن ك اي من ين الراس إلات كاكس فيرا الهبارتين أي كرك في تنكويت تحديث لي أن الإث سنه مجراوت حاصل كرستا هيد يكوابها كنية واسلاك كالركها بياك أن في موسعتها كما انفلاسفة و علاة الوحدود الكنيس مهيا والبيلوع بسعد في الفند الى موسعتها كما انفلاسفة و علاة الدحة عدوة و كذالك من اوعى معهم أنهد بوحى البيه وال لم بدع النبوة انهؤلاه كلهم كفار مكذبون المنس شيئة"

٣ ... "ودعوى المبوة بعد منيناته "كفر بالاجتاع".

الشرح تقه اكتر من ٢٠٠٠)

" الدرج على قدارى في شرحه عدارة الدوسى في عقائده و لا يسلع ولى الدجة الانساء على قدارى في شرحه عدارة الدوسى في عقائده و لا يسلع ولى حرجة الانساء ولي مس عدارة الداهم الافردتها لفي المساو ت (السال) "جزالا الان ما مرزال بي من كامرزا تاريخ كومرو بالت حرب النم الها من المساوت والمسال "جوك أي المروق في كامرزا تاريخ حرب المرابع في المروق في كما يا والمرابع المروق في كما يا والمرابع في كروك في كرام من المرابع المرابع المرابع في المرابع والمرابع والمرابع المرابع الم

مطالب ۱ سرزا قادیلی نے بوتا تھ کی کے تنظ کرنے چیں کہ دور مول انتقافتے کی جان سے نوب عاصل کرے۔ اگر مرز کی جماعت کی جو تشریق کے یا محق کی عالم سے جانب کرد سے قریم مادود اللہ کے اجرا الوت کے لاکن موجا کی گئے۔

مطالب ۴ - اگر کی تفریعی کے معظام نہ تو دیائی کے خیاب میں یہ بین کردو بساھیا۔ ''تاب کی شریعت اور سے احکام خدا کی طرف سے سائے آرا یا ہوتا کا اور سال کے کیا مصف میں االور اگر رموں انتریعی کی ایک ان ہے تا از فضر سے کھنے خاتم الرسمین دوسے یہ عالم الاتوں والے ہو سے یا دجود کے کہ ایک میں خاتم بھی نہ ہے۔

ياب: بطالت مرزا قادياني فصل اوُل معيار تبوت

مراق مرزا

ا الدائان صاد دات تنظرن گوهر دربادیا. اعیسی شوال گلام سطایق حرم جند

آند بعدو لدون سنة جسة من حداً عدد مالدو والكوعد للعدة كارهون وهذا وسول الماري آنياء ميكت بين كشركات والان سباري آنتين بكر والن كويات المارية كارتاب بين والن كارتياب المركة في كرائي المحدود بالكتاب المركة المراب المرابع بالله والكاردة الما المؤول أن أس بها في المرابع وواكم بجون أيس وطكال اليوكر أوان الارتجال المرابع المارية المرابع والمحافظة المرابع والمحافظة المرابع والمحافظة المرابع والمحافظة المرابع والمحافظة المرابع المراب

تصديق مرزاليان

'' رہ ہی خد خوالی ہے جی جہ ماہ تھا کہا گہا گہا تھیے مرش دائس کیے وجہ ہے۔ جیسا کہ میڈوم اور افزان اور خرجہ ہونا اور مرکی تو اس سے ہالوک تیجہ انجابی سکے کہا اس مرفضہ الجی روکیا ہائ

المهم أرادما في في كانها يت منتب وادراسي ون يحي شروري سيدا

ان و جائف رقائز من المادونيو وجوار) التوني القاطافية فياليان وقل دور بيالاً المعلم أو الأن يون من المادوني وسعوال المعلم أو اليونيس والمادوني وسعوال التون تونيا في القلم أن التاليات أن كالمان الرجيان الذي المادية المحكم تب تكسووني (فَ قُلِي رَبِينَ مَرَ بِأَسَّ ١٩٠٥ مُنْ مِن يُرَاسُ ١٩٥٩ مُ

ومختال والأسا

ا درجه کافروس نے انہا چیم المناہ کی اٹری میں شتائی دیک اور نے دن کومہ مراہ ای اور مجاون کہا ہے کیمن انہے کر استعیام السرام نے کمی اپنی تان دربازک سے اس ان مردا ہے انہیں ایا راک کہ بالی مجاون کی تا ایم کرتی میں کہ تان کر کم میں سے نا کو سا افسان ساخت و رہاں ایک عمل و الا مجلوں کا الفار ۱۱۰ میکر از ایک بیانی سے مراقی ہوئے نے فرائی ہوئے ا

1. 50 3. 3 3. 12. 12. 1

ا استان کی در دول کی آمیست کی استان کی شخص میں گئے گئے کے دیکھیں کو کی گرائی ۔ اور استان کی کی گئی ۔ اور استان کی آئی کی ۔ اور استان کی آئی کی استان کی اور استان کی میں کا استان کی استان کی میں کا میں کامی کی کا میں کا می

ا ما من الموسطة والمعالمين المستوان المسابقة المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان ال المستوان المستوان المستوان والمستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان ا

(realized frequency

ام تراقع بالى كام در البيقان فالسيدى في تُعتقد البيك "المرزا في بالى أوراء الما فالدود. التي يؤلاف قال " ﴿ وَاللَّهُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

مراق وقد ہو ہے۔ رماین ایوائیٹ تمریخ اور کی کھٹا ہے کہ ''انچوک وقتے اور اور کا ایسٹ مید ہے اور مروق وقتی ایک کیا ہے۔ شائی ہے اور وافو ایوائیں رمائے کو این کھٹی ہے ۔''

ا ریام باش آرآمهای طادوگره و آخرای هیکه *ازی آیا آنا نیج با اگسیو مسریسیس* با استنصاصه سوده سازند، دعموی بمعموری و معمورات و کرامات کمه ساخی آر خمالی گوید و حلق را دعوب کمه آ

اس کے بعد ام معزانی واقعہ شاہ ورز کی الیت شورے ویش کرتے ہیں۔ اس سے

صاف عوم دود کردگاه ایا در مانش محی مهندی دوشتا از کید مان البام کے تصفی اس بافارت موجات کار کود شراع مانهٔ مویام کی تومیش همانو کست موقی کی تراید کست کیوگر می در شراب کی شراد کافیک دانی در کوفک بیاری چرب سباجو کس کی صداحت کی ها دیند کوف و مان اسانجیز در بی سبالا

الديدية بين كابت مو ويلاميه كدا العرز الدوي في ورسته بإلاه وروائلي من تاقعيدا

و این قرار برگزاری (۱۳۰۱) ر

افتكا فاست مرزا

السوك المقالا عالك المساوعية المقالا على المساوعية المقالا عالك الموحدة الحياة المقالا عالك المؤلفة المساوعية المقالا عالك المؤلفة المساوعية ا

الموجه المعالمين من منت و مشاقع و تما أهل تين أهل تين و كوف يصلم الآن من والمان و كال الموجه المعاقق و المعالمة الم

جودب مرز قادياتي ڪاس الهام ڪا آب ينطق عن الهوي اللعني مرز النادياتي الني خوانال ڪئيل کين

ادر آبرائز العلمو ان فصل الله معی وان روح الله یعطق فی نفسی" (۱ نوام هم) العلمو ان فصل الله الدوسان (۱ همن جان فرک مند فاقعل بهر سیام هم سها دراندگی دون به سیام هم هل ان بهات"

یا کہنا جہدانا کا کہ مرزا تاہ بالی جا کہ قرار سے جس موردا ٹیقٹ شد تھائی ہی کا گلام سے دکم مرزا تاہ بالی کی کا جس تاکش اورا انگرف سے جری چاک بارا سے خاوجا کی الہا تی انگاری ٹیس ہو کا تھی اور نہ ان کا کہنی کا استعمال کا کا مراہ باج اسکا ہے۔ مک ان کم سکے تاہم ہوگا ہے ور مرآ ہوئی ہاتھ بیانی ہوگئی جس اور ہے۔ متعاقم کا کہا م کسنج از سلاسکانی جس مرزا تاہ ہوئی کا انتہا کی میں کے مداوہ سے در بیمان چاتھا کہنا کہ اورائے والے اورائے کا کہا ہے۔ erromada i Armeroge en grandigeren Sürtifi i 🗀

Mary State of Control of the Control

م الشهار المناز المناز المنازية في يومونين المناز ومومون المناز ومومون المناز وموارد

การสมาชาวกระ แล้ว ความสิงหมู่วัญสร้าน วิวาก นุ

and design of the control of the con

santrago Androdo (julio

 $\mathbb{E}(\mathcal{G}_{g}) = \mathbb{E}(\mathcal{G}_{g}, \mathcal{G}_{g}) = \mathbb{E}(\mathcal{G}_{g}) + \mathbb{E}(\mathcal{G}_{g}) = \mathbb{E}(\mathcal{G}_{g})$

Artist Charles and Section

ان 💎 الله ما براء عالم في 🕳 الله في منطوع بها والقدائل والتفاوق أو في

rainte de la transferio de la completa del completa de la completa de la completa del completa de la completa del la completa del la completa de la completa del la completa de la completa de la completa del la completa de la completa de la completa del la compl

ا المساور المساورة ا المساورة ال

ر ۱۳۶۱ و الکر صورت علی در ۱۳۹۱ زاری و الکرستاری این الایم اس این هی ۱۳۳۳ و ۱۳۰۹ و ۱۳۰۹ این

-0-F00-

المعالمة المناسبة المنافرة المنافية المنافرة الم

ىپ ئالىيىلى ئالىيىلى ئالەركىكى ئالىرى ئالىرى

و عدادی کیانا افزود آراتی کے بیانی بیانات اور میں دائدہ فیدی دیا اس ن موسود)۔ انہوروں کا کرومال مفاقعہ کیا ہے تاریخ دیکھیں کی کا دیا ہے ہوئے

and the commence of the commen

كذبات مرزا

ا التراكية في الكليد المنظوي الكليد الحديث الأدواد والدائد الله الم المنظور (1900). المحتلمة في ودائلة في المحدد أن المحدد المواني أثان ، أحقال

ية دريجة كالجواحدة وأواحده أوالياحي المأكش بلاحق الدوني بوجب أيعدا أيسعيده

الله عملي الكانسين (آل عدران ۱۰۰) "جياوان پرندا أيامات اوٽي ڪاورٽيوڪ آما ،البي هي ڪائيڪ ان تاقيق هيد - اس ڪاڏر کا گفتن ڪام هن آيڪ تي صدي بھي جوڪ آگل آيا تود انجي ٽن آين دسائل

مرزوانه بإني فرمات جيرك

ا الله كالمستعكة من المستندية المؤكل المائز المدمن والمائز المائز المائز المائز المائز المائز المائز

ا من المجالات والنام لله اوت بيني مثين ما آ

(ما شيخ وكناه وسيم النااس (عام 14)

الله المنتهجون والخريج وقراري بين اورُونَي رويَا مُنْفِي إِنَّا

﴿ أَمُوافَعَ لِنَا الْأَوْلِ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَلِيدِهِ ﴾

ع - "تغنط بيان اوريت نام ازي را سند باز ان كا فامقيس بكرتم يبك قريراود

۵ - "جب أيد بات شركوني جمولا تارت برياب تريح و مري باقول يش س پر

القلونين بتالان (دائرية من ١٠٠٥) القلونين (دائرية من ١٠٠٥)

. 1 - « أية جميب تفريت أمرام به كار يعن عوائف على تخريان بهي جومنت اياك أرق

 $(m_{\Lambda})^{\frac{1}{2}} = (m_{\Lambda})^{\frac{1}{2}} = (m_{$

رِ عَمْرِمِ رَا مَا اللَّهِ فِي سَدْعِ معاهد شرحِهِ عند يوليني آرووه وخدا تفوي اوراس كه رسال

يتأكى التراءكرات الارونان وندجت مناطقتان بويدم مقابور

ا المستخصص على شهر شي ويا عال الاقتال شماك وكان و جارية كان قائل المستركة مجاور بن ورندي القائل المساور أي الاكترار المستخرص المستركة

لا الشمارة و مع يومل بسائل و من بوايدند و يوجه الفلولة و يون زام أن الدروانية بالمواه المن (PN) المن مضلول في معدرت كوفي تكون أن بالميام إذا قالوي في كارموس الفلين في يوافع الدار

جان ہے۔

(تران مامچى دومانياش چ ۳ س مهه)

العمل العالم لا عد رہند ہے۔ اس عمر ان آ اسٹ جی یہ ان کوم نہ اتحاد پائی سٹے تھی ہے ہے۔ اسپیغ مطلب والواقعی عزال ہے۔

آنه بي حد اسراً قابل مستعد الاستيات الدولية فول قابل من رموط مشهر المسالدوسي على السياعة واصعا عسبا عبد الله واقتلد مالله ماعث الارضال معلى معلى معلوسة مأدي علمها مالة مستة وهي حيد بودائد الدائية الدائية الدول الدعه على المراد المراد المراد الديالة من المراد المرد المراد المرد المراد المرد المراد المرد المرد المراد المرد المرد المرد المرد المرد المرد المر

من المستقبل في والإدار بدول في من كل المستقبل المستقب

مرز التجاد وفي نشائل معاليط منظش أدر منا يش هج المطل الدخوات الشاخام والمياد المساحة المرز التجاد المداخ المرد معرف الشاخ المان المعالم المعالم المعالم المعالم والميال في فيعاد به على وفاة الشيخ في أدانيا بالتحاري المعالم معرز التجاد وفي الشائل والمناط عودت المسائل المسائلة والميال في فيعاد به عادة المسائل ا

الله المساول ا الما والمراقب المساول ا الما المساول والمساول المساول المساول

(೯೯೬) ಕಲ್ಪು ಸೇಕ್ಷಣ ಕಡೆದಿತ್ತು. ಕ

يوعد يت يخاري شركش سيد

۵ ''مجیرہ صاحب مرہندی نے اسپ کھوبات ٹیں کھی ہے کہ آگر چے اس امت کے بعش افرادہ کا اردخا ہیں ہے تھے ہیں اور تی مست تک تھے تھوہی ۔ بیس کے ریکن جس مخفی کو بھڑے کی مکال ورمخا ہیں ہے شرف ایر جائے اور بکٹرے امور فیسیائی پر فاہر کئے جانجی والی کیا 11 ہے ۔'' اور میں معرف کے اس والتیقت واقع میں وجو ڈزائی نے اموس و میں

ا مرز الفاديد في ف الرقع الدين كهداه معاهب ك جس فلتوب كالحوارة يا يجال أي صلى

الإستان عليها أنه "أو أنه أكثر هذا القسم من الكلام مع والحد معهد سمى محدثنا". والتوليدون المعادلة والموارد والمعادلة المواردة الموارد والمعادلة الموارد والمعادلة المعادلة المعادلة المعادلة

ا مرزا قادری کی این بھی جو سے بھٹ کو رہت کر انسان کے داشتہ ہوا سے محدوث سے کی رکھ رواد رکو کار کوئٹر ویٹ انکام ریانی کا نام سے کر احواج رہا ہے۔

۱۱ من النول شاره و تي بعل بدائس كاسا ، كن نوبون كي زبان چه هدو و و ۱۲

الآوق لميون الراها

ا در در النائن میں تکھنے ہیں کہ '' کا ہے واقع ہے واقعت پالیا بھی کی واقع رہے انکام نیووں سند کی سے ادر کا میں تھنگ کو مطابق کسی معطود کم قم سند ، کیور بیار جس سے ، کیلینے کے ساتھ جریت ہے۔ ویکیروں مار انے خوا دیش کی تھی ۔''

سرندا الدویان کے بیاتہ موجو ہے درو نے بینز واق جیں یہ جس کا کوئی شوے آئیں ہے۔ باروں انتقافی کے جس تیں جوافیز ، ماانگین نے بینٹین کو بار کی تھی ان کوالے اور جہاں کر کے تون کونا کی کام تنہا ہو ہے ۔

ا در پرگل با در پرگل با در بیشگر آن شریف شن بگداد در بیشت در باشد این با در بیشت در باشد از میشود بری گلی پرشهرام در در در بازگری در در در کاروشت مدام در بازشت در این در این میشود در در آن بیش کارش بیشته مید میشراد در قدار در فرد با این در این میشود با این با در در زند در سیار در در آن آن بیش کی شود بیشته مید گلی سند کرکتی در در در شده در تند ما در در در سیان با

۱۱۰۱ - ۱۹۱۱ - ۱۹۱۲ میل کیا کرچمی شوه این تا مهمه وزیک راهموفرات بی توانیک میل درج گیرا ایوان که کسیار درجه اورقاریون اور پاکشک قبالیا

(را میش مدیدگردین بی سسی دیرالبنتری بی ایس ۱۹۹۹) ترا با بازی کا نام آزاش سے دکھا و اور العام بی شعبی گرو اور اگر میا کشف جموع قد تو ್ರವಾಗಿ ಪ್ರತಿಗಳ ಪ್ರತಿಕೃತಿ ಕಾರ್ಡಿಸಿದ್ದಾರೆ. ಕ್ರೀಡ್ ಪ್ರಾಕ್ಷಿಗಳ ಪ್ರತಿಕೃತಿ ಕ್ರೀಡ್ ಪ್ರಕ್ರಿಸಿಕ ಪ್ರಕ್ರಿಸಿಕ ಪ್ರಕ್ರಿಸಿಕ ಪ್ರಕ್ರಿಸಿಕ ಪ್ರಕ್ರಿಸಿಕ ಪ್ರಕ್ರಿಸಿಕ ಪ್ರಕ್ರಿಸಿ

తాగా కే పైద్యాన్ గాంటిందింది. ప్రావేటించిందిన కేటీ ఎక్కారాలు మాగా నీటింగా కోడ్డాన్ని కాదా వోడి అది కాటుగా ఎక్కారు.

ramital in section

ప్రాముక్కు కారున్ని ప్రాట్లు ఇద్దారు. ప్రేటికే ఇద్ది గ్రామంలో గో టైవేకే ఇద్దారు. టైవేకి ఇద్దాములు, టైట్ స్ట్రోట్లోకు అడిని టైవేట్లో ఈ కూర్లి కోటుకోడి కారుకోవడి మంత్రికి కారుకోవడి అది మంత్రి కారుకోవడి కిర్మేక్ కారుకోవడి అది మే చేసికి కోడి కోడికి కోడికి మాట్లు మాత్రికి

తిల్లో ఉన్నారి కుట్కాలు కుట్కాలికి అంది మాగాలు చేశాలు గ మార్వించి అనే గాంజ్రామైన అలోన్ని మాగా కేంద్రాల్లోని మార్చి గాండి మార్విల్ గోగాలా కార్యాలు

ا داران کا بیافی این بخود اینام استانتاریک درم و که صاحبای این سیدایی است برخی استود استان کی گزشتگاه با در ترکیم بازاری با

erection (transcriptions) is

ا نے خاربیا کینی مانتخام او اترین و برش کی تلف و موجود و العموس العوام کی ششمن ال 🗀 🖰

Professional Services (Carlotter)

، المعادلات التاريخية المارية الميانية التي يعلن المؤدّ من برادي البار مغال الأواد المارية. المعادلات التاريخية المارية البارات عن في مسائلات التي والمردي في مسائلات التي المعادل المباركة المعادل المباركة المنظرة المعادلات التي مع المردي أن الرديان والتي تجميعة الاقتصاد التي والمدارة المعادلات المسائل المسائلات ال قيت کانب کي مدار ۽ ٻيون سب مراس ڪيونش وڪي پيدرو دو سيد قيمت قرام وَ فَي سائد و مارسان درسان انداز ڪان ڪان اوا 194

و من روید بری مربید اوری اوری کا این است. این ترام به رقول بی و و را که این والایا آیا ہے کہ تیفت اسلامی تین مربید اوری کا اوریک مجمور آنها چارچاہے یا اور آناب تین موجوز نک نیج کی ہے دیس کی بھی قیست شخاصت جو عامیا نے کی دیسے نی تعرب و بری بیری کررہا تی تیست متوسط الحال ہے ہا اور بریادر فراغ اسے اس موجود جوں کے بریانی میں تجربے کے موفق اورکوں سے بیر قبضی وصور کی تئیں سیدیا کر مروز اتا اور فران س

النام ما الاز الناس آخر به النام التي يعيد كانتاه مي قوب موقع الأراحا الله التي بشيران آبا في النام التي التي بالتي التي بالتي التي بالتي التي بالتي التي التي بالتي التي بالتي التي بالتي بالتي التي بالتي بالتي

Art 1. May St. Now You was to

وس طران صند عاره پیرا آمید سند واده اینانت دانده ادم کار گیت سنگ هموار آما بید. گره هاران نوسی فراید در افزای فرهای ها این ادر از این مسائل ادمت با مدفر بیدا در دان مکارد ادا از بیر <u>من ر</u>هم کار قرم در افزای فرخ را در کی فران فی کندا در داد کار گری تدی با

چار نے والے اور ان انداز کے منابع میں میں اور ان کا انتہائی منافقات ہوا الما آسات اس کی اور منظم دور ان ان کے کا محمل سے کہلے میں اور منافظ مارکٹ ا

والرابين مولومها والمراجعة

بهب قريدارون بيشانتي ب معاقد كتاب كالعاب كيا تؤمرنه الله يافي سنه المعالمان بعد

ليرتهم عبدالمعدام أس بتن شريع الدائر أي شف كالحوامي عشقوا بالفقول يسأييا

الأماد الريدينية الرهد فبالدائع ويمريخانش والأف الديمي ووالع أراكي

ا و سنتان کہ واکھی ہو وہائے ہائی کی امد سے مدائنے کا وہا اور کے ورازم پر واقعہ والمدعور کا آنا گاہی۔ وہائی تھی وہر اور اکھ تھے کا ا

> المحطوب في كليه آلمسرائيل كالسواء. المراة الدال وسيق للمحطل المحاد العام .

Patrick Filipped Co. (1)

ا المؤاد الله المساورة في وقرآن دا وفيالا إلى المسافلة المؤاد ال

الم المنظمين المنظم المنظم المنظم المنظمين المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المن المنظم المنظم

Button Authorization (

ا من المن المن المن المن المنظم المن المنظم الم المنظم المنظم

> g 40 januáry nazvársky jelyvár Ludásou Prográmy á jelyvársky jelyvársky

المن المستخدم من مهدات المستداو ووقع المن الأكول كن عمرات برامين المستحقاق مند وجد ترق ا اوما قسامه الالارزور المسام الأدار أيا آليا -

 $(m_{i}, m_{i}, m_{i}) \in \mathcal{S}(m_{i}, m_{i}, m_{i}, m_{i})$

" رود و او چانده کراند که این متاب همی موقعهم اور آه کی دارگل همیشت اسلام وراهمول اسمام به مشتل به که روس نده کیمینی به بعد افت اس و بن همین کن- اید ما میدانش به افزار برد کی-" و را دمین به روس از در این به ایس و دارد

التنجير واليافي أندو أن جيمتن وروات الألف الين ما ينبود من وتجوى وحيدا في وأو ورود ورائمهم و بهنام بالمنطار والدي بالمعلمي والموقعي والمنداب والسبب كسائم والمنت الأرواد والأن كالأس يمن جوالب المنبود الوروان جي الديون والمناب والمرأز كواكس مشكرة عند وكيمو أنها وينبود"

و مقرب المريد المعربية المعرب

''ناہوتی ہے اور دواوال میں بعق بلد صول اسلام کے تاقیق کے وسور ہو بھی کمال کھیں۔ اور ٹرقیل ہے 'آفل اور پر چٹ کی تی ہیں ورتزام دواسول اور میں ندان کے جوسمدافقت سے خار ٹ میں روزی بیر صول میں قرائم فی کے این کی شیقت وطار کو الحلاج آئیا ہے ۔''

رو روي الديوس بينا إلك الني في المن المناه

اللها أنها أن من الناب عن بياة لذه المبدأ ما الله في يصف المنطقا في ومعادف كالم المبالي من مناطق المناطقة (من منطقة المراسقة عليه مناطقة المراسقة المراسقة المراسقة المراسقة المراسقة المراسقة

ا به باروی الاسری و درای بازاری شان دو زیرا نظر این بسید دوید سے کہ دیگی میدوی ہیں۔ وغیم را ارد در بی تی در فرجہ ایس الند سادر اس بسی سیامند و ایک وزیرا می فراد می فراد تا اور برقتی اسریک انسی الرائی برید برید و الانتہار براز اس کا اس واقت شدا و فروجو ای قداما و اور اجدائی دوار برقتی انبرین سرف میں روز و خواتید و میں اس برائی موجود و انسان مقدمه ادر اس فراتھ والا میں میں اس می

كديات نظر الطاهرة اكتاب حاسة خلالهن من الأحرير آنت عبال أن سعيد) " "يكون العراد لكونه كدما حيراً سبيها مالكذب الديم من الاحراء ويرا آنت عبال الراسفيد عالمُن الخراجان الإحرياضة أن تحريا تنار تحريات على المرات المرات المرات المرات المجاهد على وتحديثكن في للكوكمال الجماع الرئال المالكيك الإسارات لديم فعيم لازم لاسه بكر صوله التي سقيم على سبيل التعريض معتد الرئاسيان لا بسبيل للمالك في بديمة والمالي قلمة بسبيك في الكثير المبوالة من حصول هالة بكراء منه المالي بديمة والمالي قلمة وكل بالك سقيم الاستثنار الي سبياة

ال الله الله الله المن يكن و يناكر كان تهوري الهاسا المائية إواد والهار

ود و قروعت بسل عدماً به تحقيل هو هذا آنتِ فِيَّ الرَّبِي الصَرْقِيَ لِلْآَرَاءَ مِن أَنْ مُسَطَّى مِ مَنْهُمُ مَنْ عَلَيْنَ النَّهُ كِلَاقِيهِ أَنْ النَّلِيّةِ الرَّفِيةِ الْمُعَلِّمِينَ الْعَلِيقِينَ الْعَلَيْن مَا مُونَ كُونَةً مِنْ كُلِيمِينَ وَمِلْنَ وَجِهِمَ عَلَيْمِ يَوْجِيسِدِ

أن و فيسما قسلته التعريض لهد مثن التصدد للتعاود عندره عن التعل لا التكوير الإسرادة التكويل الهاآل الله الله الله الله التكوير الإسرادة

تجمیری و نند میآتی که دستان ماه داداونی بهمن آن بود و از دار بیا کرد دوری کی امپید تختر سا گئیل درگر این میش تحقی تون محمد میشند که بوخت سر دوامیهای برای داد در میشن تحق سراس در شود کی هید است این گورکن ایدا و آمیاتو این میش کوختر کا تا به شون این این در قاطفی افظار مشعول کرد شده آمیسه همی کا امراد دو کرد اورایک گوچهوار و بدارتو بیدائیس به بکارتم ریش این ساختر اینش میزاندنی شود کی تختی از درم نمیس آمال دارد کارد این این میشند و بازند بیدائیس به بکارتم ریش این ساختر اینش میزاندنی شود می تختی از درم

م زا قاد ياني ڪيائي معاملات

"أوسد المستشكيم عليه من فحراء أن الحرى ألا على رب المنالمين فالسوال مداد ("أكل أي سألم ميكاني" إذا أن مت قرابها إلى قالت كنك أدان كادويرًا أين أيزاً وساسن أبي وماتويه أن القامعاني الاقال لا استظام عليه الحراً ضافيت الاحراطين الدها ولتن احداد أن ساسده من أنه تعالى السوفيسة والسراء الاحراق وإلى أن في فاسروياني الشام الذات الذات جرواور کمایوں کی قیت ایک ایک کے دئن دان کر کے وصول کے۔

جبیدا کدمرز اتا دیانی کی اس تحریر سے طاہر ہے کہ الچونک بے تنافیس پر فتح عظیم اور موشین سے دی دیان کی مراد کھی۔ اس ساتھ کہ امرا واسلام کی عالی عملی پر بڑا بھروسہ تھا۔ جوا والیکن مناب و جواب کی بری قدر کریں مے اور جومشکا ہے اس کی طبع میں ویش آ رک ہیں ، ان کے دور

نیز بلاطلب کے انتہاری اور بازاری لوگوں کی طرح کما بیں روساء کے ؟ مرداند کر دیں اور جب ان کی طرف ہے تسلی بخش جواب شامالق کمآجوں کی قیست یا ان کی وانہیں کی بڑی لجابست سے ورثواست کی سے۔ بنانج تھیے میں کہ اسیم نے پہلامعہ جوجیب چکا تھا اس پس قریب ایک مو پیماس جلد کے بڑے بینا ہے امیرول اور دولت مندول اور رئیسوں کی خدمت جس مجیج تنی اور پیامید کی مختلی که جوامرا ه عالی فقد رخریداری کتاب کی منظوری فرما کر قبت کتاب جو آیہ اولیٰ قم ہے۔ بطور پیانی مجمعی ویں ہے۔ اور ساتھ ماری تن محقیقت حال ہے مطلع کیا میم باستناماه ونین عالی بهنتوں کے سب کی ظرف سے خاصوتی رہی 🕟 واگر خدد نخوا سند کٹا بیس بھی واپس بينين تو منت دقت پيش آييز کي اور بيزانقصان اخد تايز ہے گا۔ اسليم بكمال غربت ومش كرتے مین که قبات باینگل سمایون کا جمیمینا منظور نیش تو اکر بون گوید مرابعه ژوک والیس جمینی و یس - جم ای کو ۔ عطبہ تلقی سمجھیں کے اورا صبال مخلیم خیال کریں کے ۔'' ۔ (براہین مصبامی نے انزائن شامی ۱۹۳۰) ''مجمعی عیسا ئیوں کی گوششوں کا ڈکر کر کے چندو کے لئے اُ مسالط۔''

(بروي الرياض الرائل ١٥٠٥)

۱۰ اور بھی اچی تربت اور افیاس کوسیا منظه رکھا اور سبب نیداد ہے جی اور اسلامی جمدروی کا (و یکیدا مختبر را خس نفر در ی معاملت مجود ی دیرا شین احمد بیاث اس ۱ سر ایز اکن شاهی ۱۹۹۹ مَّ قَرْكَارِ مِن جِدِهِ جَهِدِ كَامْتِيمِ أَيْكِ وَن مُسبِ أَجْوَاهِ بِالرَاءِ كُلِّ آيا . جبيها كهمرزا قاد يالي فرائے میں کدا " یہ ولی الداواب کف بیاس براررو پسیاے زیادہ آ بیکی ہے۔ ملک میں یعین کرنا بوں کرایک ناکھ کے قریب بھی کئی ہے۔ اس کے جوے کے لئے ڈاکھانہ جات کے جسٹر کافی (برام بادر وحدوق عد براكن خام ۲۳ م) البوليكويري مرادقتي مب آجود كلاوياري الكيافريب تغايه فحص بيالته وياونيا كي افہتوں ہے کوئی بھی نہیں رہی۔ جواس نے بھو کوائی عملیات سے ناد کا ما'

(براجين معيرية المن ه الجزائن ج الأمن ١٩

ا النامي قد التي المواد الأي كنام بي الموادو الذي " الرياضي " الموادينية في الموادينية الموادينية الموادينية ا " عبد الموادية بين الموادينية الموادينية الموادينية الموادينية الموادينية الموادينية الموادينية الموادينية الم

ا المراقع المراقع المراقع المراقع المواد المراقع المر

مرزوتا وياني أورويات

ا الله المستقد المستوانية المستو

أو المتحصل و منافسج لمنه دالماء متحصل ال المتعود تعطي العلول د مدر لا الدراء (١٠ الو ١٥ الو ١٥ الول) في الميان التي يستند داليا حسدة (١٠ م ١٥ الورو) في الم الإلا عالي في الحج الحك لا الله في لا ندائج و المتحدد الله لا يجد عداً أن الدرية الحد الا أن المراب الا لا أن الإلا عالم و الورود الورود الإلا الله في الله والموافق الله الله المراب المراب المراب المراب المراب المراب المراب المراب المراب الله المراب الله المراب الله المراب الله المراب المراب

ا من التام ہوئی کے استعمالا میں ایس اور التابی و وکٹی کا میں ایس ایٹی اور انسانی ہے ایا معمالا میں اور مشیدہ ایس و رائے تاریخی میں ایس کی ارتباع کا ایس میں ایس اور ایس کے بعد آئی ایس میں اور ایس کے بعد آئی اور ایس کمٹن والی توسط این بردوال اور والوس اور واقع کے بالا پر معمل کرتے کے ایک واقع کے ایک اور ایس اور اعلم ایس و

والداوالي وتراسته وبوردك ألأن والوربية وتتأكيبك أأل عيسسي عطيبه السلاج ول غيار معيدوه والي العرم وحواص الرسل فقد زال حكته في هذا المقاد سحكم الربان عثبة الدي هو يعيره خيرسل والتأ بالأموة مطلقة وعلهم يشراه معالى أراضهم على وحيه كالأولياء المحتبيس أأأن أأدرانك وماميك أَنْ وَالنَّهُمُ فِأَنَّ كُنَّةً مُنَّا وَأَوْلِيهِ عَنْدِينَ عَبْلِينَهِ الْسَلَّاءُ مِنْ أندار والدار والمتوابعون والعاداة كالأسكة ويرامي كرابوسيده بالقيست مرسود، مود نفصلی بلاده استواره ی هنزیر آزاد میگان^{(PT}) العرائي وغاب في العرامية المسائل بيات يطلق الريكام من تبول جيهما بوكالية مرمعانية ئونس بي خساح أنكن موارد الي المساعدة من جداتي أوجها والرب موفي البرند الأوقعل كورث المساكنة وقي الماس في بالندائ جي الدائل الدرازي مياس الرسونا كف وقع المادر وكيرمشم البينا الاحجاد ثينية ألي طرف ج الداختير بسائنا وببديدة إيرادان فأنفعين بطأ كذريني مندامجيله خلاح بكرجة شالق جيءَ والإن الدينة البيانية عن مُنازعات عن أنها أمان الدم أرفح الدجوفي في جومك ووالها بيطيدا أن کی کی قدر آشنیل کیده صوم دو پکی به چه ان زیره روان مورو پیریو پانچ زی دهید شده معدایت پیپل ى م خلط يقيده وبدولت م زاقه ماني كوتوش من قور أيكن م زا ظارر في خاص والم ب وارثُ بن لا قريره الأن أيِّن إياد والمانية أو مدافية المم أو أحد الفرام مثما أول والماني ألَّكُمْ م والموج دبياتها وبالشاحت للراب جازوه المنتاء ان سناره بدومول تما أسائع كالأوام ومن برووش كورنون برعادية دوته مدارينا نيااته الرقبية والوسناء ملاكسانا والمباليديني البام أتتم الكروريُّ أن بنديةٌ الرائب وأنث إليَّام "أو السعدا الكتب في المباية (غراص الدولة خلي سلام الشباء والمروم وعبرها من الدمار التعددة وهدا امرالي تبعد الدولة تطبرها في عيرها من التحلصين ''' (در هم فرش ن در محرد)

الما ما المنظر برجامع المنظر المواقع المعالم في حماييت البن المم المنظر برجامي الما يمن مكونًا ما الم العرب مع العراد كار بالما يعيد و بين شاك أن البن ما البنائم البنائم المبارس في كني المنوصف برطائم أو العربي تعالى من المناطق المنظم أن المنظم في المن كفرت المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم

الم میں الم میں الم میں عمر کا اللہ الصدائل الملائٹ الاراج الل بی تو نہوا در تعدیدے میں کند را الارش اللہ منافعت جبد واور اکھر بن کی العا حجہ کے بار سیامیں اس قدر المان کی کھمی جی وور المشتہار اللہ کی سنت جی کرا آرادہ و ماما کی اور کا جی اکھنی کی جائے ہی تو نبایا میں امار بال اللہ و ساجر مکتی جی ۔ عل نے ایک کر بول کوئٹ مرتما لک حرب میں عمر مثر مو دکائل اور دوم تک پہلنواد یا ہے۔ میری جیش موشش دی ہے کدمسنان میں سلفت سے سیجے فیرخواہ او جا نبی اور مبدی عولیٰ اور سیج عولیٰ ک ے امل دوائیتی اور جباد کے چوش وہ نے والے مسائل جوامقوں کے رو کو تواپ کر نے ا جماع مانت کے دفعال مند معمد معمود جا کیں گا '' '' (از باق التلوی میں انتران بیان کا میں 20 مارور (124)

وطالبه اشاعت فدبب كاروريكن شرقيتهم سنال أماد تشهم ثب كاياكها أي ا

ستەرىغىروكى ئوقى مەركى ھائىكى ستەر

مرزا قادياني وراغيار كي نذاي

أولا تنظيم مس اعتقلها قلمه عن يكرينا وانبيع مواه وكان المسوده فسوطسا (کھف د۱۰) ''بحق کی آئی سے گذرہ باکی ادامی انتیارگٹری کی جگہ جیسائی عزت کی زلمرگی حامل ندیمونی و رویشدان کی تؤخف کرتے موران رہے ہوئے ہے رہے جی ۔

لتين مرزا قاد يا لي جمل هَومت برها نهيكوه جال كتبته بيما بالس كي عادي برنغ كريّ جائے جیں اورا ان کوئھی والی جس برہرا <u>کے نوید سیجیج</u> ہیں

''' نظر ان احمانات کے کہ جوسلانت انگلیں ہے اس کی مکومت اور آ رام بخش نفیت کے فراجہ سے عام خلاک پردارد ہیں۔ معطات محدود کو خداوند تھا کی گیا۔ تعت مجمین اور نعما والی که اس کاشکرید بھی اوا کمرین پیکن بنجاب کے مسلمان از ہے نا تکو کنڈار بوب شدرا آدده امی منعضت کوجوان شیخی چرا کید مخیمانتان دهنت سید توسط عملی بیتین د 221 فالمعتبين تنسبه فترعن وتراصيهما

أأالتم يقكر أتطافرية آبث انعدرا اعتارهم في حديات مده المسدولة الكيام وتمنت الناقورتين كرتي كريموش بزراور كي ادار بين وجنبول نے اچ مرير مقومت برطانیای خدمت بین صرف کردیان با از مسال از اندام الخمیس ۱۶۱۰ زوان زادیس بینه ۴ الخداقي في من مجعدان العول برجائم كيات كرفس ويشنت في جديد كرا ورندت

پرطانے ہے۔ چی افا حت کی جائے اور چی شکر کڈارٹی کی جائے۔ یہوس اور مے تی نداخت اس اهمول کے پابندین ۔ چنانج بی نے ای منعد رحمل ارآ مائوں کے سے بہت ی تناہیں عربی، فلاری اور اردوز تین تالیف کیس دار آن شر تفعیل سنته تکمه این پیرتمر مسران با بریش ویز باوس کورنشٹ پرطاندیا کے لیکھا اوام سے زندگی نہر کرتے میں اور کیوں کرآ زاد کی ہے اپنے غریب کی تبطيغ كرانے بر قادر بين مرتز مرفرائنل منعني ہے رؤی وگئ جالات بين پار پھر کن مبارك عدر وسی اعتمار مراد میں اور ایران کوئی خول کئی جہاد کا اس بیس نا کا کس قد دختم اور بداوے ہے ہے ہیں ہے۔ کٹا نیس بڑا رہا رہ پیدے فریق ہے جن کس ای کٹی ہوا ہو کچھ اسلانی مما لک بیس شاک کی کئی اور بیس جو میں بور کہ بقیدہ کا اربا مسلما تو ان بران کٹی ہوں کا اگر بڑا ہے ہے و تصوص دو دما صد جو بیر ہے سرتی ملک دوست اور بیدی دکھتی ہے دوہ کیا گئی کی محکمی اور فیم خواوا س کور شدت کی تری کی ہے کہ جس انو ہے ہے کہ مکٹ ہواں کے این کی نظیرا دار ہے مسلما تو ان جس کی فیم خواجی ہے تھرا، والے ہا'

۱۳ مان المسائل میں اور جادی فرار ہے اپر یے فرطی او گئیا کہ اس مہارک کو وقت برطانے کے موشر مُنز ریز قارم میں ال

منا لید صدیت جمل آنے والے کئے گرائے دیائے۔ کی جدیت میں جمل کو جانی اور پاچری بازی نے کہتے ہیں۔ اربی عمر کا بیٹنز حصد صرف کرے تے انگرآ رہے ہیں۔ آئے کیا ایسے حالی وجول کئے کی تعالیت میں کافیا حدیث یہ آئیت قرآ میں بیٹن کی جائے گی۔

ن المعمد الإسف اليونوب الميالية المام أيب كالرك مكومت بشراهم جاكرة ود بوئة اور يوسف عليه المرام نه بحيثيت خازم فقومت كالمركيد

المحركة وشاوي مصافية العام كالمحترق بالمتاح المحركة في المتاح المعام المسافية العلك المعام المعام المعام المعال والمسلم و أحلة الوحال والمسلم و المسلم عليا يده العلك المعال الملك المعال العلم عليا يده المسلم الملك العلم عليا يده المسلم عليا يده المسلم عليا يده المسلم عليات المسلم على المس

ك " وكبلا جحقته صالحين وحعلته هم آئمة يهدون بامرته وجيف اليخيرات واقام الصنوة وايتاء الذكرة (الانساء ١٠٠٠) أن

البيني برانيد كي واحدال الدانيكيد كان بدي المان والمؤتم المها الدائم عود السائم السام مان والمهارية الكرايت القوام مان في المسائم في المشار بالمسائم والمنطوع والمائم عليها في من المائم المائم في المائم أي المسا المبيئة في برايع الاردواء أنه ما والمن الجهدام المؤتم مان ما أيست والمائم المائم في المائم والمسائم والمسا

خرم زا قادول الاخران الدول الدولات التي رقع ما الآدا والدول بالاستان المواقع بالمواقع المواقع المواقع المواقع ا ولا الدولة والله المقلي الدولة وأل تكون الدال حيد أن الرفع الترقيب المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع الم الدولة الي مهد بين أسوست المجد وأيتم تكل أبها قداء براه في المساقع الدولة المساقع المواقع المواقع المواقع الم المحاقة المواقع المحافظ المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المحافظ المحافظ المحافظ المواقع المواقع

كغرب بياني ،وعد دخد في تغييس اور وتتو كاو تن

خنیات چنده کا دجا زامند ک دجا و انداز می دونی ایری داشد. ای آن به ماهیان و خیر و اندازم شاق می مناسعه و استامه و مراید این کی مشاق کی پینلج نفر دینی این مانور جو با و میزانت ایک بنا کیدود از استاه درنش شاند بیات این به

المهينة من أن من المن المن المستنظمة المن المستعلقة من المحكم و في تحق و المراقع المن المناطقة المن المناطقة ا الاعتقاد في الله المن المهيد و المنطقة من كند المناطقة في المهيد و المن قوم و المعتواس كند ين وقد المناطق المن المناطقة المنطقة و المنطقة في المنطقة المناطقة و المناطقة المناطقة و المنطقة و المنطقة المناطقة المنطقة المنطقة المناطقة المنطقة المنطق

ا الدين توليد على المساعدة عند الله المساعدة من المولاد الماه المواد المام المواد الم

ا شراعات د و موجا و داخش مسد ب به جمل پاشه مسمولوں و اندیق بیانا دلیل معنامت سید شاق در جدار با کار بات از سالیا معمان وگ ایمن در عافیت و آزادی ب ایمن برای این مراس به ایس سید میبات سید ممنول وقت و در اور در برای و با در جمل ب منارب معنات الميقت ميل أني جانبت ليميلات أن الحاول مادور والمعمى الأم يتعامآ

وي جي اهر ڪي پيهنده کراڻي ٿيا کا رهڪو ا

و لما البراموات معالم و كه شريعها ملاويه فالساور مسابين ووالشح ورامش مري مساريم يميء فينها بالشع مين الدرائر بابات ورعد تدني جانك أجرائي والذقي وأفاق ومأفاه موامشد ها والمواوع في أنزل البيرة الني الصافرة أنه البيانيا والفائد الأرامان والأنزلي والملاقعا أو بجياد المنت والمنتفأ كي الُوكِيلُ والنِيُرُ كُونِنَ فِي النَّجِيلُ إِنَّ فِي أَجِنَا بِاللَّهِ مِنْ اللَّهِ فِي اللَّهِ مِن ك معلمانون کا تق را ان کی یا بندی عمل برده او شام جانب و غیر و کے رہنے والے مسلمانون ما ایا تیک تھی مرزا تا دیائی نے جو ممالو بہت سر مصر ہو واسلام یا شر القراح جروگی جُٹ اورا فرانش و طالبياً في حمايت بشوراً أنه جمرا أيجت رام ف أن ويبدوها أن شرق هم من وقت قال وجم كال أن كوموق الرواي والزواج كالعاقب أنبات الشيارات بالشكافية المناصليكي بطاب

ر ان وراس ۱۳۹۳ با انفردهاس شا)

مرزا قاوياني اورانبيا مهابقين

٨ - "وفيضيا على اللهم بعيسي اللي مرَّم مصدقاتنا بين وبيفارية الأبريان والمواونة أأم اليك تي يكنه النبي الميهم السام كأقعيم كي تعملا قي الرقوني كما الطلآ و بي المعلومة وها لذ أن بارك على تروين والأن أيد الأناتيج والتي بياري " الأرام كي أبوك مي كِيَّ مِوْ يَوْ الْمُصَدِّقِيْنَاءِ بَيْنِ يُسِيِّعُ مِنَ الفَوْرِ أَوْ وَالْأَسْطِيلُ أَنْ ﴿ ﴿ ﴿ الْمُصَابِ ا

t "آواله لقي زير الأولين" الأسعوم 1996

البيساون ٢٣٠٠ أأعيناه لفي الكبب المقديمات مدرت كرابت كرأ المحمل سعنسرا لاسبية الصود العلات الماتها للبقي

وهمهر والحدأأ المحريج عنياه فتت والكرع القائد تراجا

تكلي المعمل ما ين ثاره النبي جماره معاره السارية بإن الشيخ سامين المعاقب الإمامة الكي الراتي مدرين الربيد في رقي المستني ويه المناه بتي يبييه الوراء وتوقي بازل الول سيدقوه ر ایک بات میں آب ہ ڈیکٹیٹ کی تعمر ایل آمرین ہے اور ان میں کنٹن ہے ایک انگر باز شوہ کا نگیارین کے داکھ بھی رانے 16 میں مع نے پارٹر 2000 میں سے کا آٹا میرائی جیسنے ہیں جوجہ محدثاه المحاد عثي ستنفآ

عرصال ترماياتي والبياراتين المنام للدامين لاستنافت الكرقب لتنصا بخدووان

ہاں ہے جس ای عربی آئی تھے کی حقیق کی جمعی پر اوقیعی کر تا اور اس کی تعماری آرتا ہو تا ہے ۔ اور ایس اور از ایس میں معتقد اس میں تعقید کے ایس میں اور اس میں اور اس میں اور اس اور اس میں اور است میں اور ا

جنا تجاہ جال کے کیا تھیں داحد ہونے اور کیا تھی کار مور ہونے پر تمام انہا ،گرام مقیم السلام نے شوات ای ہے اور حضہ ملکھنے کے اس پر پر تھیل مزید احد کے فرار دی کہ اس کی معاملاً کے ایک مجمولیہ آئے میں اس مدار میں مسلم کردیں

چیشا فی بیک دف مریکهی موفی موفق حبیبها که بخاری اور مسلم آن این روایت <u>سے طاہر ہے۔</u> این مسلم کا این مسلم میں این اور اور اور مسلم کا این مسلم کا این مسلم کا این مسلم کا اور این مسلم کا اور اور اس

"عين شيئ قبال قبال وسيول الله تترك سامن نبي الاوند الدرايته اعور الكادب الاانه اعور وان ربكم ليس باعور مكتوب بين عيميه كانك ر"" " من المداد المداد المداد الماس المداد ال

السعادی تا مواده ۱ ما دامله دکو الد حال مسله جا می ۱۱ ۱۵ مال دیگر الده در) استرا قد این که تحقی الده بام بیم اس مدیت کی تعدیق اس افراع کی ہے۔ حقید انوٹ سند کے کر نار سد میدوسولی خاص الانمیا منطقتا کے مبد نقد اس کی وہال کی فیر وہو سے دسم زائا دیائی نے اس کی تعین فنمی ہے بوانمیا امیجہ نسلام کے درمیان شنق مید بیج تحقی انکار مردیا د تواوود کی تاویل کے باقت بول کی تام فیل کی آدید کری ہے دیکر معمر تحارم اوال اور اس تک کی انکار مردیا د تواوود کی تاویل کے باقد بیائی کی تام فیل کی آدید کری ہے دیکر معمر تحارم دا تاہ دیائی کی بعارت یا میں تعد بی شرح میں ہے اس اس نا مدت کے بادراج بائی بائٹ و بائل ہے دبائل میں اس کی بائد کو فالب تھے دبائل بیدائیس موالادر نہ تیا میں تھی بید ہوگا ہا'' مدت کے بادراج بائی بائد کو فی اب تھے دبائل

''''الاربولي يتجوت تُنَّقُ 'بي كه كُنَّ وجاب جس كرا نَنَ أَنَا الْقِلَ عَلَى بَلِي وَرَايُونَ كَا أَرُوهُ بين جونة كى كالمران تنام (خالش تُقلِّلُ مَا بينا * ﴿ ﴿ مَا مِنْ * مِنْ وَمِنْ * وَمَا مِنْ * وَمِنْ * وَمِنْ يَجْرُ مِنْ مُنِنَا كُرُ مِنْ لَا مُنْقِلُتُنَا أَوْدَ مِنْ لَى مَنْقِتْ فَاضْحُ مِنْمُ فِينَانَا أَعْمَرِ مِن

بین میں مندور کے معلق میں مندوں میں مندوں کا میں اس شامیات استمرت بینے اور استمرت بینے اور استمرت بینے اور ارام انجیاء جیہم السلام کی شان میں آستانی کرنے کے ملادہ وس امر کی کھلی ہوئی شہادت ہے کہ مرزا تا اور خالفت میں مرزا تا دیائی کے وطل ہونے کی زیروست دینل ہے۔ مرزا تا دیائ انتہ تین کرنے استمرت کی مرزا تا دیائی کے وطل ہونے کی زیروست دینل ہے۔ مرزا تا دیائ کے مربرہ تنتیف نہ ہوئی ہوا در مدوس کے متر باط کے مدھے کی امنی کیفیت کھی ہوا در نہ یا جون ماجون کی قریت دیمی تی انجی نے اطلاع وق ہوا مرز دوایت الارش کی مابیت کمائی می کا ہرفر مال تغنيم بذريجه انساني قوي ڪيمڪن هيهرارسالي طور پرسجها يا ميا بوتو پھونجيب ڪي بات نهيل "' (درايا کار پر 195 هزائد ۾ مهم سام 19

س محرد جال کی شخصیت کا مسئلہ شغل علیہ ہوتا تو آ سخصرے پینچنگ این میاد کے وجال ہوئے ٹیں کمی تر ددکاہ تھیار شفر یائے ۔

ج معنوں میں اور دو تھیں۔ میں اور دو تاریخ کے دو اور اور دور میں افریبان ہوئے ہیں آر دو تیں افریبان ہوئے ہیں آر دو تیں اللہ اور دو اس پر سے ہیں تھا کہ دو اور تعلیم اللہ اور دو اس پر سے ہیں تھا کہ دو اور تعلیم اللہ کا اتفاق بیتین تعلیم ہیں ہے۔ تعلیم دائی ہیں تمہیں این بقرامی واک ای طرح یا جو تی سابق دو ایت اللہ میں دو ایت اللہ میں تعلیم دو ایت اللہ میں تعلیم دو ایت اللہ میں تعلیم میں اللہ کے دو اس کی مقالت کی نشانی ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں کہ اللہ کا دو ایس کی تعلیم دو ایک ایک میں تعلیم کی تعلیم کی

9 ''الدندين يعلفون رسدالت الله ويبخشونه ولا يبخشون احداً الا الله (المسلول ۴٩) ''مجم كوئي رموريا في اظهارتن كے لئے كى انسانى طاقت سے نيس ڈرے مرزا تاویزنی ٹی مجرحکومت کے قوف سے اس کی رضا جوئی کے متعاثی رہے اور مولو کا محمد حسین صاحب بنانوی کے مقدمہ میں قیدو بند کے ذریعے جھن البامات کے ظاہر شکرنے کا عرامت کے دوہرو مجد کیا۔ چنانچ مولوی ٹو اللہ صاحب نے اس اقرار نامہ کے چندو افعات البامات مرزا کے میں 4 برنقل کے جس جن جس میں جس جی جس۔

میں مواد ۲ میں خدا کے ہاں ایک انگل کرنے ہے جمال ہتا ہے کردو کی ایت اس کردن کا کردہ کی گھٹی کوڈیس کر نے سے یالایسے نشان ظاہر کرنے ہے کہ دومور دعما ہدائیں ہے۔ بیطا ہر کر سے کہ فریک مباحث ٹیں کون بچادر کون جوز ہے۔ یں کئی چز کوالیام بشاکر شائع کرنے سے مجتنب رہوں کا بھس کا یہ منتاہ بور باجوانيا غشار أكفين معقول وزر فقيان وكهفل تخص فرسته المريبة مجارا موروعمّا ب الني بولاك (استانت والراجع)

محمد نشٹ کے قوف سے نکھتے ہیں کہ '' برایک ایک تاثیں گوئی ہے اجتماع بروکا ۔ او امن عامدا دراغ على كورخمنت كے فاتف بورا " ﴿ رَاحْدِ ارْجِينَ مُسَرِعِي الْحَرَافَ إِنْ عَاسَ مِهِ عَن بال ود ولت أورنبوت

أالمديمن انتخذوا ديتهم لعما ولهوا وعرنهم الحبوه الدبيا ﴿ النعاو: ١٧ ٢ أنَّ أَنْ مِنْ قُرْنَ كُلُّو وَلِيكِي وَ النَّوْلِيلِ إِلَّانِ فَي تَكُونِ مِنْ إِلَ

المعالم المعتب تحييل اورتها شاكوانيون الناء الناكون بناليا ہے۔

النهائب وینوی نے ان کو غائل کر رکھا ہے کہ دین روات و نہائی کو حاصل ا کرنے کا فکر ہے اس سے کیش وآ رام ریٹنج گرے اور ٹوشمان مناہتے میں یہ اہم و کیجار ہے جس کہ مرز؛ قاریة کی بھی ونیا داردن کی هر ن و نیوی شیت کو بینندگر تے اور مال دورت نے جمع ہوئے ر الخركر بدينے ہوے اس واپني ہوئ كام **ياتي تجھتے ہیں۔ بي**نا نحد لکھتے ہیں كہ " جومير ئى مراد تھی سے پوكھ وكها ويارش اكبير في بيساني مجمع بينا تتناويا ." ﴿ وَبِرِ مِن العربة على الحزازين المواجع فالم و قعی خدا آق بی سی شامحت رونکال کیس و کرا تا مرز اقام یانی کود نیا کی دولت می جمیع کرنی حقعودتھی سوہوگئی۔ ایک چگرایٹی فسرت ریخز کرنے ہوئے لکھتا میں کہ '' ال زوندیس و راسو پاوک مين تير جيز قدار جس زمانه وين براتين المدايرة وإقدا شتبار بالجرؤ والموج أساب جي جاميرا أيسا بوار محمل طرح مرحت النظيم عند بوقي ياور م وبارا المساه (بريين الدييم الالاند في أن في العمر العمر الما).

لية مرزاة ومول فاحال من يحروم ل فعالمُ الله المنافقة المن من مقابلة بمن وشافرها مناجي أكما "الشدا لماس علاء الاسبياء ثو الامثل ماالامثل (كبر المحل و" ص ٣٠٠ حدث ساره ۱۰ (۱۰ انبیا پههم انسلام پر دایا ی تصبیعتیل به م بوقی نین اسر امنت شرک شب پوشخش خمس چی الن كَ قَرِيبِ بِومًا بِهِ راتِي قَدِر مُعَيِّبِهِ إِن كَا مَن يَرِقِهِ مِ بِومًا بِهِ لِهِ بَعْلِ المُعْتَقِيَّةِ فَي أَقْعِ مَه رُ نِمْ كُلِّي عِمَاسَ امْ كَافِطْتِي فَيصِيدِ بِسَاهِرِ قَارَانِ وَفِي قَالِنَ كِي وَيَاتِبَ وَلِكُمْ مُومَا قَرْفِ نِ صَفْتِ اوْ تُولِ أَنْ كَا هم جب

معترت داؤوه رسليمان ميهانسادم بزل سامنت سكه ما لف شهري وَوَلَ تَوْ النَّا يُؤْمِلُونِ لِنَا مِكِي مِنْ إِلَى وَوَلِمَتَ يُرِجُنُ لِي كُلِّمَاتَ مُبِهِنَ قُرِمات ا الرحيان اليك الدول المساول في الكراسية الموقع في أكان الدولة القدامة والمساولة الدولة المساولة الدولة المساولة الدولة المساولة المساولة

العام من التو المحافي في الرائد كان العام الله التاليب التحقيق الدان أن المساهدة المعام الما المساهدة المساهدة

ان (۱۱ م. ۱۰ م ۱۱ م. ۱۰ م. ۱۱ ۱۲ م. ۱۱ م.

 خیال کے اتحاد جاری کیا گذا اسٹر کوئی نے مصلح ایک تحریفوں سے فرات یاب مدہوکہ یو تو پیش ان کو بیروں کی نسبت و بھی تھیں ہیں ساتب تک وطاور پندائی مسلم جدید کا جب علی کم مؤثر ہوگا۔ کیونکہ دولوگ ضرور دل میں کمیں ہے کہ یہ تقیرہ اور کیا مغزلت نا ان کو چھوڈ کر اس کی سنیں ۔!! ہے اسٹریا ویٹیست اور کیا بھا صند اور کیا رتبت اور کیا مغزلت نا ان کوچھوڈ کر اس کی سنیں ۔!! از باتوں کی جو مائی ہے اور کیا ہے جو صند کو میں کر میا تو پھر سیسیت مجد دیا ہے ، نبوت وضائی ہے ہے ۔ بھید دیا ہے ، نبوت وضائی ہے ہے ۔ بھید دیا ہے ، نبوت وضائی ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہوئی کر میا تو پھر سیسیت مجد دیا ہے ، نبوت وضائی ہے ہے ہے ہے ہے ہیں ہے ہے۔

شاعرى اور تبويت

ا الشعراء ويتبعه العاؤن (داسم الدون) افيا جبم اسلام من سي محي كوئي أي شاعر تين بوار ترمزنا قادياتي شعر كوئي كالمي عُوَّلَ. كَذَا قِينَ ادمِرَ الْيَ بِهِ فَي شَي ان كَنْ عَرَى او سَيِّحَ ددِيكَ سِيد بِهِ المَامَعِ ال سي الما شاعر في يوغر بوسكا سيادرا كرب قواليسي حجى شاعر سكن ايقينا بَعْمِقر آن كم كرده داوجايت عول سكر

قوى زبان اور نبوت

۱۳ - ''ومة ارسنداس رسول الاسلسان قومه ليدين بهد (مراهيون)'' کُشُ يَجِعَ بَمُ سَنَّ مَي سُولَ وَقَرَّ الرَّيِّ كَيْ زَيْنَ بِينَ مِنْ الكَانَ يُرِوَلُنَ كُوفَا مِ مُرسند.

الراتان عن مروسل كوليكا دوقيد يرونوكور بوني يرب

ازل شرہ وئی کا بھنار سول کے لئے لاڑی ہے: کردو دوسروں کو اس کے لئے لاڑی ہے: کردو دوسروں کواس کی استیت ہے: گاہ کر سنے رخواہ وہ است کوائی ہے: مشلع کر سنے دخواہ وہ است کوائی ہے: مشلع کر سنے جی کر ان ہے بالکل غیر بخورہو ، خرورہ ، خرورہ ، خراہ کی سند ہے: کی اس بیالکل غیر معقول ، در جیورہ اس کو کی اور زبان جی سعقول ، در جیورہ اس کو کی اور زبان جی ہو ہوں کو گاہ ہوں ہے: جس کو دو مجھے گئے تیں مسکل ، کو تحدول میں مسکل ، کو تحدول میں مسکل ، کو تحدول میں مسلم کے باقا کہ ہول ہوائی ہے: اور ایسے: البام سے کیا قائدہ سول ہوائی گئے ہے: اور ایسے: البام سے کیا قائدہ سول ہورہ ہونے مدیرہ میں ہورہ بازدار ہے۔ "

الاه الديم من الديم في المستقد من منت الديم المعامل و المستحد المنتجب في يوسط الهيام الشار المعاملة المنتجة المن المن المنتج في المنتجب المنطقة المنتجبة المنتجبة المنتجبة المنتجبة المنتجبة المنتجبة الم المعاملة المنتجبة الم

يريا أمام ڪالمون ۾ ماه تحريف رين اليام لڪ وريو دڪرمار

المتافية والتفاقية وبالتفآ فراف وميهما ويخط

عُمَّنَا عَا حَدَّى مُعَامِدُ وَمُعَامِ لِكُمْنِ وَعَدَّلَ عَلَيْهِ فِي النَّذِي السَّلِي السَّلِيعِ عَلَيْهِ ف

AND TO STANDER UTILITIES

ప్రశాజంలో ప్రామం కొరికి కోడుకేంద్రాలు అధికారుకోంది. కోస్స్ కో మంగ్రామం ప్రామం ముందు ప్రశాస్త్రమేగా కోస్ట్ కార్లి ఉన్నాయి. కారాయకా గాడి కొట్టుకోవాడి. కోస్ట్ కోడ్ ప్రామం ప్రామం కోస్ట్ కోస్ట్

ayn daga ningtanyayê

المعالم والمعارض والمحال المحال والمحاليات والمراجع

الله المسار أن والعالمين والمرابب عالى بالمال عالمن الشاملين التي يعلى عليه عليه والممال

e and engligity of both assettly states of the last of

المراقع بسائلہ وروکان درامان کی بہارات دراماموم اور سے آب رہو ہو۔ کل سے قرام کی میکن کرنج کے مصادی میں میں اور انہاں کا انہاں ہو

نبوت وأيفروا

الله المحافظة الرائدة معتامين ممثل رائدها النبي فويهو ووادر في المجلسة الدي المرافقة المرافقة المرافقة المرافق المجلسة المرافقة المجافزة المحافظة المجافزة المحافزة المحافزة

ا السنادي الميسادي رسيل و در سور دا الله الشهيد معجر الدا الدين والاما ومعمل حرامعوال والسنين ال الدائم التي التي التي من أن التي مجموع كالتي الوادر اليش ال الاقتمام في تراق به البياديان كي الوق التي الأس المفارات في السيافي ما تشاه و هن الشرائي بعد البلاد المالية المساولة ا

 سی آو با ہے۔ انیس یے پیٹیون ایس نوش خور پائی معظم اور دریند متوروکی ریل تیار موت سند پوری ہو جات کی سے اور آئو ہے تیس کے تین ماں کے اندر اندر پائٹوا کداور مدید کی راہ کا تیار اور ہائے اس مر پر پیٹن اول انید پیک سالے آئی کی طرح وزیا کو اینا تھا ، و اکھانے کی اور تنام والیا اور آئیج شرخود چھیلی اور کی آئی ہے کہا کہ دریا کی دائی میں جوجود کو یا تمام موالی و ایا تیس اور آئیج ہو ہے ہے۔ ان

عن الدائم برزوانوہ بیاتی بیٹی وی کا نگف ندازا سند قرحی درجو سے عمل ہو جاتی اور الفرانور کی تھیلیں جاتی رہنمیں اللہ الدانوں میں وقت درجا تھی کسادر میں الدی جاتی دری کہ الدانوں المشق کی دائی ہی دھائے تی اور رجو سے عاملہ جاتھی انداز کیا۔ جنگ عظیم میں تھیجہ کے متعلق مختلف خوادی تھے دیکھی برخان یہ مکسائل میں افرانوں کو تیز الرکھی تھور کیا، وقتی اس نظامے والسے است کے مسالم تھے ال

وأخوالا ويتواريها والإراجي والأرامي والمتوارية

الأولى والقداء المن بالعدة تجربه له يهاكن الأخريج المنافقة المن المنافقة المن المنافقة المن المنافقة من المنافقة المنافقة

(در ترکنگود) دیاں ۱۹ ترکن در ترکنگود) المعتقب مؤدر المنا میں ہے کہ خواص کے سوم اور کھول مورخواص کے خوجوں اور کشتی تحدیداں مکی ڈرکن نے اپنیکا رخواص اور مقرم ججھے ہے امہا ہو یہ تاب اور جیس کہ آئی آئی ہو رہنگی ہے تا اور سیاسہ معدوم اور اور در فرجی سینے جماعت کی سال استفادار میں ادارہ شوران خاص 1908ء الاکروم ہوار مقربے میں فریسے اور وسٹی ہے اور دیکی کرتے واقود وار آئی لیکھا مجوبیت پر ہے۔ ودندکٹرٹ وقست کا فرق درمیان سے اخاد کرا یک گرم شب تا ہے ہو کیے سکتے ہیں۔ کردہ مجی مودج کی برابر ہے۔ کیچنگروٹنی اس جس ہی ہے ۔"

(MAJAZE J. 12.54)

مرزا تادیائی نے تکت اور کوئٹ کا فرق اس کئے رکھا ہے تاکہ بن کی جموئی چیل کو کیاں پر پروو پز جائے ۔ور نہ تھا کی برا کے چیڑ کوئی چی اور برخواب وی افجی کا تکم رکھنا ہے۔ معاد قت جان کی گئی اور اس کا تعلق کسی خاص وشن یا کنا تف کے سرتھے ہے۔ اس مشم کی چیش کو کیاں افجا ویکیم الساق میں چائی جائی تھیں۔جواسے اسے وقت پر پوری دیں وچیں۔ ایکس مرزا آباد والی کے انہے تیام المبالات اور چیش کو کیاں شدا ار جموع کی جیں۔

وعوتى خداتي

'' بیش سنے ایک کشف بیش و کھیا بیش تو د خدا ہوں اور بیشن کریا کی دہی ہوں یا'' (اسٹریار بیش 40 مرز کری ہے 10 مرز اور ا

''ظهورت ظهوری "تیراخیزری اللجدیب (بشری می ۱۳۰۹ تذکروس ۲۰۰۰) ''و آمی هی العفاء عین الله و تیقنت اسی هو ۱٬٬ ش ب فراب ش دیکی ''رش بعیدالقدیون بش ب لیمین کرنیا کرش دی بین ۱٬

() ميزگراه مدهن ۲۰۱۵ گزاش ري ده م ۳۳۰)

ی ۔ یالک خواب کی حالت ہے۔ جوٹر یا مجت نیم ہے۔

الق المسام الماتاه بإتى أبوت كالفرجيور وتيها والجي في نواب أكر وتي بتداد أبجه وَمُنَى اللَّهُ مِنْ عِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِينَا اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ فِي مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ ا الحازرة أكم تتحدث برائه أفاقوات أسنا مسولفت فينا صندنت الروساء العسيس من الأول المنظمة والمواقع المراق الأرام للمنظمة في خواب متعال الشاخر كيا وريد يكن فُرِيرَا يَا سَالًا النَّفَادُ صَدَقَ لِللهِ رَسُولُهِ الرَّوْنَادِ مِثْلُمَوْ (مَدَا ١٠٠١ أَنَّ مُ مراقَ إِلْ قرقتن الغرباء للشربال متجنن لطاح كرزيت مين واثهن للسابعية تكسيليا بأربيت والهمزاي كالأسجي بوسها كالدائية الواقعة أيت كالمعافي فوالب التي تكف تعدد وأكثال والعام وكالكشف المستأكل عاديت المنصار الجواكد مرة الحاويق الدينة ثانية العداء بدئي إليجين سبدأ المداخصة الرامنة الزأوفع في صفاعته أكواماته التعقيرة وأبارك كأن المواجع والبوارية أيما أبي أفقة إزراء أأبوا عيطيت صاعبه الاعبياء والاحتلواة قادِمَهُ فَيْ أَدِيثُ مِنْهُ مُدِيثُ فِي أَمْنِي مِنْ فِي اللَّهِ عِلَى فِي اللَّهِ عَلَيْهِ فِي ال

الله المستحدث المستحد و ما کو بره در دها گیفت و پر ترکام آن این زده در دواین در پر داند و در دان در این در دارد و آن با با این والعراق المنازي والمسائل مرزاب أساليا أبي أورت بالبياك أأسام فالتخفيف كالراق والأمام البيدة وهبيا ألا الله المنافع المنازية والمنازية المنازية المنازية المنازية المنازية والمنازية و أغف دالباهات كالمهيوما مدابها فيأس أنهات والمستراه والباءهي في هالت النار محول كرما آخ الکیں ایمنی کی گئی نے اپنے ورکی اور سرائیل انصور فیرمس نیا اعلاق جارد صدامت بواقیت کامنتہ میں كالآلامة لايكون صاحب النقاء والإمانة الإصاحماً عمر سكر ال التوهيب و من هذا من الأناكم زب السابقة أنوا و رواي المنته رواحي ب بوقي الاسترني مدات عداري كيس و ولي به عمل الخاويوني والبيت البندان الأطاري والمستواد أبوات أكدام الساواء في بالماكن ے ان یا ہے: وقل جی در پھیں ایسی یہ

مطالبه البراتي من المراهية بي والمساوي تنها بيناقم منه البان المعاط في الاراك أمريت فم في أمريبها حام واعل ماريه

مردايت ورنبوت

أربية ويستنسا بين فيتك ولا وحيالًا فوحي البهومي أهل للغوى الهوديد (١٤٠٠) بم حدة ب حديثيث ثم برماره (الريش) حديثيث يرقل كى ياقى تمى العين كان كار بني والديمى مولى يا كان الكرت بنيجا كيا الله المسائم في كان المسائم في المسائم في المسائم في المائم في المسائم في المائم في المسائم والمسائم في المسائم والمسائم في المسائم والمسائم في المسائم والمسائم في المسائم في المسائم والمسائم في المسائم والمسائم في المسائم ف

الوحاه مكه من البدوال المواد المواد

تدرینی دعوی نوت

ا و آن النافق بدایدها انتخابی این رسول الله السکو هامعاً (اندران ۱۹۰۰) عزم تهم الایم اسلام نے اور سام العالا الیک الکیا کی الوق ایو جد محمد ایک و تجویزہ استار کی اسکا اور تیمن بیا معلی امر مرز التا و بیان کی کی دان آئی اور اسٹ اسٹا و انتخاب سے استاد الله اللہ الله الله الله ا الله بی تنظیم کے تیمان

علامأت نفاق أورمرز القادياني

المن عبدالله بن عبدالله بن عمراً وقال قال رسول النعثاء؟ اربع بن فيه كان سابقاً سالماً إس عبدالله بن عبد كان سابقاً سالماً إس كانت فيه حصلة سهل كانت فيه خصله من المنقال حلى يدعها الداؤلها حلى حال والماحد كدب وأذا عاقد عمر وأد حاصد عمر المناه و ملك سكرة بالداؤلة المناه عمر وأد وي بن المناق المناه عمر عالم المناه المناه المناه المناه على المناه المن

ا المساور الم

در افغ اروم رسمه کردن ی هاهی ۱۹۹۹ در Cere, ۳۱۹

ا المستور به المستور به المستورة المست

العرب المستخدم التصفي عيدا عدم التشكيل من الأصور في في المدوق المساوع والتشكيل المعاون المساوع والتشكيل المعاون المساوع والتشكيل المعاون المساوع والمستوات المعاون المساوع والمستوات المعاون المستوات المعاون المستوات الم

المراجع ومواث والإسانيات وتتعارات ور

اً ويتقبلني وينصفل العوبي الابرية التعابأ (الراية المحابأ) وإلى أوال أورًا هم والإنتال (الوليد وهمالك ما والساطني للبقاء والانتام (كَتَافُولُ) و لتِهامِن اللهِ للدَّيْ فَعَرِلْ (تَاسَات وعَمَامِ وَاللهُ) عَدَالَ ؟ في الاستار

am amurado en ham amurado puedo

المعافي المعاملية والمحتيجة مراحقان يني المثناث الترابي وأحتج تين أرا

الى الحدي صدار والقسارين لدار الاستدايل بوليل الاكسدالا النج سائالت (الى سائال بالايلى) ، كُل تَل سائدة أداري دواري و يُو الانكسالا النج كما لكنه سائل (ال

inong un mengaling in the logist factor in the last in the last

٧ - المرة كالتريف أن ١٨٠٥ المرادل كالما

ا من الله المواجع المحاجم المواجع المحاجم الم

اور بقول فليف قاديان مرزا محود قاديا في " بالكل محكادت ب كدوب انسان والكل ست فكست كمه ادربار جاتا ہے? كاليان وافئ ترون كرونا ہا ہم محل قدر كوفئ زياد و كاليان و جائے۔ اي قدرا بني فنست كروم بين كروم ہے ."

۔ کیز مرز اچ دیائی معلم وفناہ قیات کا خصائل حمیدہ کے ساتھ منصف ہو ہو خروری کئے میں ایمر خوفش نیس کرتے ۔

''، خابق معلوم فانس ہے کہ پہلے آپ افاد آپ کر بید دکھلاوے۔'' (ایٹ سجوی داخرہ نیاز موسور ۲۳۳ ا

آفال بي بياور حال دومصرت

مله بیس تخاوت و دان کیجناست تنایه کیدا مشکلے دارم ردانشداند محالس بناز پس س تنویه فرمنایای جنراختود تنویه کمترے میکنند .

وراثت اورنبوت

العدن البي بسكل غال وسول الله تلفظ العورات ماتركانا صدفة الله تلفظ العورات ماتركانا صدفة المسكوة ومدان و المسكوة ومدان على المدان و المسكوة والمسكوة والمسكوة والمسكوة والمسكوة والمسكوة المسكوة والمسكوة المسكوة المسكوة

" بين مشتبرا يسه جيب كو بالعذر سدوجيك التي جائدا وجيني دال بزار دو بيدي قيم عن وقل

ول دهاي الدين المحارجية والمراجع في 194 مِ البِّنِ كَ اشْتِهَا رِوسِينَا كَ وَلِنْكَ إِنا عِلَا وَ وَأَنَّ فِي مِدْ جُوالِنَ وَالنَّهِ وَاللَّهِ مُلْكِن رمين الأوابان المنابئ كالشرائح فتحررا كونسام وفت تكسفون حابت كان والروكيين كالما قعار والخوطري محماق فیکسٹ اورزے سامعہ میں مزاتی اوٹی ہے اس ترک دامد این آقتے میں ہو آئو طب کے مکلے جي راهن هن جرات وارث الإفران الرين الياني ها الياني هن ال

الواسدومات لي في كوهنوم وكر مجود فوريكي ہے كہ بائد روز تكسور الهربيك فرق كا تَا أَنْ مُولِ وَالْهِ مِنْ اللَّهِ وَمُنْ فَعَدا كُلِّهِم كُلِّي فِي كُمَا أَنْ أَوْلَ مِنْ مَا رَبِي وَكُمَّة وَطَافَة وُوول فالم ' و نی تعلق خدرے کا ۔ (صعبہ کر کے نشاق ہے) اس کے کیچنے کی رہو ہے لکھتا ہوں کہا ہے ی کی مرز ااتباریک و تمحیا کر بداراه و موقولی کرا و بن جس ال ج تم محب شتی موسحها و اورو از ایبا شہیں موٹائو آبان شب کے معلوی ٹرانیر میاا ا^{شک}ی انٹرو کوائمود باے کوائر قرامی اراد و سے از پر آ دِوْرُ مُعَلَى الحرلات فِي في ب يَ طِيرِ طابق ومه بهم وأنكن و به المراكز تعلق حابق عامه الكن جي بغرو اکم رہے تو اس کو صافق کموا دیا ہے قوموا نی مناکہ وہ کو اس کو وزیرے نہائے جاتے اور دیکھیا ہے روزا دیے کا امن تونيه مطيعان كرفض العرب نه بالماثونين في الفوران توعاتي كردان كوادريم وونيه فيهارات التعالك في وكيس ما سَمَا الله من التُصفِّم المعالمة أنوان أي كناش البدائي أمرو إلى فالعرضا توال توريب موقع المناسبة عمل النواز والإواران والمناسبة في أن كالنواز والمناقبة بيا المائية

ة رقم من عدوم مراره ما والولائج وصياعة والوثيظ ويواني من ١١١٨

ال المستحد التماني للعقابين كد معتب معتبي الإمصادي مديث تمياعتيرات أنه عدم أوَّ ريك رمول الفلاحيُّة كالأحديث مريِّن تجديد رقي يم الرحديث و وأكرك بولت ومتح متاتم كاقحال ببويت والسولى القامية لتا منسبه كالرأي أبها الجالية والجمارات مُ سِيعَيْنَكُ كَانْسِوسِهِ عَالِمَا عِنْهِ عِلَا مِعَالِ لِلِيعَ عَلَا فِي شِهَالِ قُولِ كَنْ ثُرِ ب عوب وغلا عماً عبن المصمن وفيعية مرسلارهم الله المي وكوبياء ماكان عليه من يرف مالله فيكون دالك مصاححته اللهابة وتؤمد مقول عمر برمد نفسه اي بريد

و درینهٔ مسلمه سال در و به اثن و دافت باین کیم ادریت به کنداوریت ش وراشت بياه ويأتين مواخرتي بالباء فالقفيه عمان جرمير ورشير تبرشاني وكالتارون يتعاله الأمريان كسازويد تدمن يتين فيرمعته نتين سنايكتن ويوهن فيرمعته

ب رجيا كما مدائل تجرّم الله إلى كل "و أصنا المنتهبين على كتب اعلى الأصول وغيرهم بلفط شعن معاشر الاصياء لانورت فقد أسكره حداعة من الأنعة وعو كذلك بالسنسية بمحصوص لفظ نعن لكن أخرجه الفسائي من طريق البي عينيه عن الدائز ناد بلفظ الدعاشر الاسداء لا فورث " (الله المرت المرت

المرضائي من المستعشر الانسياء لا نورت أيؤ ب-"وعلى حديث الزمير عشد النفسائي النا معشر الانبياء لا نورث المسطلاتي به صروح الثالاد الوث صيورا كاماتها المامديك وتتنم كرت بت من أنهزليل كيار يجر كالمضمول كي يركع مدين مح ودر بنا-

آن العقصاء ورنة الانسباء ان الانبياء له يور توانيد وا والادر عما العا ورنوا العلم فنن احفه اخديد على ورنو (اس سند ص مح باب عمن العماء) العا ورنوا العلم فنن احفه اخديد على وقو (اس سند ص مح باب عمن العماء) الميام الميام

"كندانيف مقاولية في الحديث الآخر بالمعاشر الإنبياء لانورث فليس ذالك من الحصائص" (الرا^{أاتو}، ١٥٥٥)

الاددامرى دارمت على عسافتسه قسالت قبال رسول الله تأسّ لعن الله الله على الله على الله الله الله الله الله الله ود التحدوا فعود البياء ثهم مساجد قالت فلولا فالك لامرز قبره انه خشى من بقدة واستحداً (سند ج على العود) "كل الكيمة والسحد أن المدود "كنات أخمر من المدود السنة المحرسة المحرسة المدود السنة المحرسة المدود السنة المحرسة المدود السنة المحرسة المدود السنة المحرسة المدود الم

كام يُكان و في و الرائد الي يردم ل الدست عند الكافحة كي تسمير عن يجزو و مستائل الناس المساور المستائل الناس المستائلة في تا مداست و التي واليون كان المداست و التي واليون كان المداري المستائلة في المداست و التي واليون كان والتي يُكان المداري والمستائلة والمداري والمداري المداري والمداري والمدارية والمدارية

اً وقطل أن عصلً سرية مصلة أسارية أنه أن السون في قولة لأمورت الدنيكيف حدامية لا الحدم و حكى أن عبدالمر للعلمة في دانك قواص وال الاكبر على أن الاسماد لامورقون أ

ته کوران مرفق رد به کوران کارشها شده معتبره این این به وقت استان به و در این استان به و در این به و در این استان به و در این به در این به و در این به در این به و در این به در این

آواسد صول رکسیسا مدرسدی و پسود من ال معدود و فوته و ورد به سفسان داؤد مانسواد موال العدود و الموته و ورد به مسفسان داؤد مانسواد منوان العد و العدود و العدفية المسطاني و حس ۱۳۰۰ العدود و خوم العدود أن أن المدرة أن أن المدرة أن أن المدرة أن أن المدرسة بها أن أن المدرسة بها أن أن المدرسة بها أن المدرسة بها أن أن أن المدرسة بها أن أن المدرسة بها أن أن المدرسة بها أن أن المدرسة بها أن

یا عملیا میں وراف اس کے جالی کیا گائی تا کیا کی فائنس پایٹرمانی تا کہ کہا ہے ۔ موں کے اپنے وراف کے سے وال کی ایک ایسے د

النهادي أو أن تخليا دايور والمتفاعي براز تحت المهادي حيدا الماصف ايك أي في الاالداء وسف كي موسدة وحد رحمل رفي معالم العارضية المبسهداء المحودة الإصداء المساح المستقال المستقال المستقال المستقال الموسدي والمواحد عن آل الموسدي المارون (المراد الله المساحة المستقال المستقال المستقال المستقال الموسدي والمواحد عن آل المارك في المراد المستقال على المستقالية أي الماه المسادات المستقال المستقام الموسدي في ما المستقال الم

۔ ''کی دوئی کے ان میں میں جاتے ہیں کے بعدہ کے دانے پاکی اولا ہو تا ہے۔ آئی آ ان جُھ ائن کے ان اور ریک از مینید و دوبار ہد وادو الہد و از صافہ ت**طؤ** میا ''

اً کو ایستان الحراق) قرار کا توجه و بیوان کی گذاش و بیا الداد اور کا شکھ دیں کا ایم سے واریق ابلادی ال میں درا دمنے البیاد کی اور الوطاع کی وراشت مراہ گئاں البیسہ بیسا ان کی اور کسکومسما کو ان اللی قبلہ میں دیسے کا خاتم ورافق رما ہے۔

التكوبين الأسرومي أتما

اے ابوڈ را نفوست ایک مانت ہے اور قائمی افائٹ کوئیں ان کسٹر رابنہ سیمان میں اسام کے اس خاند کے کے بیانت میں کہا و اپنے والیہ مامیر کے بعد خوصت کے تحک پائمین خاند ہ جو وافر وزیر سے نہ بیا کہ وہ کی جو رہ وارث اور سے تھے ۔

نى ئى تىر<u>نىي</u>ن

۱۹۸۰ آخیان السوسکل میشود می راسول که ۱۹۵ به ۱۹۵ به این بالمیسیمه قرآن ماهنمین که نیمید الاهی السوستام الدی سیند آن مدعی عید میشود و دریایی به السوستان منسبه دریان به ساشر ۱۵ آشهمان اقامیان توم شرایه و ترییم پیشرش بری ماه اور انگال میزام نام و با شرخ الب کرکی به این و فران به این ا

انميا الؤئبري بالتجرنا

الما جا الدواع في حوال المساعد الواقع المستقود بالدواع التعليم والمداع المستقود بالدواع المستقود والمداع المست المستقود المستقود المستقود المستقود والمستقود المستقود المستقو

في ندان وت

المسالفة على قبال من آمانة من طلبات والدال الاعمالوا
 كان من أمانة من طلب لملك قلبت وجل بطبب شد أمنة !!

المستور في السعود في المستور المستور

و الرواية والمعالم المعالي المناطقة الم

	٠			-		~				
ں شد۔	14.	ندی ک	<u>:-</u>	_	_		٠.,	ت و	بواحتمر فاري	200

<u> بوصائب نيوت</u>

و ب روتني مترتب مونوط وري	الهيد ما في أنه تند المنا أحموم يواث	ΓI
	روم البيب في الأن مرم أن مث تكافر كالبحث مشار الثمار	ىنچە ئ ^{ىرى} كەردى

آآل عنائشه آمده مداوكت برا أنجصرت تكثراته بولي آئي شوصاً ويني بدرار يوخيري از پئيدي فريودكه آمايدانسته تواي عاتمه لين غرومي نيرو آنجيه بمرون في آمتار انساديس ديندنس سوماران روي آ

آ مروی شت آن آنی عبدین که کفت مطاعه کشت هنج متعدیل هر گر واحقلام از عبیطانت روام لطمرانی آ

 التعالیت برای کنه ایست، صلودانه و ملات علیه واطلاق هیئند صفات حیث بحیول و منظور این از ۱۸ متابات ۱۹۰۹ ۱۸ تا تاری و کارات ترکیده و ایک نام در و ویت .

ا از واقطع آند بالشاوت بلق قط هیچ سعمر<u> د</u> بدسازه به ایریا

الأن المعلى بالمسوطنون وحسم شريف أور أثاء 10 وهمطلس سرة الحسم أنا ماء عليها السلام (177

آنیس آمده است که مدانعالی می برگردانیده است احساد است. را برازمی آ

ارب سائله مشمار ولي تار تابهمت بقا، بركه واي و ملك
 ها بعضي ميكونك مسافة ميكر ددر حديمة در مدينة آك ه السبا مايركماه
 همدقه الدولمسلس حكم سائلة ابن المماكة الشئائر الرئا تمالسو الرال
 ها بعالى ورارك سائلال داؤلا و تولو السحامة رك ها لي لل لذيك

ومالترسي أزاء ملوسه سيندان الأداري والأرمدة

پستاسهار هندای ارسده است درقس مود و هندنین انبد، علیهار اسلام ا

اليان عند عد من عالل عالى من وقد إلى عن يال بال عدم المغين عالم

و الله ڪري ۽

عمرتی بابت

77 "عبن عالمت في المستعدة الدرسول الله أن جبراً فين كمان بعد الرسول الله أن جبراً فين كمان بعد الرسول الله أن في كل عام مرة واحه عام ضمن بالقرآن العام سرتمو واحه أحجر بعد لم يعلن واحه فيرمي أن عبس أحجر بعد لم يعلن واحق المستون أس سريم عامل عشرين وسافة المدرة والإراضي الا داهد على واحل السنتين المستون براء عامل عدد واحد واحدة المرافق والإراضي الا داهد على واحل السنتين المستون واحد أن من المحروق في المحروق في المحروق في المحروق في المحروق في المحروق في المحروق المحروق في المحروق المحروق

الخنا بسدمهم ورنبوت

المسائل للمحمد نظري كوهر لدودراه عجلتي لتوش كشيد الصديق حول هشا

ا الم بعقولون به حدة بل حاده و دانجق واکنزهم للدق کارهول فلولسون ۱۱ البتال کی بودسده تون پی گفه ہے واک توانی بر خور این گنا آنشر دیکھے دان آن آن کی فرائداست بنعته رحلہ بمحدون ۱۱ (انعمر ۱۶ این این ۲۰۰۰ مسلمیک و دن جنة استبادہ ۱۱ این کی شار وال دوفی

۴ - المسلم منت الما في آق في كونهايت النبوط الور على جوباً شروري ہے يا'' ۱ - يو پائيس معدد)

روي جو جو جود دريد. 1 - المنظم المن المن المن جوج المنظم الم

يحث يبلغ كغرر چكى ينه كدم زاتاه ويني باقر ارخود مراتي تصريم زا قادياني ني كبر كه " بچھىرال كىن دى ھے۔" (من يون معموليم مهم اهواريل ۱۹۶۸) '' مجھ کوا ویٹاریال بڑے ۔ اُنیب اور کے دھز کی اور ایک بیلیج کے دھز کی ر معیٰ مردق که رکشات بول پ^ه طرور بن وغير عوص مورو بديون و والاسلافات بن الاين وجه تجويز اراز باي بن البروس) " مرزونالام احمد قاریانی کوریستر یه کار ورد بھی بیز جاتھا۔" (ميرۋانىيەكى ئامىن درايىيەتمە 1944) " اللهُ نما جون كاليك تعبد معادر مراق مايون في ايك شاخ من " (باشُرُهُ والدائر من ۱۳۰ التيجة فلابر ب كرام كي مركى البام ك معلق ألربية فابت الوجائي كرام والإ الجوليا إم كي كومزش تقانتونس تے جوے كى ترويدے لئے تجرئمني ورضرے كى ضرورے نہيں الروازية (1965 مارة 1966 مارية) الروازية (1965 مارة 1966 مارية) "لوكان من عامد غير الله توجد والله اختلا فاكثيرا" " المحفح كي ملالت أيد بخيرط الحواس انسان في حالت ہے۔ جوائي ُحالِ مَلا مُناا مُناقَعْن اپنے كارم ميں رَمَنا ہے۔" (هَيْمُتُ عِينَ مِن مِن المعالِمَةِ مِن عَلَمَ العِلْمِ عَلَيْهِ مِن عَلَمَ العَلَمِينَ عَلَيْهِ مِن '' انک دل سے دو مناتق و تھی گیر نگل شخص کے نکھا بینے طریق سندیا انہاں پافتی ألملاتات ومعاقل لا مت کیلی کار این کار این با این ۱۹۳۶) در مت پایلی کار ۱۹۶۶ این بی واس ۱۹۳۹) الأعلى مسيح موعود زول...!! الأعيال في موعود زول...!! (تحقه کورز وراس ۹۹ فرزانورین ۱۳۰۰ سر ۴۹۰۰) ۱۱ همر مسيح موجود قومل پر^{۱۱} (ازاايص ۹۶ څرائن يز ۱۹۰۰ سر ۱۹۰۰) "انت ارم کا فی نده و**گار**" (الريش ١٩٩٥ (الله الله ١٨٠٥) بيامريم كامينا أثق ومكنات بالأ (تقيقت الوق من الايتزائن يز ۱۲ س) () " "منظمت ميسني شيبالسلام كي مهما يرس كي مريد في هي <u>"</u>" (مرزه تنقیقت من الزافن بن ۱۳ من ۱۵ هاشیر)

(تَعِلَىٰ رَمِنَاكِ مِنْ يُصِيمِهِ مِنْ يَكُولِ تُعْزِيرُ النِينَ عَلَى إِنْهِ)

" أخرمري تمريل جا كرد البان في مريش وفات بإلى ."

ا يو دونا درون کا و دونا که دون دون دون دون که دون که دونا دون که دون که دونا دون که دونا دون که دون ک

- Thank you high in the said think you had been thought in high plant. The control of

المنافعة المعتري التكناك الدائن لا يتراملون عاطات الله أ

the following

وها كالأخليق الكنامين أن المراجع المرا

Managar Hatalana samily

the free control of the control of t

'ಫ್ಎಂ'ಫ್ಎಫಫ್ ಗಳು ಕಾಡಲ್

The State of the Control of the Cont

resagrancio i Beronoficio Zisti.

المراجع من كالروب في شروع الي والمراه و والماقت

ement and health persons in

المنطقة المنازية والمعادية المعادية المنازية

re-thick second

المحدود الطالبات المحدود الطالبات المحدود الطالبات المحدود الطالبات المحدود الطالبات المحدود الم

 $(2\pi i 2 \pm i 3) + (2\pi i 2 \pm i 3) + (2\pi i 3 \pm i 3)$

يده وأوسده تارو وراواء كالمدمود وأوقائل كولد أواكد

-÷. :.

الأهدة عظيفة الله التعدي سيارين الرحابية والمأ

meures a chrum Thalais

ان من المستخدم مناهب ما جندان لكنية في أنه منت المستخدس فرادو مكالساو كالفرد. الذي الم تصوص من ورني من عمل تصوص وثيرة المناه أن الرباء أن أنت ثيرة - !! و المقدر والدين المعادل المراد والمعادل المعادل والمعادل المعادل المعادل المعادل المعادل المعادل والمعادل

يه زود بيان زاده وين ن مان ۱۹۵ ش و ال البيك (۱۹۵ شيسي هيد) الأقاسيد مين الأكلام على واقعت بمهد مستى مشعدة (۱۱ براي التراي التراي بيان مندر كان أش كرد فرق الحق كراء والذار و المراج و كرده وكان السيكاني

المن المستقلف عليه من احوال احرى الأعلى الله وسائلة وسائلة وسائلة وسائلوري الأعلى الله وسائلوري المستقلة عليه المستقلة المستقلة المستقلة المستقلة المستقلة المستقلة المستقلة المستقلة والمستقلة وال

یم چی بیان براہ آئی اب چھ نیسا ہے ممال کے قریب ٹی گیے کے انجا انجا ہے میں ان افتد را کے لوگی کی ممال میں انجاس کے تنواز ایش درجا کے داور

ريون والموجود والموجود الأران في المعل ١١٩

الله الله المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية ا المحتمدية الموامدة المستوانية ا

(ಆಗ್ರಾಸ್ತ್ರ :/ಅಗೃದ್ಧ ಸತ್ತಿ)

أقران بكائن تهاكان أصمائه بالإركاء أأن عسني عبلية السلام



ینا عجی تر سائی رو جال شانشی واحد دو شانی شبادت و بینی آس در مرد را نواس کی خشورت سے انگور سیادر دجی ایسانر دو کا نام زامل ہے باتا مرز اتحاد بولی شام الکدا و راجو و کی حقیقت تر عیاست انواز بر سیادر فرشق رائواز ول دستانی تھی کیس بانا راز دی تھی تر سنے میں رہی رائے وقع دوار برز در ای وقید و کی تحقیقت میں دمال انسٹنجے کی قبیل کر بختاطت و رہے یا

التأليف ببلغور المسالات الله ويحشونه ولا بحشون الحناً
 الإاليه (الحسر المادة) "مُمررُداتاه بِأَنْ مُوات سنة أرابِعش البيات الكفام بأدالك مدات عن مراً إلى الله

 "الديس اسخفوا دينهم بعداً ولهواً وعرقهم الحيوة الدندا ديد بي ١٠١١م، العديل، يدرس أرخ الدنون عند دران والعداك أن عرف إلاً الديم الدارج في دي وموني كالترس درماه ...

> یم کیم ہے تی مردہ آئی سببہ کیم شہوریا محمل آئید شہریب تھا گھے اب اتبا ابھ

ا برائيزي کې ۱۹۰۰ هـ پېڅونو کې پې ۱۹۳۳ په ۱۹

ائي دوي کي دو مري يو چو کو کي دور کي دائي کاري کي اگهرا

1 ಿಸುಗಳಲ್ಲಿ ಆ ಬೆಗ್ಗಳಲ್ಲಿ ಬಿಕ್ಕಳು

مي از را ساچ که اب فيلي ميم اکيمه موا اس هران مرجمت سناشات بوکل به موايد

زىرىينى ئىلىدەن ۋە ئىزىكىنى ئىلىرىيە » (دۇرىيىنى ئىلىرىيە)

راح * أنش مِن أَنْهُمُ عَالِواللَّهُ الْجَالَانِ الْأَلْمِيمَاءِ السِنْ مِلانَّا الْأَمِيْلُ فَالْأَمْثُلُ الْ المَّمِرِ الفِصَلُ حَالِّ صَرْبُ * حَمِيْتُ * الْجَمِرِ الفَصَلُ حَالِّ صَرْبُ * حَمِيْتُ * الْجَمَالُ الْمُع

9 أأنشعره يتبعهد الغاري أأنسي (السعرة 1995)

"وما عبلهناه الشعروما بنبغر له (بسبن:۱۹) "تمريرزا قادياني كرشم مازی کامرزائیون پی بواج بیاسید مطالبه کوئی می شاعر پیش کرو _ '' ۔ بالکن فیرمعقول اور بیود وامر ہے کہ انسان کی اصل زبان تو کوئی ہو اورالهام این کوکی اورز بان میں ہو ۔ جس کود وسجو نجی نہ مکتابو 🖰 (ڈیٹرز مرفت رڈیمشرہ میٹر مئی نے ۱۳۸۲ (MA) تحرمرزا قادیانی خود اس کے قائل میں۔ ' بعش البنات مجھے ان زبانوں میں بھی بهوئے ہیں۔ جس ہے بچھے کچھوا تغیبہ نبیل رہھے انگر بزی شنگرینہ ماعیرانی وفیے ویا' (دول کا کاری عدی کاری دائر (cro "ولقد أرسلنها من قبلك رسلاً التي قومهم فجناؤهم بالسنات' (الرزم:۷۱) " فان مدعى النبوة لا بنله من نموة " (میضاوی ج۲ می۱۰۹) أأكسامي أبييناه ورنسل راصطوت الله عليهم معمزات أمنت وهبع (عامرين ن الس ١٩٩) پغیرے ہے معجرہ ٹیسٹ '' معجزه كيمقيقت أوهى امر ينظهر بخلاف العادة على بدمدعي النبوة عند تحدي المنكرين على وجه يعمز المكرين عن الاتبال بمثله "جوعادت كخاف ماي نبوت کے باتھ پرمنگر ان کے مقابلہ میں خلام ہواورمنگر ان اس کی مثال: سے سے عاجز ہول ہ (څرځ ادوکو) " نجوميون کي مي نبر مي زائز شفة "مين شک مري بز سندگي، قبط هوگا، جنگ جو کي ميلوره (براجن من ۱۳۹۵ نخزا کن خاص ایمه ماشه) مرزا قادیانی کی پیشین کوئیاں نجومیوں میسی ہیں۔ یا حالات حاضرہ کو دیکھ کر تجربہ کاروں کی طرح بیٹ کو ٹیاں کی تھیں۔جن میں ہے اکثر فاطاور ہے بنیا ڈکلیس اور جہاں کہیں بطور تحدي منفرين كے مقابلہ ميں اپني صدافت كي نشائي چيش كر في جاي و بين منه كيا كما في _ أأرسن يسقل سنهم انسي الله من دونه فذالك نجزيه جهتم

كهذالك شبيبؤي المطالعين (٧٠نعها ٢٠٠٠) "ميمي كي في في وشاريها سكركي والرويين

الوزيت كالأع كالأن أن راكز من أراح البيت بدأ أأخف شان والجعائك فالأع وغدارون اور يقيل ميا
Partone Superior Land Company of the
أأر التبسي في المهاء عمل الله والمغلب المي هو أأ
Campraggin ampter such
🔞 💎 " منا ارسد صاحق قبلك لا رجبالاً موجي العهدس العل
تقري " (الاستان الاستان الاستا
الكامصان كالبداعدة والمسابطات على البواتاي لجفائهم وجهلما
والمعالس الأداء والسنامي التي تشعور خ وصراء اللايا
القامان چاہ ل ہے۔ اور ایا آئی وہ جندی کر آئی المائی بھار بھار کا کا کا کا انتخاب کا میں اور انتخاب کا میں کا ا
$\exp_{\mathcal{C}(\mathcal{A})} g_{\mathcal{C}(\mathcal{A})} = \exp_{\mathcal{C}(\mathcal{A})} g_{\mathcal{C}(\mathcal{A})} = \exp_{\mathcal{C}(\mathcal{A})} g_{\mathcal{C}(\mathcal{A})} = \exp_{\mathcal{C}(\mathcal{A})} g_{\mathcal{C}(\mathcal{A})}$
المارسال إسوارت الارس بي كل يبه كان يعاطأ
لصافضا والريادات والمصاد بيهن كالتباعية بجهأة سي التعاق جهي مهاهد
ة الإسان على وأنا هناك كذب وأدا عاهد عدرا وأنا خ <mark>إ</mark> صد فحر (بساري ج
عن الماء الماء المدينية في من عوالي تكون الماني المستقول والها والمتأثث المستقول والمواقع المتأثث ا
 ألف هم الأنفاذ كالأوراث أن السيامية والتراكات
الاستاللا فريفان المتابين المتيهان
المحالية والمتارية الاستاري الاستارات والاستارات

الأس بالفلائس الأبيال معار المماد والعث عني صب العلوا

الأناسان عشوالاعماء لاعرب ولاعورت المعطلانيا

 المالعة التعليم الأراعي العدر فضال الصحة، والمار فقال بعد كسم الرعاشا على قوار راها الأهل بك أنا

ولأدراها المردونوا العلموس أتساد المستحط وأتواث

ا فالمعارض المعارض الم المعارض المعارض

أقل المحدث بالوسم الله بسيا الأفي دو منع الدي يجيب
 أقل يسمن ديه أأنا المسائل المسائ

مرة الكالاياني : دورمر كالماتكالايان شرية فن جوت.

 "مسألت هل كنان من آلياته من ملك فدكرت أن لا فقلت فلوكان من آمائه من مثلة قلت راحل بطلف ملك أدبه "

السعال ہو ۔ ۔ ۔ کا نامیکا نے سفار انویس میں پر ہمول ہو ۔ ۔ ۔ کا نامیکا نے سفار انویس میں پر ہمول ہو ۔ ۔ ۔ مرزا آنادیائی کے آیا تا اجہاں از بے رئیس تقصہ مُرشکھوں کے ہیں تین کی ڈرکڑو۔ او کے تقے ۔ دیکھویرائین اسم یو فیمیرہ ۔ انہاں تک کہ کا ادو ہیے کی مرزا تاویائی کوکڑی کرئی ہزائی ہے ۔ انا مسلم اللہ انہ

الطلوان و ۱۳ صر ۱۸ عدید (۱۳۰۰) ان حدیث و مرزیل وفاعد کی کے شوعد میں فرش ایا کرتے میں اس مے مرزا قادیق کی هم آنخضر مشکیک ہے آنکی دون جو شاقتی رکھرڈ پ ادر دو حال جد میں 14 برن کے موکرم سے بین۔

نصل نمبره صداخت کی نشانی ۱۰۰ مرزا قادیانی کی زبانی

خیال زائ کا شخل سند است کی کامت مقاوم زاده کوده می جیمبر می کامت م ا

النصو المسدى ارسيل و مسولية بسالهندى ديسن الحق ببطنهو على الدين شكلة أوا يعتديسما في ادميا سنت كي كرفه ريسة مت كلك من من يش كوف ميه اوراس غلب كالمده إن الطام كالمعرود بإنم سنه ماه تأنيك كما ويوست ظبور من قب كالوروب العرب كل عليه الطام و بادوات ونيا من قريف لا كي شاق ان شد بانوست وكن الدام مجي آفاق، اتهار عن يشل بالسنة كالا

''علوالدنای ارسل و سوله ایک الله جارت اور بینی نیاب راتوانی تا اینان که به کیکشم که می پریاب کرد سیادی ایک داشگیرند به آن که وظاهر ساور چان در استیانیا استخدرت کیننج کی زیان می البور تارشین تا بازد محمد نیس که دخاکی چیش کونی می کیونزشت بور س کے اس آیت کی نسبت این می المشرق و الرائل من الرائم النظاميين أن المعارض أن و ما الله المن المعارض المعارض المعارض المعارض المعارض المعا المعارض الم

·

م 💎 🖰 تا جوه کے وہ گیاں میں سیاسی میں کی ہوتا

المراق وقرآ دها و دسعت و مطلت و دل و المراق المراق و المراق المراق و المراق و المراق و المراق و المراق و المراق المراق المراق المراق و المراق المراق المراق المراق و المراق المراق و ا

م دا قادین و اکان کارتان میں تقد سے دونے دان قدرتم اور و تعدیلے ہے۔ یاد زیادہ نے افراد کی دون کی مسرے ال تی تیں روکنی۔

ಜನಾ ನಿಂದಾ ತಂತಾ ಕನ್ನ

الله المستحديد المستحديد المستحديد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحد المستحدد ا

م من الرافقارة علوم بولايا هي أكنّ الوقوة إلية وقوال كن بعد في على بران والي في المن المن المن المن المن المن (المنافذة والمن المنافذة المن المنافذة المن المنافذة المن المنافذة المن المنافذة المن المنافذة المن المنافذة ا

ا مُرِيم راهُا، وِلْيُ ١٩٣٩، وِ ١٩٨٠، يَسَى رِيم رُوسَتُ "مَنِي رَيْوا أَنَّ الْمُعُولِ لِيَنَّ أَمْلُ النَّتُ لِمُنْ مِوْلِي بِسُورًا وَعَلَيْهِ ١٩٨٠، وَمِنْ مِنْ مُوسِمَ مِنْ وَعَلَمَ أَنَّ مِنْ ١٩٣٥ مِنْ لِمَا

مرز الفادم محدقاہ بین کی بیرائی ۱۸۳۹ مید ۱۸۳۹ دیش مانی ہے۔ ایک اور میں مولی ہے۔ العظم المرد علیق ہیں 1880ء اور کی قاریق ٹیل میرے برا اموانی مال قار الاس میں العلاق الی نے اسرز الفوام مرکئی کے گئے اللہ اور میں مواد المبدی بیر اللہ مارے ایس سے المح مرکئی القام یال فرشن آتا ہو ای جو ای تھیں الا

'' بن ما کی ہے کہ اوج اور ان سری کے پارے ویٹ پر نام اور نے والا جی ایم کے منازکاتا ان سم منا نام کی ان کر کی گی اور اور این میں سے تاز مواجر جو اپنی کی ا

ا المعتدل المراجع المعدد المعدد المعتدل المعتدل المعتدل المعدد المعدد المعدد المعدد المعدد المعدد المعدد المعد المعدد المعدد

بالمام و بالمعامل من مورد كرك كرك المرابي الميل المرابي أن المحتاج في المحتاج في المحتاج في المدال الموامي الميل و مستندى الموامة المستوكة الموامل أن المواملة المواملة المحتاج في المحتاج في المحتاج في المحتاج والمعاملة المو و المرابع في المرابع في المعامل المحتاج المحتاج المحتاج المحتاج في المحتاج في المحتاج ا من من المعادل المعادلية في المن المعادلة المستحدد المن المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة في المارات المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة

on in the first specification of the first of the second of the first specification of the first speci

No medically interest with the con-

andrasi Kabupatèn

فسرني ۾

الثانية بهافيرية بالقاريني

ا گفت محت قاس رحمه بایشت بایده این

و آب رامې د و هما دين د نځې ميوال کره

జాన్లు ముంది కార్యాల్లో ఉంది. ఈ సంగతికి కార్లు కొండి ముంది ప్రామంతో పాటి పోటుకుండి. ముంది పాటికి పాటి ప్రముఖంతోని కార్లికి ముంది కార్లు స్పట్టికి పాటికి పాటికి పాటికి పాటికి పాటికి పాటికి పాటికి

ు కుంటా కుంటే కేంద్రకు కేంద్ర ముగ్గామికి కోడ్ కోడ్ కోండ్ కేంద్రకు కేంద్రకు కేంద్రకు కేంద్రకు మండు కేంద్రకు మండు కేంద్రకు కేంద్రకు ముగ్గామికి మండు కేంద్రకు కోంద్రకు ప్రామానికి ముగ్గామికి ముగ్గామికి ప్రామానికి ముగ్గామికి ప్రామానికి ముగ్గామికి ముగ్గామికి

cean esquestion from open their is

اكرافيش وفي ل مدينة هرفوه معهم مايانة وماياران والياقي رغاز الأعيران المخروي فَقَتَهَا أُونَى سِنَهَ العِندُ مِنْ المِندُ عِدْ سَامُ جَوْلَ أَنْ 1844 وَمِنْ مَرْجُ وَرُ عِرَفُ بِي مَا وَر البنابيان المسام فن أجواب الكالم بن أيانا بعرارة والفي في التقمل ورج بنوب الماتقات وأحل المدانا بينك أنتاه مواسأ فقم مارجو وأنياه عجاراته بمثاه ونياه وبالواجا والمساجل إ

George September 1

ه تج ۱۸۴۰ د کار به ۱۰ ما تا پارلی با ایسان رسول کاند ۱۴۵ تی روز آبار می عاملت العالمان ہو گئے ہے جیٹن اور کی این را بروش مجنی ہے تائج ہوا ہے رومی ہی ہے أساء وتزرد

المعمولات والموضي الراب الشابون أنشني بيموع والقيار

فالمستران فوالفقي الحواكوم المزارا

and the state of the second

نما کی از کاری

inger og det. Sin det i døre

12 40 G G E E = 8

توارشق أأنسارتي

سياق المحوص أأحمرا . .

그리고 당 과 기사리를

 $\frac{1}{2\pi} = L - \frac{1}{2} \epsilon^{\mu \nu}$ وي سميب ئ

ه مڪ ه جي هو جو

عيد العرب أن نوا ثنتها برياقه الان شان يأملها تبار يان منظم النان وموافق النيالي الي ئائا کی داشتن سے ۱۰۰۰ کے جوئی کے این آ تخم اب زندہ ہے آ تر دکیے او آ تخموں سے اب بات یہ تب میپ شکے ہے اب چیالی آ پ کی

کی کرد شرم میا ۱۰ ٹی کا اب کام کیا بات اب بنی نہیں کوئی بنائی آپ ک

والبالاشص مس

مرز التاویز فی نے بھی اپنی تذکیل اور رسوائی کا اقرار کیا ہے ، چٹانچیوو تعصفے جیسا کہ۔ "اوئیوں نے پٹاور سے لے کرمراوآ باداور میتی اور کلکنا اور دردور کے شیرول تک نیارت شوقی ہے۔ عامینا شروع کیا اور دین اسمام پڑھنے کئے۔" (سران شریر عاد بڑائی جامل میں)

سمی پیش کوئی کے بورے ہوئے کے بھی ہے تیں کدووا نیا طاہری مراد کے ساتھ صاف طور پر والتے ہو اوراس ہیں کی ہیر پھیراور تاویل کرنے کی شرورت شار ہے۔ جیسا کہ مرزا تاویائی نے سران سمیر میں خوواس کا احتراف کیا ہے۔"اُگر چیش کوئی ٹی الواقع ایک عظیم الشان شیت کے ساتھ ظہور پڑ مرجوج ووقود دلول کوا چی خرف محیجے گئے تھے ہے۔"

(سراج منے 15 افزائل ج 10 سے 1

سخر مرز ، قادیاتی ہے ہو ڈاٹ اور سوائی کا دائع منانے کے لیے فلکف عذرات اور منگھورے ہو بلیس کی جی ران کود کھیکران کی عمیاری اور مکاری کا اور شوت کی جاتا ہے۔ مجمعی فریائے میں کو ''اور چیش کوئی کی کمی عبدت میں بیڈیس لکھ عمیا کسفر کیا ہے مرادع بدائشا مختم ہے '' (فرما ملائم کا تمام ہے ''

نیکن اس میں مرزا قادیائی نے کئی اب سے خدید وحوکا وی اور افغا وقت سے کام لیو ہے۔ اس بیش کوئی کے افغا ظالے میں کہ ''س بحث میں وانوں قریقوں میں سے جوفریت محدا مجموعت کو اختیار کر رہا ہے اور جاجز انسان کو خدارنا و پاہے دوا گئی وقول مباحث کے لحاظ سے بعق فی ون ایک میں نے کر مین بھروہ وکار ہو ہیں کرایا جائے گا دوائی و خشت قالت پہنچ گی۔ بخر طاح ''رفع کی خرف رجون ناز کرے اور ہوگئی تھے پاہا در سیچ خدا کو مانٹا ہے سامس کی اس سے ایک مان میں وہوگی یا

وس میں سارے فریق مخالف کو باویہ میں ٹر ایا جاتا تھا ہر کیا ہے ۔ فریق مخالف میں سے ایک دوآ دی کامرنا بیان تھیں کیاں میں لئے پاوری رائٹ کے مرنے کی وجہ سے بیوٹیش کوئی بوری نہیں ہو یکی ۔ دوسرے مرزا کا ویائی نے اس امرکی تصریح کے بیوٹیش کوئی صرف آگھم کے متعلق ے۔ ڈاکٹر کلارک وغیرہ کواس ہے کو ٹی تعلق ٹیمن ہے۔ اگر مرز اتقاد پائی نے ڈاکٹر کلارک کے مقدمہ میں بعد الب مستریث کورواس بور کا آمراز کیا ہے۔

(و یکموردنداد پیشندمدم زایدهٔ اکثر کلارک ۱۳۰۱، ۱۳۰۱م پیکست ۱۳۰۵ و ۱۹۰

" ومنها ما وعدتي ربى ادا جادلتي رجل من المنتصرين الذي اسمه عبدالله آتهم مياذا بشرني ربي بعد دعوتي بموته الي خمسة عشراشهر من يوم خاتمة البحث" ﴿ ﴿ الاعتاسادِ أَسَّ الْمُعَالِّ الْمُعَالِّ الْمُعَالِّ الْمُعَالِّ الْمُعَالِّ الْمُعَالِّ

" آگھ کی موت کی نہت جش کوئی کی گئے تھے۔ جس میں بیٹر دانھی کدا کر آگھ صاحب چندرہ مہید کی میعاد بس کی کی فرف ربوع کرئیں گے تو موت سے فاجا کیں ہے۔"

و دسری تا و قِیل میدکمتری کُنی که ۱۱۰ تعقم کی موت ایس سے نسیس ہوئی کہ اس سے حق کی طرف رچوج کیا تھا۔'' رچوج الی الحق کا بے مطلب تی کہ وہ میسائیت کوچھوٹر کرمسمان ہو جائے ۔ مجراس سے

ر جورج الی التی کا پیسطان کی دو دیسرائیت او چیز کرسسمان ہو جائے ہمرائی سے ایسائیس کیا۔ اوّل وَ جُیْل کُونَی کے الفاظ ہے یہ بات فلائی بوری ہے طاووازی فورمرڈا تو دیائی نے بیک مراوانجام آتھ تھی میں جان کی ہے کہ '' جیش کوئی میں یہ ساف ٹر جام جود تھی کہ آمر (آتھم) جیسا عیت پر معتقم رمیں میکاورٹر ک استقامت کے آٹارٹیل بائے جائیں گے اوران کے افعال یا اقوال سے رجوع الی انگل جارت نہیں ہوگا تو عرف اس مالت میں ویش کوئی کے اعداد قرب

محسل مسئی میں جومزا کا دیائی نے ایک مرید نے لکھ کرمزا کا دیائی کی خدست ہیں۔ چیش کی تھی بینکنا : دا ہے کہ ''سسز عبدائتہ ''تھم جیسائی کی نسبت سے بینیٹ کوئی کی کہ اگر وہ حجو نے خدا کو زجیوزے گاتو وہ چدر دورہ وکٹ پاوییٹر کرانے جائے گا۔'' (مسر سنی جہم ہم) ہ مراجہ نہیں ہوا ۔ اس نے مرزا کا دیائی کی بینا ویل کھی تلا ہے۔ سوت سے ڈرنے کو رجوح الی الحق تمان انساف کا خون کرنے کے مناہ دان نم آتا ہے۔ کہ چدت بھورا مسکور نے پر جب مرزا کا دیائی کے ہاں جمکی کے قطوط پہنچاتو مرزا کا دیائی نے مورشنٹ سے حق تلتی وسٹر کی درخواست کی اور خدر ہے جہا ہا برنگھا جیوز دیا تھا۔ تو کہدد تبجئے کے مرز اتاد یائی نے رجوح الی الحق مرتبے ہوئے آریا ذرید جب قبل کراہا تھا۔

﴿ وَيَحْدِنُوهِ النَّتِينِ مِنْ مِبْعِيرِ ٢٦ مُ وَكُورِ الْمِيرِولَا بِإِنَّا السَّالِقِيمُ وَلَوَي ثناء اللّ

الكي روايات تراكرة المراكزي ويالها المراكزية السياد بها وقوا الله المراكزية المركزية ال

المستدون و العن ۱۹۹۰ ۱۳ - التوق فعر الدائم و ۱۹۹۰ من راكون او تا لوقتاً المائم ۱۹۹۵ و تاریخ و گرا اگر فرانده ۱۹۶۶ منده موفر مال تعدم او مدارد مواقد و برور تاریخ و ۱۹۶۸ و ۱۹۶۰ و آن محدث بیان مدیدهی آمود و که از ۱۹ ش (مرد ۱۹۶۱ و آن میداد منظم آمواقع استا بعدت ۱۹ شرق با ۱۹ ش کافی و فی د

ا میں قدادی ہوگائی میں آئی ہوگئی ہوئی از برائد امر ہو دائیں۔ بلد گزیدی موسط آریب ارباہ بار دعی اس آن ہو تھ ماکی ادا ہوئی مائی سیاند رام چاہد گوچا ہو ہوگائی ہے۔ اس بیران سے امراز میں آئی ہوئی ہو گرفت کے آئی بارائی کو انہا ہو ہورے کی رہا ہوا ہوگئی آئی مواد کے گئی سے چائی جائے ہیں ہود برائی کی سے در ان کی در ایک اداری کی واقعادی گئی۔

كالتحل موكية مستأفر بينا بالمستحدان والمتحد والدواري والأوارا والمتحدث بيان مروووه

ك الموادية الموادية الموادية في الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادي الموادية الم

الأوال في أن أو أو و و و العديم الن المساور و أن و عليا وجوار ا

وشبها ومستخرص الأثران في المن-400

المنظرة بالمعارض المنظرة المعارض أن المنظرة أو المنظرة المعارض المنظرة المعارض المنظرة المنظرة

الله أن ينتشأ ول التي ها ال أنصافي و المثالية المساحد الثان كا أن تحقى وربي عام في الد

م الكان الوقى و المعادل المنظم و الموساع و الموافق المعادلة في من المعادل و المعادل و المعادل و المعادل و المع 194 - المودود القول في الموافق في المعادل و المعادل المعادل و المعادل و المعادل و المعادل و المعادل و المعادل و 194 - المعادلة و المعادل و

اس بالنظامة ورب وقرار الدواعة والمعادمة بالمعادمة المشار الدواعة والمعادمة المسارة المعادمة المسارة المعادمة ا المها الواسعة الحدوث المعادمة والمعادمة المعادمة المع

ا مار قامون میں اتا تا ہوئی فی تو تھا ہے السان فیسٹ دیائی اور قال کا تھا کہ اسٹ کے سے امراز العظوال کچھا نے کا فاقع میں 1977 انٹیل زائدہ (ایسا یا انٹان کیٹ سے مدائل اندہ الدینے مو اس فی تھی ایس نے تالی ہے اور امراز کا انوان المدر انداز کے الدیان سے اس زمیان سے 1977 کی 1942ء شال ہے ہے

おしょしゃ まびん

ان قبل آمانی شده به بسانده بسانی به مراد اقاله بولی نصح جین آرده و اداری شده و رمز زانی اینجه جین آرده مرز القدایر کی می در دکی و قبل از هو می شهداش میده مشرره میدهاد بین معروبی که به اسب به قبل ایمو جین به آرد که به بازی و با به بازی معورت مین معتبر روشتی سیند جیم او مرز زاقاله بولی کی تصریر به میده به دارد دو به حاله را از آوجای آن اسانوم زاخه بای شده میده است داست ساف گردی به روز و این کاشورز در اصل بین تیمان این میشودی نیم سیانای گرانی در این ایران کراید رمید این کرد مرزا لادویانی مجمی فصفہ تال آن الاس میک شده او تا پیشسور تھا کہا ان کے تفریف کا مشتجا دو الجو کر ایس کی چاد و زران برائا میر خود کیلئے کے داری سے وکٹر ندا ماریطا کرائٹ کر مجماع کیا۔ کسی کے اس طرف وراد اتفاعات ندنی مدم حمد کیف ہے تا ہے کھنٹی نا جہاں ایک دوسب کمتر ٹی اور معتبرا مانٹان شرکے دوسے رسویوں تسور تھے کر بڑی کوئی کوئی وقسریم تاکیا کہ نازید دینی ہوسے مان

و النتي والديني بإراء و الكون أثن والنطاق المحل 🖘 🤅

عاد دوازین اخورات حدیث مثل علقان تام کی ایک تیمنی تام کی ایک تیمنی تام کی دولی به جس می اس این تاریخ در مرز اگر در مرکب کے سے ایک ان سے ب

" بند پسیرد الام احدقاد یا به جوی به این مست کی دیش کوئی کوئی آن کی آن مان تخص ما دیس ایست است. علی این کی تعدد باتی کمی کائن کی راحت می است تخصی از مارات میں بیستر است اور است می است ا جوری از اور میرید میرود و رایا "

ال ما جائے ہیں کہ گیے ماکن کی جائے ہیں موجو کئی اور نیاز الارسان ہے میں اور 1986ء ا ایک جنوبار میں کا اتاقا ماد و ربعا مالکن میں کا انتقار ایام میں قوم و کی نام سنڈ یا فالیسان سنڈ سے کے کیکٹر کی مائی قبال

ا تا میزانداد برا رود ده مده ند این نادیس است. از میران دون می بود باد و تساح در تفعیل کے بت بار پر دوبیکی کی قرام علوم ہوا کہا خدا تمان کے نظر دکر مصالب کے دولاؤ ب ایدان افقا کا الیاد بیش کی ایست درخوا است کی کئی تھے۔ انکے درآمید دور کرنے کے بصرائم میاور ان علاق کیکنا واقعی است کا بالا

ا الشربية الدين (١٨٥٨) كالويدائية . الدين ١٩٥٥) كالويدائية . العدين (١٥٥٥) "الفيدا قدل المستاعيُّ أن أن المستوارية إلى عادة إلي قدير أن مرزداتها اليستاء مرادرة مَانِ رَبِّنَا مَنْهِرَ مِنْ فَرَادُهُ ﴾ فالمانوم فرقت سنة الله المواقعة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة ا

respect transport in

مرزاته ، وفي ۱۰ ل وفي وفي كالتصافي في التحرير المراجع في التحرير المراجع وفي المراجع المراجع

ان سنده القراول و دراً الروق و بالصورة و سنوا المستوا الرواية في والرواية في والرواية في الرواية في الرواية و القرارة الرواية الرواية و قرارة الرواية والرواية و الرواية في المستوال والمستوال في المستوال والمستوال والمستوال في الموالية في المستوال والمستوالية و المستوالية والرواية والمستوالية والرواية والمستوالية وال

ا کار پر آناده بادی در آنادهای در این استان در این تاکیم در آنگی و به در پر تاکید در تازیر داشت. ما در در این بهای دیگر هر از به از آن به بازایت و بازگ را آن بود این کرد و بازگر آن در آن در این در این در این اگری تا گذاری در در این در در در در در این این این این در این در این در این این این این این در این در این در در این در این

గాగా అయ్యాడు. దేవాలో గాల్లుకులోన్నారి. రాజ్య లోల్లుకోందిందింది నాకు రాజుగా ఉందినేని ఉందిని చేసిందినే గే రైవాగా ఎండు గాంగా కోట్లంకి కుండా మమయం రాజ్యేస్తున్నారు. దారాలు సమ ఈ రోగ్యాగం అంది కొమ్మాలో గాంగ్రామం చెప్పుగు కూడా అందినే గాంగ్రామం గాంగాంగి ఉంది. మామాజంగాంగ్రామం చెప్పుగు కూడా అందినే గాంగ్రామం "دعموت ربس مسالتنظم ع والا متهال ومددت البله ايدى السوال فقهني ربي الأنها مدينة من يوم السوال المكان الله الله الله الله من يوم المكان شد تودها الله بعدموتهنا ولا يكون المدهما من العاصمي وقال أنا وادو ها لها لا مديل لكليات الله أن ربك عمال لما يربد"

و الراب المنظمة المرابع المنظمة المرابع المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة

نج بربرات وفي شده موسنة قل وسال والجركران كرام محمل بالمحمل بالمحمل المحمل الم

المصرات البرانول البرانول البراي البرائل في ودمورت شرورة البرائل المهركين. يُشِين كون بيد ويفواني و تمن في المنتي نيس مؤرر في أي الأ

والعماج ومباهوه وماد كسري وهوارع

آر اور دید و بیا بینچ و و تکان کشتی کشت دارش آرست کی دسمایهای جوکارا آر (کند بر ه کست و کست بود و برده در دارد از ه کست و کست بود و برده در دارد در دارد از در درد در در درد در در در

عَلَىٰ مَنْ شَلِيانِ بِاللهِ فَي تَصَاحَ بِعِمَا كَرَاتُهُونِ مِنْكُمِهُمِرَا اللهِ فِي مَنْ أَمَانَ اللهِ سَرود آ سَنَا فِي اور بِي تَقِيرَ مِنِهِ مِسْبِ مِن فِي مِنْ ورمِرزَا قاد بِانْ كادسَ فِيشَ أَوْنَ مَسَ يَصَلَحُ عِن کی تنظی ندکھا کا بیتمام یا تھی اس امری کھلی ہوئی شہادت ہے کہ تھری بیٹم کا مرزا قاد بیاتی سے فکامی جی آ نا ضروری تھا اوران کوئیری تیٹم کی مفارقت کا دائے سینہ پر لے کر بھی تدمر ناجا ہے تھا۔ کیونکہ ایسا ہوئے سے ندمرف سرز نا قادیائی کی موت بھول ان کی نامرادی اور ذات کی موت بھی گل ہے۔ بلکر مرز ا قادیائی کے جمو نے ہونے کے ساتھا ان کے طبح کا جمونا ہوتا ہی روز روش کی طرح نا ہر ہونے لگا در بھرشیطائی البام کووئی ریائی تنانا نہیں اوراکنا و ہے۔ جومرز ا قادیائی کے سر پر قائم ریار جیسا کو آر آن مجید بھی ان کی آب سے بیار شاہ ہے۔

''وسس اخلسہ معن افتری علی الله كذبه او قال او حتی الی وقع بوحی البیه ششی و من قال سافزل مثل ما انزل الله واسام ۹۳۰ ''مرزا قادیانی کوجذبه مُثَّلَّ ہے آخری وقت تک لاقات کی امید بترخی وی رجذب محق مرامت ہے تو انتاء اللہ کی دھائے میں چلے آخری شرم کاربند ہے رکین قرآ آئی موجودہ کچھا ہے یاس آئیز اورٹو امیدی کا پہلو لئے ہوئے تھے کہ انہوں نے مرزا قادیائی کوئڈ بڈب می وال دیا۔

> بسلائے فسرقت لیسلے وصحبت لیسلے غیرض دوگیوشہ عذاب است جان مجنوں را

اور بجور ہوکران کو بیاابا اس لھاہرکر تا ہزا کہ '' بیام کہ البہام میں بیکی تھا کہ ''س بورے کا نکاح آسان پرمیرے ماتھ پڑھا کیا ہے۔ بدور ست ہے ۔ گرجیدا کہ بم بیان کر چکے ہیں ۔ اس نکاح کے ظبور کے سلتے جوآسان پر پڑھا کیا ۔ ضداکی طرف سے ایک شرط مجی تھی جو می وفت شائع کی کئی تی اوروہ یہ کہ '' لمیشہ العراق تومی تومی خان العظاء علی عقبل ''کی جب ان اوکوں نے اس شرط کو بودا کر دیناور نکاح کئے ہوگیا بیا تا خریس پڑکیا۔''

(تَرْبُعَيْقَتْ الدِنْ مِن العَالِيمِ (العَبْرِيمِ عليه عليه العَلَيْمِ العَلَيْمِ عليه عليه عليه عليه عليه

کیا خوب بھے کو تحروم نہ کر جمل سے اوشوخ مرون بات وہ کہہ کہ نگلتے میں پیلو ودول

اس البام می خلاوه دورگی اختیار کرنے کے کی طرح کا تقم اور بدحودی کاساف فی طور پر پیدچل رہائے۔

ا جب نکاح آسان پر نا حاکیا ہے قواب تا خورش کیا چز بڑگئی؟۔ ۲ . . دولیا تو بیوی کوطواق ز دے اور قاشی حیث سے نکاح کو تنتح کردے۔ یہ

مجيب شفق رہے۔

تا ہے کہ شاعات بوری کران مارتکات محمد کی فیکسکا کے جوجات ۔ ان مرز انجازیا کی سے ساتھ لکات وہ کا باز والا رسمین میں ماہوق ہے کرنے

حارثى

عرب کی آرم زائد واقع کی اور باقع کی و ساختان قمر کے اور کے گئے آرم زائد واقع کی ایرم زائد واقع کی ا پرم الاملاکی روئی موقی رغوش معلوم ہو اگر پیرسب سرزاندا سامراؤا واقع کے شیطان المارت کے سے ہا چوریت اشکر میں گئے ہے جاتے ہے۔ بازارہ وہ باقع موار تواجہ کے اور کے وائد الاملاک الار ماری کی مقا است اجربی المورکی فرمائے جی کے ایس کی ہے کہم زائق ویال کے کہائی کا تاکاری موادا المربی کی مقا ہے۔ کائیس موارا ا

> ہوا ہے ماگل کا فیصلہ انجھا جدے کئی مکمہ رائیز کے آپ فور ہوگ داکن ماد کھان کا مسلمہ ماد سات ہے۔

ر معرض میں اور میں المبار میں ہے۔ ** المار میں المبار میں میں المبار میں المبار میں المبار میں کا المبار میں کا المبار میں کا المبار میں کا کا ا

ائن تی کارجولان کے 190ء کے مالیونٹ مرزامر بائٹ کا مرزا گانے ٹی نے اس کے جواب تک ان بیانشیں اورن آبیرون ٹرمیز کے 190 اوٹنائع کیا رائس ٹان ڈاکٹر سائٹ کے کانٹلنگ پیوٹن کوئن تحویز کرنے

'' النبی رضی کوئیرو سے کارشدا تھو ہے المائند و النے کا مائیں تھے تی تھر کو برد ساؤل کا مائیں وقمی تو کہو ہے کہ جورش کے مدال النبیان جودہ میرید تک انوان مراث ان مدائشے تیں۔ والنام علی جو دوم ہے رقمی چیش توٹی کرتے تیں ان میس کو جموع کرداں کا اسرتیری کم کوئیں جو حدوداں کا ساتا کہ وهوم بوكدائها وتدابو إرادرو أكيام ميرات فتبيارهن بجارا

الله المنظمة بين آلدا أي تحيير القائدة في الميدا أن تدريد من في المائد والمستوادة المن في المستوادة المن في المستواد والمستواد المنظمة المنظم

AND THE STATE OF STATE OF

الشرع و داد موساع به آن فق اول شده فت مرا الله بهانی ۱۹۹۹ آول که الله و باقی ۱۹۹۹ آول که ۱۹۹۹ آول که این استان جمال آن هم این مواد که ۱۹۰۸ تا مسام ب شده تا باشد که این آن به آن استان که که محالف کار استان است محمد الله م غیر فی مصل مصل می کشام به استان است مردی کلی مصلح و حصادی آنا استان است می مرده می استان می استان می استان می مدارسی مداد می این در در این ترفیق در مصل کار شراستان می می مودد ا

 ام در القاد بازی این افزائی کی شده طابق دختی آن دانند مداری مدانی کی زندگی کئی۔ آزاد فی مرش رینند بازی از در کان می سیاست در بازی باختر ماند ایپ بندار ای عدی است ماه در باشد آزاد این

> کی کے واپ مراب کا فائد کانے کی کا کی چے مربے

ا الله المنظمين المعادد وهواز القادم في المساعة بمورد بيانا المنظمة المعادة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة الم المنظمة المنظمة



على من والتحديد في السائل والموري على مائل كان والمائل والديجة الشراع كان والقابيد فورج السائل من التحديد فورج السائل من التحديد في المسائل والمورك المسائل والمورك والمورك المورك والمورك وا

عن آن آيون جود جا ما آهي معين تين الا آها هان

ا من المراز الذا برنی من الآن کرد و مع و رئی الدائی ان مند مند و این الشوط که ایران با الله الدائی الله و الدا این ها مرد الله و این بالدار این به بالدار الدائد و است مند الشار المقرف الدار این و الله و المان و المعرف الی و جازی این الله برد الله الله و المواج کشته جی قراری و کی این این این این این و ایمود بها میشد و ایران المراز این کشت مند جراز از برای و کشته قرارین و فیدا کشته از این این این این این ایران المراز المراز این المراز این ا

ألفلا يضمرون القرأن معلي فنوب انفكها أأست المساردة

المسانيهم الرويوسدات مرزاتا وي في

التحريف المستعدد المستود والمعول عليها معمل الأعاويل لا هنده المداه والمسلم. الدائمة تعليم المعالم المستفيد المدارة (العدارة والتماكية) أحرياً على 12 مواد التم المعمل والمستدول المدارية المشاورة في المستورية المستورة المستورة المستورة المستورة المستورة المستورة المستورة

 و و الناسط من النائب و و و المن و النام و النائب و يا الأول الفقة النام في المسائمة النام و المواه المناكب و ا النام النام و النام و النام أنه من و النام و تكون النام و النام

ا المرادي و روستان المعادي و المرادي و المرادي و المرادي المرادي و المرادي و المرادي و المرادي و المرادي و الم المرادي و المرادي المستان و المرادي و

المرة رياية فارجى عني وإن هيا مرتجه لا أي كن وجاة كال

النافي السياد المساحد المائعة في تاريخ المائعة المائد المساحدة المراد المساحدة المائعة المائع

المحود عالي بينان الراد الداخل في يون نواج بناو المحاود المحاود المحاود المحاود المحاود المحاود المحاود المحاولات المحاولات المحاولات المحاولات المحاولات المحاولات المحاولات المحاولات المحاود المحاولات المحاولات المحاود المحاولات المحاود المحاود المحاولات المحاود المحا

الله تعيالي هنذه الكسالات في حيق من يعهم أنه يفتري عبيه مريعهاه ثلثا وعفوس بينة " الشرح عقالة بنعي محقياش من ٢٣٧٠١٣٠ بندت السرادي أ اس بین جمارهمید من رسال الفلایتی می افر ف دوجی کی کنیس جربانه رخیا چلیهم السازم میں ہے ای جائے کیا۔ ہے اور خلاق منظیر کے موقومت نے جربیا کر ''سعیدے لانسد حسن الأحلاق "كالحديد تا بؤياة من كالبان في حتى الوازي) وأريضاً أثلث لعلى الخلق عنظيد (((الغندو) منتوكام مندوس للفرش مقالمركي ممارت أو موارزوج التي هية عِينَّهُ أَرِيَامَ أَلِا سَيْنَ مُوالُولِ إِن عَلَى والإنت والفرش كليت بِرَسْمَيمُ أَرِيلَ بِوسَنَ تَورَس الملقيطيَّة کے دوارت کو جاہئے رکوئر کاپہت اخذ کرئی تر ہے گی۔ جیسا کرخودم زواتھ ویاں ہے۔ ۳۴ سالیا مہلت الاو کی گوڑے کی فرو آ تختیم ہے بھی گئے گئے جارا ہے تی ہے اوجیسی وقیع ویش ایمانی ہے۔ اور زرآ رہے يتن وي نبويت و ۲۴ مال بديت كي وفي تبديه كورنين المريه بينا نحدود أيسيته جن كهر المغيراتو في كي آلام باک آنڈن ان وے پر منطق میں کوجموں کی باڈک ایوجوں سے باب ویں کے مقد اس میں ہے عِیْنِ 'مِنَا اُلِدا اُمِی باد شاول اُو ہے کا دگونی میانی دائن دائن میانیز انسان کے دعوتی کو سااوروہ ہو کے کمیس : و بند به أيب دوم أن مما لت ب منه كلم أن جا أن بنج المسلم إن الأنوب كي فالس تجرير منه ال كالأفرى تابهته كرما عاست - كه ينتل شدا كارجول بيون - كيونكه بتاري آنام بشك وي نبوت ميس والمتعميد بالبين لبره معتمل والمزوان بالاعاس عايضا '' یا گزیمنگن شین که وقی تنفی جمعه ایو تراه رفعه ایر فته ایا کرے سیمیس برارتك مبعث ياشفاره الابركب بوادا ا و المعمل في ماهن في الماه (Para) . الو المعمل في الماه (Para) . المنتين قانون خدا تعاني كي قديم منت مين ونغل ہے كيا والوت كا مجمود وقوق كريب الابت ومهامت تين ابتاران (ranchrough that all all all a مِمْسِ مِن أَبِيتِ وَرَحِينِ مَا رَيْدِتِ فَي قِيدِرَسِلِ الفَيْكِينَّةِ كِي وَإِرْتِ بِينَ **عُلِيْ أَخِ** ہے دای حریث ہے اور ساز آن ووٹ کی قید کو امنیا قیام نا مجمی منے ور بی موکا اور اس وقت آریت کا مناه پيهو کا که جوميا لي کمي نيمه بنازل شد وقعم کې جمو في نسبه منه اعتداميانه کې طراف کر په په يې و وبلاک کړ جائے گا اور آیت تن آغف اوا تاہ میں قیدی فیا ہو دیجی ای صورت میں طام ہومکیا ہے ، جے کہ کی ۔ یا کیا کی مراد ایا جائے میں احوالے مرکی زوت کی ہر دوبات جس کو مقی اٹنی گہتا ہے ۔ حجو فی ے اور میں مطلب تو ریت کی آبیت کا ہے ۔ خود مرز اتباد بائی نے کھی اس ضرط میں صاد تی گئی ہوئے کی شرط کا کومخوظ رکھا ہے۔ چنانچے وو لکھتے ہیں کہ ''میں یار یا آئین ہوں کر صادقوں کے لئے ا الشهر الطبيقية في الواجه والمدونة والمدونة في يواد المدور والتراث والوين والدول مستوجها والماز أعمل والمراتب عند والمنطورة

معا وزت الدلولي الكرانكي الن زمر وربيات جورات كندج البيانان وفي مع والذائرين موالية وكيمي ويزنانه كراكيك مراورتي ويرد ورميونهاي المنظم والماج من مس أراب المنطيخ وأربيق علم عافلہ کے بعد قرائشہ میزان سے بازیاں کے بارٹری منتالہ میں موب مارسیات آر معورة عائمتي الصفرفي جهما الأخران عائمتي وبأراش بياما فوا والمصاار الأرامات فتاري والمقتامية فأنكل تلوارتها ونحواه في وفوه في أجوعت تان والمتدان بالبيان بالبيلية أبياث وتاوار تان أبيا أرباع الدرياتية ومردانة ويافي كالناهية انتقاء بساراتها والأيابية بيناء والزمارج البيئا فاوقبا ولا ا ساكا لام خالجة الباس والمساف ب والإنده بإن والباجي والناب برا التيايين ما المتحديث وفي معن بال كُوفَ اللَّهُ يُؤَدُّ أَا نَائِمَ مُنَا مَا أَوْلِسَ اطْلُكُ مِنْسَ أَفَارِي لِمُوالِي عَلَوْ أَنْهُ كُولُوا ال الرحين ألمن وحددوج البه سنتي ومن قال سلمرن سن سامول الله وقولياني وه الطنان نوراجي عموات الموت وللملائكة بالسطر المتهدا مرجوا المسكداليوه تحرري عنا بـ البور بد كمه عبرلزي على الله عبد النص 🖰 👚 الاريزي 📭 : النار شهائق ووقت بالموت أنت شهرووزون برانجو شراها بيارتن وفي روا و کھا تاہیں کا کٹٹ جانب معد معارما ہوا کہ انسان کے ایر دیسے انتقاق میں تاہم منظر روایا ہے جانب اور می کردانی ودحال أفحس اطلع معارا فقري على الله كذبا اوكياب ياينه اولائ يناعم محابات منز الكتاب العراف والمعارفين قال والشبياني بأنج أي الزارات كسبالهدفي النوع المحفوط في الرزي و الدان ولفيو فالك الحلال إلي ودارة مغربة وتواكما يوعث مساجع مسأمد قرأوه المسارة فداكن عنت متدايا فلي تدرا والراتل انجه که مانده قد امریان شرک و تهدیک می توجه و ۴۳ باز این و بینت مین هم و تا بازی می م ما تما يرقي فا أب مأل فا أب ال مراجة جن له يوغيهم ما تام يوفي في النابع التي مع مع الرجي إلى غورييها أرم وأنحبو بالتجيوم والمشامقول المعنن كبيع وموخو بلايتان الزوق تعويدي الثراء عياجمه الداء المصافحة والمسيد أندوش الرواء والقويع وعار بحراكثر الوابر والبدع (هو يا تقويم في) څو هندې تغييره قل پر ۱۱۰۰ کاپ و جو کي که پنو چاپند په کېديا که بن بروس تو بند پر يا علمان المساحد للزرائب وتراوي - ف<u>ل مسا</u>حه بعدالية بياني بين وروعاني بروي البرز منطق قبليا حاش فيرمن بينيع مرزاعه ويني وشن ويسار لمصار ورغن بالأب والمشارون بالأمان نہرے کی گل مدین بھے ہری ہوئی کے گر رہیمی نہر اس 4 کی روے ہے نئی کی مدینہ تھیں برت ہوئی چاہتے ہوسرزا قادیائی جی قیمیں پائی جاتی ۔اس لگٹ پ جموسند کے جموسنے کی سب ۔ جب کہ یہ بیسے سرزا قادیائی کہ خیال جی نہرے کا معید سے قوال ہور کی پارٹی کا اس آبات سے سرزا قادیائی کی مدوائش پروشد لایں کرنا ان کے دانو ہے نہرے گؤشگیم کرنا ہے۔ جس وہ واسیط خیاں بھی اختراء سمجھے ہوئے جی ۔ جانا تھی محرطی امیر بھر عمت الا ہورائکھٹ ہے کہ انہ ہو تھیں اس سست چھر سے واقع نہرے کرے ۔ گذا ہے ہے ۔انہ

بلک جس کا وجوے نوبت شدہ اس کی صداقت پر اس آسٹ کو قبائی کرنے والا بھول عرزا تکادیائی ہندا بھان ہے۔'' ہندا ایک افوال کی طرح قرآن نٹر بند پھلا کا ہندا اورڈ بہت او تعول کوئمنی محبر جس زاد دیا

مور کی کہنا کر مقتری کے لیے آتی ہونا شروری ہے، در مرز القادی فی آتی کی بھی ہوست ۔ اس کے وہی سے بھے انکی دجہ سے تعدا سے ا

المُ اللهُ ا

۴ - خودمرزا قادیانی نے مقتری کی مزاموت نافی ہے محق نیس کہا۔" "اگرد دیم برافتر ایکر تاقوی کی مزاموت تھی ۔"

(المريخية ويوارجه الدي والمراجعة (

ا الاس سے از مراق تا ہے کہ تعود باللہ آئٹ شرعہ کی تھیں برائ تھے اور سے بات آپ کے جاہوئے پر کھی دلیل ٹیمن کیا است آپ کے جاہوئے پر کھی دلیل ٹیمن کیا ا

و بین سے جارت کے پی مارا تا دوائی کے الشمیر ارتصاب میں انسان و باید دارا است ۱۳۹۶ ہے۔ ۱ انظار ال کیا ہے کہ جسما تی مریت (میشی مرجا ہے کا) اوران و جد المساقی ہے کہ انداز سے ۱۳۹۸ ہے۔ عبرونی زبان شروم نے کے جی سرزا قاد الی کے جامان شکعی ہے کہ انداز ہے شروش کو افراق کو ایکٹی ودورود دراؤ و دید مریت دیکھود و مراج افراد است (میمیدار بین میں افراق می ناسان ہے ۔) آئے کہ کھتے تین کی انداز ہے جس کا شروع ہا درجوں کے آئی کیا ہے اِنگران کھا کہ است اِنگران کا کا ہے اِنگران کیا

لفلاميت كمعط جي مركباه مرازوا يجدا

معلوم بیواک مدی کا فرب کافتل ہونا شروری ٹیس جگد مرز الکام یا فی کے خیال شرائیس بیرس سے پہلے مرجانا بھی اس کے گذاب کی دئیل ہے۔ اس کے مرز القرابیاتی ہمو دہید اسپینا فیصلہ کے کا فرائے تھر سے ا $(re_{i}/a) \otimes (re_{i}/a) = (re_{i}/a) \otimes (re_{i}/a)$

ے ایس انتخاب کے سیال کائی جس کا تھوں کا تباہ اور سے 1971 میں بعد بوصد تی امکہ ہے گا معلق کیلی میں تعلق ورزر تعلق میں شرکت کو انتخاب کو انتخاب کی اگر اسے 20 مرائیل کی اگر اسے پہلے آئی کی ٹیمیں میں مسکل کا در تعالی کر مدیش مرائے والسائو فراہ مسلمان کہنا ہے اسکا تحق تھوں کے دوران میں ا کے دائی سے مرز التا اورانی کی بیشر مورانی کو فرائے مامل کروں ان اوران کا واقعی تھوں کے تو تو انتہا ہے۔ انتہ ورزی سے کو اس تھیں کے اسٹیس میں کی فرائے موران میں آئی

(గాత్రిక్స్ స్టానికి)

اور اگر بیدم استعمل مام کے معودے مالی کے بیام الموسی ہوگی۔ شروڈ کس قریبا کے مار کا کا میں ایک میں کا در ایک الموسی کا مسال کی موسی کھی میں کی رہا ہو دیا کہ والا کی مارٹ کا اس امرک شامہ ہے کہ پہلے مرومان البوس کو مرز القاد والی سے ایا دو فام یا کی کھیسے دول عداری معملے کا زیر زم زم کا والی کے زیر معملے سے زیاد دور دیچا گیے۔

۳ - استیمه کفااپ کے رموں انتظام کی زندگی میں نیوٹ کا دعوی کیا اور قموز کے مسائل میں کے ایک کے دائل کے دائل کا کے انتظام

جمعیہ حشرت میں آبر میں ایک میں اسٹ میں خواہد کے زیادہ میں اس افتال آبر سے انگے۔ خامہ این البیاری مرارد کی ہی مسمونوں فالشکر جمیوں قامسیس کنداب میں قاملا بذر کر سے انک سے البیارا آب فرائر جیسے کے مرمید میں میں کا اور انگلست کی کردار کردیا

۳ ۔ ۔ عبدالموس افریق نے شاملا ہے تک مبدیت کا دلوی ہے اور 19 کورائی ہو۔ 199 ھوٹلی بران 1-1-1

ے۔ عبداللہ بن توسرت صدی بین کر ۲۵ برس تک تیلیج کرتا رہا اور جب کافی عمدے اسمعی کرنی تو سلطنت عاصل کر کے معسال تحومت کی اور مرکبیا۔ عمدے اسمعی کرنی تو سلطنت عاصل کر کے معسال تحومت کی اور مرکبیا۔

> کی خو مغرور برطم شا درکیر خت گیرد مرترا

پھر مرز انکار پائی نے موہ برس کی مدت ارتداء تجو کرنٹس کی بلکہ جائے زماندان کے موسے کو محفر رنا کہا آئی ہی مدت بر حات رہے ۔ پہلے بیٹیال تھا کہ سعت موی علی اللّٰہ کو فرانا دوست برست مرہ دو کی جائی ہے ۔ چا نچ کھتے ہیں کہ '' قرآ کی نائر بقد کی تصوص تعدید ہے جہ بت اوہ ہے کراہیا مشتر کی اس دیا میں دست بوست مزا پالیت ہے۔'' انجام آئٹس ہو میں اندان ہیں ہوں) '' دو پاک ڈاٹ جس کے خطب کی آگ دو صاعت ہے کہ بیشر مجو کے میشر میں میں جائے گا۔ بہت جلد کھائی رہی ہے ۔ بے شک مشتر کی خدا کی است کے بیچے ہے ۔ اور جلد بادا ہو تاہیں ہا۔''

'' تورات اورقر آن تا تریف و دنوں گوائی دے رہے جیں کے ضام الاقتران کرنے والا جلد چاہ بوتا ہے۔''

بر و المسلم کیم نشان آ سہائی مطبوعہ جون ۹۳ دامیں تکھتے ہیں کہ ا' و تیکموخہ انتوائی قرآ ان کرتم میں صاف فر ۱۶ اے کہ جو بیرے مے افتر او کرے اس سے بردھ کر کوئی خیام ٹیس اور میں جلد مفتر کی کو 7-7-6

rriging in the industrial

ا به از این به آن این که در همه کیندگر این این می به ۱۹۹۳ در این که به این که این که این که این که این که این این در این که این در در می که این این که این که می که این که می که این ک

ي المواد المراجعة والمعادم والمعادم والمن الميانيات والمراز ووطعة المواد المراجعة المواد المراجعة والمراز المر المحادث المراز المعادل والمراز والمحادث والميانيات والمواد والمراز المدار المراز المواد المواد المواد المواد ا وهوان المراز المراز المراز المراز المراز والمراز المراز الم

ا ان ساند باورها غواد کی طوعه و داگری هذا ۱۸ ساندان به به کامل به انداز کشاههای شنگهٔ این سه مهاری می پیشند مهمهاری از مین اندایش این به فرانود همیمی میدان ۱۸ مندایش همی این ندرگیری و بیدو ایسان کی همی و داندیش از کیستمی به ا

أحورتني والمتاريخ فالمعاد

مُ بِي الراجِي لِمَا يَعْمُونُ مِنْ الْمُعْمِينِ لِمَا يُعْمُونُ لِيسْ الْمِيمُ وَالْمُعْمِينِ لِمُ

المتحدثان كالرجودين ويلامل المعتمانية

المراجعة ويولي 1946 مشيء والقابون في القرائل التي المراجع المراجع على الماد. - المراجعة المراجع المراجعة ا

والروال والمرابع والمستران في المعتبي المعتبي في يتناع المعتبي ويت

ية قريدة وما مال بعد أيوم أن محمود عالم الشي رقم المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المرا المراجع في المراجع الم

ا این مثل نده تمان می ماهند سین آزا بیندگذات دو دید و کسال سختی و جهدند ایک سد بهدار تکساندی بازی سیاز و دم مداخ دیوست با کالی ترام مختی و دندادی می اس درد

ه را الدارية اليوس و المامان في الأول المواهد عند المتال المتحول من الي الصحيحين

'' بها می آمایده میده کردگاهٔ به اور شختری گودگتر اولیا شده با میدینجی بدن شکه می مهمت و فی فی اور مهرید که از بازنده و مازا بهیدای مدل مین قان اور این ندن کهیس میداهود شاه مرز الی مدارس فی از میداند این شداد چه کی ہے وہ مت ہے ہے کہ وہ ۱۹۰۱ مائی الباس کی مدے ۱۹۳۳ مال تا وہ ہے آئی ۔ ''' یوا کئی ایسے مغتری کا نام بطور تھے بیش کر تھنے اس ایسی نوافقہ الاس مون کی اند مک بعد میر کی خراج کیا۔ زران راز تک مسال دنی کئی مور سے مصلی قریباً معامرین المرام کے لیا'

(1974) جو روجه معلیا 19 فیار در دیگی رواند اصلاحی معادله داشته را بدار ۱۳۳۵) کچه در کیس اصلاحی ۱۹۹۰ میش قریبه کشی برای مکتبه بین کدار قریب کی در کار دلای مطال مندانها پرشاری کیما کیا سیسیداز ۱۳۹۰ میرای در استان میرای از داری در ۱۳۹۰ میرای کندان بی ۱۳۹۰ میرای

ا ورج و آوادی آنهن کی برش رو چاہتے تین دائش کی دختہ جد پاکھٹا ہے اور اوران انتخاب کے جانب کرج کی برگر آن کے میں ایس اور کوئی تھے اپ ایک دوست کے تعلق برائی ہے تھی زیاد دیست ا

ا و ترائد ته هذه التي من ما تران الله مع من المحروفية و الموسسة المدان الماس المتحدد المساومة المساومة و المسا المساومة المساومة

> er ky E S S 2014 1977 Oder er Oper Rock S 1988 Oder von E Scholon 1988 Oder von B SS 19

الله المساملة التي المساملة المسلم المسلم المساملة المسلم المساملة المساملة المسلم المساملة المسلمة المسلمة ا ومعالمة المساملة وقد مس مشكلات المسلمية المهم الانتهام المسلمة من يضرمون واقدة في الحالي (المساملة عليه مسلمة عليه المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة

الأسامة المستركزية أنه من هاي الأمواد أب فني عملكمة الله تعلى الثلا مشترة الطامة المستركة المستركة المستركة ال الصيامة المستركة الم

أقط من أون أون أسبيكما أوني الآية المسه على قر السي لدانا لوقال من عمد لمنسه شبكا أورادو تقص حرفا واحد علي لنا أوحي البه تعاقمه الله وهواكرم الدلس عليه ساطيك تغيره [] علمه الوائداتش بن مشهرتيان شهائي المسال المنطاعة التاليم التاليم المنظم في المسائمة المن المنظم المنظم المنظم ا وي المنها منطقة من التي المنظم المنظم المنظم المنطقة بالمنطقة المنظمة المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنطق ومنطق المنطقة المنظم المنظم

ن العامل التي ترقيع المجاورة و العامل التي والتي المحاولة المحاولة المحاولة المحاولة التي المحاولة التي المحاولة التي المحاولة التي المحاولة المحا

www.besturdubooks.wordpress.com

عِالْیْ ہے کہ مس روز سن مرز اتا ویائی نے محدہ رہندا درمینی سنے جائی چھیلانے کا کوشش کی تھی وی وی سے ملائے کرام نے اس کے کٹرے ٹو کا امر کرنا شروع کر دیا تھا اور بھرانشہ کے اس کے جھوٹ اورفریب کا برد واپیا بیاک: واہے کہ ونیا ہے اسلام کا بچہ بچیا اس کے بچو نے اور مکار ہوئے کا قائل ہے۔ مرزائیوں کے تنایم کر لینے ہے اس کا بچاہونا مازم نہیں آ نا۔ اگرویک چوراورڈ اکوکو چندنتیر یہ نیک طبیعت انسان جا کمی تو ان کی مواتی ہے وہ نیک نبیس بن جاتا۔ بلکہ عنوست اور 'تجھدارلوگوں' کی نظر میں دوہد کار بی رہتا ہے۔ای طرح کافروں کے کہنے ہے بتوں کی الوہیت عابت نہیں ، وتی ۔ بھرا شدتھائی نے ان فیش کو تیوں کو ان کومرز اتنا دیائی نے بطور تحدی اسپے صدق وكذب كالمعيار بناكر بيش كياتفا يسرزا قاوياني كالجونا بونا فكام كرويار اكريديوي تضرع سندان کے بورے ہونے کی انتخ کمی کیس باتھ را یک نہائی اور مرز افادیانی کومریاز ارد سواہ کر کے مجھوڑاں سيسه الله ما العظورشانية الفريجانية قال نے دخی ٹوٹ کے دموی کرنے ہے ان کی زبان کو راک کررکھ ۔ مرزا تا ؛ یاٹی نے جمعی دی نبوت کا دموی نہیں کیا۔ جوشدا تعالی کا کلام ہے۔ جک مرتوں البام، ایت بی کادبوی کرتے ہوئے ای کونلگی کھرے ہی البی کی شش تجھتے رہے ۔ لیکن جب 1914ء میں مستدابوت پراہینے ڈیاک قدم رکنے کی کوشش کی تو فیرت الی نے مذانی مرض ہے بلیک کرد در جبیها کرم زاتوه بالی تکھتے جس کر ''میس اگرود مراجوانیان کے مقبول ہے نیس بلک محض خدا کے ہاتھوں ہے ہے۔ بیسے طاعون و بریننہ وغیر ہ۔ ''

(انشہار علی مادی گاراند اکنور شہار سے اندائی گاراند اکنور شہار ہے ہے میں ادارہ) اور دول البیان کی مہارت سے قوصف خاہر ہے کہ ایک جا کی آئر انجار ہے گیا ہے۔ زیاد تی کر سے قواس کو مزادی ہوتی ہے۔ ہر مفتری کی پر سزائیمں ہے ۔ کیا مرز الی جماعت مہدا شہ شام ری کو تی دینے کے لینے تیار ہے؟ ہمیں کے دعوی تبات کو آج اسلام ویس عام مال گذر بچھ بین ۔

محريف ٢٠ - "بدا ابهدا الدنيس هدادوا ان زعمقد الكم اوليباه لله من حول المعالم متعنوا العوت " (العدم ٥) اس: بنت سيمعوم بواكيش فيحل سكا المال فرعب بول ١٥٠ وت كي تمنا كمح تبين كرتارةً مرم زا قاد إلى كين بين كد

> گسر نیو سی فیسی سراپسرفسق و شسر گسر شو دیند اسکی کنه هستم بدگهر www.besturdubooks.wordpress.com

پستاره پستاره کس می بندکستار را خستادکس ایس زمینرهٔ «عیستار را

(' - قالع اللها والرائدة إلى خ * الن ٢٥٠٠

المتحقق المعربية أعطاهن يبوديون كالتفعل لأبهأ عالبية بدويمحي ومشأولتها

آ رَا اللَّهُ أَنِّينَ مُولِعِينَا أَنَّا أَوْ يَعْمُمُ لِمُنْ اللَّهُ اللَّهُ لِمُنْ عَلَى جَمُودُ أَنَّا يَأْفُعُ مِنْكُمُ الْجُمُّالُ عَلَى خَمُودُ أَنَّا يَأْفُونُ لِكُونَا عِلَى اللَّهِ عَلَيْكُونُ لِنَّالًا عَلَيْكُونُ لِنَّالًا عَلَيْكُونُ لِنَّالًا عَلَيْكُونُ لِنَّالًا عَلَيْكُونُ لِنَّالًا عِلَيْكُونُ لِنَا اللَّهُ عَلَيْكُونُ لِنَّالًا عِلَيْكُونُ لِنَّالًا عِلَيْكُونُ لِنَا عَلَيْكُونُ لِنَاكُونُ لِنَالِكُ لِنَّالِكُ لِنَاكُونُ لِنَّالًا عِلَيْكُونُ لِنَّالًا عِلَيْكُونُ لِللَّهُ عِلَيْكُونُ لِنَالِكُ لِنَّالًا عِلَيْكُونُ لِنَاكُونُ لِنَالِكُ لِللَّهُ عِلَيْكُونُ لِنَالِكُ لِنَاكُونُ لِنْكُونُ لِنَاكُونُ لِللَّهُ لِللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِللْلِيلِيلِ لِللْلِيلِيلِيلُونُ لِلللَّهُ لِلللّهُ لِلللّهُ لِللَّهُ لِلللّهُ لِلللّهُ لِللّهُ لِلللّهُ لِلللّهُ لِللْلِلْمُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللللّهُ لِلْ

امر المعاوندگران الرقى الهاق كراه في ليجة الما الساعة الريط ليخ الاستان هو المدق الم المشمول بين العرف في في الشاعة على بأنه أنه أنه أنه المستقور الملهم الراستان هو المدق المن عمد له فاسطر علمها المحدود المن المستقة أ

أو بريكين هيو بياه و ١١ ألا أن قطو الده العدائد الله ال
 كين بر الخدوقيا ألا

ا مارچه ام زاهند بیانی میده مهاوی تاده اید که این بیشتر این اینتر این از در این میده بیشتر این این بیشتر این م مربع اینتر فی در مای تاقی هر چه ای دو فی اسرار فی داکن این در کار آخر اسم در در تاجه و فی کورس تان می استون بیاند به کفت می باد

اً الحَضِيرُ مَنْ السَّاطِينَ عَمَا أَسَ فِيكُ الْمُ يَعْطُونَ " (مُثَالِّسَا فِيكُ عَمْلُونَ " (مُ

(يوندر 😘)

التح الجُمَّة ** - (فيلا ينطون علني عندة المند الاس وتصور من وليول (الفين: ١٣١٨ **)

مرز القام بارش می طبق ماری این کهن گشتن امرانی بیدان به و بینیده در مین معطق متنا با محقیق است که بارش می طبق می باده همی می در در مین در مین در این مین در میناند و باده می باده محقی معلق گفت میشند در میناند میشند که بازی میشند که میشند بازی میشند بازی میشند و میناند و میشند و میشند کرد. ا گونیان مرز اتوار دلی کنا انجام به تنام از ما انتخابی این این این برای تا به نوان و اسپای ایپ

يَّ فَيْنِي وَ هِنْ لَا مُنْ مُنْ وَيُرِّي مِنْ مِنْ مُنْ مُنْ مُنْ وَقَى مِنْ وَيَيْ مُنْ فَيْنِيْ الي وهن الأوراء الشريعي ومروان وراي المشارع والإمراء الأوروي أحرارين المعشق فأعمل الانتفارية والمستعرفان والمحمي أنهانو الديبية البائي تيها والبائش بالمشاورة المستعرفات مروعا أنهاهم ڏوڙهن جو جيمه هنڪو وڙا ڪڙيڙي هجه جياڻڪڙي ان ۾ و^{وا} ليجو ج كالتي مورب اتني بان رات شن تني كي كه وب ويا وبهم و نسار و واسعر لل وأني ك الوفي ئىنىيە ھەرىتى ھەرەپ ئىڭ يايىلان ئالىرى ئەرىكىيىلىنىڭ يايىلىنىڭ يايىلىنىڭ ئالىرى ئالىرى ئالىرى ئالىرى تايىلىنى

الأناز المراجزة المنازين الفاحمون المنازين

ووالموزيين موالدي أوالمدام والمسار والمعارفيان والاراد والمأوكي تواليها أنتني والأراث والأواموني في تها المصارة المعراء المراكل المساء المراود في تبع شال بالزي كالمهاني غورت وغي وروشن ياس كالتالية مروات و

المَّ الْحَيْقِ النَّامَةُ مِنْ سَانِي قِيلَ مِنْ مِنْ أَمِنْ مِنْ مُعَامِّلُ مُا وَمِنْ فِي كُوا أَنَّى شِيد أَفُن أَبِهِ فَرَمَهُ عَلَى مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ عَلَى مِنْ مِنْ فِي مِنْ لِيَعِيمُ مِنْ مِنْ لِللَّهُ فِي

مون ما با الدم الشارش ولا شيآ الشامة السابرة وال السار قبر أو ما بي بالرابقي با اللاز التي الأوراء من التراكل والمن الموران كأ مراول كنام من والمراكز من ك ما فرغا بالأخبر أنسي نفر ريعه فالوائم بالزواول عايا أبوام ايابيدان السابول في مرون وجهاكي كي مناه السيارة عن بيدا وتعاوير من النبين وبسائق والعل السائية والتندأ والأراح وال اليات الدراك بوالواد وفوق ويا الاحتل اليا وأنجال كأن الاعتداد الساح والما الام بالني مساوعة في محموف أنهي من ما يون ما مان أن أن ما يون والمان المساوم والتن م ما تا قام وفي والله المدارة في رويداً الشائل أن العربي والمعالجية في المعاولات في النافر الإلا المنافر التي المنافرة ال بالضدائب والمناب فيالأس بالمواقعة الرأق تحواوج الوازيش أسها وال المفأفي أغزز إدواو وواعت عدوه في على آف ہے وہ مذاقع في فاقرون في محمد المان ہے ہوں ان فياتر في المحم موتی ہے تاہد جمع خداف مریسانه نامیا مند بالاحسون و لاخود الا براندا

محمین الاستان الاستان مناطق مرزا آن والیمون الوناهات اور ہے۔ یوانی جانبیون واقع زر مرزاج الافیات ہے میں الفول کے جس وہ انہوں پروار ہوتی ہیں۔

گرافیسا به ۱۳۰۰ و میشوا سوسول بسائی مای سعدی است المعد ا المصدر ۱۳۱۱ دید تی وید مام آبادت سه پیماتی بی ایم شده رسال دیگی چیج اورتان بعدی اصلاکی شد با ۱۳۹۱ و که آباد این به می امای شیخ پیماه رشی می امایم ش جدماد سعد

النيش الدين التواقع من العرب العرب الما إلى المن التهام التيمار التيم

ا آمرة الأساق عبدا سال مجارات توالياً ومع الأساق الأمرة الماريخ المراجعوم مواكد يام الحاجمة وتخطأت الانساز هداين الأحوار و كالاستاد الراس مع فتر ليوسد وركوني حرف فيس أعل آیت مُدُورہ و ایش بعدی کے میکن مصنع میں کے مصنار نبویت میں آئے والا کی سرف المرکی کینے کر انتہا و لا عبوراً

المنال بعد الكنافية القبل من على عامل المطالحات الأولى المسالمة الله المسالية المسالية المسالية المسالية المسالية المسالية المسالمة المسالم المسالمة المسالم المسالمة المسالم المسالمة المسالمة

الرقائل معدی الرقائل معدیت اور خاصشائل سابقدیش کی این کو کہتے ہیں ماجوالیہ ہے۔ میں میں وکئی شریعت واجائل نا ور بابل ایس کی ایا تیا تھی کے لئے جھی مذکا مریس و تی جو ایس کے اس چاہ ان روں البدہ تھی اور ہے موسائی میں شریعت سابقائی وجوج کر سالور ہیئے تھیموص العکام آو فیرٹک تریش کا در تیا ہو اور ایس مور ایس تھی تھیں ہے جو باور منطق کر تھی ما پراسوام آور موافی پارندی است اور نے واقعی میں شریعت محر بیاں انہاں کر ایس کے در کوئی تھی ان کی اور ان خاص کے سنت والی سے جوگ ورندوئی تورٹ ان پرونڈ کی اور ان وو نے کی وہ سے دو شرقی واسطواح میں ساتھ کی تھیں گروئی اور تر در شریعت خاصہ واز میں ہونے کی وہ سے دو شرقی واسطواح میں ساتھ کی تھیں گروئی کیں۔

جس طرع آن اوست کے ان آنام انجیا والا مرحل ای نام کے ماتھے کیارے ہا کیںا گئے۔ انگیل منصب نیز منت آبلیغ دیکھ آن اورزو ان ان اوقیو و کیٹھٹیک جوگا ہ

ایی کے میسی مارالسلامی الدوافی فتم ایوت کے بائد مانا الف میس ہے۔

محريق ۱۸۰۰ ما ماکنان عديد بيد حقي معمث رسولاً ۱۱ دسر اسر الدر ۱۸۰۰ ميخ تدافق في جب کافم م برمذاب چين چين چين بيخ پيل بينا ايدا بسال کيچ بيد ايس کی دد عقریب آزرگ برن ادران دو بسید در باطر سیارد کی ۱۹ سند به همان روح کاران دو تا کارگریمی عام برای بی برن داش سند خدش آزادی شداد انگر آدی بهون آنی آزا بیشند ۱۹۰۰ ماهیم مهمه بی فی برد

التم الله الله المستود على العباد بالديهد من رامول الاخالوات بستهرؤن المصر - (الترفيد 6) بنياه و الدلاق بيج تقادم الساكي المر الم الإناان بنياه والد

ان اعلی منتقب کو من اور ایست کار ایست کار ایست کار ایست کار این با ایست کار ایست کار ایست کار ایست کار ایست کار است است کار ایست می باشد کار ایست کار این ایست کار ا قوالا بياريد و ويوس قور الرافعان كرجواب الدين في فرور عاليس محما قوا

ا ماقائلية في الوليشوكين فليد لامن فيلا بالسعين عليها والد العشار. عنطان الساهيم المتح مع التجارية والتحارية والرواح التحارية التحارية المتحارية التحارية والتحارية في المرادية و الرواعي في أن في في مناسبة جوارة القادو في شناعات في وافي الافياء

ا تران مرد بريوك و ميان بالاسان في دوري مواكن المان المواكن المان المتارك المواكن المن المنظم المواكن المن المنظم المواكن و المنظم الم

و توالله عليه سعوب و برا تهنيه اللهن اللكوير ۱۹۰۰ تا التكوير پيركوير اين بروا بين ميرش ويزمند تي الت الاسكان معدمان الشاهانش تي التاممي تومين نواوي من مستود

مغالطها ۱۳۰۰ " لا مهدى الإعيمين "الراحديث بيامعلوم بواكرم دي ط السلام عي ميسي عليدالسلام بين إلن تحيطاه و كوني اورميني آتے والانسير اب مجیج.اس حدیث میں زائداز زائدمبدی کی ٹنی تھتی ہے بھیٹی علیہ السلام کی ٹیل تکلی رکونکہ لائعی جنس کا ہوئے کی جہ ہے اس کے بیاضے ہوں سے ۔ مواسے میسٹی علیہ السلام کے کوئی مبدی نہیں ہے سلم ح لاالله الا الله کے بیاضتہ ہیں کہ وائے اللہ کے وئی معبور عبس اور ب تھی ہیں کرٹیس ہے سبود محراللہ بعنی عیاذ بالتدمعود باطل اللہ ہے۔ ای طرح اس کے بے معے نیمی بیں کہیں میدی مرمینی بعنی مبدی جا جینی ہے اوروس کے علاوہ کوئی اور میسی نیس ہے۔ مینی علیہ السلام کی نبی اس وقت ہوتی ۔ جب حدیث کے الفاظ میں ہوئے "کا عیدے، الا مهدی "پھر جب بقول مرز امیدی کے متعلق تمام حدیثیں بحروت اور بیونی بین قراس مدیث ہے سے سے کومیدی کہنا کیوں کرچھے ہوگیا۔ چنانچے مرزا قاویائی فکھنے ہیں ''جیرا کرتمام محد ٹین کہتے ہیں ٹی بھی کہڑ ہوں کہ مبدی موجود کے بارے میں جس تدریعی صدیثیں ہیں ۔ تمام بحروع اور مخدوش ہیں اورا یک - (منمير براين الديين عدرة بمن ١٨٥ انز اكن شايوم ١٩٥١) ہیجیان میں میج نیمیں۔'' "مبدی کی صدیتوں کا بیاحال ہے کہ کوئی بھی جرح سے خالی نہیں او کسی کو بھی صدیت نهي كدينكة." (ماشيعتيقت الوي ص ٢٠٠٨ قرا أن ج ٢٣٠ ص ٢١٤) مخالطهٔ ۳۰ مبدی جسمعوث بوگاتراس کی تمریالیس مال بوگی به (کنز ایمال چ ۱۲س ۲۷۵ صریت قبر ۲۸۹۸) تستح مرزو قارمانی کی تمروم ب کے دقت ۲۵ سال ۲۴ میاه مهمال تھی۔ بورے چالیسو ند سال دموی عائیں ہوا۔ اس لئے دومبدی نہ جھے ۔ اس کی تحقیق پہلے مُذر پکی ۔ مخالطہ: ۵ – نزول میسی ئے دقت سے لوگ ایمان قبیل لا کمل ہے۔ (تنبير. ن المعاني ين اص ١٠٠) زندہ بھیں مے دہ سارے مسلمان ہوجا تیں تے۔خود مرزا قادیائی کیمی اس بات کاافر ارہے۔

(براين دهر په دهده چی ۱۹۹۰ څرون جهل ۱۹۹۳)

ے دمین اسلام جمعی آفاق اور اقطار میں جمیل مونے گا۔"

'' جب معترت مستح عليه انسلام وو بارواس ديايي تشريف لا تمي هم يتوان كم واتحد

فالطور؟ الآن المهارسف آبقيين لونك وسة مدحلق المسود والارص ت كسف لقير لاول ليلة من رعض وستشف المسود الشمير في المعدد منه (دار فيطني ح من دع ما دع المدعد و الكسود) " في المركزة (١٥٠٣-١٥٠٩) منه (دار فيطني ح من دع ما دار تيان الريق المركزة (١٥٠٥-١٥٠١) " في المركزة (١٥٠٥-١٠٠١) مركزة و الكسود و التناب المركزة و المركزة المرك

ا المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة المستحددة المستحد

وتحريب والمعادين في المعادية ف

الکی گون پرون با رس و ایست در انسال داخوری از پیداد که اداود از ترقیق بهاند به قدر از انداید که جوخوا از این قریب سیانستان همی و در در دانده به متعالی که داش کی قرار این در در از از از با داخود در از این این این کهای افواد با شدها بیت اول آن در و در قواد ایسال مان سامه از حدول و افزاد و دا

آریز کارورز دین بیانی که این میب و میرونی گرفت انتخاب نه وستیت در هضادی. انتواب تو زواهوال بیمارون و دینج این کوکها آب سیستین مرود سنج محکل انوجاز ک م بن المنافي في الأنه المنت على المُرَّشِّ مع المُستَّلِّ في عليه الله التي العاملة والتي المن المنافي المنافية المن المنافي في المنافقة المن

స్ట్రామ్ స్టార్ట్ కొడ్డిని కెన్స్ట్ స్ట్రామ్ కెన్స్ట్ కెన్స్ట్ స్ట్రామ్ కెన్స్ట్ కెన్స్ట్ కెన్స్ట్ కెన్స్ట్ కె స్ట్రామ్ కొడ్డినికి స్ట్రామ్ కెన్స్ట్ స్ట్రామ్ కెన్స్ట్ స్ట్రామ్ కెన్స్ట్ స్ట్రామ్ కెన్స్ట్ స్ట్రామ్ కెన్స్ట్

AMOUNTAINS STATES OF A POST OF

الاستآنی وقت کی شارق خاصد کی اینا کال سائد بھی دان چاندا کی دان ہو ایک ایک دان ہو اور ایک دان در پارہ ہماری انترین اس کا اس اس این کیا گیا ہوں اس فارونی جی اس اس کو آنیکر اسٹ جی اس مدیونات کی ایک اسٹ جی اسٹون کے ایک اس اسٹون اور اسٹان کی جاملا میں ان اس کی تقریب میٹری تاریخ اس شان سے ایک در آیس میں تھا در کر کی اسٹون کے اسٹان کی ایک در ایک در اسٹون کا اس کی تقریب ہوئے اس شان سے ایک در آیس میں تھا در کر کی اسٹان کے در کر ک

الي يوائل ب آزم زا فادي في بدارد على بدارد على بعضال في في الدريدم إلى تارخ أو المساحة اليها في الدرخ أو المساحة المس

حوری کر بھی دوار جب میں تقرافیس مہالی کی مداعہ جس قبط دفعہ دیگیا تا جو کیا ترجب سنتھ انھا چھا بہتی ہے درمعلوم تش مر میں مسان عمل مونو کی ارجوں کا ایتحال جو استعالیہ جرافیف ہے ہے کہ مبدق مہلے میں ہارہ جس اور انٹی تھا جس اور ان چھنے لگا ہا جو تی ہے اور مرز داخا دیائی کا ایک تو کا کرکا لفظ افران را مدان کے جاتر ہے مطابق کیس کیا جاتا ہا تھا تھا اسے اور قرار مام ہے یہ جان اور جرم دولوں مہدور ان را جاتا ہے۔

 أهيم الدي حقل الشميل صيد و القير بورة وقدره مثارل التعلق عدد السئيل و الحساب!

المنظون المبدور المعلمان المسلمان المس

ہے وہ مندہ المحاد الذائر کا باق بیائی ہیں۔ محکی السائن میں اور کا دارہ الدائر کی کی ال طرح ہے کہ آخر زمانہ میں ایک مزکلا میدا الوگو مارو این ڈائے الدائن میں خاص والدائو کا اور اس سے بعد کوئی الزکلا یا لا کی جہاں میں میدا شامونی ۔

ب، مس تغاوت ره از کجاست نانه کجا

مخافظ الدرائة سنة من الله يسعت لهذه الابه على راس كل مانة سنة من يسحدد لها دبيها الدراؤد و ٢ ص ٢٠٠ كنيد العلاجم) "مراز قاديل كاس كام الماده فرات دين الرام كر فهذت به كردها المستخدد في الرياض الرك فهذت به كردها المستخدد في الرياض كرام بيرائيش الول كردها المستخدد في الرياض كرام بيرائيش الول كردها المستخدم في المراز المستخدد المستخلفة المدين أمنوا منكم و عملوا المسلحت ليستخلفنها عمل الارض كمنا المستخلف المذين أو نصو الميكن لهم دينهم الدي از نصو

لهد و الدود و ۱۰ البيخي جمهام بل و پهيوان سامه کې پې فقا دائين تمار کې شرار است که ي هن موخون و ډوليک مخل مري شد خاند دود پ نو تاکده واس اين دسخير وگروي، اس کوان بدل په توکيا سند مذاج نور وصوفي شراع بندگي کمفون شد سنت ۱۰ وسال دو معزب ميز کوان او اوسال دو معزب ميز کار بيد اوست بنتر سام سند منسد کوي شرا آيسانتواري ان کې مي د سند باند جو آن پاست تاکيما کمن و د ورکاري واست و کارکانک

(40) (23-20) (2737)

لله جاد منه كردها من الله والراقاء يركي من قراء ودان الدرية النهية بها والبداء ويا في الله من المهمورة الرافيورها ويا توافيوها المنافية عن المهمورة الرافيورها على مدمورين راجلا الراكبور بسياد الساعلية الرافيورها

أضال من كامير شديد عن شق مود من ادائيد الله اصراه و الخاهر. * مقلة عللي التعليماء من كل طائفة فالمسلوم على فرقة حسود على السهم والاوالد التحديل عللي التعموم والايتحص بالتفهاء عبان متفاعهم ساوي الاسروالتحديق والفواء والواعاط والرعاد مصد كثيراً

التحو شجيري تاطي الأما

> گنفت بمعامر<u>ے ستو</u>دہ صفات الاحتاظی فیلیم مختفیتات

بسرستان هسر صدى صروان أبط اسكت أيس مساران اهلم شبايد الساشيود بساك مطلبت از الدعمات الساميان المند خطيق رواسوكيات السامسان دان اوليستا، كسرام عملات محصوص مالك الملام

(برادین دهده همی ۱۳۹۱ کاری شایس ۱۳۹۳ م

کیام زا قادیانی نے ۱۳ سوری ہے جو ویں جارہ توگای گئی اس کی اشاعت کی اور کیا سنت کی ڈوئٹ کرتے ہوئے خاص ہٹرٹ کا موال اور بدیا ہے کے دور کرنے میں جان کر دی اور میس طرن ویں کی تجدید برصدی نے مید آئر ہے جے آئے ہیں۔ کیام زاتا ویائی ہے اس حرب والی کے تجدید کی اور جو اسادی تعلیم سرز زاتا دیائی نے ویٹ کی ہے ۔ کیا تک چہلے محدا سے البند آند ہے حیا ہے او سادہ میں شید فوقع کا راب کرائیں۔ ایک میراز اقادیائی گئے۔

ا سادم تال وقالت من كالمشيد (جدري يا-

مع من تجويق كا ورواز وتحوالات

٣ ﴿ وَمُرَكِّ مُنَا فِي أَنْفِيكَ عَدَا كَارَامِ مِنْ مُعَلِيمُونَ كَ خَيَالَ أَنْ

۽ نيون ـ

العراب المين الميل مبيدا لهاره الدرووس قرشقوب كما معيد المدنى فكل عيما مقبل

حرب از را موت منه باوجود الذي التيمة ويوث شاد تكاركيا موضِّع في تفاق المارية المعالم المارة . عند المراز الموت منه باوجود الذي التيمة ويوث منه المراز الموضِّق المناز المارية المارية المارية المارية الماري

ے میں میں میں ایس سماد فی تحقیق ایکٹر اگر فیدا نہ شیجے سے اور تھد بین کے خیا است ا

کی تا امیریات از مان میری میری اور شعق طیر دور اس قشم کے خارق میرو کے واقعی میران کا تعلیم شاکیات

الأركوبية والارتشعرين بتغايد

ے آ آ ن میں اپنی رہ نے کوائی دیا ورا تھنٹر سے کھنے گئے کے ارشادات عالیہ کی یہ اون کی اور فرق یا جنے کی طرح قرآ ان کی آ بھول کو گئی ہے کی سعندال سے کھیٹر کرا استفادات کا دھیا۔ ان اور ان بروٹ کیا انتقاد مورمین سے اسٹانہ مسلمانی کی اعلام کی میروک مورک کی تھیں ہے ۔ ابغا کہ اگر دی نے اور سے بیاں دائیا اور ان کے اسٹانہ کی تشکیر بالاسٹ کا ورواز دکھواڑ

- المساري كوفوش كرت ك شخ جداد ك قدم واسع في صيم بيناند بن بيار.
 مهر ان كواكيد أشخى جو متاياند ان دنيال في معارت ما التوسيد بينان غرف.
 - يحاني ۽ عدي
 - العالم المنافقة والتي فعالوسيكه المحل بيار
- الله المسلمان المعلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلم المسلمان المسلمان

الموجع من جوم معلوم الموجع الموجعة الم الموجعة الموجعة

الما التن في المستوافق المستوائد في التن المستواد الما الما التن على الموافي المناطقة المنظم المناطقة المنظم المناطقة المنظم المناطقة المنظم المناطقة المنظم المنظ

المعلوم موا محمد من التي في كالمقالة وطيارات عن النابق عن الكافر شاراتها المعلى المعام.

الما التي الداخل الله والمراجع المعام المحمد المراجع المعام التي الله التي المعام المعا

و عبده کنج بنظیالیتان بند هیم کسادیشر گیتران ویشیای بندمید مین خیود از بهسرایش نفسان زادم دیسکسر از هسر عیمینیدل آزادم ایس بسعیادت چیوبود قسیت ما رفتیه رفتیه رسیسد متوست میا

استناب عاد 14 مو بھی معدی سے تین سال بیس تن دوئی رجیس کا مار و تاریخ یا فقور ہے المام ہے اور هند موم کے شروت میں ۱۹۸۷ والا مارون منے بوری خبر مذر نوا ہی کرتے ہو نے لکھو ہے ا مُرتصد مود کے لگنے میں تم کیے اور اس کے جانجے مولی پائٹروان شیر بنارا وفی تصویمیں یہ بلکہ مانک عليج كالغرف بعض مجور والباني وبشر أنمكن بداجهن بصاحبا ميته مين ربربوكي والرابيان معلوم ہوا کر معمد کی ہے تھے۔ باکھ موال پیلے فائے اور اس سام معیدُ و وال جس تعب جمی تین موال جیٹنٹر روئے عَيْرُ وَكُونِي فَنْهِ لِي مِنْ يَوْمِ مِنْ يَوْمِ طَالِ مِنْ مِنْ السِيقَةِ وَسِيَّا مِنْ الْمُدَاتِ وَالْمُ وَل ہے اندویت کے معرب کوزیمیز میں تقومت مفاقی و آخریا میان باید سے ایٹھی کوائی الے بیٹوال ہے۔مفہور گرے۔بیس فرن کہ عملے جہم العام پر نقین ہے۔ ہے جو ان کے ماتھ گری رہا ہے القرائور تھے مرزاق بند وجے کے اس آرہے کے تان یادہ مرتایا توجاد رانا ہو قرآن کے کانف میں. چھرور بیت کے لئے شرو اول یا ہے کہ اوٹونی مستوقر میں جو اوٹون میں کانھی کے خلاف ناڪ ادر واقيت ن ۴-۳^{-۴} شاب شاکد " مين درعو اين عليما مناطبيا للندو معة عمو ماتيانية بينية فهيو بداطئي يقارب الدنيمون أأأ على من شان أهل الطريق ال مكون حميم حركاتهم وسكناتهم محروة عني الكفاب والبسبة ولا يعرف بالك الاستنشجر في عند الحديث والعقه والتعمير أيجم ثالثة بالألا التلحذه سنة والإنوار الهندود وووكا سكانك فيرته والماع فالمتحاط وياليام واكرأ الصيلس والصواء المهر وأسام والصغل لك النوار التقدوء وأعطيك محدومان الله معالاتين النفوا المنتخي تثير فمازين بهون كالوزروز وأعوال كالدائب بول ورموتا بيون المستأثث

(البندي في المن هان الزُّر رول وه ما ولي الفكري عائب وص و العامل ما وي حوول ا

قياس كروگشتان من بهار مرا الحمد لك و سلام على عباده الذين اصطفى -تمتر بالمير

مسم الله الرجعار الرهيدا

	مستقبلي فهرست مسلم بإنث بك
••	أقر يفاعترت عامدهاني
•	أتخ يغافض ساده فيبيب المعامرت فأ
:1	آنسياره ثوريه مثبتاء بير
o z	يبادوب مخل خارب وبارده ياء كتع مايدالسام
rı	وورناب الموسعة في ميداللام
FI	أسل الريات كل عليه السلام كالثبوت أرأ ال أثبيد ت
гч	أأبت المدياه برزح القيس
42	ألك الروجيهاعي الدييام الأحرة
14	أيحت " وبكلم الناس في النهد وكهلا
rr	أأرجاك أسكر وأومكراتك والله حيرالطاكرين
r۳	آيت ۾ ايعيسي ابي ميوفيك ورايعك
72	الني منوعين أوتقيل
řΑ	المتوعيد أسام أأثراب أنا
ΓA	الصياد مونى كالتوت قرآن وسايت ت
	استكار فكتر يجهونا في ادقرة بن مجايد
rq	رغع کُل بحث
24	آيت ٢٠٠٠ وماقتلوه وماصلبوه ولكن شنه لهم
ا ے	اً يحاك - وماقبلوه بقيبا بل رفعه الله اليه

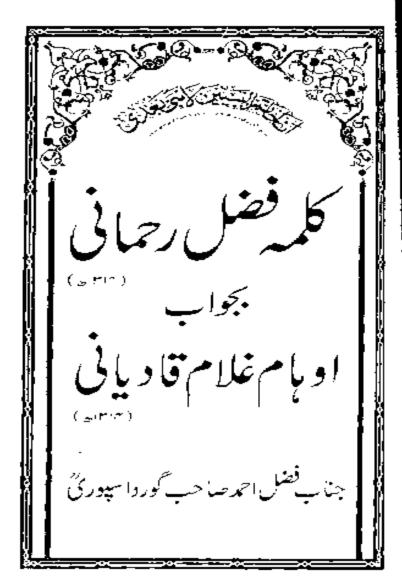
٩r	,	مشيق معرا ز
9.7	وال من أفر الكناب الالمؤمس به	A E.
4	الى متشكك المشيخ أن تكون الأالخ	4 2.
1+	الكنفت عي المراشل عبك	··
111	وافها لعقد للدماعة	المشا
.15	ولقد المسمار علا بي قبلك وحجلنا اللح	" "
*3	_ = = = = = = = = = = = = = = = = = = =	
:52		A-1
	== 0 \(\pi \pi \pi \pi \pi \pi \pi \pi \pi \pi	- <u>-</u> ب
147	والمراجع	<u>.</u>
٠, ١	(··
11	ها الله المراقع المرا	· _ <u>;</u> ·
٠.٠	التي متوقتك واراعفك	آ: پنے ۱
- ٦	النا يصبح بن مواد الأرضول كالفاكنون الطعاو	آ بن ۲
د_	وعليجين لاركول فترجيت من قينه الرحين	- - يا يا
15.	و لدين لايد عون بن دون لله - موات عمر الحيا،	ه چې ه
۸× ر	فيها تجنول وقيها تتونون وعنها فخرجون	و ب <u>ن</u> ے ۱
•	اوستاني كالصلود والركوة تدانت هما	. 47
خ پر	النابلا والشي يولد ولفت والمارة تنوك ويواد أتعاد الم	آ: نے یہ
·	او بارغی می انسان،	ءَ خ <u>ن</u> ے ہ
13		آر نِي ٠

14.2	حجريقِت ۱۱۱
$(\Delta \chi$	تُحْرَفِتْ ٣٠ لَمِهَاكُلُونَ النَّطْمَاءِ وَيَمْشُونَ مِنَ الْأَسْوَاقَ
rai	رِّ يَقِي. ١٣٠ - ماكان محمدابا المدامن رسالكم - الح
IA 5	مقالف أأأ لوكان موسي وعيسي خيوين
14.5	مقاط أأماس نفس منفوسة أأمانة سنة
241	- فاط 🗢 🔾 أَنْ مِنْ فَسِنَةُ قَدِينَةً بَدِينَ وَعِيسَ مِنَ السَّمَةُ الْتَعْبَةُ 🕒 الحِرَّ
14.9	النقاط الناميان الماجات المتراط
17.	خنانو.۵ انی یاهب الی ربی ا لح
.9.	مفالعة ٢٠ معرف من ياور المراح في عليه السلام المن ي
169	مات العبوة والرسالت
16	ني ورسول كافر ق
141	وٹی نیو ملے کی شمیشن ک
84	الانيا وكه سيج خواب
194	بر _چ کی غواب نبوت کا جرافش
19.4	الهاس كجعيق
r•-	ومى تبريت اوركشف بشرافرق
t•-	سبري برجير
F- 1"	لتحقيق نبوت فيمرقش بيد
t+4	اب مرز الخارياتي اوروعوي توب
+18*	نبوے ویک ہے کی گئی
+ag	محديث كم آخر فيد

rr\$	المرتبع كالأوت قرآن جيد ك
***	مشتوع اراحا يث
Fit 4	منتم ليوات المراب المراب
tex	وب ترويز المائد
	تح يا الما بالتبيكم
F*4	آخ رَبِي ٢ - ا <u>نظام كو</u> على العادد .
7201	تَحَرِيْقِي ٣٠
Fall	تحريف فم الحدد المحمواط السنتقية
t∆r	تح يف عن يطع الله والرسول
r¥.≅	تُحْرِيْتِ ٣ - عوالدي بعد تي الانتيان رسولا
FOR	تج يجِّب ع الويانكورسل معكم
*22	أع بيِّين ٨ ٪ وماكما معديين هيي بيعث رسولاً
rea	آخ يَب ♦ وعدالله الدين المستخلفتهم
124	مقالط (- 1979 شمر في
t≥ t	- فالفر F = مرد التحويل أن كاميران
F2 1	مؤاك الحرار أن الدائل
ran	عن الفراع - المنظم عن التحريق أنوات
P <1	بالب وظالات مرزا قاديق
111	فعن اول معيارته ت
441	ء
r 1F	CALLES IN

riff	سو. محفرهات سرزا
rz r	الله مرزا قاديا في كمان معامل ب
F4.1"	ه مرزا تادير في استايات
K_Y	 مرزه قادیانی در افیار کی غلامی
r±2	٤٠٠٠ مرزا تاء بإتى اورا قال صالح
124	٨ - مرزا قاه يا في اورانبيا مهر بقين
BAI	۹ 🕟 مرته: قلار پافی اور بها دری
MAF	ما المال ودولت اورنبوت
ra c	الا شناعرى اور نبوست
PAC	۱۲ - قومی زبان درگیون
fA P	۱۳ - بنورت اور بخود
FAA	عاد العولى تنداقي
ra 4	ها مهم به ميت اور توست
P41	٦٦ - تَدَرَجُيُّ رُبُونَيُ نِبُوتِ
291	ڪ ۾ علايات نفاق اور مرزا ڪاديائي
r9F	- ۱۸ وما انتشاء ومرتبورين
ran	۱۹۰۰ کی کی ترقیس
14A	المناء المبياء كالكريال جيانا
ran	الص خاندان توت
*49	FF (اومائد)ون .
Pak	ع العرك بابت العام عرك بابت

r	بت	فلاصدمه بيارتج
r• 1	-	مجروق تنيقية
F-A	والتعالى نتانى مردا فعرانى كردواني	فعنهادوم عب
FII	ن الله المراكز بالمراكز المراكز المراك	<u>قعل موم: نثا</u>
***2	رّ و پرصدافت مرا ا	فقعس جبارم
واه	 الوغلون الخ	ع الحيار)
FFC	مغضئوا المورث الح	جريف -
CC 1	فقد ستت فيكم عمرات الخ	تحزيف ٣
rr 1	غلا بظهر على غيمه الامن أرتضي الح	تحربف م
TT2	انية لايقلح الطالمين اللخ	قريني: د
FFA	وازبك صادق يصبكربعض الخ	تخ ينيد ٦
FFA	ومبشرا برسول بانئ بن بعدي الخ	4.4
req	· ماكنة معديين مني نبعث رسولا الع	تريف ٨
٠٦٠.	ملحسرة على العبادات الخ	وَجَدِهِ
47/74	۶	سفا شد
+ -/*r	استن کے روسیے	مؤالي ا
F~F	لامهدى الاعيسى الخ	مقائد ۳
mark.	مىدى ئى م	$\sigma_{i,j}(s)$
rer	الزماريسين كے وقت رب والے بيان الرئين کے	مقائد. د
	راعهديد آينين الح	دقيان≛ 1
r to	مستح زياتم الدولا وزوكانه قول المناجر لي	مقاصد ـ
res	عديث مجدد	، والايم A



مسوالة الرحس الأحسرا

المصحدالية والمالين والعائمة للمقبل والصلوة والبيلام على وميزلة محمد والدواصيحات والهرابينة والريانة وإساعة الصعبر

الهاامعنة الأقبي القلميم وشهنت أن البوالمد الهميدة بشيعتن الدالي من القريبة فأنفى الله و این صاحب الوحن شنگی کو وامیزور مهال کورے المبیط و انتہاں نے نظر این متحق کی خدا ہے میں عَا إِنِّي كِينَا عَنْ كُلِّيا فِي قَلْ (وه شعل يا عنه حيا) أبيها مَّا كُنَّ عِنْ والحوامة متَّم وها ورمناك أير للدا واليهند الابت توم ألتوب مرتل بام سراءه شابي أوارمند مصروفي والنبر وتستيف مرزاناه اتعا قالويا في معجومة فلياء المعلومين عن قال قالويان تاريخ للدراء أتنط عن آني أير بواعثر عناه المندار في أن كا خدمت تکن مرز افتاما بالی کی مرف ایند به را بهدیمتاه ای تخلی نی جن به ایس تان مرز افتار با فی بازگی نیز تروم نو کنند کی العموم او بعد ومشارک و با کلموسیانو بے تو ان سے امراب و شفر ہے تنہ وال سے ان ا المساولان أفيلل أفياش أأقوب جويدا الهاورات فعدني أأسأو والعافوة عويها تناعوا لبدأونا ے میں است کا جہت ہو جہتا ہے۔ ایپ کے شماع معال تھن میں جانو ہے محلی اس سارشران کے اور شاہ مقد کا وجہت ہی المقدرات ما تحاج ورت أثقال بالمضم فيش إنسان أران ورحرار توابيني ك اي جودت ی از ب کے متابعہ نزیر عالیا تا انتخار رائمین اور ایران سے دی فعمون کے ساتھ وخی اُستانہ واراکہ ا م الأقوال بنية بوروش كان الباليا في عند السائل المقوري بنيد السام وقو الماريم لذا إما يك وكول ولواقل أوريت فالدان ورحتم والطرول بينا ويحمي كي بينانه يوني مرزاتا وياتي أ وعلانه الجواد عاديث وموريا ليتمكنك وقوال وخوال جمود كالهود ولاسرف الحاقي مي أمكن مو بنگه العورات الزوران و نول بشت فران او باین با جورانو ند آنوات الزوار بیت القوال به القوال الزوان

أَ وَالسَّقِّرِ مِنْ فِي مِن كُورِ مِنْ إِنَّا مِنْ فِي لِمِنْ مِنْ فِي مِنْ مِنْ فِي مِنْ فَالْحِيلُ فَا

ا المستقبل المستقبل علم المؤلف الرفعة مستوا مستل الله مسيعة والا منه بقوال فإن مسرس علم المؤلف قد الله ويناوست الكنم فارسته ولكام وارشق في واعتباط الله

لي حتى أنتشاء في بجدوي أأني السيدشاري يضارناك سائفتي ودوا جاريا

ا الله المستحدد التكويد والكالميين تفرقوا والمتلفوا (معرفة ما الله). الإسراس لأنول في فرار ويويد والتخول القرآل الرائق في يوالها.

ان ما دوراً باین آخریل و مرز اقاد بانی نے بیٹن که تنام اللی اسلام سے این آخرین اور افغانسا رویا کرنی کوئی ایسے سرتوگئن رکھا دینی کہ دھزے دروں انتہ بھٹھ سے سائر آئیا انگیا کوئی مجمول کے فقالد ماشند ماتھ کشن کیس موار

۳ فعاد کرگری کا میان استواد می ایس الدوسول اخواد ماصند والدیس الدوسول اخواد ماصند والدیس الدوسول اید و ایس الدوسول برای ایران می در برای ایران ایران می ایران ایران می ایران ایران ایران می ایران ایران

ه منطقه المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحد المستحدد المس

اس کُن آئیں جس مُردا ہو، یکی اسٹر کی جون کا بنے ایک ہو آئی۔ اندامت جفتر سے بالدو سے ندی ہی ٹیمن دکھی دائی ہوئی اللہ بائیکی کوئی رسان جھی اولی اشتہار انکا ہے جی اللہ دائی سے انفوادان میں باز افرادان آئی اولی آئی۔ یہاں تھا بروا سکُنے اور اللہ انگری تھور سے دائی کہ انسمان واللہ مرادات کے ماجو و فیاد اول دائیجے جو میں دہمی کی شاہد سے سے کہ دائیں۔ امرائی تھی اولی کر اندام سمان واللہ مرادات کے ماجو و فیاد اول در کھتے جو ایس کے دائیں۔

(ecc.ecc.cc) = (ecc.ecc.cc)

الحالب الن سند بياقتاك جو فات بياعث ها إدا او النَّهُ أَنَّهُ الْعَلَا مِن الْمَا الان من الكرازي وأكب إلا تنظ الدو في تنجه بالن به مرآ قرين هي ورتهت في والآن به أسا الن سنة الكرد فو بالنا الدوافيج ما يركه توقيد شافر بالأراد مرزا قدو إلى سنة النرآ يعنا كي قبيل شرا الدولا بهي عش زافي كريت يين في فائد الشبط تأكي كريجت السعمان الأنسا بالحي قرادد المينا جاكر المؤالا شاطريوري الانتها

الله المساولة في الآولان (مقرم - 1 أَجَاتُكُو الشام. فأمان بندائة محمد افسون مرزا تاوین و ال خدواور بهمزول چی بی مزو ور رونق ہے باطبیعت کا نگاؤا کور گان کی اس طرف ہے ۔

 مشمرت مشرق ميتاكدا و لا تسلسمبروة الشفسسكية و الا نستناجزوا مالالغاب بالس الاسم العسبوق معتالايعان (حدرات ٢٠٠) المؤسخ البينة وين دانول ٥ جيب تاكرون شايك ١٠٠ سناكود سيالتي سنة يكادا ديناك سيتمكي كوانيان كالعرفق مشايك دائه.

مرزا توہ یائی نے اس تھم کی تھیل ہی ہے کہ اس کیا ہے کہ اس کا ہیا انجام آگھم بھی مولوی عیا دہان و جاہ دنتھیں سامیوں بھی ہے کی اور جال ہیں ان کمی کو نٹنٹے بھڑی آئی کو شیطان ایمی کوفر ہوں ، سی کو بلان و فرز و دفیرہ القول سے یاد کیا ہے۔ میڈ ب ان امعام و دکھر باتھ بہتی مرزا قاریفی سے ہے معال آئر تے ایس کہ بیاعر میں جواسیٹ کہ ب بس افتیار کیا ہے ۔ کوئی سفریا مطار کی ٹیس جس میں کوئی شاوئ گاں نے ہوں کے میں آجت و حدیث یا البام سے ارشاد ہے کیا کہا ہے ہ

او کینی کاف اور سے معبود در و کئی کار دراہ کا کدارہ دراؤ کیار سے خدا کو گالیاں دیں۔ بھا اس تھی کاف اور سے مجبود در و کئی ہے ایک کی گرام دا اقاد یا تی کی آنائیں ہائیسوس رسالہ انہا م اس تھی اور س کا تمیمہ شاہد میں اوران کی تصدیق سے قدریا دوجہ رکول کی کا تین موجہ میں کہ اس تھی مراز اقد میائی کی ہوائے تھ و کو کر بم بور تی مؤقمہ ان تیم مالسلام اور خصوصاً حمزے رسول اسٹائیٹ کی نہیں ایسے ایسے ایسے ایک انداز کھے کے بین کر تان سے کیا۔ وئی مسلمان کا ابھی قبار پار و پارو اوران ہونرد در تائیس ہوتا کا میکن ہے کہاں تاریخ میرون کا ڈاپ مرز اتاد یائی کے قبال نامیہ

۸ - الله جَارَك بْحَالِي مُفَافِّر وَالسَّهُ "أَفْسُولْ وَالسَّلِينِ عِيدِينَا * (يقر واحد) " فَا الْحَالِمُ فِي مِن مِن يَكِسُ وَرَجِينَا فِي إِلَيْكِورِ مَا

اس متم میں کسی مسمدان کی بھی تعصیم میں ۔ جام آق کہاں ہے جار ہے۔ ادر ہوا پر اسلمان کھی گئی سرا باقعے تھے سے یا جمیل کنٹر شند رسب مراز قادیونی بقوں خود تمام انبو وادر مرسمین کی صفاحت سے اوصوف میں آتا آیک ہی جسم سے لیم مجدد بھیل کئے آئی موجودہ مبدی موجود بیران کی صفاحت کو اوس کے جانات کیجند اوان ہے عمامیاں کا کرتوں ہیں دی جاتی ہیں۔ مشکمانٹی بھیلیجوں باخشوش مولوی معاصرین وجہاد وقتین صاحبان کو کرتوں ہیں دی جاتی ہیں۔



لیکن مرزا کی محالیاں بھی نعوز باند وہ کامش طیہ السلام کی و دیوں وہ بھوں تک نوبت ہمجیوہ میں۔

ع الرتان في المسال الماهاة من الله الله أن المسكن أن ال

۸ مسلمان مسلمان کابی ٹی ہے۔ نداس پائٹا کرے نداس کی یا دچھوڑے۔ رہا اس کوڈ کیل سمجے۔ بربینز گاری پیمال ہے۔

(مستاری ج ۱ هل ۱ ۱۳۰۰ مات الایتفار اندستاد اندستاد اولایستایه) ایستان کا آمرون به گرش کی در من الفقیکی فلان حورت کا آمرون به کرتم ا ایست پزهمتی به به درد اسد درت رخمتی به اورش این برب آمراتی به به ایش دوایت به به به از کوایش اربان سنداید ادارش بهدا آپ که فرد دارد دارش بین بهد

(مسكوة صدام المدينة) المسكوة صدام المدينة والرحاء عن المدينة) المستحضرة والمراج المحال فدائين كم أن كالمراج كم يل عمل تم كونه بتاؤل ووثل جوروزو صدقة تمازية المفال بهاما والى جناب كرام في كان كرون المراد بينارة أب فرما بإسكوكرانا أبيش عمل اورف وقال بالمسنت وإن كرام الكوازات والي بسار

ا تاکر محالیہ وقا اندن قربی تا اسان والو ال والعالی ، علیا مرام و مرتبان عرفیا م اگر منبط قراریش لات جا کیس قرایک عرصه دراز چاہیے ۔ ان کے کیٹینے کی اس واسط مجی ضرورت قبیل ۔ جاب آیت شرایف مصر بٹ شرایف سے بی افراش ہے قبائی پر کیا المبار ولحاظ ہے تا رکانے مرزا تا ، یائی کے بی اجامات وجھ یا ہے چیش کرنا شاوری ہے تا کہ ناظر این اس پاقیوٹر یا این ۔

ں پہنچیوں ہے۔ مرز الکا دیانی کے البامات وتحریرات جس پرانہوں نے خود بذات مطلق تمل میس کمانور جافظہ ہے افرائشے

شن تهاری خون سے انتقادی به آن چامزانا تو بالی سفر آن شرافید و امانا دیشد شرایل دار می باید (جوج و موسال سے مهند سے رموں تدافقیقه باز زل دواست) آموز و شد برانا موسفر ایسی در مهر سے مس تین آنیار دیستا رموش دواست مرکزان تو سپط العدمات تعلیمی اور بیشی ادار آخریا سے امیامی برتا (جوج در میس) شدور می ممل مرز جاری می شد کران و میکنی اور کی کاف فی

ا المستخطف من الله المستخطف من المستخطف المن المن المن المن المن المنظف المن المنظم ا

و بازيام ۽ خوم ۾ ۾ ڏيو من تي اص ۾ ه

۳ ای گاپش بیاک گلے ایس میکار گھا جائے ہو سے مالی مالو لا عماصل مامندس رفط و احسان آسکیل سے 191 میٹی کالوگوں کے ساتھ رفت درالا سال کے ۔ میسید محمد میری درور میری

ومودي والمراجع المراجع المراجع

فرید بیچ مرزا قادیاتی التعادی را مرباقی، حسان دان جاره بر البنای الاقام کی آپ میزی قبل کی از ادره الادمی العارم کی عضاه بینو البنان ما آپ الدی بینا آپ می آباا تر آباد که البنان بینا به الب الادمان بال بالای آباد بیج کردیا می الایسی الدین از این این میکون کوش البنانی می این میشد می خود ا الادمان بالین کی اتباری بیارا الایسی الایسی الدین کی خود البنان کی میکون کاری الایسی کی خود است

موں میں اس میں ایک صدا دے کی شدمت میں جوا ماتھ زوار ندوج میں ایم اسے مخالف میں ریاسہ دوجہا در تو ایس موش کی جاتی ہے اور ایس انتہا کی تصنیف سے تعدال کر یا مطاب اور مدر امیں ہے۔ جاتی کے ال کور کریادہ کیا جائے۔ اس میں آو کا ہے اس جھٹوا انتہا ہے جاتے۔ ا

 $(x,y) \approx \sqrt{2} (2\pi \hbar \Delta m_0) (1/2 + 1)$

مع ۱۱۰۰) چارم بخد سے بھندسا جہاں کہی فرض ہے کہ ہوآ ۔ ب کمال آبند ہے۔ اور رہا ہے آ را ب سے تصفیف کی کئی ہے اور اس بھی کوئی جامعظ کھیں ۔ کس بھی کی بڑد کے وہشیما کسی فریق کے اس اور میں اور میں سے اور فور بھی ہے اضاع کو مسراحی کی کنا جا اعتمار کر کا انہیں تھے تھے تھے

یہ ہو اور ہوتھ ہے۔ سے کی آوٹ کی نا جا کر تنظیف کی دید کار ناز ہوتا سے دہاتھ سے دیکھی اور طرح سے سابق اور اور ا (جمور مانچ تیں دارے اور اس

۱۹ هم منه منهم مید کنتیم اور نخوت نویعگی هموژ و ب گو. خروتی اربرها بژای اور نخوش خلقی اور منسکی سے زندگی بسر کرے دیا استان (کمویداشتار دیے جامل ۱۹۸۹ ساز) ۱۹ سنتم میز کسال خدا کی بعد دی میس تصل نشد شغونی رہے گا ہے جہاں تک

الس يكل مكاسب إلى خداد ادها تقول والعنوال عن أول وقائده يتي عالماً

موجودا ورج ويلاحه فرائدة الأوسوانا مؤجج جيل

ابس خيال است ومحال است وجفون

ب عا كومرة اقاد بائى كو جب أنهول من كافركها اور دجال تكما حب مردا قاد بائى ئے غديمن آئر كاليول من بدل ايا مكر أنسول مرد اقاد ولى نے بهال بھى تو تھم خدادندى كى الف سائل الصفح المصفع المجمل المستمد : مرد المان تو تعنى وركة دكر درگذركر : -)

ب "والكافسيس العياط والعافي المعافين عن الماس والله يحب المستعدنيي (آل عمران ١٠٠٠) " ولي فسك تشم كرك والعام اوجودة رت كاور معاف كرك والتا وكول من الندوست مكتاب اصران كرك والول و ك

عمل پر تبھی توجہ نیں کی۔ 'وُخر الذکر آ یت کے ہاتھت میں انکو مقسروں نے روایتی تکھی جیں۔ جن میں سے صرف دوروایتی جو خاص سرز الکادیو فی کی آجہ کے قابل جیں تکھی جاتی جیں۔

لِ يَهِيا ﴿ النِّنَّ مُ إِلَيْهِ فِي الرَّوْنِ وَيَتَحَمَّا فِي وَالنَّهِ بِمَعَقِي وَوَلَا لَهُ مِن بِ مِن وي وال

روایت اوّل: کسید خورت آمام عقم کول نج مارادادام صاحب نے فرمایا کہ میں اللہ میں ہے۔ اور ایست اوّل: کسی کے معنوت آمام عقم کول نج مارادادام صاحب نے فرمایا کہ میں اللہ میں تجھے جانے ہاں کہ اللہ میں اللہ میں اللہ اور اللہ میں اللہ میں اللہ وقر یاد کر مکل ہوں ایکر نذکر دان کا کہ قیامت کے دان تھے ہے جھڑ دان اور جداداوں مگر نہ کردان کا ساتھ ہے۔ اگر فردا تیا مت کو جھے چھٹنا داسطے اور بی تھا تی میری رہان تھا ہے۔ اگر فردان کی اللہ میں تھا ہے۔ اللہ میں تھا میں تھا ہے۔ اللہ می

ز مدائق المسليد بحاليات انتخر الإطنينيات فيرسته أنميز حالات من الألك

مردی گیمیان بینزم کیه بیروز است وجردلی مستخشیم گینز بینزاشی دانیم کیه کیامشی

> استای رامیکسافسات کسرفان یبدی بسرافسل صنورات بناود بسخسردی بسفیدے کمسائے کنه پنے باردہ اند بندی دیشدہ وائیسکنوٹی کاردہ اند

" من وعن الانفسير حسيس" کاک آ اميول کی اس ست شافت بوقی سيد چی پرمزا قاويا فی سند بھی اپنی تسافيف سي ادر کيا ہے۔

یے ہردورہ اینٹی ایلورشروری مرزا قادیاتی کی قبدخاص کے داستے اس عاظ سے کھی گیا۔ ہیں کہ اولی اسیع (ادارہ ام میں اسی ہورائ رہ مامل دیمہ) ہیں تعزیت ایاس انتظام کی بہت تعریف تعلق ہے اور ان کا اجتہاد اور استفہاد تول کر کے وہ وی ہے اور پھر کہ ہے (انو اوا تھم کے میں ہے، فوائد ہن اس ایسنا) جمل کا وقد و کسان ، الایسان معلقاً جالائی بالسال و حدید ''جوجہ بٹ معرت الها المحكمة والمحكمة والمحكم

اَ يَوْفُونَ اللّهِ أَنَّمَ مِينَ آلِيهِ وَمِنْ لَهِ مَنْ اللّهِ فِي اللّهِ وَمَا عَلَيْهُ وَقَعَا آلِيهِ اللّهُ اللّهُ وَقِيهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ لِللّهِ أَلَيْهِ اللّهِ مِنْ أَنَّهُ أَنْ مَا أَنَّهُ اللّهِ اللّ اللّهُ فَي مُولِدُونِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ أَنْ أَنَّ لَهُ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ مَنْ فَي فَي مِنْ اللّهِ اللّ اللّهُ أَنْ لَا يُشِيَّدُ اللّهِ عَلَيْهِ أَنْ أَنَّ أَنَّ أَنَّ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَل اللّهُ فَي قَلْمُ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ أَنْ أَنْ لَا مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ ال اللّهُ فِي أَنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الل

اب بين أبايت أن تشار سدواتوم القادياني في مائية الجام المتم يشم ماثارُ أواداكا

خذ مدیش فائل کے ان کرن موں ورائی کے مقابلہ میں باتوا پی طرف سے جہند ہی مشکمون کا مادند۔ تصمیم الاقاد مالی کی ان تصافیف سے بدید نظر این کرمان کا میس سے مزارا قادید کی کی طالت ڈیو اگر کٹ کی عمل بدئتی میں ہے اور بدئی ہے اور بدئی جائے گی انتونی کا ایر دوجا ہے گی ۔ اوالی محتصر خلاف سے رمالے انتخاص کی میں

المستوع بوطنة المحقم عام زواعل ۱۹۹۷ أو رق مرفع وزي براكيا، پنية تاريخ القرواي ووقيس مراقع الرائع باطنط بيرقع كرم براعد المحم سنا روح الرائع المحق مرايع الله المسامل المنطقة الرق مقروم برانو من تقرف والدر بعب تم سناما المواجع ۱۹۹۸ أو المتجاور واقعا كراكر الرائع شروع المواجع ولين تبيس اليالة التمامل والرائع من تشم تبيس كران والرائع والمعام رود في ۱۹۹۳ أو مراكبا والمواجع المواجع ال

مع به نصف میں '' سام و الساقری و ماہ یاں اتما ہے شامی و چیزا کا کہا ہے۔ حقیہ آ سے کا ارقر میرو بالا تصلیحا وجوارہ کے اسٹ لے نرموا یو اقراع اقراع اقراع کی تاریخ اورائی کا میاں بادی محادث نو مرکزی جیزیا '' اسٹ اور ہوست شمیر اور اندازی میں میں ا

ان القرائي القرائي على بدين بلتين كون القرائد المناسبة المستون المناسبة ال

(مۇسىيىلىن ئارىمى) ئايىلىن ئارىمىيە) (مۇسىيە)

یے اپر فی جیٹن کوئی تھی۔ اس جیٹنا ٹی کی میعاد 200 میٹیر 1440ء کی راست پاندروہ ہ اور سے دو سے تصلیا اس کا رکٹ کی کیلیت میں انہار دانوان طور کا بھیٹر 1440ء کے پر اپنے سے انتقال کر کے مدید تھے این کرتا دان کے وجو ہدا ا المرزالام الرقالام الرقاد إلى كريش كوئى مسترعبدالله آملتم كى موت كى تبست الا بور على المرتبط المرزالام الرقائل المرتبط المرتب

راغباره قادار موری هارمبر ۱۸۹۳ بین حسب آین ارت به -مرز افاو یانی کی چیش گونی در بارهٔ مسٹر عبداللّه آنکتم

بی کنچیل برترین تغذات کیجوٹ کنچیش میٹر بے بدنیادی۔ دیکسویسم میشسکسل۔ وگونه کارد میشکل کامیاسی خریب کی جموت سے کرنے اور تو بہ اوق ب

والمقس موحب وصنائع خداست

تاظرين الرود قاديرتي في يبلي بينتين كوني كي جوثر مناك هوريره رتبر مع مد

علاو تاویت امونی کراتی می بدر و دو تک مستولیداشد استخم به است اموان و بیش که با با جارت که مراجع می ویش کونی محمل از سکندگی میشود این از مان آن بازی آن به کیمان هایت مهم ۱۹۸۸ میکوافقات کنان قروم ب دو قل جب شده میدانند استخم تحمل می این کار اگر جبری ویش آونی جهم میداده کند. مثل آن با جارت میشود میداند میگانی می درد این این جارت ایران امیاد به ویدان از میکند آن میداد این میداد از میداد در این میشود میداد این در میداد این میداد این میشود میداد این می

يور البيام بتمهم 1966 أو جي وزارات جو پيش گوني جه نُق كي احمد اين تاكيم بين المرزع مصركر بيأم كم فسال كالفاصادري كياجاتات كأحسز مهالهاة تخم مشالية ال تال طفهمت العلام الارامية و قبول كريوات. وهم أن الهيائة والأواية بياث أنين أرا وأيور ما بيال ب بجي أنوه وحام ومحن بين النام كم شاطا في كووسية مدعيد مان تهدم جاسية كارا أو تدم سياة الشروانية في المعاونية النصالية . ول كروهو و وي الأراث العراد المروس و والأوار و الأوار و الموارد و وَظِهِ إِنَّ أَنَّ عِلَى مِنْ إِنِّي فِي قِيلًا عِنْ أَنْ فَقَرْ لَيْزِينِهِ مِنْ أَوْ فَقَدِ فِي أَن بِعَلَ ل اب دوراند پائی ہے قبعہ کے راقبو خیال فرو تھے کہا گیاہی مورے میں مرزا تا درونی کی پیڑے کوئی ایک غاش علوا مرجمونی غابت او بخی سے قرآ یوں عاآ ہے و ما آبریں سے ان غیر وار ان ان شفران و قال البيطنتي للنامواقعي بهدي معماً كالربيعة أس كالارا فاديوني أمنته وب بلديد تؤل يول ندأب تسلم کان اور کان شاخدا ہی حرف ہے اپنے آئس پر اس کا قتم نازل ہو۔ جس کے کہ اس کے وَقَهِمَ لَكُ مُنْ يَا مُوافِّدَ فِي يُحِوثُ البِهِمِ فَيَا مِن مَا مُنْ يُعِيادُ فِي السافِ الآوا فِيسادُ مِي وخندا تعالغ تنسي أوالناسه بالإيداك الأرض وزكراوري ويل وبالمستأنية وحن ببند بيندر وأورمزز مستكش المرتبتي ورجوب النوام كازروعات فراب موالغذ أمختم ورومها كالمتعمقين ويندرو مادكك مشاقره وبرائظ رنعاص سناؤا بيئا فعياف سأم سنأم جدروما وتكدا سنانجا يستأتي حكاماتي والإلت الله المارية أرامي في تقررت الأرميع المريقية بيناتي أن المناج المنازي المنازي المنازي المنازي بجرانيه والبندادات أنب نسأتني وومراء أوسح موجود كارفندا تدااي كوموتعا ندبت وارقع إينا البدج بأثاد کھیا آپ سے رمزا اقادانانی کی وکی فائل کوٹی کے لیے جھوٹ ڈرٹ جوٹ کی معد ہے ہے ڈرا وہ رمی عِنْ أَوْلَى لَيْ تَعْمَدُ رِبِيا بَعِي الأَوْلِ المَالِينَةِ. ﴿ لِينَا الْحِنْسِ مَسْلِمَانِ ﴿ وَأُو المِساوَيا علما في أَيْ يَ ہ مراہبا کا مقدار ہے معلماتوں ور این مسلمانی سے انھاد ہے رام را کن جدایہ تاثی کوئی کے جدامشر البرائلة المختم صاوحها واليسائط وماري والمالاتجا بياران كالموصدة موازي تتهاور في الريث الرابية جن ، وزولوا " نين زود السيمنس ، بين ندر المن جون اورة ب كي آجيش ۱۹ ۴ ۴ م زاج، يا في أن كي ه أن

ہواً کہ ہزارہ میں کی طرف والا ہوں۔ یو میری نہیت اور ویکر ساھیان کی نہیت ہوت کی جا اسٹ شرون کر گئے ہیں کہ اسٹ شرون کر گئے ہیں جو ایک گذرا ہے۔ ان کو علوم ہے اب مرفرا قالا ولی ہے ہیں کہ آجھ کھر اسٹ اس کے کھیں مرار خیران کو اعتبار ہے۔ جو چاہیں ہو کہیں ہوا۔ خیران کو اعتبار ہے۔ جو چاہیں ہو کیس ہوا۔ خیران کو اعتبار ہے۔ جو ابنی ہو کیس مرار خیران کو اعتبار ہے۔ جو بابنی ہو کہ ہو گئے ہوں ہوتا ویل گئی ہو گئی

(لا بدر ماه خير ۱۹۸۹ پائول از کاب داست بيزنی برملست آناد پائی س ۹ و) دوم: مرزا آناد پائی کامر بد خاص اوده ميا اوی (اگر پيدا ی تحرير کند يا حت ست اسحاب لدو نئين المشتين تلك "فيا كاميان الدوين جدرماز القبارة التي قورتان بمنت شدات ك ماتحد اوقع مونا كمعتاب النموز الباخلاص المراكوجي تيش كاظرائ أرد وول ...

(بلتك فبارة رعية معرف عابتمبر ١٩٩٥.)

ہاتے۔ گوروز اور میں این تق کر بوخرہ افی اسلام کے بی مخالف الدر خالا اور ورو رقع تھا ای سلنے۔ مراد تاریخی خت مایوں کی حالت میں ناکا مراہتے ہے کیونو اٹل اسٹو مرائی طرف سے تو پیلے الی ہر تی نظر اس سے دیکھے جائے اور کھنے کی شہیر میں زاد کی وہ ورمشہور تھے۔ میکی اجد تھی کرمونو ہواں اور میں پھینوں کی گائیواں سے خبر کی غدار مرکز سے ہ

دوم مخضرفا إعدرساله خدا كافيعك

یان بادائی جوست اسکوائی ما اصرابید انگل سے بادش میں مرزا توریخ کی تکھتے ہیں آ۔ انہیں سے المجید کر ہم نے کتاب سے انٹی میں کھیسنا ابدال سکرتی ہوئی ہوئی ہی تھو کروائے چینوں وزیا ہے کرادی ہے۔ ای خران سم بیون کے ٹی کردائی کوچی ان کے تین جسم عداول نے ایشن کراد ہے تین اوران کے ساڈ میں کتینی خدا کودکھا وسے تین مہ جا ہے کردائ سکت ایم میں جوہی زیران درویہ ہے۔ جمل کوچی ہو جائے ہیں کا جائے ہیں کہ تائی کردو تھسرواں سے کہا ہے۔ انہ

بینانیون تصویر کانگی پر درو تا القدار شعود کینتر کانتشان به جب آوم تصویر کانتگال پر سا تاکل میں امراز القادیا کی نے اس واس دس دس دائل دس دس الم الله عالی الله کانتر کانتر کانتر کانتر کانتر کانتر کان میں میس کے دائلے تحق میں تھے خوار اندائی اور سول کر کھٹھ کانتی کے کہ مراز تصویر شد دیا گی جانے یہ قیامت کو تسویر دیائے والے کو بخت عز اب دیا جائے گاں جیس کر کھٹے حدیثوں میں وارد ہے۔

و ہیں ہے۔ اس واسعے ٹال ان کے فتا ہے کا منتظر تناہ ہے۔ ابات مرد الآباد یا ٹی کی دینہ و مزات کوئیش

بالغرازة كرة ضروري بيوايه تبضهابه

'' اور به راوس بات برجمی اندان ہے کہ اوٹی رہیانہ اول سفتیم کا بھی بھے

ا نتاج ہو دیے کی ایک کے بڑنز انسان کو حاصل کمیں ہوسکی۔ جدما کیکے براہوراست کے اسلے مراد نا الجزاقية ورامي الإمرازين كيرحاميل ويحكن أأأ را در دره باحق (colorina) قراطی قراعهی (cal

شقم عبال الله وغبال البرسيولي ونهيئة برايك راوش ومتوراهمل

(بهر لا تحیل تلغ من و دومنغ این ۵ به به گویده ^ونند راینه شاه ۱۱) ق ارو ڪاڻا"

۱۰ جمعیر قبر قران اور صدیت صحیحه کی پیمروی کریاضر در کاست 🕒

(تورائق آن می وه نزان بن امی عدم)

امرزا قاری فی سے تمام اپنی تالیفات میں سی بات کا اور کیا ہے کہ ہم کال تمع رمول ا کرم ﷺ کے جی بہ ای واسطے بم یہ جی ایران واپیل یہ اب ان کی دو تین عبارتی تھی کمل کروک میں بڑھے میں میسے بھورنمونڈ کٹنی آیات اور احاد میٹ لکھ کر وکھلا چکا ہوں کہ مرز تاویل ہے ان کی طرف رٹے بھی نہیں کیا۔ بھی جو کوئی انبیا کرے اس کے لئے سفتیان شرع متعین آتوی ویں اور مرزا قاد بإنى خودا چې تحرير ت كوسات رُه كر ټول كر ليمن محراميد ژن كدمرزا قاد بالى كوئي زكولي اناویل ناکریں بھرانسوں مربح روگروانی کی بھی کوئی ناویل قاتل قبول ہے ''۔ نتیجے ان آنساور کے بنائے اورا دکایات تھی اورا جادیت سجھ کے اٹکار کا یکی ٹھٹا ہے کے مرز اتا دیائی کوؤٹر اول مانکر ے۔ بب میں نبول نے کارہ کی خرب آپ کے لیا انگنے میجنے کناہ مواف ہو تک جی آپ تحدور یں بار کینے چی کول سائن «ال کے لئے معم ہوسکا، ہے۔

" سنتیج کے پہلے نمبون سے بردہ اسرائی دکھلایا۔ خدا ٹی کن مدیش کون ہے تاہم کے پاکسانہ کاس خدائی کے تقع کہ سازی رانت آ تھھول میں ہے رور وکر اٹائی پر بھر بھی ویو منظور نہ ووني ۽ في الي ڪئے جان دي۔ ماپ کو ڳهريجي جميزا آيا رو ڪئو ڪئي کو ناس ٻوري ندوو ميں معجوات م تااہ ہے نے دھے اٹکایا۔فقیموں نے مکڑ اور ٹوپ کیٹرا آپکھ بھی بیٹی نائی ، ایل کی جو بی میں کھے هما وجواب بن تدبع الارتدائين كوفي كواسية الما برالغاظ لإلإيوما كرات كالسلح الميا كوزند وكراك وتحلا سكالا وخاستنيني كبركر بعيد مسريت انس عالم كوجهوز الربيع فداست توبندوي كاخدادا فجند رناي احجعا ر بارجمن نے بھتے آل دائٹ دی ہے ایٹا بدل سے ایٹا بار '' (فردافر) کی مائیکن 13 فزائن کے احم ۲۵۳)

المرتبر فامل المتلوك بينيك ويتوزيات كنال عشوا

والمبياء متشمق المرفزان في المرامينة

سوم يختصرخلا معدر سال دعوت توم

ي در ايال دس ما مي اين الماس ۱۹ م ۱۹ کست دا ای هيل المستار موجه الحي

ریاں ہے۔ السہاں کی جواد دکا کا اسلام کا السہاں کی جاری ہوگئے تی اور نہ کی آر آس اور مدیت سے جاری ہے اور ا اسٹان مواد دکا کا موان اللہ کرتا ہے۔ اسٹان موری اللہ مناو کے جی بیشن کا تراجی الرووجیت و تنظیار واقتیاں کے ساتھ ابطور کو تدارتی کیا اور ا اللہ اسٹانی راہر والم چندر تی گی مال کا نام ہے۔ جس کو ہند و واک ایکنال پر میکٹر اور کھنل

```
مِنا تا ہے۔ جس سے مرزا قادیانی کو ٹبی پیٹمبر مرسل کے خطابات اور مراجب مطار ہوئے ہیں۔ کویا
                                      و دواره و زول قرآن ناشریف آسید برشروع بهو کیا ہے۔
                    ''اب ووکنی جس کا وقت نشا گئی تمیں جائے گا۔''
 (ځي)
الناكوكية كما كرتم خداس مهينة كرت وبوقو نيرب يتجييج وولوثا غدالجحياتم
                                                                    سن محت کریدہ۔
( من ۱۵۳ مه ۱۵۳ )
ا اے اتھ تیرانام بھرا ہوجائے گا آئی اس کے جوہرانام ورانوں (مروہ)
                             میں تجھ کوانی هرف آف نے دا اور پار
(°°°)
                                          ا تو کی شان قبہ ہے۔
راحيهه)
                                                                       ٥
    أن ي بناب شره زير بيرس أن عجما بين للتي في الإسر
                                                                        ÷
(مراه)
       باک ہے دوجس نے اسپے بندہ کورات میں میرکز یا۔ (معراج)
                                                                       ۷
 ($r_*^)
تخفی خوشخری ہو ۔ اے بہر سے احمد تو بہری عراد سے اور میر سے سراتھ ہے۔
                                                                       A
(عهره)
                                  عل تھے لوگوں کا ایام بناووں کا۔
(مرده)
                    لوگول ہے لفظ کے ساتھ دیش آ اوران برزم کر یہ
ر حرده)
                                   قان میں محزنہ موکن سکے ہے۔
(صده)
                                     قرهاريه يافي من عديد
(20<sub>0</sub>*)
                             خداوش پر ہے تیری تعریف کرتا ہے۔
(من00)
                                                                      : [
              مب قویف خداکوے باہم نے بچے کیج این مرمم بنا ار
( الرادة )
                                                                      .16
  مرين ايك أوي تم جيها بول عجير خواسته انهام (وقي ) بودايه -
                                                                      ور.
(مر44)
                 تيرابدكورية قبريند (ميان معدالله درس لدميون)
(ص،۵۵)
                                                                    . 14
                                           فيون كاحائدة سفكار
(ځي۸۵۰۱)
                                                                  . .. 14
   قومیرے ساتھ ہےاور بھیا تیرے ساتھ ہون۔ تیرا بھید میرا بھید ہے۔
                                                                      4.4
(*ن•ه)
```

ودخدا جس نے تھے کی این مریم ہیا۔ (a4J) السينة على شن تنجيه و فات دول كالدراجي طرف الحد وال **كالدر** (24°) ان کو کبر و سے ہم جو حجم اور حم اسینے بیٹول اور عور توق عزیز ول سمیت ایک مجکہ اليكفية والدر وجرمها يندكر من يورجونون يراحنت جيجين به (۳۰/۲) بر ایم بینی اس عاجز (عرزا توادیانی) پرمهام به (ص٠٠) tr مدوا ۋولاگول كىساتھۇرى اوراجسان كىساتھومىغالمەكرىد rr ئے تو ان کی تواٹ کو اوشید ورکھے۔ (YI) ** بمرتب ایک ملمزز کے کی خوشری رہے ہیں۔ جومن اور بلندی کا عمر ľΔ موگا _ گویاخه از مهان <u>ــــز کر نفوهٔ باشداد تاریندهٔ این کانام ک</u>هانوایل سیجه (مربعة المن مذكر ترفز الواقع **المن المعاد)** '' يَهِي قَدِرِنُونِهِ إِنِ البِهِا. مِنهُ كَانتِ. جِرِو**تُمَا فِو قَتَاجِي خِد**ا تَعَالَىٰ **كَالِمِ فِ سِن مِونَى بِي** اوران کے سوااور بھی بہت ہے البہات ہیں تھر خیال کرتا ہوں کہ جس قد رہیں **نے تعما**ہے۔ وہ کا فی ہے ۔ اے فاہرے کیان الہامات میں میری نہیت یار بار میان کیا گیا ہے کہ میر**فدا کا** فرستادہ خدا کا مور اخدا کا انان اخدا کی عرف سے آیا ہے۔ جو چھ کہتا ہے اس پرایمان الاؤرائ کا وقرف (انوام آلتم من او زنزان خااص اینه ا جبتمی ہے۔'' ة نفرين اغورفر بالبينة كاكران المهادات وتحريرات متعادجه بالامرزا قاديا في بهاد مين کوئی پہلوانیہ 'کال کھتے جیں کے مرزا قدویائی تیفیبری **کا دمویٰ تعلم کھانیس کرتے ؟** کہ کیا جغیران ملیس المنام كالقابات من مقب يُن بوت ؟ . كياخدا كافرستاده ومول نبيل؟ . كياخدا كالموريق عَمِين؟ _ كياخدا كامين لبي غيمن؟ _ كيا تيفيروقت بيرا بمان لا يأتيس مايث ؟ _ بينيب مذيه اسال مري يتمن مبتنی تیل؟ -ان دعادی بان کوئی شب بر کسر سے آپ مرز اقادیا آن ویش یا نبی ایرس شیس کر بیکٹے جمائے جممالڈ راوگ (''مویاکلیم)مسلمان جومرز اقاد یائی براینان ٹیم ااے یفود باننہ منہا کا فرنیں بیں؟ ۔ پھر تبحیہ یہ ہے کہ جب کوئی مرزا قادیائی کو کہنا ہے کرتم تیفیری اور نبوت کا واویٰ کرتے ہوتا فورا کہتے ہیں کہا ہم بھی نبوت کے مرقی پر فعنت مجھتے ہیں۔' (مجموعه اشتمار البطاعة الأسماعة P4)

چ<u>ی</u>ش و ظرامی کرتا بیون <u>تکھتے</u> ہیں۔

الميكن شريام زا قادياني كي على تحريرة ت والبامات سندان كي نبوت ادعا في كيدا ثرات كو

ن هم المنظم عصر به من المنظم المنظم

" اس عاج کانام خدا به نامش محی رکد اور کی محق با

 $(rss_{i} rr_{i} rr_{i$

ه مرز القاویا فی که کمکناب (قاربی ده سند اخیران هم ص در این انداز این می می در این این داد. می ۱۹۸۹ اینا کام می افتیب سند تکلیقتا میں ۱۱ معترمت افترس امام نام مبدی و کسی موادوم زاانما بر احمد تو این علیدالسلام ۱۱

ا تحرین ! ب افعاف قرائے کا کہ پیٹیری ، رمانت انہوں جس کیکھ کس یا گی سے اس پر انگل ایک بعض تعلقی کس پر ہوگئی۔ گرسزا چاہ یائی کوان تعلق پیٹاکا ہ ب اور گالیوں کی پروائیس ، جکہ وال کو پین قبلہ دیس کھتے ہیں۔ جب کے مزا قاد یائی کو بھوا ہے ای ایک جا سے سنباتی اس کے جواز کے واسطے آئی ٹریف پر بی انزام تھا کرا می طرح پر کھتے جی سے معل کھی کا فر دیدا شد ا ام المستقبل المراق المستقبل المراق المستقبل المراق المستقبل المراق المستقبل المراق المستقبل المراق المستقبل ال المراقب المستقبل المراقب المراقب المراق المراقب المراق

ے ''' ایسان میدان خود فرانست کبارت ارب کے خت افاظ جو بصورت خام کندن مجاہیاں معموم یا کی تین استان کے تین بار '' (ارامیاء مامس ماعیا تیں جزائی ع ۴۴ ماہ ۱۹۹

نا باعد و بناهم المستقداء من القامان أوى أسب مؤرّداً أن ثم يفسال و بناها المؤرّد المؤرّف على وتبقائل الوكنان و المؤرّد و القام المؤرّد و القام المؤرّد و ال

والبيام بمخمص ويخزان بالاملام

باظ این امراز جواری کی شده او ای او با دید او با با دید از باید گاک جواری خواری شده ای ای میداد ای میداد ای می انگرب می این گفت می این از ایس این از ایس که شیمیاری جنوع شروت بعد از میداد با این میداد با امواجعه ای باید این گفت می که از ایس از این با در این که فراره و دواوی می برد این این می او می این افغال می این این از چیارا

فالعربيان البائد ننفس حباكمة ادخارين قريبان بال

وخيرا بام) خمص من أراس نااص بسيطاني)

انگین و می ادب ده ایسانمبر انجام اعتم زمان نیز این (materia) شاکل نیز است ایش این منت ایک این اما تیزه العمل ایسار محتمن این اکار مردا قادیانی کل اختیاد این کی آدفی تاویش این میک برای بارت هم برد کسامه دارد شریعی کامهٔ جانب کا ماهامدهار د

ع --- النفس مي فول كل الكائم في 18 كالموقي مراعظ في البدي كالمتحفرة. (المواج القرار في 18 مراي 18 م اعترات المقرات القريت المسمالة بريجا التي المهاد المهاد المهاد المهاد المسائمة والمهدئ ولا ول الفلاسة مي المها المها المالة مكة وو بالى من جهاد وقد المهادي المالة الموال كام أسمى أن والها المي ومرائع ومرائع والموال المعا المها المالة المرافق في المالة المرافق المهاد المهاد المهاد المي المؤلود المعاد الموال ا

مباله إلى والتنظيم المسترادة و يا أولها بالتناس المباكب و المستركان المجتمد و المجتمد



المرادات بن المرشداد والأساو الأفي في سال موجال القرائي بيا بها الدال والآل شاسة البها المرادات بن المرادات ال المراد المساوع والبلغ في راقع بالمراد المساوع في في المرادات بي الرائد الله المراد المرد المر

ا در المراد تا المراد تا والوقي من المدين مختلف العام عن الدرجها و وأنبط من المساوات المراد المراد المراد المر المناه المردوس في المردوس المردوس والمردوس المناسوي المردوس المردوس المردوس المردوس المناسوي المناسوي

البيدر في المواد المستان التي توقى من أن ي المحميد التي المستان المستان المستان المستان المستان المستان المستان المستان التي المستان التي المستان المست

ع الإدرى وك المدال الأدائد المراتبات ما يدائل شدن المدائل الدائل المدائل المدائل المدائل المدائل المدائل المدا عما حيان أنتي عيما في قد بب مشكولات إلى الدائوز تمانت المدائل ومراشد الرائل الوست كالاست العالم المساقة الدود المسائل المثمن التمان المسائل المسائل المدائل المدائل المدائل المسائل المدائل المسائل المدائل الم وغیر مقلو این قدرہ بھی بینائی جی اور جاہ ولکیٹی صدحون انجائی انگل آیا۔ ہو چڑھیس جیں۔ جو وہور مقال دور دیا ہے جی آئے بوراہ داعم باف جیں راسٹ واکیا نئی دہت واکا ہے اور بہت کا الفقیش میں رائے ایم بابد کیا گئے جاہا کہا ہے اور کھیٹے جی آئد آئیں بچران میں جو الدر کلی شرق کی تھر ویز بورس راہوں کے النے تاریخ عورت مات مہتر رائد کے بیٹے میں کا ایک مبابلہ میں آئے کی سائد میں کانے ورز کھٹے والد فعاری ہے ہوتا کے قدائی حمال کے بیٹے میں ایک ایک آئے۔ آ

والمهامة ففرطوع فجرال فالصواليف

الن المراق العربية المراق الم

محزج الرتام الرتج كالمحتاث أيني بتابيا وماعلي الريدول الالعلاغ أأ

لأعمر إنهامة متمرس فالجزان بن محرج ومعواثيها

ن الله الذي العرب التي المؤلف في المناصل الموقول الناس بي أس فقر الطافيون كوهليش والي الإس أما المجلس بينيا المن المناسبة والمدورة التي وي فق المناسبة المان المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة الم وي المن ما ولا مراسبة والي وثي المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة

الرسقة بين الارقوام والمنت المستدافل مقري تكفع بين كالأوس بالإكامة ومعورضية القاليد. التي جاعل في الأرض خليفه " (١٠ لاموس عالية) (١٠ لاموس ١٩٥٠) (١٠ لاموس) (١٠ لاموس)

الله المستول على الموقعي المستولة المن المراس المن المراس المراس

ا النَّابِ آ مِيرَاءَ ہے المائن 19 مَدَّ اللهِ 19 مَدَّ اللهِ 19 مَدَّ اللهِ 19 مَدَّ اللهِ اللهِ 19 مِن اللهِ ** يوادِ الجالمُ عند اللهِ 19 أَنْ مَا اللَّهُ وَالْيُ كُلِّيرًا **

الأسد من المواد المنافرة المواد المو

الها معدد المساوية و بالمراقية في المساوية و المراقية في المراقية في المراقية في المراقية و المراقية في المراقية

eragery of all engigeness the

الشهر المقدري معد التاريخ على يقدم التوارك المستخدم المس

ا در الروز داد الموقف الموسود و الموقع ا الموقع ھے قام پابلد قائل ہے اور کا کہ ان خاصار کے محی کٹن درات ماجہ قربا ہے: یا جی استعمار کی ۔ ان طرف ماہ کا باتی میں :

جِهِا مِعْتَصَرِ خَنَا صَاعِنَةِ بِعَرِ فِي يَنْ مَا مِلَا وَهُنَا مِثَنَا أَنَّ بَهُ الْهَا وَوَقِيهِ وَا

يا التاجيب و في الن الأدم قدى مواد الادبياني الشراع على المساع المسائة و في أن الكه في المساع المسائة و في أن الكه في المسائة و المسائة

ا المنظم المنظم

ام. العرب المراكز ا

नाम् ५७ मृत्योप्कर्थके

٣٠٠ - الأن الشائح في رياضون الرائب والحرايض كإو الخدالت إ

أو منا از سندك الآن حيه للعالمين " أَمُوهُمْ إِمَا أَوْلِيكُو هُمَّهُ • التعارف عيار : (فَارِمُ مُرَّمُ وَارْفُوهُ إِنْ الْأَوْلِيكُو اللهِ عَالِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

ا ها الله الله الموسيمة أبي فيوم المفسدين أنهل <u>لم تحرَّه المؤدلة أن</u>

ا منظم المستقبل الم المنظم أن المستقبل ا المستقبل الم

· ·-	
gugali shiqifak qor kholesho ne kirofi	-
the Colon Colon State of the Col	
والمستركة بالمتعارض والمتعارض والمتعارض والمرازم والمتعارض	
e organización en zanément	
الكليمة في المستنطق المانية والمنظلة في المستنطق المنظلة المنطقة المنظلة المنظلة المنطقة المنظلة المنطقة المنطقة	2
errango o rarelleger	
٥ - الله يُحكن كان والمعلى المانية المولى المواجعة المعلى المانية	•
PROPERTY OF THE PROPERTY OF TH	
ا 💎 اند 🗀 با مَوْجُ مُرَّكُونُ فَرَحُدُولَ لَا مَمُونُونَ عَمُونُونَ عَمُونُونَ عَمُونُونَ	ıl
يه لايل بين شروع المنطقة ويوميك بان مرمعه	المرازية
is a second of the second	•
oethau kethiya	
ಚಿತ್ರದಲ್ಲಿ ಕ್ರಾಂಡಿಕ್ ಚಿತ್ರಗಳ	-
rest of the section of	
$\mathcal{G}^{(2)}(s) = \sup_{s \in \mathcal{S}} (s \cdot s) + \sup_{s$	
ers or your state from	ويد
 ا من قور ال تسديل في الدول الدين والدينو على الداري 	3
<u>ان دارد.</u>	- 1-42
المعلى المواقع التي المعلى	
والعربي أنوال المواقع والمنافع	
خلاف الداني . • ماني د الداني	
مانوان المرقعي جار زيوس ل 💎 💮 🔞 🔞 مانواني معليان المارين مخوره الق	. <u>.</u>
معنی میں اس مرتبی ہے ۔ اس مرتبی ہجہ رہ کی تصویری	
ing or region interest unitarity to the con-	

خر برمدادی رشیدا مرعه حب تشوی کی تبست انفاظ مندرب زیل قلع میں .

"اخترهم شيطبان الاعتماغ والغول الاغوى يقال له رشيد أحمد

الجنجوهي وهو شفي كالأمروهي ومن الطعونين "

(النبيام) مُعَمِّم صراعة الجزائن بِي الحرادة)

امولوی تقیم تور لدین اهمل بزرگ ہے۔

(انبرسة تقم من ١٠٥ فرينن خ امن ١٩٩٠)

الما المراجع بالمال والماج المؤكل كالحرائ كودتي المالية

﴿ الْإِسْمَ كُلِّمْ مِنْ عَلَيْهِ مُنْ إِنَّ الْمِنْ هَا عَلَى مُنْ إِنَّ الْمِنْ هَلِيمًا ﴾

خلاصةتم موانظر ثانى شروع موئى

حضرات ناظر نین ا برستر دفهر تک کمنز ب عربی کا خلامه پختم طور پر پیش کرے جوایات عرض کرنا ہول یا بغور لا مشاقر ریابیا ۔

ا سرزا تا دیائی کا نام خدائے کی این مربھ رکھا اور و و اور امفرے کی این مربھ رکھا اور و و اور امفرے کی این مربھ رکھا اور و و اور امفرے کی این مربھ ایک اور کے اور جو ہر جیں ۔ عکر مرزا تا و یائی نے کوئی آئیب ٹیمن بتلائی کہ کوئی ا۔ حضرے کی ہے۔ لینام جھوم رہم ہے کا در اُسر ہے ۔ عضر نے کی والدہ دانا مجمی مربھ ہے کا در اُسر ہے ۔ تک نام معلوم ہے۔ لیمن تہذیب اللہ نے یا تکفیت ہے و دکھا ہے کہ اُسر کے جو ان مربھ کی اس موسال کا ایس موسال کا اس موسال کا اور ان مربھ کی سر اس موسال کا اور میں مربھ کی سر میں اور معنوے کی الدہ کا مربوز خاص موسال کا اور معنوے کی کا در انسان کی الدہ کا امراز خاص موسال کا ایس موسال کا اور معنوے کی کا در اُس کے اور معنوے کی اور میں موسال کا ایس موسال کا اور معنوے کی کا در اُس کی کا در اُس کے اور معنوے کی کا در اُس کے اور معنوے کی کا در آپ کے دالدہ کا اور معنوے کی کا در آپ کے دالدہ کا اس موسال کا در کے داکھ کی کا در آپ کے دالدہ کا ان کا در کا در

(الد الوش ١٣٠٣ مرازات الي المعن ١٥٤٣)

ووئن راور آپ معلی حارث ۔ ووسیندن اور آپ کی گی ذرجہ۔ ووسین اور آپ کے گی ٹرکٹ ان کو بھول آپ کے بھوری ل نے سولی پر ٹیز عمایا آپ کا انہی تک پر موقعہ تیس آپ جو آپ کے البام کے مطابق نج روزوگا یہ بیسا کر آپ نے اپنی وزرائین کر موہ فرزان ناہ مساموہ) جمل آپلی الجی ایس میتنائی کو ٹرونسا سے بر سے خدالے میر سے خدا تو نے جملوکیوں میمون ویار '' تملعہ ہے کہ خدا آپ کو چندئی تصیب کرے ور آپ کا ابہام بورا دو کر مریدوں کے در کو تنظیمت ہو ۔ آپئی ۔ العدم المراجعة وفي هم أياب من السبة عد ألك السراجي عالى الشارعة وفي المراجعة وفي المراجعة وفي المراجعة وفي المواجعة المراجعة وفي المراجعة المرا

المراجع والمنافرة والمنافر

الفرائد الله المستخدم المستخد المراجعة الي المستخدم المس

ام الدينة أو يست أو يست كالتها في الدينة الما الما ويست المسالة المسا

الدائية و المتحد المهار المتحد الما يراد المتحد الما يون أنها و المتحدة المتحد المتحدد و المبيعا كذا المسابعة في المتحدد الما يتحدد المتحدد ا

ب المرابع كالمرابع المرابع ال

المعيد النام تنظم بيعده ووكاته رم جابك كالأعرو وزائدور وسا

) ئىيىنىدىش ھەرىخەن نەرىخەن (198

ا است میں اور است میں اور است میں انتہا ہے۔ است میں انتہا ہے۔ است میں اور است میں اور است میں انتہا ہے۔ است می است دول ہوئے تی کوئٹ دانوں کی اور ان اور انتہا ہے۔ اور ان اندر انتہا ہیں میں انتہا ہے۔ اس انتہا ہے۔ است انتہا ہے۔ است کی انتہا ہے۔ انت

٥ م ك الناس مرزاته وفي في النابات يرزورو بالمستركة منه مناته ي ويدا مام

قوے ہو بھی چیں مورد نیا پر آئے ہے ، وک دیج گئے ۔ آئے موقوہ جی جوں ۔ شروانسوں ہے کہ مرزا قادیائی پہلے اس ہے اپنی کرآپ از ارام و اس میں اس طرف ورفط ٹی فرمائیک جی کدا جس کہ اس ہے۔ مشکل کی جو نے کاوفوی ایا ہے۔ اورا یک وقوی ٹیس کہ صرف شکل کی اودان ہر ہے ہی رشتم مواج ہے۔ ابلا میرے از دیکے ممکن ہے کہ آئا تارہ زیافوں جی میں سے جیسے دس و اربھی مقبل کی ا آ جا کیں ۔ ا

الٹ ، '''' توخش مور قریب اوٹو ی رنگوں سے رنگین ہوتی ہیں۔ اس کیلئے خدا تعالی نے براہمی امیر ماجری بھی اس عاجز کا ۴م اس بھی رکھیا اور کی جھی یا''

والرازاد بالمهوم والانتجابين في معمل ١٩٥١ م

(أنجور المثر والتراق عن عن الدع)

ان وہ تو ان کو گرات مرز اقد و پائی ہے بیٹارت ہے کہ یہ این احمد میاضدا کی کارم ہے ۔ جو مرز اقد د بائی کی تصنیف ہے اور کاام اللہ قر آئاں شریف سرز اقد دیائی کی مند کی یا تیں جی ۔ کو یا قرآن شریف مرز اقد دیالی کی کاام ہے ۔ جو کاام النی ہے ۔ ٹیس اپنے قرما ہے کہ مرز اقد ویائی کے تعوا باللہ خدر اور نے بیس کوئی شریع کی ہے جائے روکوئی تنص ویٹے آصنیف کم فداکن کاام کیے اور کیام انتخا هٔ آخار ته جند و چونکلام عنده کند این این این موسا آنوای می کنیت اور کندی آوی و باد. منتخب این و منتخب به

ام القدار في بالعاليد بيده عندي بدائد الدائم بيد الدائم الدائم بيات الدائم الدائم بي الدائم الدائم

انسان نشاران ہو آبھار ساردان منسل منتسا مرزا تی دیوٹی کے دائل والا تک کی ملے السام میں

امان المستحدة في السناني من سناند المعلمان في المستحدة والمعلم اللي مع المستحدية المجلس ومن يكون المن شاك المام المستحدة المعارضة المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد الم المعارض المام المعارض المستحدث والمستحدد المستكن المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحد المام والمحتمد المستحدد الم

ا سرب المحل المحرف المحرفين في الدوائي المحرفين في بالإستان المداد المحرف المحدد المعرف المحدد المحدد المحدد ال المحدد المحرف المحرف المحرف المحرف المحرف المحرف المحدد ا وقت ان کوخیف آنم با من زرگف کستان نظام اس مرجم کے استعمال کریٹ سے باکس دوروہ کے اور مقال کئی میں کے تھے۔ ا

مود المساور المساور المساور المساور وي المساور المساو

(منديني الرواقية بالرواد (المناس

چارس الشقور الرئيس في ما من الاول فيهم في الدين ف المب في بالت بين أكوري في بالمب في بالت بين أكوري في بالمب والاوري فيهم في الدين في المب المبورة المعمودة في قبل المبدرة المراكة المبدرة المبارة المبدرة ال

: العالمُ مِن المناقِبُ مِن المناقِبُ مِن المناقِبُ مِن المناقِبِ المناقِبِ المن المن المنظم المنظم المن المن المنظم : " المنطقة المناقِق المن المنظم المنظم من المنطق المن المنظم المن المنظم المن المنظم المن المنظم المن الله المحادث والكولة الكل السوائد المستخدم على الموادق والمراقع أن المستخدم من المستخدم المستخدم المستخدم الم والمراقع الكول والمراد المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم

أتباشأ الأن متحديديا

ا ما ۱۹۰۱ کا این ۱۳۵۸ میل کاری با آخی سیادیک از افغان کی گرد آها به این که هماه پیچه از آن کید خود برای از ۱۳۰۱ میلید برای ۱۳۱۹ کا این کار ۱۳۰۱ کا این این ۱۳۰۱ کار ۱۳۰۱ کار ۱۳ این این از ۱۳۱۱ کار این کارکاری دا کیدا کید برای کار این میلید و این میلوسید و را معلق

า ให้เพื่อใหญ่ คอโดยที่ อะทำจะไปเป็นกับ เพราะบาลสายเลย

డు కేట్ కేట్ ప్రాపాలు కెట్టిన్నారు. ప్రక్టించి కెట్టిన్నారు. ప్రాప్టించిన కెట్టిన్ని కెట్టిన్ని కెట్టిన్ని కెట జాముకులు కాడు కెట్టిన్ని కెట్టిని కెట్టిన్ని కెట్టిన్ని కెట్టిన్ని కెట్టిన్ని కెట్టిన్ని కెట్టిని

ا در می در در در این از در های در در این در در آن در بای میشد. این در بازگری در میشود. این از آزاری تاریخ اینداز در این در این در تاشیخ در بازگری می تواند و اینداز در این در از در این در این در این

يقرار على الساويات الله المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المعاقب المواقع المعاقب المواقع المعاقم المجافع المواقع المواقع

aut was engusia ta a ya dibi engipitu aja ja payyara

Telefore of the feet of

trace of the subject of the

يون ۾ واليون ۾ نام ۽ انداز آن ماڻي آهي. آن ۽ ڪائي هي ان موسو سالم انجي آن ۽ ان ڪائي آهي آهي.

امام المساور و الموماع و المعاون المعاون و الموماع و المعاون المعاون و الموماع و المعاون المعاون المعاون و الم المعاون و المعاون و المعاون و المعاون المعاون و ال المعاون و المهام المعاون و المعاو

عالا این الا دوم داخلہ بولی سے بیاتی دوست شید کا سائی آب ہی ہو ایک المرازی کے اللہ اللہ علی ہو اللہ اللہ اللہ الاسمی دولی سینہ کا الداعظ سے کی سینہ اللہ عالم ما دوم است میں برای اللہ واقع اللہ کہ جو ای سے الاسم اللہ المی اللہ مارڈ کی سینہ اللہ میں میں کی ایک میں کہ ایک ایک کے ساتھ میں کہا کہ اور اللہ میں میں اللہ میں کہا ہے تھا ا اللہ اللہ اللہ مارٹ میں دولی کی ر

مهائي آخي رواي من المن المن الفائية والمناورة والمن آخي في فيدا الفرائي بدوا المواد والمؤلف من والمواد والمناق المراف المن المناف ال

ال ۾ پهند ي ديام - انگلي ۾ حيدي آه پياواني ۾ ۾ گهنديد وٺي لاڪيل کان سنا ساهد و عرب ۽ حصادر سند ڪو انڪائي آهو انڪاڻي اد سيندر

عاقد او المقدار و المقدار و بيناؤ کار ويا بي و معدام اورو چي يا کال بينو و او گيا داد او او الدار او المار بيا کي هيد او المصر بيد او اي الاست يا بيد الساله شده و بيد آن اي و المراق الماري المعدار و او او الماري بيد المد المحداد المواد المو المداري المواد المو

چيارم () وکي ڪره از اقدوي في قريد ڪئي اين الله هيم هندرڪ واقع واقع مي آيا الله هيم هندرڪ واقع وقع مي آهندان ا حدد مب في مات پيل که در جواد وسال ديو مت آدو بي اور اُڻي هي ميل ملاز هر اينجد اندو علي آن قبر محمد الله علام ا خان ياريس معلوم دولي ورجيج شريدي معموم دوايا آن و عال في قبر العميدي کان بنيا ب

⁽Literatura Countries)

معندات المفرد في توقع في توقع بين يشيال عرف الرب و رو بدل تقوي في المساع الموقع من المساع الموقع من المساع المستوب في في المستوب في في المستوب المستوب في المستوب المستوب المستوب المستوب المستوب المستوب المستوب المستوب في المستوب في المستوب في المستوب في المستوب المستوب

الف السنالية المواقع وزاؤ المقارة في آسف فين المواقع المارية المستواط المساوية المواقع المواق

ب - - - بناء راتا صف جولائن از روقا صف نے کوئی ہور لائن چیتا ہائے رہا راجواور س کی رش کو وران ڈنی کرو ہوجوں

نَ ﴿ ﴿ لِلْهِ عِنْ الشَّمْبِ (الْهِنْ) مِنْ مَا جَنِيْزَ كُونا) كالأخروكِ فِي فَي الشَّمْبِ الْعَلَى مُنَى شَنْ فَيَاء شَنْ مِينَ الْإِمْرِيهِينَ أَسْرِقُونِ وَالْمِنْ وَوَلِي مِنْ وَالْمَا

ر المناطق على المنظمة الموادق المناطق المنظمة المنطقة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة التي مناشف المناطق المنظمة الم

ا فوش این من وار آراب ہے۔ واقعنو اپنے ڈس کا ای جائے وہ جنگ ہو ہے ، فاسلو۔ کیمن یام ن سند کی صلی و کئی داخر و برے ہوئی ہے ۔ اور انٹین اللہ ، یا ایو ہے کی وہٹ ہے کہ میورج قرامیو کی خالا دوار آ ، انسان کے ساتھ وہ کی والفرادی یاجائے ۔ اُر رمزار ہو ۔ یاتی قربانیس کی وہے وہرائی ملک سے کل آرکھیں والے شن تھی تیں میں شاہد کی ایسان کھیم ایون کے ا منزیت کی میدانساوستوا است (خمین) کا مطاب این دیار تکریش کیتا اور کرانش که افزار می آبداند از خیاره این اندونشق انگاه امنا امیب قریدتی که انتظامی زیان کا فزار ک کسیستان به تاریم زا تاده دیانی کا به امنا اور دیشق امام اسال میکی تکمیس کیس دو سادر زیوات انتخاب میکند که این سیستان که میکند سند به به ایندان کشده شاده میکند. است و تاریخ سند -

النفل منها كه البيان و به الشراعة النفل المهام الا الشراعة التي من المهام المستقل المهام على المقطو المن الشراعة المستقالات من المستمار المقالة المواجع المهام الشراعة التي المستقل المهام المستقل ا

يدن برموز قدويا في نسازيد ورغشب يوسية الدانو يهم والدان ما دب و الدولة الدولة والدان المؤلفة و الدولة الدولة و الدولة بالدولة المولة ويستان في المعلى المراكزة في المراكزة والمولة والدولة المراكزة الدولة والدولة الدولة في المراكزة المراكزة والمراكزة المراكزة والمراكزة المراكزة والمراكزة والمركزة والمركزة والمراكزة والمركزة والمر

أنتل فطوط وؤسأ شميم تعلق تحشقات قبر يوزآ صف

- السلام "يقراز " م كاجها سرت طراز المعامل وبرياضك كرون جر ب مول أيعيت مصيبت الغيره بيرأ مت وطابق تؤارنغ أشخية وروجيانان بارهماب قريريا يذابت وماب مررا فاوياني وطلاب آن الأرب ويدرسيو بالمث فرثوثي شدائن طابل كالتني مرسولية بمأشفق جداز عربه موام جدارها ربينه وتدبيبه ثميرس سيباسي رفزا انجد والقبح شداعها بالأنس ميتم متم ورونسامل لعِنْ أَم جِدِ خَانَ بِإِرْ وَا نَكُ وَلِتُ آمَا عَ إِنْ رَاهِ مَحِدُ مَا نَنْ مِغْرِفَ مِنْ إِلَيْ موا وقدة ربع تشمير كنواهل أو ويد مفهم هذا الب ويه ومرافك بعريدا الب كنف ومرامات كتابي يوالماء متقباه البيركيين المدامن فلذك مراونوا تتدبمو اهداته رنث تثميا مطوما بيثوائك منامني وببقها ويوزا البت مشبوه است جنا ليوهضرت مرز غلام حمد قاويا في تحرية بغراء نفديه بيغ المحقد ومعلوم مينثود كهاومتني و عسل بيد سنّف تقبري والقع الهيئة " فراقبهم أيازاً منت الوثنة رميت بنسرتكر يافره ووه انداك ورمحاله الزمع و وتبرو وزآوعف واقتصبت كلرآن لام وغلامين نيهت بلك وغفاصادا مبته وامن محبه يوفيته آيون الزراومنجد جاثن حمرف را معتدامت قرق ديبيها ليوبت ورايان أغزم وراضه ش لأفيان ويرافان بارسيانت واقعست وبك ناله مارام واثبن أنها حاش است وأن فرق بروبها معفوم تعثوه بمرفرق النتكي وتسرقرن معنوي فرق أنحس ألتك وزائه مغب بالمهاد المتعادرة تزمره وفون فوثت العربانظامين أن نيت الله (الم برنو زُسمي ولات مبكه وفي النوق آئل في في أنزو من كالمراة وبالي لمُبغُ ما نهرك وأوجه قال فإرو تعمل اين ورتبل على مرونق وركان جرقت ويكين الاحتداميّاند كه يك التنحل ورده جاهدتون ووارتمهن نواحت ويأريت بيك رناز فأخواه بالمظهم صاويد وم والمأكوراست انسیت منظرت سید فسیر الدان خوانوری از مرادات به گیشان است درزمرو منظوری رود (مستوران) بتقریب کلیورنموام تم ومیرندل مروارمک خان پارمهیز فرونس وانوارا مت ون بوار ا يَعُانَ مَنْعَدَ قِبْ مِن وَاتَّقَعُدُ وَوَرَقِهُ مَعْتَهِوَ أَمَا مِنْ كَدَّ تَجَا يَغِيْوِ مِن آموه وأنامت كدورة بإن ما ليتد ورُ تَمْرِمِهِ مِنْ شُدُو يُوا إِن مِلانِ بِمِقَامِةً مِن قِنْجَةِ معروف من من زَرْتَ لِي از تَوَا رَخْء بيروام كه بعد فتخب وورارا فرواسية مجتويه وكراكيكي المساطحين زااريات براوري متخوق آيد ورياضت وعوارت

ع الاولادا عن المدينات المتأثم بعج قدائل كو وباطوات مشكل كن الإرازواب معرف خوف غرف الدين معاجب مكب القيارة يوليس شعريص العهم اواحيا والتميم من ألب ا

نهياد آور در المالت مردم متي مهويط شده در محمير آنده بدهوت ختاكن مشخول شده بعد رحلت در تلک قرائز درد آسه دران كذب نام آن فيمبره بوزاً من توشيد به آنز مرد دخ به بارتست دكو پدخان يار از در حضاري مهارت ساف ميان است بوزاً صف در محلّه آفز مرد بدخ ن است درگوندان يار مافز مه نالة دياني مست از براک بورخ خودرا يجت زمان هي داين مهارت قرارن تواند من من هي داقم خواج سعد الدين شخي من فرزند خواج شراعا مردم ومغفوران کلي خواج ش از بارم من از مراقم خواج سعد الدين شخي من فرزند خواج ش راه فدم مردم ومغفوران کلي خواج ش ديد نارم من از

العلال بالمراقع والمنطق فاتياد المنطق في المراقع كرده الوائد ورشه سريقه ووتفلع فاتياد المنطق المنطق

بيرتين ثبها جيس المك منبوط اورتو في اورثقة جين يرجن پرمنصف عزاع تا وي كوفه رااعتبار

(MEDITE STRAINSPILLE)

قیام آیات واجاد میں افتدائی است کو اس کی شیادت کے مثانی بلدیں یا لکل روی کر ویارا می طرح مولوی فورالدین صاحب ایٹ ہائے سے اواری کی مذبذ بسینون سے مقاجہ میں اپنی مسلمہ دریت شریف اور روی اپنی تحقیقات اورالباغات کوروی کردیا۔ رااانکہ مولوی سے دب نے معرف اس لڈر دکیا تی کہ تشمیر میں ایک قبر مشہورا ورصووف سے درجس کو یوز آسٹ کی کی قبر کہتے

 جی به اس سے پیلی فاریتانی کرده وی ساه ب نے وزآ سف افرف صدائی و با این کہا ہے اس این اوق شکیتی از انہوں نے بدول ساد ب و نامائیں بامرزا تودیائی نے پر بخارضوں لماؤٹی کیا ہے۔ الباد میں نیس بہرای دشوعے پراس واقعی ہے جو کمٹا ہے دور کا الباد دوگئی کیے الباروکٹ مرز وادیائی دانسان برقر ارتبی بر مصافی داہیے میں د

فرعنى قبرئن اوراقوال مرزا

وررواني ونور ورم اور وكأفي

البياة على جائزة على المراقع المراقع

الذائدامر بينهم أالزام شمام لا قاد بافي بينا وبالمتحلي ورقيق بينا ما مدين من المتحلي المدين المنازيات المدهن ميكيل من العامل عدد المنازو باروا المنا المناد أمد البيئة لكناد والمدينية الماكيّ ش على ول ما ينكفوند المنافج ول مناه

ان ٹال نائی اور آن اور آن کی ایسال کی ایسال کی اور آن کا ایک موقع کا ایک ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ای الله نا تقلعی الدینیتی سے اور ان ایک میسال کی ایک الا ایک ایسال کی ایک تاریخ میں تاہم اسلام سے ایک ایک کا پڑی نیز مرز اقاد یائی کا خدا نے ملم میں مسلمانوں کو خدا نے ڈیوٹی اورائی میں جس بھے ان کے جی امیرہا ہے ہے قام لیکا ہوکا ایسی اور تا ہے کیا تم اور سے ٹیس ب

مرزا توه پائی دیلی (راجن امر پائے من العظائران بنا اس ۱۹۶۰) بی انگریز می اهر نی د میرانی زیانوں کے المامات درین کر کے تکھنے ہیں کہ ان کے مصر محمد منہیں ہونے رکوٹی انكريزي خورونا جي وتت موجود كين براس مه مرؤ مصب ميري تجحيف نين آرار فيروو غير وريك ا بن ہے تاریب ہے کہ مرز اقادیان کا خداہ م ایسا ہے کہ اسپیغ کیم کو جو امبام کرنا ہے بھٹس فنسول ہور ہے سود کرتا ہے کہ اس کا منطلب ، معتی کلیم اور قلیم دونوں کوئیس آئے یہ بہتوب ہونی کی مرز، قاد مائی کا خداا میام کرتا ہے۔ مگراس کے عظم اور کام کے جوابیتے کی برجیجی ہے کچھیتی تیس ہوتے ہورت کوئی حرجی موٹا سے کہ مرزا قومائی کو میں کا قریمہ خلا ہے وہ عدا نکا خدا تی البام کرتا ہے گئا مرز، قال بانی کی جمویش آیے تا کہ اس کے مطلب ہے۔ آگاہ پوکر جمیل ایکام البی کر میں یہ جمیب البذمات میں کے مرز، قاد ہائی جن زر تواں کے سجھے ہے ماکس نابلہ جن ۔ ان کوانقا ، سجھ جائے جن الجعمة الكافحية فعد المشاكد وتوفحن جن زياقون وتجهيئين مكن أثنان زياقون عن البيام كرتابيعا ای ہے مرز اقرابانی کے خدا کی ہے معلی اور جوات ڈابت ہوئی ہے۔ کیونکہ ان کے خدا کو کرمعوم ووتا كه مرزا قاد باني أثمر ازمي ومبرا في اورنج من الفائد هر في ثبين عريشة الارنية كالحد أنحته جي تو أمجي ان ز بالوال مين الباسمة أرقا كه آب ب بابات برايقين كريس شد مبراني و تحريز ي ع لي وقير وتتر الهومات بول جوم زاجيء وفي شاهو تتع بول ندان كامطلب كي تومجها نتعت بول رائي المؤمات آملی اور تقینی ہوا بکتے جی ^{می}ں شین ہے ان کو تیج موجود مین مان نے گا۔ می طرح مرمرز اقلاما کی تعمیمتو ہیں ٹعرالیا مول کے معنونیا اور معلوی سے ناوائفلیہ اور این کے بیان کرنے سے عادمی اور ہے کی ج_{یں ک}ے بھے بہاں ہر کیسائٹہور دھامیت یاد آگئ سے جوائی کے مطابق سے ماہر یا انظر میں اكرتي تول سويعو هذا

اکبر ہو دشاہ کے دشاہ میں جب ان کونیٹی بہنے کی موجھی اور ابر انعقل ورٹیفی ان کے وزران نے ان کوئیٹی بڑارت کرنا جاہارہ این کہی کوقائم کرانے پر آبادہ اور نے تو قرامی شریف کی خرورت نہ کی اور بہم بھی سے تیج ایز کرنے ایک نے ان میں سے باوٹر وسے کہا کہ کو کوالیام ہوا سے کہ میں عشرت رسول خدھ کیائے کی تھے او بھی تی آب میں اورآ سے پرامی آز آن شریف وز ک

ہوا ہے اور ایک ور فت بھی ہے۔ باوشاہ سلامت بغیبر کی کی دہن بھی شو ہو سے راؤ مجمعیت کیٹر نہاہت نزک واحتشام ہے درخت معلومہ میں ہے قر آ ان وضی نکالا گئے۔ جوز بان عربی میں قبار نهایت احتیاط سے وہ قرآن او ہورتی لایا گیا۔ برا کیٹھن اس قرآن کو بوسرو بنار ہوت کرتا۔ مبارک دینا اوپ سے رکھتا جاتا تھا۔ استے جی الاکھین معروف یہ ملادو پیاڑ وہجی آ محضر انہوں نے بھی اس قر" ن کودیکھا اور بارات میں سراور کس ادب کے ایک طرز ہے رکھ دیا۔ آس ہے بادشاد کوانیما معلیم نہ ہوا۔ بادشاہ نے ایس جرکت کی بایت مؤاسے ہو میما کے کہوکیسا ہے جو ملا معاحب نے کہا کہ باں! خیرامیما ہے۔ اس پر واثباہ کواور بھی شیہ: وارآ خرکو ہا شاو کے زیاز واصرار مِ عَرَضَ كَى كَرِيْنِهِ عَالَمَ مِالنِيْعَ مِن كَرِحْمَرَتِ مَوى عايدالسلام عَلَكَ بَعَانِ مِن يَقِيد الن كي زيان عبران تحید اس لئے توریت میرانی زبان میں نازل ہونی اور معرت داؤا معید اسلام کے ملک ک زبان سریانی تقی یای لئے زبورسریانی زبان بھی نازل ہوئی اور حضرت تینی علیدانسلام کے ملک کی زبان بونانی تمی راس لئے خدادند کریم نے ایکی کو بونانی میں بازل فربایا اور معترت رسول ا کریم ﷺ ملک مزے میں بھوئے ۔ اس لئے خداوند کرئم نے قرآن کرئم کوم فی زبان میں بازل خرالما اوریکی منت اللہ ہے کہ برایک تغییر کو ان کی بی زیان میں کماہ یا محینہ نازل ہوتار ہا ہے۔ ي كالتدنوا في منظم الماسك (" ومنا أرسيل نساحن رسول إلا بلسيان قومه "ميني بم نے کسی حضیر کومیعوث نہیں کیا۔ جواری تو م کی زبان مذجا شاہو۔ پیٹیمبر کی زبان اور اس کی قوم کی بول حال ایک ہور ایسائنوں ہوتہ کہ پیغمبرتو ہندہ مثان کا ہوا درقوما س کی عرب کی ہور میں نہا ہے تعجب ے موج رہا ہوں کہ بیقر آن فرلی زبان میں ہے۔ ہندوستانی عمل میں۔ اس کو زنو آب خود بھے يتكنة تين اور ندمس كو تعجفا تنكنة بين . بإن المربية ترسمان بهندوستاني يامره و ثين بهوتا جوقبله عالمم كي زيان بيرة البنة مان لين كي كالل موتار باوشاه بيري كرجي موكم الور ووقرة ن وضي كاو خورد موكيار میں مرزا قادیونی کی بھید اکبر ہادشاہ کی ہی مثال ہے کہ انہوں نے بھی پنجیری کا دموی کمیا اور قرآن ان کا فیرزیان بیں اتراریس کر <u>محت</u>ادر مجائے میں ڈلکل لاجار سے اور مرزا قادیل نے بھی وموئی پینیبر کیا کمپارلیکن البرمات آپ پر ایمی حربی انحریزی زبانوں میں نازل ہوئے کہ جس کے مجھنے ورسمجھا نے اور جیل تھم عبالا کے جس باقر ارخود قاصرا ورلا عیارہ ہے۔ بس ویسے مصنوی قریب مصتوفی الباسول کا اخبار مرزا قادیانی کے بی چند سے مریدول شرو کا در کی کوک ب ہوئے لگا۔

ایسے بی مرزاج دیائی کے خدا کا بھی پیتائیں کرکوں ہے ۔ کا کھندوہ فودا پی کتاب براجی احمد یہ عمل کھتے ہیں کہ'' محصالیام ہوا ہے کہ دارار ب لے جائی ہے۔ اس کے معنی ابھی تک معلوم تھیں ہوئے نے''

ليخ امرزا قده ياني كوزية خدا كالمحياب تك بيينيس كده وكون يب

اے فضب اور افسوں آ جس تھن کو اپنے خدا کا بھی بیتات و کہ گون ہے۔ اس کے اس ک اقبہ موں کا کیا بیتا ہو سکتا ہے کہ اوکیا ہیں۔ بھر و تھنی اور تیخی بھی ہیں۔ ناظرین ومرز کی تہاہت خوراور توجہ سے خیال فرمائیس کر جس ملیم کو اپنے خداے کھم کو بھی بیتات ہوکہ وہ کیا اور کو ن سے ہے۔ بھر اس کے کمی البام ایاست و کیا اعتبار ہو کھنا ہے؟۔ برگونیس!

قادياني غداعاج

خیراب بیس قدم زا قادیانی کے قدا کا بیت دینا ہوں میس کی باہت وہ کہتے ہیں کہ ہمارا خدف آئی ہے۔ (اس کے تھی انجی تھٹ طومٹیں ہوئے) تجب ہے کہ مرزا قد دیائی کیوں کہتے میں کہ عابق کے تعی معلم نہیں ہوئے۔ کہا ان کے پاس کوئی چھوٹی موٹی اعت کی کہ ب تیس ہے گرا اگر جم نے تعی یا مطلب تیس ہوا ہے تھے تو کوئی کماب می و کیو ہے ۔ جس ہے جا تی کے مین معلوم ہوجائے۔ میدال اگر مرزا قادیائی پیچھور ما تقداور مرزائی ہر کجددی کے والی کا نظول کے تا اور مطلب جو خدوالم میں تا کے اس کے اس کا تاریخی ہوگئے ہیں۔ کہا ہا لئے ہے انتہارتیمی ہوگئ

لے بھارازب عادتی ہے۔ اگے ایکس البہام ذیان فرقی مرزا قادیاتی کا ہے ہے کہ ''رب انتظر ہا او حدم من السعاء و بنتا عاج '' ازدائیں مدیس 200،000 فوٹ ٹن بھاس ۲۰۰۰) میں ماری اس کے جوال ہیں کہ اسٹ ہورے ہے ہی کیا ہے۔ تا ظرین ہوجے سکتے ہیں کہ عان کے معلام معنی عالی کی کو کر ہوئے۔ گویا صاف ہے کہ مرز قادیاتی کا عدا بارچ ہے اور عان کے ''تی میں 200 ہوں نے جی باتھی والت کا یا گویری ہوتے یا مرزا قادیاتی کا خوا باتھ ہے اور عان کے ''تی میں وجب البام عرفی ماری والت کا یا گویری کا بنا کر اور چی بہنا کر اور کی تکریش کردی ہے۔ ہیں میں وجب البام عرفی مرزا قادیاتی کے انہ (دب عالی) خدا باتھی والت یا گویر ہے۔ مرزا تیوں کہی تا العرف فيسافش ب الدولية في قال المنظاء في بالمنظم البدائين بيكافي التحافظ المنظمة المن

المنظمان المنظمان المن المنظمان المن المنظمان المنظمان المنظمان المنظمان المنظمان المنظمان المنظم المنظم المنظم المنظمان المنظم المنظمين المنظم ا

الأسلام فينيية بالكفير رجو للباد والعام الربيل والدلاة الأسلام الربيل والدلاة الأسلام الأسلام

أواما العام الذي مراعظة العبن فينسي عبد السافعي !!
 أن يراء ما ي عار دين

أنّة تستيس من علج موهد الربل لوظهر الساحداة والعلج الشاء عضم التباد العمل "

للاُن فاقالعا من منذه على يا آل من الانت عاليا الدافق المستجلة براه في الوقع كاليا والداكرية كالما الدرمان إلى عالم أشمر عاموا يا كلم بساء على الله عام مند الجور التوليم الما الخادي في كارت

ے صل البام کی مہارت ۔ میں اٹریفر ف سے باؤن ہے۔ میں اٹریفر ف سے باؤن ہے۔

مهاماست مرزة قادياني

المن الأربية في معانت كي الن ك المتحد يرضه و بالحداد

ر الروم التحويل المسترات المستوالية عالم المستوالية عالم المستوالية المستوالية المستوالية المستوالية المستوالي

ع 💎 تنی وه و توان جهان می رهمت کے ۱۹ مطح جمیمیات

و الجام) فتمش الماعات الذائرات المساوعات

م. م. خدات ميرنز مركبج اين م مجركهانه از نما ما مخمن ۸ مدخوان خااس ۱۵ م

العفرات فينكي بدراقه الملامهم البينية يتمثني يحل إواب و

وزيرام أتحمش والدؤران يزماص والسا

ى 💎 خدات ئەرئامىيىلى كىلىد 💎 دەنيامة كېرى سانۇر ئال ئالارسىي

ان البرامون میں سے مُعاف سے کُدم زاقا اوٹی کی جس کے دومت کی اس کا وجھ باقتی اُن الت واللے والو بروا سے من باتھ پر دوالا کو بروا سے نے ووٹوں جہاں کی دھون کے واسطے بروق اوٹی بائی کو کھیجاں دوائم پڑھی جس ہے۔جس کا ڈکر او چاکا سیک و بھی شاہد ہے کہا گا ہے سکے تاریخ مارٹی ہے ؟ باعث میں جمی اندر وہوکا رواس میں کوئی ڈیکٹری دوسکی واسک و بات می آزید

ار آسی آیستاه بینی بفتریق ایون و اساف بیان بود بودیکا رجاسهٔ باظریق بایمسیمی مرز کاد پائی غذه مادی با مان کا آیاد مناز چاہتے جہاتے جی ان شدق کی آمل میکن قراکیب با انوامیف تیس بھی امری کوئی خداک امریکس دامشات میں ساتھ کوئٹ کھٹا شدہ

والنوس أسافي السروع الزانس فالمسيمة (م)

ے مدہنمی تعقیل میں انتقافی اوقا ہے اور سات اوب تاریخ بیت اوب سے بخد سے اگر ایس اور ا افغان روس الدامان کیرشیا دیدا ہے تھی المناہ موش کرتا ہوں کرندا کے الے اب قرم اقالا والی کا قریع جمیور داری دائیک انہوں نے کئی کیرویو ہے کہ جدا طداعا تی (یاشی دائے کا اور کا) ہے امرین جمائی وصف یا کھی فرد ریا شواب اگلوری جون کا جدیم کرنے کی اور شدندامان کی والے عالمہ موائیل ہے کہ ان کی اس حاف موائیل ہے کیا ہے کا فعد آ کو براور جمعی شریع ہے گوری اس کی دو کشن قالانے اور شدندامان کی اساس کی اس کی اس

ر الآن الآن الآن الآن الذي الذي والين العملي عن المؤخرات توزيع في أسبت كفية لان. المعنى وب كراه دوا مهارك عنزات خاشران في الشكلة الله كافوار كل تقدر سان أوروس بالإنساء الم قراة الهاني جوان التي المدار ومواني الدامي فورات والدووف المدار ووائم الأوروب المودون المراقعة في المودود والم المحادة فوار وماني بالمدار المواني الدامي فورات المدارس والمراوم المدارية في المدان خاص المودود)

من المراح الما المراح المراح

الله المسمول بالأن فيك عقادر الدينة ما مايه من المنظم المن عناده و المن في المسمولة في المن المساولة المسكونية ويد المن مرزا فاوي في المنظار في المنظار في المن الديس أنفس المنزلة في المنظمة المنظمة المنظمة المنزلة المسمولات المنظمة المنظ

> سور شبال بقا مناسم رادر کراسا شوهندورانی کواردرشین وشدری التعمل تعالیان را اگر کوشی کنیف ریان چه کنا مناسار روشن خوامری طعمه برجاگان به برجاگان بود خودگینی فادت کنه عبدی قابری

(MUNGE ORDER STREET)

الشهدارية بين الإن التوسيقية المراشعة المستعملة على المتصرة الله وإلى الانتظام الداور فعال والألق المرات عن الماهد المناسعة المراشقة المناسع مرائعة مجتمل والوائد التقيف كراك فواد فاجر ورساعة المناسعة والموال المراكز المراشقة كوفر التي مرازع والأفرادي من والتوادية

> الصول لهنده همو عدكة درده كس بارد العد المش المدر طلعملة بمكال بنود

ا بي التربية المستركة التي بي الأستركة المستوفيق عن الدور المستركة المستوفية المستوفية المستوفية المستوفية الم المدران الدي عاقم المستوفية التي التي يستوفي المستوفية المستركة المستركة المستوفية المستوفية المستوفية المستوفة المستركة المستركة المستوفية المستوفية المستوفية المستوفية المستركة المستركة المستركة المستوفية المستوفة المستركة المستركة

الله عالى النهجة أن أن أن الله المن أنه النهاء الوادكيو عن الكلف الوريس الله شان علك فيضا فيمناء ورفعيه فكاما عليها الارباء (١٥٠ اللحق وأمر ١٠٠ سامول في أيضي الاطراعية الكان ويراسل موليال في المناوي إلى النائج المرتب أن ووعال عالى إلى الراسكان المركب المركب الراسين في المن الركل الحق الميكن المراجب المناف والمن في السراء والوال

ن مرزانه ، يائى نے اعترائے کا گھا ہے ہے۔ 19 جمام براکا تھے العراق کے اعترائے کہ کا بھارتی کا کہ بھارتی کا کہ ا

بوب فاعلن هر ني من وقت بينها ب وبندو الدن شريعود بين راجمو كي هر ني اعلى مسلم بين . 18 - قد عن مي بيراز كركتن الميار الداعة الدر الداعة الدر الاداعة الدن في الدن المستنطق الدر الميار الميار الدو الميان مي الدر الي المتهز المعلمات ومول المراجع في المعرف الشريف وسداني من الميان الدول الميان الميان الميان ا المعان مي الدرائي في المدركة المعادد والميان تشريف المدركة المعون المراجع الدرائي المدركة المدركة المعرف الميان الميان المدركة الميان المراجع المدركة المعرف المراجع المدركة المعرف المراجع المعرف الميان المدركة المعرف الميان المراجعة الميان المراجعة الميان المراجعة المعرف الميان المراجعة الميان المراجعة الميان الميان المراجعة الميان المراجعة الميان المراجعة الميان المراجعة الميان الميان

۱۳۰۰ مرزا قادیائی چی قوشد کی روٹ و تھی آرتی ہے اور داھڑ آ پ کے حوار چیل تھی تعوق پر مذائعی علمہ لملک ہے گیا۔ وٹ با تھی کرتی ہے از

16 باب ہے شک مرز افادیائی پرقبوٹ کیاںت کا دروز و گھوں ہے۔ 18 مرز افادیائی کے قامولوی صاحبان کی طرف قلم کی یا گھر دی مولوی حاصبان کے نام درت کئے اور منش و دی صاحبان امل حدیث جو آئے ہے کے بائی دمست مجے وہ الیصا کیے طاقب شرع دلوی توت سے جائی وقت ہی تھے ۔ 19 نفره توراق بالدين من المساهرة الأولان المساهرة المعاول المساهرة المساهرة المساهرة المساهرة المساهرة المساهرة المراد الله المساهرة المساهرة المستمرة المساهرة المس

المارية والمتحيج أنين بالمرار والتوابياني في الماني والواقي جوائل أي خال وه في الدرارة أناه وجرارية أنتقم المساورة التواجعة (من أنواب المساورة وكان بال الدرارة ا أعروها ورجعه والبقي الرأاب المها والتن ويتنا الرواس فرأع الأوزيل مارتك وأعمالها وَيْ وَأَوْ وَاللَّهِ مِنْ فِي مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ بال درائي قاليدائي موني دوري والمرابع والميدائي بالراق وزويد بالإواما بيان تام بياني الم الله الله الآن الما ويصافرون والمراتفي والموارات المواجع المجودات والتي موارد ملياق الشفاع الأن والميقود ع النامرة بالمسترد بال كراك المسام المائية الماؤري موات يكن الأسافعان ما ما قرار در النافي كل فريد عالماً في ديجي و من والمنافق المياتي و الشاخ بالشاخ بالمعامم من الماليا ام ان نه ووي به جانب هي أن ما يات و ان يوافع به يوها ان يام اين جديد وه أما ان مراه يوه الأول العامل بينيا بالبراكبيام المستان والفرار المراج المستافيا العامل أوالمباس أحامالما المسائية عالي فاراه الواسا والقابعة في أنا من مشارعتي أنما مشارعا ما وأورادي منا اتوه و بي بالمبارات و المارين المحارد و المحارية و المؤلف أن المواقع المواقع المبارات و المواقع المرابط الكني ورامه لا أن الدين السائل المساوم واليام هو النبي المراسي المدوم بينا والراب والكرام والمرابع و و در بن ج هن په اين اين از پ وزي و کار را ځان و اين مول آمو و مينان موکي آ هم لا القام و أن للناسخة في بيدا أن قالو كوان الله الطفائق عربية الموام أن وفوات بالدام و للسأ وأموا الن أن فك ه کے بیادہ میں کا انداز کی ایک کی ایک ایک ایک ایک میں ایک انہا ہو اور انداز کی ہے۔

www.besturdubooks.wordbress.com

احمد متدكر خلاص مع مختم جوابات رسال الحياسة مختم فتم بهوا ـ اس كے بعد مرز الخاو يا ك نے ہے مرآ تھم کاخرید بھی چھیا ہے۔ اس کوشی ، یکھا تھیا ۔خرور ہوا کہاس کا بھی فلاصہ بہ سے ٹانگر کے ا کیا ماے رجس سے سرز اقد و بانی کی بہادری اور بھی بڑھ چڑھ کر معلوم ہوگئا۔ بججم غلاحة يخقرضم براني مآكفم م بوری مفت ولوی اوران کے میلے (عیسا بُول) ساتھ ہو مگئے ۔ (المعمد النواسة) مخم من الإفزان الحااص ١٩٨٤) تخرش بديذات مولوي مناسته اقرار تأمري (خمیران برگغم س۹ برانی نه ۱۳۹۰) بہاتو وی بات بوئی جیمیا کہ کمی شریر مکارے میں جی مرامر ہوم ک (حاشر منبير وانها مؤالقم من ٥ بخزاني ج اوم ١٩٧٥) ا آ ہے کے (حضرت مسیح منے انسلام) باتھ جمی والے تمرا ور فریب کے پیکو نهيل تقار يجرافسوس كمالائل نيساني اليت فخص كوخدا بناريب ويسدر آب كاخاندان بعي نبايت باک اور مصر ہے ۔ تحق واد بال اور نائیاں آ ب کی زنا کاراور کمی عم رتی تحقی ۔ جن کے وجود ہے ؤب كاوجواظهور يذمير بوارة ب كالتجريول في مبلان اور محبت بعي شايداى وجديت بوكدمدي مناسبت درمیان ہے۔ در زکوئی پربیزمی رانسان ایک جون^{ن گ}خرکیا کو بی^م وق^{یم} شکر دے مکما کہ وہ اس کے سریرنا یاک باتھ لگا دے اور زا کاری کالبلید عطرات کے سریر سلے رکھنے والے بچھ لیس کے - (خبيرانجام) مخمعها عرفيان شاام والا) اب انسان کی میمود کو آوری بوسکیا ہے ۔'' "مسلمانون کودائش رہے کہ خدائے تعالی نے بھوم کی قرآ مناشریف . (ضيرانجام) تغميمه أزدئن يثا مرسهس) یں کو فرم نمیں دی کرووکون قبار '' " اے مروار خور مولو بواور گذری وجو سے ایمان اور انساف سے دور بی سے والوتم جموٹ مت بولوا در وہ تجاست ناکھ وَ۔ جومیسا کول نے کھائی ہے۔ ہے نیمان اور (خميراني) مة مغرص الإيز أن يقادص (٣٠٥) ** ﷺ على هزو بن على ملك وتطوى التي تساب جواهر الإسرار جوم^{هم الا}ره هيل تالیف ہوئی تھی مہری موجود کے بارہ جی مندرجہ فیل عبارت تکھتے جی کہ '' کار او بعین آحدہ است كه خروج مهدي از قربه كدعه ماشد - قال النبي تَنْابُنُا يخرج المهدي من

عدد اهل بدر بنال الها كدعه بعددة الله تعالى ويجمع اصحامه من اقصى البلاد على عدد اهل بدر بنالاد سالة وشلاقة عشر وجلا ومعه صحيفة مغنومة اى صحليوعة فيها عدد الصحابه باسمائهم وبلادهم وخلائهم الميمن مهدى الركائل مدل المحليوعة فيها عدد الصحابه باسمائهم وبلادهم وخلائهم الميمن مهدى الركائل مدل المعالم وبلادهم وخلائهم الميمن مهدى الركائل مدل المعالم وبلادهم وخلائهم المعالم المعال

(فقير النيام أفغرص معراه بنيا الن بن العس عوم (٢٥٥)

خلاصة خفرخم يمرختم بواس جواب مخضر شروع زيب قلم بوا

اعترات ناظرین امرزا قادیانی نظیمراههای میں پہلے تو مولوی صاحبان پر اس مقر ت کی جیوں کی شک کی ہے۔ میبودی میدات مراار خور آندی رو تا ہے ایمان الدھے کیتے وغیرور احد س کے مغرت مینی منیدا اسلام پر بخت زیان ور زی کی تعوفہ باند سنیا جس کے قل کرنے پر بھی خدا و تدکر نیم مواقلہ و کرے لیکن مرز القادیانی کے ایمان پر نبایت تجہ ہے کہ کرنے پر بھی خدا و تدکر نیم مواقلہ و کرے لیکن مرز القادیانی کے ایمان پر نبایت تجہ ہے کہ بوجود ایک محمد کی کارس اور قوجین کے (جوابید الوالعزم بینجر منیدالسلام کی شان میں کی مخی ہے) جوجود کی ایمان میں وزیروز تی ہوتی ہوتی ہے ۔ تی کہ دوران کا توران کی جوزار العوم ا

سيدنا سيونا في عليه السلام اور مرز إقاديا في

لکھتے ہیں کہ آئیساز نا کا رکھری نے اپ سے سر پر ناپاک اور حرام کی کی ٹی کا عظم طاہادہ انہوں نے میں کوبھی ہیں لیاد تیم و دفیرہ ۔ (فرمائٹر آئان میں میں آزائن بڑامی 4 میلٹس) کیوں صافح ہا آپ سے ایسے ایسے الراء سے واقباء سے سب وشتم کہیں اٹل اسلام سے مقاند کی گذرہوں ہیں و کیلے یا سنة في الداموية وسامتها المام شن ول أن الدائل به البيامة المواسنة وكافراد للباريك. أن سدمة المائل قابين خواربان ورافعه المائي والوال الأنوار مطاره ووكافرتين ما بكدائم. المدركين عم كام الرئيب شائد ثاري، الى بيار.

ا مرز القدار في النياج أيف يقر في والحل فال مكن الدر الإجراء كالعطوطوان فيجا البدائل كا المساقلين على يول المساعد الإسمان ومرز القداء وفي لن أعلى قد المراقب أيا سبد والعاد ال

ا الرائع الدائدة المستود في الإولاني و بدا بها الدودة الدائم في الدودة الدائم الدولة الدولة

ا الجندام زوق و وفی نے مقابر الدوج الارائی ہو استعالی کے بنید انجید اور جوالی اندائی خوال نے کا الدولائی میں الارائی کا الادائی ہو یہ اسام کی تامین میں اور وہ ہے ۔ ایک اور الادائی میں الدولائی میں الدولائی ہے الدولائی میں الدولائی میں الدولائی کے واقعید العمل کی الدولائی ہے۔ الدولائی الدولائی کا الاز کی الدولائی کی کا الدولائی کا الدولائی کے واقعید العمل کی میں الدولائی کی الدولائی کے الدولائی کو کا الدولائی کی الدولائی کی الدولائی کے واقعید الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کی کردولائی کی الدولائی کی الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کی کردولائی کی کردولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کی کردولائی کی کردولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کے الدولائی کی کردولائی کے الدولائی کردولائی کردولائی کے الدولائی کے الدولائی کی کردولائی کردولائی کے الدولائی کردولائی کردولائی

ا افرائل ایرائی قدر بیتره باشد میداد قدای شده هاگی میداد ندسی و ساور از انتشاقی فرد در بازی و ایران ایران فرد بازی فرد در در دانی از در سال در بازی از در بازی از در بازی ایران در ا از در پادای فرد محت به از در در در ایران فرد و بی وقی و سند میشود و در میداد در ایران در ایران ساورد و در در در در در در ایران شده آموز کرش فصاد و ساورد در این شکای آموز کرشت ساست وقی از در در در شکار

اول - العمامة ولول<u>ا كتنتا</u> إلى الس

عیان از در در ان می این ان انگران کر ب کال کل می این علی کار کر

Arragradis in Arragraphics (1927)

ا هم زار اقدام و فی سند جهاهه هر هماه دیگر از دید گری در زی تری بادی به این که این پید ایست انتشاف اگه رای باید زنم و سیده کل کار دارای و تامه فیظ و قراعه سیده این شهر با

مترعكيس تهييد تاء ريكي كالور

امه المعادم مواقع دینگی کیفتا نین کو از پارستان اکتفایی به اما او تیت استان از این از این این از این استان است اقدائل و اندن المورد می این از مین آزایش میدا از این از داخل کی گفترون مین این از این از این این این این استا این از از تاریخ این میدائش از در انتران تا آن می از از ساکانی فرایش کی این از این این این این این از این از ای اما وازش در در جوال میدایش کیس قلام استان این این در واز باشد به این در در استان این این این این این این این ای علیه اسلام کا تین مرتبه ایک طور پر کارم کرنا میر یطا برد راق بین به اخل فقی یا فیر کرکائی تخیرا ارتوا مثال میک راویت این بنام برهندی مین مین شدا می نیست یا ایم که نواز بانده و مال ته ام که این وال قداری هند به این که برهند اسلام کی نسبت نیز بان پر به بنا که وطواف به بند کند و مال تو با بین و م مین و باید منز بنا این میدا اسلام کی نسبت تو با فران بر به بنا که تصدیم تا این که میران این می مامون به به این این کی وجدان کی وردنگو فی ب به تو این خبیت کی نبست از مانیا کوید نسخ بین آن این کی نام رسان این با که او تو این کی وردنگو فی ب به توانز به می دون به به اور شوطان کی اخرات این با به وافق این باید ها دوارد فیر ب با ا

کے جس میں اآپ کومیادات دووق قطابات ان واقع ہے اپنے الیاد میں سے پہلے گو۔ کچے ہیں۔ اس شراع کی جہنیں کو آپ بروجب ایسے اجہام تھی اور ٹیٹن کے واس چھو بیش پاک مواقع کی قطابات کے مقادار وقیر ووقیر واقیال ایسے میں پھوٹا بات اور کے اور نیسٹی ٹو با ہدی جری تقدوین بوکئی۔

موم ، مرزا تا ویانی کھتے ہیں کہا 'میج سیدلسام کا بیان کدیں خدا ہول۔ خدا کا بیٹا ہوں ۔ میری خود کئی ہے گند سے لوگ کیا ہے ہو اکس کے سے کوئی آدفی می کووا کا یا را در است پڑھی کیدسکنا ۔ محر المدیند آرم کی تعلیم ہے ہم پر کھول ویا ہے کہانان مرجم میں سیب جس نے الزام ہیں ۔ ا

یمیاں پر مرزا قادیائی نے خواہنٹرے کی سے السلام پر جھوٹے الزام رکا دیے ہیں جو شاف تعلیم قرآ ٹی جیں اور موا حضرت میٹی علیہ اسمام پر جھوٹے میٹ نامت اور افزام العام کے جی ۔ اب معلوم ہوا کہ و دخوارا کی بی تجربے ہے اوان میں اور راور است برئیس و آئے ہیے ۔

پینارم ، مرزا قام یائی تکھتے ہیں کہا ان ووطقایمی نیوں پائٹی آتھے اسٹ آبھتے اور حضرت آج علیہ السلام پر بعض ہوزات اور ضبیت وگول نے سخت افتراء کے جس بہ چنا نید ان یغیدول نے احضہ احتہ میم پہلے تی کوڈ سفر رہ یا بیجیا کیا ہے اور وحرے کو سال کہا جیسا کہ بلید عیود یوں نے دا

ال مرزاج رونی بھی خوالے تعلیم قرآن شریف (ارولا اوبام کے میں ۱۳۰۰ اروائی ہام میں ۱۳۵۱ میں آبھتے میں کران مفتر ہے تھے ملیہ اسلام وسٹ تجار کے بیٹیے میں الا ایمبعو وی کا بھی ام قاد میکی ہے کہ اور مندانو رہے مفتر ہے مرزیم میں اسوام کا فوز ہوفتا کا جائز محلق مواجہ مفتر ہے گئے میں اسلام ہیں ہوئے ۔ تھے۔ میں افزا مسرز افاد یائی نے قائم کیا ور یوسٹ تجار کا بیٹا تحریجا یا۔ لینے إمرزا قادیاتی خود یو دایق بی الی کی تحریب پیوانیوں نے مولوی صاحبان اور بزرگول کوگا میاں دی ہیں یہ اس کے مصداتی ہیں گئے ۔ بہمان اللہ جاود وہ چوسر پہر تا ہے ۔ کیا عمد وجود ہیں جو بیاست ہوا کہ جیسے مرزا قادیاتی نے حضرت کیج علیدالسلام کوگا تیاں و بی تھی۔ ایسے بی مند ہے و لیے بن کے اور جو اہل اسمام کے علر واور مسلحا و کوئٹٹیں اور گانیاں و بی تھی۔ وسی ہیں یہ المب کر ان پروار و ہو کئیں اور وادر بھی الی ہوئی کی اسے بی الہام تعلی اور مینی کے رو سے اور وہ حدیث شریف نہایت بی صادق اللہم کی اُٹٹس ہوتی ۔ جس می ڈ کر ہے کہ جو گھی کی ر

۔ سو پیلنتیں آتھوں کے سامنے ویکھنے ویکھنے ہی الب کر مرزا قادیانی پر عود کر دی سمبی پیس کی مبارک بادوی جاتی ہے۔ بیبان شا ودسلوا دینا مرک کراست بھی نمایاں ہوئی۔

بان: اليك مبلك كتاب رسال جنگ مقدت ۱۸۹۳ من مرز . قاديا في اس طرح جمي كليخ جي كه اچي حضرت سيج صيدالسلام كوايك سيا نجياده ر گزيده فقد اقعالي كاريز را بنده بمحققا بول - " (فرمانز 7 ني نيمزه نيمل الدرد في مغرفه نزائن ني امره نيم

یہ بات ۱۸۹۳ ماک ہے کہ جب مرزا قادیائی کے دل بھی گالیاں بھری ہوئی تھیں اور بھر ۱۸۹۵ مائی ۱۸۹۲ میں زیان پڑتم پر کتابوں پرآ گئیں۔ بھر جو جا ہاسو کہددیا۔ مرزا قادیائی کیستے ہیں کرانشری انسانوں کا طریق ہے کہ بچوکرنے کے دفت آیک تعریف کا لفظ بھی ساتھ ہیں۔ کویا وہ منصف عراج ہیں۔''

ین طریق مرزا قادیاتی نے بھی اختیار کیا۔ جس سے فود ای شریع کا ابت ہو گئے۔
یہاں ایک بابت کا بل فور کھی ہے کہ جب تک مرزا قادیاتی تمام جہان کے ملا اوضالا ا کرام وسٹار کے حظام اورا اوالعزم پیغر ان علیم السلام کو گالیاں شدیں۔ خوب آویوں نہ کریں اوران کرا جہاں گھل کر گھتا تھی تہ کریں آوان کی ہزرگی کی پڑی کسے جم مکتی ہے؟۔ بھیے مرز قادیاتی خود کھتے ہیں کہ ''محرالیے جا اول کا جمیشہ ہے ہی اصول ہوتا ہے کہ آئی ہزرگی کی پڑی جانا ہی جس دیکھتے ہیں کہ ایسے جزرگوں کی خواہ کو اوتھے کریں ۔'' مرزا قادیاتی جسی اس کو جہالی دے وے کر تھک مجے اور جو بکھ کہ میں شب وشتم سے تجنید ہیں جو اجوا میسی علیہ السلام کو کا لیاں وے وے کر تھک مجے اور جو بکھ کہ میں شب وشتم سے تجنید ہیں جوا ہوا ئے قام قاق میں سے کل میاہ ہوں۔ مسلمان والے فارائٹ کا کا کا انتخاب کھیں کندہ تب کیا وہ ہے۔ اور ہے جی میان مشانان وہ مشکل رہے کو فارائٹ میں سے قرآ ان کا کا انہوں کی فرق کیسی وی کہ اوالوگ ای انہ

اس الريكات بسامروا تا دياني كل التاماة . من يا بيستان تان الماماة والمعالم المام المام المام المامان أنه المعا وي جي رايم من محاقية إلى يشن كوفي وتركيس الأرقر آمان يشن وأمر العزاك المام ومن التأثيم المساقر العالمان موجود

المنظم ا

ينيان بيون اور يوشع هي سرق شيئ هجر اور ممايز كافت سيد نهاين تتجب ہيا۔ سرر اقاد و أن جوزآ است سے بيو كا آ - شاياليو كا صاحب طالبي براورتنعي اور بيتن جواليس ا کورا منز ہے ایسو میں مب تھیے جی تو ہے اس سندا مدا ان کی تھے وہا ہے موجود ہے اور ایسو میں اور ایکا فوائل جمہوں نے

مم المنابع المراسطة المراسطة المراسطة المراسطة المرابع المراسطة ا

چیدد سرقران فرای فراید کی ایستان ایستان میداند ایران ایستان با استان با این از مودا کرده دووے در ایسال فرق بید کا تفریق بید کا تفریق بیدا استان میداند و شده این ایستان بید استان میداند و بیداند و بیدا

قربا بينظ الرزاقاد بإتى كى دائد سانب هيا اذباء مورقرة كى تعيم كا انتشاف ... بهر حال البام الورقرة كى تعليم على مرزا قال بنى كالقرب لهائي برگورتر سان كارتر تمكن هيا كردا كار بين كار المورق في بينته كارتر المورق في المورق بينته المورق في المورق المورق في ال والاست المنبي المرابط والمناس المرافع المؤلفة الموالي المرابط المرافع الموالية المرافع الموالية المرافع المرا

ب المستوان في المستوان المستوان المواقع المستوان المستوان في المستوان في المستوان في المستوان في المستوان الم المستوان في المستوان المستوان في المستوان في المستوان المواقع المستوان في المستوان في المستوان المستوان المستو المستوان في المستوان في المستوان المستوان في المستوان في المستوان في المستوان في المستوان المستوان في المستوان المستوان المستوان المستوان في المستوان المستوان المستوان في المستوان في المستوان في المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان في المستوان المستو

ا نائي الله المساور و المعلم المساورة المعلم الله المعلم الله المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة الم المساورة ال المساورة المسا

I am asia inspired tool I am the Reference of my time and that an related continuous welforce my hour & in Close onlineity and innearabody to there of Joses chinat the set of the experience of

ARRON COMMENT TO THE BOOK OF STATE OF SELECTION OF STATE OF STATE

which is $x_i = x_i = x_i = x_i = x_i = x_i = x_i = x_i$. $= ar{\psi}^{\dagger} ar{\psi} d \epsilon x \epsilon \epsilon ar{\psi}^{\dagger} ar{\psi} ar{\psi}^{\dagger} ar{\psi$ and Signal and the second control of the control of و کے جاتا ہی ہو آئی معمل معاق کے ان کا کا انتخاب کا کا آئی ہو کا ان کا انتخاب کی انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کی انتخا عامان الرام : (الرول كان بياد كالرائق عرفي الرواد المؤافرة الرواد المؤافرة المراد المؤافرة المراد والي والمادين أن المادين أنها والمؤارية في المدادي سنة المواسطة المواثر يسأمها أثآم إلى المرابعة في من منتي الأرائي من فيصفي المراث الاي والرماء الأراث الميام العرام و rige eta el filla i recognización (Finales et el geografia Pigotifo آئي البدود فالمأي بعني فريد الماجيم فالأناف أرث بهوي بالدم ليمن عياد ما هم في آلا المريمة من في أثان الناس الله المناس الما المناس عبد أن ما أن أن أن ال ائریف ٹان آئیں آئی ہے ان سے مرجم اور ایم یہ قودین ان آئیں ایوان اور آئیل ایک من توديق و خول فقف خريسكون وي منه والانتهاب المار المناشرة آخال ماه حمل کاشتان در ایم ایش ایالها ای پیشان می این از آخام کاش میشود. ين ڪُهن ۾ ڇاڻ سن ۽ محمود انهن سانه ڳهي. ان جان جي ۾ ماڻهن ۾ بات مخوب آڻي جي آهن. او هن ۾ هو ان انهي ۾ نان نان ۾ هن آهن. ۾ نان ۾ ان هن ۾ نان ۾ نان ۾ نان آهن. ئالىيارىن ئى ئىلىلىدى ئالىلىلىدى ئالىلىدى ئالىلىدى ئالىلىدى ئالىلىدى ئالىلىدى ئالىلىدى ئالىلىدى ئالىلىدى ئالىل

www.besturdubooks.wordpress.com

ا آن یا کن ماید اسام استان می جم ایند کیم گیری کرد. این صورت می خرد و در جوا که بیده در بیمی مرد اتوان کی این کی می که موحقه مصرفی کرد و باید اسام دو فایدان جواحته میدان می ماید اسام شد. اشان می به تشمیم می می کی بیران می می از ایند است می کی آن بیش می مرد می کی جو کین در این که مرد اتوان کی کاسم از از در در این کی هرد در در در جاست به نیستان

- بيون كي بيد نيون كاخداه سرال في فرياً والداختاء بيه كذركيا.

(- هيداند د البيش م خزائن يُ فيمن ١٠٠٠ م

(بىل يە ئىللىن يامانى ئايلىنى قاتىرىيى)

🔭 💆 گانيان آله تار غد مون دخدا کا پورون 🔻

(ಮಗ್ರಹತ್ತಿಗಳು) ಪ್ರವೀಗಿ ಎಂದು ಗಾರ್ಯಕ್ಕೆ ಹಾಗೂ ಎಂ

۾ 💎 انظريڪ آئن کو آئي ۾ امائه ڪناهريشن ڪيج ڇاڻا ورائن ۾ مطروقي آرويو

السادة أن أجت قب في سدرو بالاعتمال على قدارت كني بدس والاست في المراس الما المراس المسادة أن أجت قب بدس والاستراكي بالقرارة والمسادة أن المراس في في المراس في المراس في المراس في المراس في المراس في المراس في المراس

چہ ایک وی موضان کی دمونی جینم ہی اور خد فی کرتے ہیں۔ مرز اقاد یائی کو چینے کہ خدا کا خوف اگریں ۔ بنت جو اس شرای کی میانوں کے میانوں العالمی ہوری القدیما اور قرید کریں ہا آپ اسکی اللہ ان جالت میں کہ لیک بھوال کے سور میں میگی کے گینے ہوئے ہیں اور ہووں کے جینے برق اور کینے سے چاہو کے جین ہی طرف سے والی برآ عادی سیدو کھی کدائی میں ہوتا ہے گئی آپ ساگری ویکن ہوگا کہ مرکز کی برائل سے قاب یا بید مقد نظاموں جیسے مرز کا دیائی خوالے میں اس کی اس کے میانی اور جین میں قبلتے ہیں کہ الور سے اور سے والی انہاں میلے یا برائے ہوئے ہیں کہ ہو

(براي م يعن عام الرئيس (الحزائن ت السيام و)

اس سے بیات کی نابت اوٹی کا دیو دکھی آرا تاریائی کے اندریو کا اندائی کے اندریو عداز وقط ہے کے مطابق سو ہو ہو تا اور اندائی کے اندریو کا داری کی مطابق سے مطابق سو ہو ہو تا اور ان میں میں ان میں میں ان میں ان میں ان میں ان میں ان میں ان میں میں ان میں ان

لأضميرا عام أنقمص واشتبرا ثيرا

کیا چن رسائل میں تعقیقی درخش کا بیان تنام مسمانوں کے طابا کر م مشیق کی مظام دا والعزم نیلیم النظیم النظ مکوج می بنائی جوں۔ وہی خدا کے بشان اور شعد نرامعہ میں مرسکی طرز معادر اٹن تحریر ولی فیصلہ ہے: السیم کرنیس ۔

بان : یقول مرز اقدویائی بید کیج ہے کیونک پیشگان اور فعد را اندا ور زبانی فیصله ای مرد اقادیائی کے فدا کا ہے رابس کا تام یہ تی ہے اور پیارسائی ای تینی پر اوٹرں بوسٹ ہیں ایس کا نام میں دھشان پاکٹنی فولم ہے ۔ اس کی مجھی مرز اقداد پائی اور مراز اور کی ومہورک ہو۔

بيان ظبور حضرت مهدئ

فہریک ہے جو تک فاہر اساقتم ہوا۔ ساقتی فہریس مرزا قاور فی سفایک کتاب ہوا ہر الاسرار کے حوالہ سے آیک حدیث فعل کی ہے ۔ جس علی انہوں نے برعم نوریے ہے کیا ہے۔ کین ائے۔ اسپری ان وائی <u>کا کا ایس کا کا ت</u>اکی میں ہے۔ (معرب قربیان) اب اسٹیادان میں فی تحدیق کا اطلاق

ن آرمور کے اس کا معرف کی ایک میں ایک کا است کا دعمی کا انداز کا ایک کا است کا دعمی کا انداز کی مدر استانا ہے ا ایران کا لیان موج اور میں کے اسران بائے کا اور خید کشور مقصل کے مجبی دور ان کا ب کے اس استان میں ان اور انداز ا ایران کے ایران کی جمال میں کا اور ان اور ان ایس کے ایک کی حد دھی کی کہا ہے کہ کی کہا کہ ان کا انداز کی اور کے اور مجبی کی انداز کی اور انداز کی اور کے اور مجبی کی انداز کی دور کی انداز کی دور کی دور کی دور کی دائیں کی دور کی دور کے دور کا انداز کی دور کی دور کے دور کی د

ے اور انسان کے مال میں انسان کے اور انسان کی ایک انسان کے مطابق میں میں میں میں انسان کی میں معلوم اندو میں کی کئی کے اس معلوم انسان کی میں کا میں انسان انسان کی است جو ان انسان کی مصلومی میں معلومی میں معلومی میں اسے انسان کو میں مدار میں میں انسان میں میں میں میں میں انسان کی انسان کی میں معلومی میں معلومی میں میں میں می

نجیندا میدفوس کردند قرآن شریف بیش ادان ساز در مزاد زیاد ، تیوینشش کدام نظر مهرید منوره میک قاد بی که نام بیمی قرآن می شریف بیش ادان سید ته برتر نامینه کاربین که معرب آمد ما هایت گی آیا اس مرت بین اور روی از ترکز از میش مرزا تا و بین کسد فقل به او پیسی تواان شریع بیشتر فزیر ساز فرد بین کارد مربیعی فیصتون بیش میتوارد ، ایا شرید دستی رکز و بیش آمانی بین کی دون به کیدنگر کی آنا ب مدینت باقرآن ن شریف میس قاد بین هاده کسود داری شریع استان با بازاد

المشرات التي فرمانية كرم فا قادي في كنام كالمائية في كينا المراق المقادي بينية أخف في المرقود ما فا والمراق التالب مدرك بالتراق في فيك على في أكل بالاندائية الميتر في أرقر المن في وسام القرارية والمرام من سيدانها الكيام بين في التراق والاندائية والمائم بالمائم بالقرار في المرابع المرابع المرابع في المرابع في المرائع المرابع المرابع التراث مديد شيئة كالتراوي الانتراب والمرابع المرابع في المرابع في المرابع

بال التصافيات المسالة بالدست من المراكة المهاد تجهيئة مربب كرم را تهوي في الا التقاديد المداورة المسالة والمساحة في بدر الفاده الله المستقرة أفي بها الرقرة والما في المسالة والمساحة في بدر الفاده الله المرادة والموفى التاريخ المساحة في المسالة والمساحة والمساحة المرادة والموفى المرادة والموفى المرادة والموفى المرادة والموفى المرادة والموفى المرادة والموفى المرادة والمرافى المرادة والمرافى المرادة والمرافى المرافع المر

تارية نزو يك جماعت موشين سيدفار يزا ورطحداور كافر ہے۔''

والإهامام بين ٢٨ يخواني خ سخر ١١٠٠

نیج حضرات! بہاں پر مرزا قاد یاتی اسپط ہی اختیاد اور تحریر ادہائی سے جماعت مؤشین سے قارت اور فحد اور کافر ہو شکے رکسی وال صاحب سکونوں کی بھی ضرورت نددی۔ کی کہ قدام والی اسلام واہل سنت واڈرا عت کا بدائتیاد ہے کہ اگر کوئی شخص بدا منتیاد رکھتا ہو کہ قرآن شریف کے ایک شخصہ یا ایک نقط ہیں بھی کی دیشق دو تکی سے یا ہوئی ہے۔ یا دوئی تھی دو طرور کافر ہو تھیا۔ اس سے کسی مسلمان کو انکار شہی رکھی برخواف اس سے مرزا تا دیائی کا مختیدہ ہے کہ '' انسا انساز لغادہ فریعیا من الفقاد جان ''قرآن شریف کی تیت سے داور قرآن شریف ہی وجود ہے۔'' منعوذ بداللہ من العقاد جان ''انسا کھود''

اب میں پھر آی طاقا کدر کی طرف رجوع کرتا ہوں یا افسوال کہ تماہ جواہر الاسرام اور ہور تارش کے دستیاب تیس ہوئی۔ تارش دروش ہے الیکن میں بیاد توق سے کہنا ہوں کہ دولفظ کور کا کی۔ درع دوستے اصل حدیث میں ہاکز نہیں ۔ بیضن جو کو سرزا تاویل کا سیامہ بخرش اول اگر ہوگئی تو بھی اس میں کوئی فکان نیس کہا تا ہو کہ نقط ہے ۔ ہیرحان افظ کد عدصہ بات کا نقط نمیں ہے۔ ہاں ایسٹ تحقیق سے مجھم لفظ حدیث کا کر زرک درائے اوسے تارت ہوا بھی بھائے ترف دال جمل کے دام جملہ ہے۔ برجو ہے نام ا

وق ل مولوی دا فقاتی کلموی و بی کتاب منبا بی زبان احوال لا خرے نام میں (جو ۱۹۵۷ ه میں تالیف جو کی اور ۱۳۹۱ ه میں بارخشر محمدی پرلیس لا جور میں طبع جو کی کیلینے میں اک

معنزے علی امام حسن نول اگ دیت ایکے لاؤ ایسے بیٹا میرا سید ہے جوڑی تیفیر فرالیا پشت اس وی جویں نو تھی وی مسورے فرق فرالا خواس دی جویں نو تھی وی مسورے فرق فرالا ندلوں جری خوب زمین نول میدی ایسو جانو آمند نام مین وید وقل عبداللہ باب چچانو ایس نام مین وید وقل وسوا بھال بیادے ایس نام مین وید وقل وسوا بھال بیادے

(أكمَّ ب الموال في عند من سوم، وفيا في يجور الطبوط في محرقوا وجورا (١٠ او)

ترجمه تظم زبال پنجابي

لیمی حضرت کلی نے ایک ان حضرت ادام حسن کور کیا کرفر ایا که حضرت رموں استطاعی استفرار ایا کہ حضرت رموں استطاعی ا نے قربالاے کہ اس میرے بینے کی چشت سے ایک مروبید اجموالا انجامی کا ام میر سے ام پر دو گاور ا عالی کے دل باب کا نام میرے مال باب کے معابات آ انڈا عبداللہ ہوگا ۔ مدس سے زائن کو گھر و سے تا ہے جیرا کو فلم سے جری ہوئی ۔ میں جس ایک کسی جس کا نام کر ہے ہے ہوا ہوگا ۔ ان کی ا زبان میں لکت ہوگا ۔ بین اس سے برفارت ہوا کہ کئی میں ایک قرب ہے۔ اس کی نام کر ہے ہے ۔ جو معنز سے جھوڈ گھٹے کے دفت میں موجودا ورآ باد فعالور اب مجی موجود ہے ۔ یس کی اقدر اتن اس طرح ا

۱۹۰۰ کراع العبیو وادی است میان مکه و مدینه بدو مرحقه " (اِنْتَاتَبِ الهامين ۳۹۰ هِرِيَّاتُورَاعِزَاعده، طابق ۱۹۹۰.)

وم "کواع الغمیم علی ثلاثة امیال می عسفان "میخگران" کمی معنوان تا کی گران" کمی معنوان سے تمنیکل کے تابعی کا معنوان سے تمنیکل کے قاصل میں ہے۔ $(x_1, x_2, y_3, y_4, y_5)$

چهاری انش "کراع الفدیم عوالسم موضع ^{ایمی} کرائ کرائ الفدیم عوالسم موضع ^{ایمی} کرائ کا کا تیم ایک آبازهایم بهدار (کان عدار) واری کاستان (کان عدار) واری کاستان (کان عدار) واری کاستان (کان عدار) واری کاستان (کان

ب "موضع على من المنبن من مكة عقد دائر عسدان اللين أرائه مؤد على من المنبن من مكة عقد دائر عسدان اللين أرائه موش موش موش موش المؤد مؤدر المؤدر المؤدر

مستم المستقال قرية مين مكة والمديدة اليخي مستان ايك كان ياشج المساود ميان كذاء مع يدك ما المستقال الم

المنتقد من مسال (النسل الطالب لروس المناه ميدا) معنف موادي عدا على و عا مها بن مند الأورشل الرئيس المصالب مدجهال العفرات مبيد كل كي بيش كو كي ورج كي سير.

> هر انبا ندی چان برسان ایرات هفرت وال کرد چمن بهون انباندی الها کد عافظی

نین ان مب میں اعتباد میں اسے بہت ہو یا ہے ہوں ہوگئی ہے کہ اس یا کرائے ایسہ قبد ہو شہر یا کا دن کا دام ہے۔ جو درمیان شامع شروعہ یا انور دینے ہے اور دوگا دل یا مین اعتبار مراحل خوارش کی اندر درمی موجود در آباد گئی و را بہت موجود ہے۔ مراز اقالا یا کی نے دا اعتبار کس میں ہور ہے رہی تھتے ہیں۔ ایس تو یا محتل فیڈ کرما مسلم ہار کی گھڈ دمن کر چہر ہوا اور موں میں جو دجاری حرف میں رفزاف دمو اور اور ہے والے کی میں قرق ہے۔ درا یا کہ کرائے ہو کہ انہا کی کہا تھے۔ اور کا کہ کا کہا کہا گھٹا کی بیان کی کے سے جو درمیان کی کو معظم اور میں پرورٹ ہے۔

میں اعتراض کے جزاب میں آغرار کی ہے کہ ایت سے تم یا قسیات اور استے ہیں ا حتم کی اس وقت موادر میں آرجن کے نام اونل اول میں باتو تصادر بعد میں جل کر کھواہ کی وہ ا کے سیار مشرق بیٹیوں یا شیروں فی صورت میں مفاور ہوگی سٹنال کے سے چند سے فیٹ کری دوں ۔ ا اس مرام کا کتا ہوا فرق ہے۔ والیموشنی المفادے میں 19سائر کردن کو کر سائھو ویا یا ہو کیا تو کول قرب ہات سے در

۴ العرب على مدينة منور وكذالمدينة القداء الأسراء عليه التي طابعة التعليمة في بدونجير ويتي اور كاوره العرب على مدينة منور وكذالمدينة القداء الأسراء عليه التقطيل المين عام إلحال في نما يتنبه المدينة وفي التيمن كمينا عاصر في مدينة الإن البيار ويكوفز بالمتقوب الى ديار تحواب مستفده عفرت في المهدائي المدينة الجول ...

أشبه كالعل أمكا ثبرقدا نكن الكالخف تعمر وتشبراوكيا.

(وكيمونوست النفات س ٣٠٠)

" الخداد کا اصل نام با غداد گفته الب الف ال ميں سند نکسانگي راحم قب بغداد د د کيار جو اگر وقت مشور سند -

ه وه فی کانام اول اندر پرست قرار گیرشاه میبان آباد جوار ایب آکثر ول پال تان و گیانتورست .

ام تم لوه كثر أهدائه مراد لشق إلى -

 المرائع مسته کفته الناسان و که و مرز القاویاتی کا ۱ نامه از به متنوی و مصابه مصافره میدادی شد. مراه مرود مورکی والشارین

اب دی جی بیان گوکی گوے کا دریاں کا تھا۔ ''سکاب الزئنزی ڈکھ سے دیہ ہے انہیں کا این آئیس کا ان کا دسود بن ہے۔ بھک بدان اور بیان کا ہے جی گون شکر صل پر آباد ہے۔ جس کا ڈکر مرز انور یائی شنا چی (۱۶)۔ دیار شکس اور جوان ان مصروعات میں آبا ہے۔ اس کا فرز کی جی کا لیے تنہیں تار اسامہ موف کا دراور وہ جو ہے۔ جل انکن چھ دیمیات ہے کر ان کا آنہ ماروجان نمایت جی انہاں الرشینی امر ہے۔ مرز انور یائی کا

وومريب مترحش مكازوا مباعي والفحيريث

الف من الخصاص بي جازيش شك قد معظم الدينات و الفائم في المعظم الدينات و الفائم في التحييما "بياد شي ما واقعيم في مين فيها الدين بالمائم في الإراف المن المداهم في بين المعلم المائم في المساورة المائم المساعة الكان المنظمين المقيمة أمروف المواقعيم الول الموام يجون في ملك الجانب يمين أنها المست لبلد يمن المنظمة المساورة المعادرة المعادرة المعادرة المعادرة المعادرة المعادرة المعادرة المعادرة المعاددة المعاددة

ب کیے کی وقت ہو ہا ہے گئی میں ہو ہا ہے گئا ہے الفائش ہے۔ معایدہ المور الذی ہیں جید البیدا کے آنا جا الفیص تحریف العاملیدی الساملیم کا تعامیا ٹی ٹی گھٹا ہے کہ الاجسلیان سٹر الس المسکے واقعالی میں خطاعة الموطنی میں الوصل البعدی والدائیت الم المکھندة البعدالیة العجمی آئیس المجان ترام نے دواکہ کے قرائش ہے۔ اس المقامل میں سے سے الدائی میں کی ترامی سے سے دان واقعاد کا دوائی ہے ہوئے جا تا ہے۔ اس المحدد اللہ میں المحدد المحدد

نَّ مَا مَا يَشَاهُمُ فِلَاكُنَ مَاكُما اللّهِمَانَ مَمَانَ وَالْحَكُمَةُ مِمَانَهِمُ (رَوَّ)، حالج براعدي ج معل ۱۳۳۰ منذ معلمهمي عضر النس) الطَّيِّ إيمانِ كُان عند سامرتُمَات عُيُّ يُمَّنَ عند ہے۔ (اَکُوْنَ اِللّهُ مَانِي فِلْمِنْ اِللّهِ مِنْ اِللّهِ مِنْ اِللّهِ مِنْ اِللّهِ مِنْ ا

وال ورات واليا كر مفرت مبدل يس كلف اللي مها الذراء الحرور والوراء

ا درمیان نامی دو ایوس را ترسال بیانی مدردهٔ ان نامی بیانی آن بیشک از شد منامهدی مدرد افراد نامی اید انوال کے در بیانی میں ایک اگرام به اکرال میکنی بیش ایک کا ادار در در ترفیف کسنده میان بیش ایب از چیسک ریال دورد به ایک بیداده می اداری میرد شراف میکنی تولید سند آنری اورای میشود. ایس ایک اداری مناثر افراد تراکع ایش فراد دورد می است شرای کی تی واقل جو د

معيار ثناة مندكريدوكديد

عن الدول في الدول الدولة التعاول الدولة الد

الفرائن آبیاء آفرگزی ایمکا آبادهش به میدنی من شده افی شد که ما معرب تداوی به هادیان او این بدش بازی به به البدائش تی شید بهداره آباده آر مین به کنده میشاد کاهدی دیگل بهدی آبتا این به به تصریف شیاره به باشر تی مند انجازی ما دیده نقل مرحد فاضی شده استان مندگزار کردر اتجاد نی فرد این مرکزه مشترین به تیساده کشته چی که

وران وياسي مرازي و ۱۱۸ (دو و ۱۱۸ ده)

ہے ہا ہے انجبر من انسموں ہے کہ میں اتفاد ولی کا تحالان قالایان ملک بنو متعاللہ تک ہے۔ مصریح ورمین بلسانی ترسیاش آن و بید به کس موز اتا دینی او دبوی همی بناوی آن بلد آجه نا کا استیموت محی اید که که و خود ول می نابت بوک به آن پدوه زرید و جال آن به شیخ شیخه ولیال اوسته می اید کارگزیر این کوکی اتفاد دو این که ایست حسلیقه اید حیال آنزش کشتر دلد و جهیدا که می سی چین آن به ۱۹۸۸ آنتی بیا که ایوکه کشتری صدیری شد کرایس سیار ایج تر می شده و این می بادد می می بادد این می جند استان سی برس کیا د شامه ما دارد شاک شریع که داد اعترات شد توسع به می به پیروس کیا در میشود که این می در می

الله المستوارية المستورية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستو

ان بست به باشت به باشت که به ناوان کرد سند به به می کوم زیر او دیاتی که در گفت جی د استه مندر دول ندازنگاه که در در کال موجود که دراب کی موجود به در نواز در فرایقه دیالی که قرار حدید نار فرایش اور بیمل افواد سند و با به با ادر به می خابر سند که آن بان همتر بند را مول خداتیک که می دفت می بر از موجود کیس تر به کوکه مرز از و باتی او دفت جی که آبار باد شاو نی امانی می میال منجاب می هاد ب مودت می اور میدان می ایک تعب آباد باد این کار مرمود و دوراد و این هرمود اورد

قواری گئے و کہتے ہے گارت اور ہے اور بار بار بار بار بار بار ان استان استان استان استان استان استان استان استان اور شامی جنوع مقال و کیا و بیش کی ہے ایکس کو استان کا استان کا طرحه آخر الا استان و اکستان استان کا مرحم آخر ا ایک باری کا ان موردو کی استان کا ایک یا دو باری و اگر مودود کیس کی سال سنتا سارے کر کے ان استان سنتان کے ایک ک مصلوفاتی قال مان موردو کی استان کر سازی ہو کہ ہے ۔

موضع بالصبهقاه يان كي محقق

مرزا قدمیاتی نے قدمیان کی کوئی ہویشے۔ بیان ٹیٹن کی کوئی ہویشے۔ کیانہ اس کے ہم اس کی میاشید کو بڑار کے دیت کرنا دور کا درصل اس کا نامتو میان کمی ٹیس ہے۔ اسلام ہور توخیان خوار جب روز روز کراؤٹ بیدا ہو تا کے احق کو رقواں مرز خوا کا گائی تو اس مرز خوا کا گائی کا اس قصید کے باشد سے بیزیری دو کے تواساہ ہورہ دیما کیا کھنی تو نسیان روز بیاریم کی آونوں مرکز ا موسعة المراد الله الموافق الموافق الموافق الموافق المستعمل المراد الموافق المحمل المراد الموافق المحمل الموافق المحمل الموافق الموا

قىن ئەنىڭى رىيا يەنىئىدەنلەپ ئەستانىڭ ئىلغان ئىنىڭ دانلاپ ئۇسىلا رە داران ئۇرسىدىن ئەرايىن ئاسىرى سىلىدىدىن

العد البيد و تعلق النا العرادة الي كا الدينة العي تعلق التحق المحافظة المحافظة المحافظة النا المحافظة النا المحافظة النا المحافظة المحافظ

اس کے بدائے ہوئے ہوئے جو بیا کہ پیاماؤ مانٹھی کے ادب ایک قرطنی و کھی موسط ملی عربہ تاہ والی کے جی راجم کو اگر آئے ہے کہ از ارد ماہ سر ۱۳۶۳ ساتھ برای کا مسال ۱۳۶۰ میں کا جس کے بیاری میں ۱۶۳۶ میں مائی کا تحدیث راؤوڈکی آئے جب وزا و انگاد کے ندائد کا کے سام مسک کا الى وقتص منهما هديش قبل مو كونو ساله بالمراسبة الين ما أن بيدائ أبته السوم و الآولون في المن وقتص منه المراسبة المولون في المراسبة المولون في المراسبة المولون المندون وقت المراسبة المولون المندون وقت المراسبة المراسبة

الهمات العمازا قاد وفي المندور والإن أن المهائية أنها أن تسعر في فعاداته قدال المهاي ی البالورُ النظر کی البالدران تعدیق کی آب سندیان به تعمد بق سندیو آب بید کنامور وآب ہے جاملاتھ کیا آباؤوں کے رمن ہوئی ہونامند رق ہے اور ڈیڈا کا مدہ آباز کا میاہ الن جمي اللجنا كحيره به أثال زما } أبيا إمال ثاكي أنهيه كي خدمت لأن حاشر وما والمساحل الماليا ةً بِ سُمَّةٍ فَي مُعْلَمُ مُن أَن يَا يُبِي سَامِةً وَفَيْ هِنَا المَسْلِمَةِ اللَّهِ المَسْرِي فاستعادًا والطميعية الركارقي في لتدراء فراده الكني أسياسنا الإيداءة فينسوناه فسابات تهر فأكمان الإنداز غير المحيات في أراب الأحمل وإن جافي في أربارت لمحيب كن ووفي وله فيزان والب الوال مُّ أَنِيَّةً لِنَا يَشَوُّ وَمِنْ وَمُرَّيْنِ فُرِينَا فَيَأَلِّ فَأَلَّهُ مِنْ فَيَقِيمُ الناجِئِلِ (100 % و الملأ مستمعيوة والانتضاعو أنتش بخريت ترمجرن شيعو وأفعل ومخبرن سياره والمماحيات الله شار الراب والمفترف والمرتبي أن الأرقيل التي فيدا السارة أنه بالشاخ في الداكم والفراف المنتاليّة والسا الإفكار كالمراق المرام أأرات في بالإسامة المنات تختريب التي فمذرب وواري الندار والأكر م زارتاد و في گياته پر از ان كه ته امان كه كي دوتو يې دريا و ماهم نور په خدا ته كې و تول م زا تو دیانی ن تنمهٔ رے" میں شریقین زاد سد شرنی آئیسر ان کئی مثنیم فراروی ہے ، اس دا ہے تمام جبون ميں وہ بيائي تمند يب ڪتل کي ڪرور به مُدعظمه بين آب فيانمن يب انتهام واقع الديور مَّناه الله الكول عنها نبازت عن أنَّر منه "كه ماللو" ب أن تكفر يب مشتعر بوَّني . كمانمه أنَّه معتمل العلام كالمأت بنبية جوام ومان فإندوه ومري العدامي يكون لأرتجي تؤرثني تتميم والإيت براورة کائل اٹکاراورنغزے اس بات کومرز اٹناویائی بھی پہلے ٹیول کر چکے ہوئے ہیں۔ جیسے لکھتے ہیں کہ: '' کی منفحہ اسلام کامرکز ہے اور ناکھوں مسلی دور علاما ور ادلیا ، اس جس جع ہوئے ہیں اور الیاسا و فیل امرائی جو کہ میں واقعہ ہوئی الفور اسلاکا و نیاجی مشہور ہوجا تا ہے۔''

(ست چي س ۴ پر ان چ ۱۳۵ س ۱۳۵)

کس مرزا قادیائی جب بزے گھرے قالے جائیے ہیں قائم کیوں نہام اسانا کی دنیا ٹیس آ ب کی تکندیب کی تشییر ہو۔ ای پرمرزا قاویائی کو ٹی ادرمرس بنے کئے آرز واوروکی ہے؟۔ ٹیس آ ب کو سکے سے بھی و چکے لی نیچھ بیس تو ٹھر آ ب کیٹے بیٹے وہ بیں؟۔ قرآن ان اثریف اور احادیت شریف میں مقبولیت اور تعدد میل وصدافت کی جو علامت ہے۔ اس کو ناظرین سے لئے فق کرم ہوں۔ یعنودیل مقافر باکرا تراز و کیجے گا۔ و جو جذا!

قرآ ان تُربِق عَل (مورم / ١٠ عَلَى الشَّاقِ الْيَرُوا تاستِ كُرِ" أن السَّدُيسَ أصنوا وععلواالعسيعت سيجعل لهم الوحعن ودا يهيئ تحقق جولوك إيمان لاسته ادرا فتعكام کے بالدی کرے کا ان کے لئے رحمٰ مجت بھیر (حالمات بل ن عمر الداور میں اس آیت کے يتج بحارمتم وفل سنت والجماعت سنالات بين الأيصلهم الله تعالى ويحبهم الي عباده السية مسين المنعي للترتعاني المائدارون ليكوكارون كالبامجوب بناليتا سياوران كي حبت اسينا ا بیا نداروں کے دلوں میں مادی ہے ، اورائی تغییر معالم التوزیل و فیر و شمامو طاامام و کیگ ہے اسی " يت كريجي يحج مديث قل كي بجداً قدل رسول الله تشرَّاتُهُ إذا احب الله العبد قال أنجبرينل ينا جبريل قداحيت فلانأ فاحنه فيحبه جبريل ثم يفادي في اهل السماء إن الله عروجل قد أحد فلائاً فاحبوه فيحبه أهل السماء ثم يوضع له القبول في الارض (مؤطبا أماء ساكُ ص٢٠٧٠ واب ماجا، في المتحاس في الله) `` میتی سرور عالم کی نے فرمانی سے کہ اللہ تعالی جسٹ کی کو اینا دوست ہناتے ہیں۔ تو جریل علیہ السلام سے فرمائے میں کے فلانے کوہم نے اپنا محبوب بنایا ہے۔ تم یعی اس کوا بنا دوست بنا و ۔ بس جريل عليه السلام اس كوابنا محبوب ما لينته جن . نهرة الأنول كے فرشتوں بيس آ واز كرد ہے ہيں كه حق تعالی کا فلائے ہے بیار ہے ہتم سب ہے بیاد کرور پس سارے فرشتے اس کوا بنا بیار ابنا لیتے ہیں۔ بھرز مین کے لوگ بھی اسے بہت کر کے قبول کر بینتے ہیں۔ ای طرع خدا کے وشنوں کا مجی بنا این حدیث میں ہے کہان کی وشنی اور بغض فنٹی اللہ میں مجمل جاتا ہے۔ یہ حدیث و محج عاری

ع النور (۱۹۵۶ ما بازی که از مارانط (۱۳۵۷ مارز) هم از ۱۹ میزان (۱۹ میزان از با ایجاد اینان میرا (۱۱ میراز) میگل تائي او جود السيار أو ريائي الله إن الفراق السياد أن البيار الما الن هاي المعاد القرب المسيوعين المات مهريت التيامجها كولت كراته وال كروه وال لأزم بتركل كون في متدي والالتاب وجهورك محيضة فيسائل للمسأسال فالمستسوق لاستهانها لفلا لله يحبس مستمالهم المعامل بالمصعف عنزجوا والمتعانب والمراز والمساكل الأصحافين أنبأ والجيارة أيجيا يجال أيجية الشاراء فدانستان بيدائل اليمام أيند لشارا بالأمام فيحدث كالثارامل آريت الرابي وهورت المفير والعرائي والسار والروات السراو المتعار والمتعارض حررا تورياني فتبول من بالمرمود الشمول له النس بالإيامان الدامل ما حري موالت وقويت في المسائلة والأثارية الأثارية ومقاد توديان العام الماقهم بهار الشريقي والوار أعول عور وأفشق والمغراخ المعني والأبوال والمداف وأنهم المساوياتس بالأمن المتدار ووامت والمنابع والمالو أنتيته الباه وناباهم المبيد تحميل والتوجيع والموازي أنواه البيار وأتموا المرض الراآيين ثم ينيف ويديون تُهُ يَبِينَ مِن فَارِتِ وَالصَّالِمِ رَاقِوا وَفَي مَا اللَّهِ فَعِن مَنْ أَنَ إِنَّهُ الشَّالِهِ وأضأت مشاقمين رُمَّةُ مَّمَ لِي سِامُ فِي رَمِّهُ فَقِيلَ سِيمُ مُثَوِّنِ فِي مِيمَ فِي السَّمِّيِّ فِي لِمِيمَ فِي فِيمِينَ وتربيبه وخوالها وأشرر زركمي فزرافج الكه وفريا وهيبه التعطلب

ے میں اور ہونی ہوئے کا جو ہوئی ہونے کا جو ان کے گھٹے چی کا کا میں میں سیمی کے گئے۔ اور مشائل کی سیام افراد واقع میں میں میں ان میں اور امور مائی آئی ہوتے واقع کی شامران سیام ایک آخر میں آجا ہے کیا گئی ہوئی کی سے ان روز کی ان کے ان

والمترين بالمتأثم والعامل والمراجع

ا المستان المستا المستان المستا المستان المست

ي و تيميم الرازي و <mark>بالنيش ا</mark> تاب له سري باي العد اياس به اله ايران و اي و اي و اي

جان السينة التاقي كل الجمي تعدد المساحوا كه الكين تعلى والبدياء المسابية الدون و موان على وه المن القرد جان شارعة تا معاود القلد وجوز مرام تحودي ويكفئاً ما كيا الأنوقة الدين الماتوكي على علام الآلواد كان والدينة والمال تا والقوال كودوم يعيد أو سابي حوان عن المحافظ أو الين الحيات في الدينة على الموافق الموافق الموافق والدين الموافق الموافق المدينة المحقود السابي المحقود المدينة الموافق الموافق المحافظ الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق المحافظة الموافق المدينة الموافق المحافظ الموافق المحافظة الموافق المحافظة الموافق المحافظة الموافقة الموافقة الموافقة الموافقة المحافظة المحافظة الموافقة المحافظة المحافظة المحافظة الموافقة المحافظة المحاف

المرزا الذام الحمرتاه وياني أن تكه فمرسوذ الى يصامطا بقت

پنوکس به ای دوا الی هما امد بای و گهر در در به یا ی ای به با با و سید شاس کی ده باشد. عرا اقد یا فی کی در من پیداس و تنویز در موس و کید در مدارات می که میساند فید و به فی سید اس است جی کید رسال این جواز مودل کارکشش ایداری ساوی به رفت افزاد انداز و ۱۹۸۶ داده مرتب به ۱۹۸۶ داده مرتب به بازد دانتر این نشد کشش به شاخ آن مرد موس به در موجه با از

'' ان آنے اور میں فی معوافی الدیائی وجہ میں آئے کو زیاد کی اٹھر کی افتاعات اور سی جہوفی ۱۹۹۶ میں ان کے تصور میں اور کی خورش اندی او طابق رامشان الاحداد کے تصوب وقی اسٹ منت جملی آئیں میں تجمع کیس اور ہے ۔ اوان میں ایر کیجی جماع میں امامہ اور ان پارٹ کی ماواریہ اجرامت کی تاریخ کے افتاع مشارک کی جو آن میشن کا انداز اور معرفوز کی ۱۹۹۹ رائو جو انٹی رائم اس میں انگرائی کے انک میں موسوعہ کے عرب ایر اندازی اسرکی ان کا دیائی کے دائی ہوتی ہے انہ

(3.2,5)

ا الان کے المال عدد میں واقعا میں واقعا المال کی اندیکن کی موسیدی الاقوادوں ایک و تقسیل ویکن آخر تیام میر تاریخ الله الله رقبال کی دو آخر اگری این دول مارو کی الماطر تیل میں میں گروس واکر المسمولوں کے الله تاریخ الله کا فاق کو مرکز میں المواق الله ہے کی الموشر وحلت پانچاواں المواشر واکن کا المولوں کے الله تاریخ کرد میں اور کا خاص المواق کا فائل الله برائم کی المواشر کا المواسف المواس کی جاتے رموں کا ا

الله المرقود بدوات البيط الشجارات وأبرو بين الناتام أندا الدرنجية جي جوها الإندود . العقيارات أوليّ بجد المرحال تنام المالي قرائن شديم وجب ياسدي مداول قوتين والرائيس المريك ميد يا يكتمه ي يعام م أنش المام يومك تحقق أن شرب الأن أول الكرام الكرفي أن المستحق الموقع المام المراكب الموادم أن الأولاد على مع أن أن المعرب الكروان الموقع الأنسان الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع المو والمستعود الموقع ا

المُنْ اللَّهِ فَي الْمُعَلِّمُ مِنْ اللَّهِ فَي مِنْ اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ المُنْ فِي اللَّهِ فِي الل

تعم أرجراه

م مدی موفاق کی تاریخ کا اور ۱۹۹۱ء کیا۔ آئی کا پیدو مداری کا محدومات ہے۔ میں اور ان ۱۹۹۱ء مراز کا دولی کے کامور می کی جدورت آگیاں کی مائیا میں جدائیں ہورائی کا انہوں کی انہوں کی کہا

اً الشَّوَلَةُ مِنْ أَنَّ الْمُنْ اللَّهِ عَلَى أَنْ الْمُؤَاةِ مِنْ أَمُومِهُ وَالْمُومِوَّةُ وَالْمُؤَاءُ مِن المُنَا أَنَا لِمَا يَسْتُومُ وَالْمُنَا لِمَا مُنْ مِنْ مِنْ أَمَا أَمَّا مِنْ أَنْ أَنْ مِنْ مِنْ مُنْ أَمَ المُنَا أَنَّ وَالْمُنْ أَنِّ مِنْ أَنَّ مِنْ أَنْ أَنْ مِنْ أَنْ أَمَّا لِمَا أَنْ أَنْ مُنْ أَنَّ مِنْ أَنْ المُنَا الْمُنْ فَقِيلًا عِلَيْهِ مِنْ أَنَّ فِي مِنْ أَنْ فِي مِنْ أَنْ فَيْ مُوالِ الصَّفِيلِ اللَّهِ مِنْ ا

ہ روایوں ہاتے ہے۔ معرض مے کے منوبی ال یہ ۸۸۰ اور آزاد ای رہ ۳۰ میں میں اس میں کا اور جاتے ہے۔ منز یع کھنے آزاں کر اگر میں عاجزاتني موجود كيس بياقه بالرآب بالأكساح موجودكا المان بسااع وكردكا أنسانا والرواق من وها فراكي ن عن العال) " بینے ہے ہیں ہرج ہم نے عامرین مقرر کر رکھے تھی اور وہ نام ہے۔ خلاصاحم قاد بانی ۱۳۰۰ اس نام کنده د بورت نیم دسو چین (تیرند ی صدی بر دور) ورز اروپاخی، داخرکی څ**اکل ۱۹**۸۹ (۱۹۸۸) اس حیاب ہے بھی مئی بیندرہ مال کا عرصہ اور وقل ۱۸۸۲ و دوتا ہے ۔ کتیمن زمال ام مرزا قارینی کی پیری تو بی بیل ہے ترمیر ہے ناستاہ ماحد تو و فی کے تیرہ موعد الورے ہوئے میں ویں واب ملے بین مجد واور میں موجود ہوں تو کیا اگر کی دور سے نام کے بھی تیے وسوعد دمیورے نگل اً أَسِي وَ وَوَجِي سِيرِهُو بِي صِدِي كَا بَحِدُو الرَّبِيِّ مُوهُود ورَمِيدِي مُهِجُودِ الرَّكِاءِ أَرَّ بَكِي بات سِيقَ لِيجَةً منک بن کے نام کے جھی تیروسومیوز جی۔ ميدي کاز ہے تھراحمر برس (یا جز) موڈ الی۔ اسداجر ببافكري نجيطيكزمي سرزا قاد مانی کے بھالی جو پنیسر خاکر ویان بھی موجود ہیں لیکن ۔ عرز المام إليه ان الوادي را ال يمكمان كالدما في 1840 مرزا قاریانی نے قاطعی ہزرگے جواری نورامد بن صاحب موادہ میں ۔ بھٹی ه ولوي نَفَيهم تورامد من مستمير مرق (حيران) بمعيم دي. -JT.,, مرزا قاربانی کے دروست بھی آب کے ساتھ ہیں۔ یعنی مولوي کامل سدینر رفسین دهنوی سولوي ترجسين بيوشيار بنالويء بالحج وبسوارون مين بيره جزراقم الحروف بعي يعن يندوب جاروفنل حمرمجيب على بنه والتنياس جس فقدر جا وج الدرناء ول مشكر عدد كورست تيرد سوكرتا جلا خاولف سيكن

ر وستنا مربعتی سرگزینه وجیران تکیم مها حب بعی ان کے مصدال بن کرمخت جیرانی شما بیں یہ حیادا کن کیر سے رضدا مرابعت نفشے آ مین ۔ ا بیا این سے بیانا ہوں ہو جائے گا کہ فارس کس جورہ باکش موجود اور مبیدی مسبود ہے اس ہر کرٹھیں ۔ مرد القاد بانی کا اپنے نام کے خروف کے اللہ واقعال کر اخوان کر باٹھاں میں وہ اور میں کا بان کی بازیجیہ ملقوان ہے۔ جوانوں بھی وی تھیں اس طرف نیاں کو جو نے فی جوان ہا اور میں گڑی و سے گا۔ اس کے ملاووم و القاد بانی البینے دعوی تھیموں کی موجود کے اٹھے میں میں میں انہیں کی کھھٹے ہیں ۔

الف سند کانی به دول زماندے دیشن کی همرف آید، صدیرت ایس بیان تهرو ہے ۔ البوہ زر ندارے دوائن عاجز پر کشنی همور پر زواد الاوک ارتفاق ان کا اس کو الس کا جمر کی تیمن موجا۔ ہوآ ایت آنو اذا اعمالی درجان درد المدرو بورز آنا کا سایہ عمل کئی ہے درائے عالمیاً

(۱۱۱۱ ما ميکن عنده څخان ن میکن دهم)

رلي حروف والوكومرزا قادي في مث تجوز ايا

ام مرزاق والني في المرزاق والني المستوية المستوية المان برائد المستوية المحاوية المعالب وبيها كما المستوية الم حديثة من شرق المستوية المستوية والمرز المستوية المستو الأكان في الشاء المن يبدح القابل المستخدمة والمعينة المن الفائل الشاكلين المنافسيان علاقات المستخدمة المنافسيات أناف

را خار الطابات الرازي أمان أن الشارات في الطائد الأستي معمول تواعلي السام القرام ي ۾ جي واقع جي ان اي ان آهن ۾ ان جي ي مان جي انجي انجي ڪاري ۾ ڪاري جي انجي جي انجي جي جي جي جي جي جي جي جي جي أدلك في الأراز ويوافي والروم عباله والمساورة الريمة ويساوره في السام لساور الأ عرف القودين والمن المعلى وهود وأنته أن في فالشين برازات الأنفرات ورب الطياسية مماز برومها في جوال من معالم ربيل بها أبيت أنه ابتي منها و كان 1 سام و به المسائلة و با مَا فَيْ الْمَادِيِّو اللَّهُ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ يَلِيُّ مِنْ مُنْ لِلْمُومِ مُنْ وَيَ المرسفة الربيان والمعافرة وكل معافره المهامة والقي وأنويه أبرقيكم الواقال البيار وبالأرابي القرارين والقهات العرابات ويشفر المناهن المنز بالرابوا أناني والمحال المقار وال والراجية وفي في حدثن في حور البيانيان والشحي عنظلا وحواش في ما مغيان معتقالها علما وفي لندام المارون و الاست ال المستحدد و الأراضيون "شال تعرب وراز كالمانوات" والمستحدد هذا أرام أي ج المنازع بإلى وزورة فمان والمرتان المرتازي الوم فاني أن المستنبير فمثلان بمساتع والماكان له ويدخل الراسد وقريده وأندمهم وأسكم فالمؤتث كالحاسم فالأركال هارمد عمله برائده فالنابعة حزيان والعيارة أحماها والتاسوق المعجمات ببياة الهماجية » او الرسام همة أيَّن أو الراسا كالساسيس من ساليسيان على بيان بالشرق الق «الله والأول الله والمؤلفة قرار والعالم عام النهام والمرافق أي أي أنها والجائي والمراب ألل ہی مسابقہ واقع کے بار کافروہ میں بنے آیا جسا میٹر کی سندانی کے انداز میں انداز کی انداز کا انداز کا انداز کا ا منة "ملهد بنارك كساهم مناها لله، بارك بداهي يعمد الأن الجع 1000 م المرابي في المراجع في المراجع في أنه الله المراجع في المراجع في المراجع في المراجع في المراجع في المراجع في الم وحول بناء أن يزاره في تعرفني بتحديث أنحي وراب بالمراح أن المعارب أن عام الماني عام المحد ة الميليد تشكره الفائد لأكان بالأساء والأمان شاو الفائل بالأمان المائم والماكم ال وقد السابعة في الساحمية في والعد المؤثِّن في المعالمين المرافق في العدال ومهلك للشابع الممتعمل المتحارات فالمان وبالاجاء أثم أن التحانف المماكن جوال سے مراوی ہے اور ان کے وار اور ان کی اور اور ان کی میں انہاں کی ان کا اور ان کی انواز کے گئے گئے۔

المنتان او روات و المنتان و المنتان و المنتان المنتان الدولين المنتان المنتان المنتان المنتان المنتان و المنتا مع المنتان المنتينة المنتان المنتان والمنتان المنتان والمنتان المنتان الم

بالشيام: الوديان وأويد والأرن ورطارك أوليك والمدافقيات

ا بيده (الجديدي في الموادر في الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية المعادلة بالموادية الموادية الموادية بالموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية في الموادية الموادية في الموادية الموادية

ن در به ۱۳۹۳ می سالید در در در در تاریخ و با این در این در این در با ۱۸۹۳ میلید و با این در با این در این در ا این این این در در با در در بازی در این در این در این با با بازی در این در این در این در این ۱۸۹۲ میلید و با در مهم این از در در در بازی در این این در این این در این این این این در ای

డా ఈ, ఆ: 12 - 28 ఆ . మెటిక్ కేటర్ శ్రీ కేస్ కట్టిక్

والمهابي المرقين يهوا والمعارض والمنبية المباشور والمشاريها

ے بچارے ہوئے جی اور اور انداز اور انداز معنت اور رہا ہوا اور ان کو آئے گے واقود ہے ان سے انداز کے انداز کا ایک پیچنے تھی رواقع نس فیر مسامر زائد و یونی اور وہدی موالی کی مطابقت کا پیرے ک

ا است من زا قادی کی بھی 9 پڑا امیریش پیرون و ہے 4 میبری سوءً افی بھی اس سال پیرا 14 ہے۔

۴ میدی معادل کا آبید مرزا قاریانی نے ۱۹۷۰ میں دعوقی مبدریت کا آبید مرزا قاریانی نے مجمیعت سال میں معنی توست اورکٹ معود کا بیار

ا جماع ہے۔ انجازی موڈ اٹنی کا ماہ چھرا تاریخی اور میڈ کا تاریخی کا وجماعات اختراہے۔ انجازی عمومائی نام عوال کان موجود ہے۔

ه مهری کا دیسه مقال شی پیداموی اسده برزا قامی فی قدا بیان شی به ه مهری مادانی این آب کو با آم فاشل اما ام پیدامت کهدات این هی م مرزا قامیانی تیمی اینظار درکامی کومانسروکانش امار مردم پرستانیم سیکھتے ۔

9 مبدی مود دفی شد پارس کشر مصار دومان مندیکس مرا داده می دوست مقدم عرز اتجاد بین کوچی کشرمت از دومان کا فیارت شحق سینهٔ ویسر نیس -

اجند صدق سفونی آب و بی ایک بیس مردا قاوی فی سے اور حکم جی اور مرزا قاویا فی تھی۔ خید ہوئے جی مہدی سفال سے در کر جی ۔ وی کہ مہدی سائن کے بائی کے بائی کا اس کو اس کی الاکوائی کے اس میں ایک سائ الدر مرزا قالا بی کی در خارج کی جی کے معدی سفونی کی ہے سے میں ویت کا دموی کیا تھا۔ مرزا قالویا فی الدر مرزا قالا بی کی در درجی کے معدی بیان بیانی بیانی کی اس اللہ کی الدی کے معدی سوزا اللی مرجعے الدر مرزا قالا بیانی کی در درجی ہے وہ معامل بیان بیانی کی در اللہ کی الاقت کے مہدی سوزا اللی مرجعے الد

اب شار معلی معلی معلی معلی برای میں رائی درائی کا این کے ایک انتہا ہات ہوگئی ہے گئے۔ الا اید کی الا معلم کے اوال ایک بھی الا کی الا کیا اور کی سائیں میں اس کے استفرال کے معلوم میں کے معموم میں ا اور فرصا تھی کے درج اور اسٹ ایس الا سے معموم کا اپنی المواف سے محموم کی تھی بھی کی تھی ہے جس کے معمومی میں اس محموم کے معلی میں درج اور تھی دوئی الا ہو سے کھیے میں دھیسے اللہ توارک مقدانی سے قرآ ان شرایا ہے۔ میں فرمان سے کو الا معلم عالم علی علی علی وسلم و معلی و سسمتھ بدا داروں کا ایک میں مرکزہ کی الا

(PROJEKY UNIFER JELDING)

ى (1965-يىڭ ئايىرى ئايىلىدى ئ ئايىلىدى ئاي

ا مرز اقال ان کا باطن بواید

آنام لوگ جن کور نی اغاظ کے معنی کھنے کا یکویٹی مکند ہے۔ اوس مدید نے کوروٹ کے معنی تھی کر یہ گئد ہے۔ اوس مدید نے کوروٹ کے معنی تھی کوروٹ کے درجس کا نام کرت ہے۔ اس کی گئد ہے۔ اس کی کام کرت ہے۔ اس کی خداد کے معنایات تھی موجرہ بھی جن تھی ہوئی تھا اور معنز نئے کے اس ایک کا ہے میر بندگی بولی یوگی۔ (میسے واک خانوں میں پہندا نے کے ماروٹ کے بال کیک کا ہے میر بندگی بولی یوگی۔ (میسے واک خانوں میں پہندات یا ہے۔ کا کہ کی سوائے کا کہ کی جاتی ہیں۔ تا کہ کوئی سوائے کے ماروٹ کی جاتی ہیں۔ تا کہ کوئی سوائے کھول نہ سے کا اس کا آب میں اس کے دوستوں کے ام معدالنا کے مسکمن شہروں اور معملین کے درجی بران کے درجی بول کے درجی بران کی درجی بران کی

امعترامت ناظرين ااب فودفر بأسيئة كاكدا

الف سے کہ مرزا قام نائی کرندگاؤک جس پیدائیس ہوئے۔ جیاس وقت فرب جس درمیان مکامنظماد رید پیشمنوروکنا در چاہ مان کے پاس آ یا دموجود ہے۔

(وَ لِمُوَازَاتِ بِرَأَ صِيلِ كُورَيْقِ)

ب مشاہد کریم نے مرز توریق کی کوئی تقسر بی آبیں کی بلکہ مکتریب ور ریب۔

مرزا قاد بانی سے دوست مندرجہ بالاقبرست بھی قادیان عمل آیک واقت ہے۔ جع نہیں ہوئے۔ اگر چہ زندوں کا قادیان عمل مرز قادیانی کے پاس مع ہوجا ہو مکن ہے کیکن ہے ستر وآ دلی مردہ جیں۔ دوئو کہمی بھی جع نہیں عوشکتے تھے۔ نہوے کے جب مرزا قادیانی کے پاس اس کے دوست جع نیس ہوئے تو صابے کی معداقت کیے ہوسکتی ہے؟۔ ابندا آلرم زا قادیانی کے مسمریزی دوئے جع ہو تھے ہوں تو تجہ نیس۔ ے کیا کتاب مختر مرزا قاد اِلَی کے بان اس وقت سے تھی جب کے وہ بیدا بوئے ۔ 190 اورش وارب قاب نے طبور قربالا مسلامات کی داروہ آباب کس کے وہ بروئے کھوئی تی دہر کیاں اور کب آنہ باید کراہے ہوا اسلامات کی ایک قبر سنت کا چو باج کر آباد وق اور جب کچر سے تیمن ساتیم و شدہ نے قب منز و مروئے تھی اس میں ورق آرو ہے ۔ باجے قفا کہ سازا تھ و بالی کے باس بیدا ہوئے وی کتاب ہوئی ۔ بشر طابے کہ قاف ہند ہوئے ۔

الله المراق الله المراق الله المراق الدي المستوان أن المستوان أن الديث المراقب المراق

سبی ن الفہ مرزا قاد یا فی نے کہا کیال کیا ہے کہ انحراء تر کے نام رہات کا بہا نے کہ کے انگرائے کے انگرائے کا بہا نے کہ کہا نے کہا ہے کہ انگرائے کے مطورے اور سب کوا کیے فہرست کا کہا کہا کہ جہا ہے گئے ان مصاد ہے اور سب کوا کہ ان ان ان کا بہت کہ جو سب کہا کہ ان کہا تھا کہ ان کہا ہے کہ

(طلعها من اليخطيل فينغ مطوره المجزري ١٩٨٥ مريجو را تنتورات في المر ١٩٣٠)

یکی اسان میں کریس جومرزا کا ایائی نے پہلے ۱۹۸۹ بھی جس کو مرصد آتھ مالی کا عمد را ہے کھواستھ نے تھے اور اب ۱۹۹۳ ویس تھیمر بھی چھچوا کرمبدی سوجود کا بھی امحوثی کو والے اور مرزا جاویائی نے بہاں یہ بھی لکھھا ہے کہ پہلے اس سے آتینہ کا لاست اسلام جس تجماع موج وہ کا درج کرچکا جول ۔۔ درج کرچکا جول ۔۔

محر جب آنکند کمالات مرزا قادیانی کاد کیٹا ہوں تو اس میں بھی الناکاوروٹ طروق عی بایا جاتا ہے۔ کیونکہ وو نصح جیں کہ:

المستريقيات جلسه علامويمية إعلامه ويمقام فالطائط الموردا اليوراس جساست موقع ير أمريها بالله مو كرقريب لوك جمع مو كن يقيد الكن وواهر به او بخلف ويخفس الأشركيك جهد برے کے لئے دورہ ور معاشر بندلائے تھے ان کواقعہ دقر بب جمین سیجیس کے گئا کی تھی۔ ا و " دَيْرُنَا وَابْ المَايِعِينِ مِنْ اللَّهِ فِي اللَّهِ مِنْ فِي اللَّهِ مِنْ فِي اللَّهِ مِنْ فِي

مکان قبرمت احماب جوم ہوے عالک تھی ہے اس میں تین موستانکس ہو م فصر (" نيز كمالات العلم من ١٠٦ م ١٠٩ غز النَّ عَ ١٥ من اينهُ ؟

" جسيد موان بنا وقايات ومن حاجل كالحافيظيرات بين قابوط ما في تقوي وقت معرف ہاں جہا ہے عظی اور ایس ہے۔ شامل اور چرے 20 کے جمال موسال کھی اور با ہے۔ شامل جلسہ (وَ يُؤِلُونِ إِن مِن مِن مِن الإِن العلم العلم المراكز أن خاص بيضا)

اس مُنامَة عند جب مرزا قاد بالي "منول لا يبنده كالينع بينجية و قل 19 عل " وفي درية وة ويكان ب مماهم وعهدة وجه أزائل قاعل العالم فمرست کئے۔''

عطوات الب مرزاقاة بإلى كاروماً وقورض يناقا كدفوانك ين كديم نعجس م يهم أنيد كوارت على ورن كياب رجب الركود يكها جأتا بيني أنيك تجد تحيناه ويجيس لفيع الاب بھر اس جگر تھن سوستا کس تھے جیں ۔ یہ کی سومجی کھے جی اور چھرو، بندمی ان کے نامیک بانو سے می ر با في محت جين ۽ ان سن يقين دوڙا ہے كەمرز اقاد پائي سكاد وست و بن باقو سند جي ۽ شيول سنڌ جِنده الإرابي في سب تما ثا في تح اليس تنام وجريات بالاست قامت بوكس كدهد يث لدكوره ت مررا قادیانی کاز روم محی خازتین بک برنش ان کی تکفیب کی جائید دو کی اور میدی کوز ب برادر سادانی درستا دو کار سرزان این آنتھیں کھول کر دیکھیں اور ایسے مہدی مطعم سے مغرونی حاصل کر زن ۔

ن قرار الاسبامينوت مهدئ الله صاحبت ثريف كيمنا بق عميوديرة وقرما كي الميقو ميرك ومبر المتربين بثبن وتدفعاني والناوات كالورة مسلمان ان كوشاعت كرست كاكدهمتريت ومبدي ەرمۇ قرائىزىنگى ئىسىنىلىدە! ئىرمۇ قرائىزىنگى ئىسىنىلىدە!

نبایت این تجب المجھے نبایت میں تعجب اور جیرا الی سے اور سب سے زیروہ انسوس مرزا قادی فی کے البائی واقظ میر ہے کہ ماحق جمہوں نے مبدی موجود بننے کی کوشش کی مرخاندہ او متقارات ہے مغز کو کا سرش ا ہے ۔ کیونکہ جس مبدی موقود موسفے کا خود بڑے وار سے دام ہے۔

اد ڪاڙڻ اڳيواڻ ڪاروءَ ڪالهاءِ ڪاڏڻ ڪاري اوڏر ڪِ ري دم (اڪري) اورانهاي اوران ڪارو ڪالڪڙڙڙ اوران

الناس المعتدر و معاولة بها المعادر و مورق أو عاد المعادرة المورود و المعادرة المورد و المعادرة المورد و المعاد الكان المعادر و المعادر و معادر و المعادر و المعادرة و

त्रवर्षेत्रस्य विकास के हिन्दु र प्राप्त के प्रेटिक हुन विकास करते. इ.स.चेत्र वर्षा के प्राप्त के प्र

المناس ها در التنافي و التنافي في التنافي المنافي و التنافي و المنافي و المنافي و المنافي و التنافي و المنافي و التنافي و الت

وَلْ مِرْزَا قَادِيانَى كَى طِرْفِ سِينِهِ بُوِي بُوتِ

ا العام المستركة الله المستركة المستركة المستون الته فالتعويق بنجيبكم الله المثن المستركة الله المثن المستركة في المستركة المستر

الع المستنام أعل بيزا وفي و مورساني عطرت جناب مرزا تلام بهمانا ويرفي يا

والمال ويعترن أكراكي فراول خاسب والما

٣٠ المسيم المعلولة إلى إن والوس في فيايت لك كياسيد النيك كوالي الياس يباس ا

انج سنداد دار کامی سند در میانی چانگی کام فوک سیدکاری سیده است گیس همراسیند ایمن شار ساز د شده می زیرون و میران و میران و میراند

الله المنظمين و المنسكة المنطق المنطق المناجعة المنطق المنطق و المنسكة المنطق المنطقة المنطقة

(از الدور ميكن شوع (شوع) (النول و عاص و Pa

۱۰ من المجان و الشخ وزار و کن موجود شرکا آن الکین امراه و بین سیحت کنده است. شه ارزی هار پارتر از پارکا تفاد و و تو این و الت پر این اینا تول کسما تحد آنها اور آن و دو مهدو بورا و وای از در تدر تمالی کی مقدس و تشیین کوروس ایس پیلے سے ایو آنی قال آ

(در الروز (الروز محمد الروز الروز (الروز الروز (الروز الروز (الروز الروز (الروز (الروز (الروز (الروز

۔ ''چانک آنام اور کی تین میں گنے ہے ۔ اس ایک اس عابق کا عام آنام کی۔ انامہ میں باری کا میں معامل انامہ میں کا ایک معامل ان معامل ان معامل ان معامل کی انتظام کا معامل انتظام کی انتظ

'' خدا مقال نے برامین کے ''مربید میں کھی اس ماجڑ 15 مرامتی بھی رضوارر

رآنها ورژنگانگی ۱۳ ۸

(estude a problem of the problem)

و میں۔

را اس سے صاف معلوم ہوج ہے کہ مرزا قادیونی کی مؤلفہ دا بین احمہ بیاضا کی کارم

ت- ، فود بالله ا

9 ''جارا گر و معید ہے۔ جس نے اسپے وقت پر اس بندو (مرز اتادیائی) اس کوٹیوں کراپیا ہے ۔ جوآ سان اورز مین کے فعدائے جیجا ہیں ۔''

(الرال: وإمين ٨٨ الرَّاسَ ج ١٣٠٥)

ا استان کا استان کا دید کا جو مرتقیق نیمی سے ہے ۔ استی کی دوتا ہے اور تاکیسی طور پر از ادارا اور بیری 19 وہ فرائون کے میس سے میں از ادارا اور بیری 19 وہ فرائون کے میس سے میں

ال ''''کہ منٹ کا وجود انجیا واور اسم میں بھور ہزار ن کے انتہ تعالی ہے پیوا کیا مند بدا کر چہ دو کائل طور پر اسٹی ہے۔ تکم ایک وجہ ہے تھی ہوتا ہے۔''

(اروزاديام راوه و ټرائن ن ۲ کل ۱۹۰۵)

ا میں اسٹان کی کاروں کیکے اور ایک سے کاروں کیک عزامت کے ساتھ شہرے وول گال تیری امیت ولوں ٹان ڈال دول گال ا

۳۰ مریآ بت کراآ هوالیدی ارسیل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کنه "درفتیت"ک کراز این مرکم کرده سی^{منو}گرید"

(زاره وبامص ۵ ماه خزارک مع موس ۴ ۹۸)

ہ ا 💎 ''اوہ آ وم ٔ درانن مریم بھی عاجز ہے ۔ کیونکہ اوّل تو اپیاد کوئن اس عاجز ہے

ال اس باروی ایک چوادی ارشادامین الکام فی بیان الصلوی السال می بیان الصلوی السلام مرز افادیاتی کنده این باروی ایک باروی ارشادامین الکام فی بیان الصلوی السال مرز افادیاتی کنده این بیان الصلوی است کی بیان بیان کنده بیان این این این بیان که بیان بیان که بیان بیان که بیان ک

ياورس عاين كالبدوي الراس عن شاقع جودها بيد"	ہمی کی ہے تیں ''
(400 CT 25 1/2 180 CP (191.181))	
" اور برائيك فخص وڤي روهاني كايتان تهريا بينا-سوخداتعان أب ال	ırt
ال و نياش العيما وكون ب سكي ب الحي ب المراح . واب ا	نی کودے کر ایک جمح
(در الدام من ۴۹ مرفز الآن بي سيس ۱۹ مرفز الآن بي سيس ۱۹ مرفز الآن بي سيس ۱۹ مرفز الآن بي سيستان ۱۹ م	
المعتفرين اقدمي فام الام مبعد في أميع موجوه مرز المام الهرعلية السلام - "	1
(رمان) ريادي راهور (۱۹۸۶)	
العملي جوان تقد بهب خداكي وفي اورالهام كالعوني كيا الدناب بين بوذاها	IA
د هوی پرچس برس <u>سے ب</u> ھی زیادہ اُگذر کیا۔"	نيا دول فعرابيته الا
رزا عام المقتم من وه الزائن بي المن بينيا	_
"ان كُوكِها كَمَا كُرَمْ خَدَات مُعِنْ رَجَعْ بِوَوْيَرِ بِي جَيْجِيهِ وَارِيا خَدَا كُومْ	19
الانجامة تحرّس وهاد ۵ فران کار می ایند)	ومجت کرے ہا
الموسيا ويتمانا م يود : بوجائك كالمركب الكرية ميرانا م يودا : وما	. 2.
(العليام) فقومس عن الجزاكن في المحسل بينا)	
''حیری شان مجید ہے۔'' (انجامۃ تخم ن ہ اندان کا اس بینا ا '' بی نے کچے ایٹے کئے فیزالیا ہے۔''	. rı
" بمن نے کچھے اپنے گئے جن کیا ہے۔"	**
(الأميام أعموه من الأول عن الأس البيلة)	
" پاک ہے روشن نے اپنے میڈوورٹ کان ایک آن "	rr
(خيب) حمص الذي الحرايفة).	
المنجيحة توثغيري واستعماق ميري مرادب ورميرت مانهيرت	t i"
الماني مة مخرص 20 يخزين ي الحسالية -	
"البيل تيجيه أوكون كالنام عاوّل كاله" (انجام الخمير هاه أناف في سن بعنا ا	ř2
"قرورت يوفي من سے بيا" اواليا معرص 22 افران اسرابيا	ora.
'' خدا توش پرے تیم کی تعریف کرتا ہے۔''	r <u>z</u>
(النهام التمرين ٥٥ أوالان تاامل بيد)	
. .	

أألى شالونك هوالابسو أأهجابه وسيتجر بتارؤه والرمواندوين (الروم) ^{المو}ر (20 / ديان هي ايز) 12.29 ែត្រ ពីម៉ែលប៉ាន់ការការប្រជា الموسقين والمعارض والمعارض أأقوم ساماني شامرش تراسا ماتويس بجابيهم اجبري را lagethee 法独立³⁰401 ا براهم یعنی ش به جزاهر: خوریانی کار مدرات والمتحاه أمحرص والأفراحي إيااتس الهياا أأالساف أثاثها فأنسأه يؤثم وأكوما (3) 40 × 30 (5³ (43)) الله يا كالله المعانه ان المداعة كانت بانو وأثر أو تج تجيد التي أراكم لفرق سنده سالان در این ساموارد از گلی جری ایند ایران به این را نگر بین زنها را این ایران که ایس آند. كال كالمعالب المعافي بناء البياضام بينا مان الباء بتأخيرات فيأسبت بالماريق فيأيا أيال أنا يافعا أكافي تراء وطوا فالومعي فداع كال وهذا أفي ف الند آن بيار جو أبيراً وربيع والنابج The State of the S المواكم أتحويله بالمواجعة والميايية (الرحة تُحررون قال إلى إلى م أأومه الإسلطان الأريضية للعظمين أأتكواؤه حراران ردين لي الماني وأنتح ويلاحان الماني بالمشارع بالمشارعة 1.00 <u>1.00 1.00</u> أأأمى ووسئك ولوافق المصيدين أأنثن كأتخرة مخيرين أ م في رسول يو كوري ما" والنوع وتخرص عندجوا فأبرا بالمصروات أأفجو وخداسية فرمأ بالموث كباار خداهيا الباراقي بمراقع بمراوزا والزائرة أتقمص بياء الرائن فابعي إينا) المنواع والمراجع المستميل في المعالم المستميل

(الورانيخ الإمام أرزي عن ينو)

الله الله المنظمة المن المستنظمة المن يرايع في تن الرساع الموقعة المن طوا في طوف المنظمة المنظمة المنظمة المنط المنظمة المنظمة

۱۳۰۶ - الله بي السياح المدارك التي يوالي في المرازي والمرازي والمرازي والمرازي والمرازي والمرازي والمرازي والم (المجروزي والمرازي والمرازي

بادأشت

ده ق ابوت خربت رو تصافه مانی مراه ۱۰۰۰ کار تب منامه ا و وم تومیناست ایا نیمیا چیسجم اسوام

ا المسائل في في أو الدول أن في المسائل المسائ

(مرمه وبامعي برمن شريخ اخل ين عمل ۱۳۹)

الے الآنون کے اسال مشاملا الانون وقع قدا فی مجانت کرانے وہ فاقع ہے۔ مقالہ مانگیم عمل 11 درمند میر فیلمین بینات بیش ہے اونی کرنا کفر ہے۔ الانظامان الفراد الان من 177 مرم دود لگر اکتے مطالبا داران مانڈی 211

ع الشخص - الخ المسلمة و في خطيره بيا الله الكاولة عنها بالأوالية و الكوارة الما بالكاورة الكارد كافر المسلمة و المؤاد هذا وتتقيم من الما معلادة المسلم المن عن المنظمة في البناء في إدارت بالمسلمة والمسلمة المسلمة المنظمة ا التي والمي بالمساورة في المسلمة عند بعد إليانهم والمساورة عن المنظمة المسلمة عند وعشوان الموادمي و " بندا كثر بيش كو يُول شراه فيصامراه بوشده بوت بين كدخود نيما وعل جن بره ه وهي نازل بوسجه مين تبين آعتی " " ا (از الداوية على ١٣٠ : مراوني ين ١٣٠٠ يا ١٤٠)

البغك سقم كبية حبسب بيشيارات آمدم

عيسني كنصاسبت ثنابه بهد يالمنبرم

(از الداويام من ۱۸۵۱ فرائن مع ۱۸۰ (۱۸

" يه مفرت من كالمعجزة (برند مند بنا كر ان ش بجونك ماركر ازامًا) عضرت ملیمان کے مجز وکی لم رتاحتلی تھا۔ تاریخ ہے تابت ہے کہان دفوں ایسے ہمور کی طرف الوگوں کے خیالات بھکے ہوئے نئے کہ حوشعید و بازی کی حتم میں سے دراصل ہے سود اور حوام کو فریفن کرنے دالے تھے ۔ 'جب کی جکرشیں کرخدانعالی نے معزت میم کوعنلی طور برایس عرابی یراطاوع دے دی ہو ۔ جرمنی کا ایک تھیو تائمی کل کے دیائے یائمی بچونک ماریڈ کے طور پرامیا برواز کرتا ہو۔ جیسے برغرہ برواز کرتا ہے واگر برواز نیکن تو ی وں سے جاتیا ہو۔ کیونک عفرت کی ائین مرجم اسینے باب بوسف کے مرتبی بائیس برس کی مدت تک نجاری کا کام بھی کرتے رہ ہے جس اورفا ہرے کدبرهی کا کام ورحقیقت ایک ابیا کام ہے کدچس میل کلول کے ایجاد کرنے اور طرح طرح کی منعنوں کے بیائے میں معنی تیز ہوجاتی ہے۔"

(از الاراد) والمعلى ٢٠٠١ (١٠٠٠ ما شدر فرزا كن ريخ سعى ١٥٥٠ (١٥٥٠)

۱۰ س سے پچھ جیسے تبین کرنا جا سینے کہ مصرت سیج نے اسپنے داد اسلیمان کی ظرح اس دقت کے نالغین کو میمفنی جمز و دکھانا ہو ۔ کیونکہ حال میکنز ماندیش بھی و میکھا جا تا ہے *کہ* ۔ انکثر عظمنا ع ایک ایک چران بنا کہتے ہیں۔ جو کہ وہ باتی بھی ہیں اور ملتی بھی ہیں اور دیم بھی باؤ کی میں ۔ جمعی اور کلکت عمر السے محملونے بہت بنتے ہیں اور مورب اور امریک سے مفکوں علی بکٹرت (ارالاداد) على معهوم المراكز المراكز الأوراع معرب (المراكز ا · * حضرت مسيح ابن مرتم ها في ناوي تقلم الحي العبيع في كي طريح اس قمل انترب (مسرریزم) میں کمال دیکھتے تھے ۔ جگر بیعا جزائی م*ٹن کو کر*وہ ادرقا ل نفرت زیمجھٹا تو مہ اخوالی

ل حفرت من الخ إخدا كي من من من مريخ م كرت هي . يقول مرزا قادياني جب دہاذ ن انشہ عمل کرتے تھے تو مرز اتاد بانی اس ممل کوئمر ، واور قابل نفرت کس دلیل ہے کہتے ين وكريدج ب كدفداوندكريم كالحم مرزا قادياني كسف كروه ودرقائل غرت ب؟العياد بالله

کے فقتل وقر فیز سے امریز تو کا رکھا تھا کہ ان انجو برتما تیوں میں مطرے کی ان سریم ہے کم نہ (اول ديام مي ۱۹۸۸ مسلما شيد تواد کان ۱۳۵۰ می ۱۳۵۰ م المهيم وهرب كالبساني يادون كواس على (مسريزم) كي اربيات امچا کرتے رہے بھر بوائیے اور توحید اور وی استقامتوں کی کال طور پر دلوں میں قائم کرنے کے بارے میں ان کی کارروائیوں کا نمبراہا کم ورجاکار ہا کیٹریب تریب ناکام رے۔" (وزال اوبام من ۱۳۵۸) ال 🕟 "پیچیل نے سمریزی طریق کا نام عمل افزے دکھا ہے۔ جس جس معزے میں جم کسی ورد تک مثل رکھنے تھے۔ بالمای مام ہے۔" (وزار دو بالمرجم الاستان بالمراكن بالمسوم ١٥٠٩) rr ایک بارشاہ کے وقت میں جار سوئی نے اس کی گئے کے بارہ میں ویش سمونى كى ادرود جمول فكلے اور إوشاه كو كلست آئى بكدوداى سيدالناشر بركيا-" ((واللواح و١٩٥٨ يُروكن ع معر ١٩٩٩) . " يه وقت ظهور كم موم و كا وقت ب كمل في بجر عاج ك وموي كيس كيا (CONTROL STARTURY); نعرت دسول قد القلامة كوالبام ووحي كي محت مي يجين بير خلطي بروكي م" (الزالياد بالأس ۱۹۸۸ ترانس شهر ۱۳۵۱) "ای بنا، پرجم کید کیتے جیں کہ آ محضرت کیلئے ہے این مربح اور وجال کی حقیقت کا مل بینید ند موجود ہوئے کسی تموند کے موہو شکشف ند ہوئی جو اور ندہ جال کی گند مصر کی وصل كيفيت على مواورت بإجوج ما جوج كالميق تك ومي الجي في اللي ويواورن وبية الارض ك (1919) و بالمن وجه بردائن ي سهر ۱۹۵۶) ما ببیت کمای بھی کا ہرفرمائی گئی ہو۔'' "سورہ بقرہ میں جواکیے قبل کاؤ کر ہے کہ گائے کی بوٹیاں نفش پر مار نے ے وہ منتول زندہ ود گریا تھا اور اپنے قائل کا بیند وے ویا تھا۔ بیخط موکی کی دسمکی تھی اور علم سريمقار" " حضرت إيراتيم كالبيار برندول ك مجره كاذكر يوقر آن شريف على من (ازالياد باستهر) 20 ينز النوائق رفع الم

۱۸ سنتین کی داد چوں اور تا ٹیوں کی نبست جو اعتراض ہے۔ اس کا جو نب بھی قاب نے سوچا دوگاں'' 18 سنتان میں کی دائی بختری کو این بختل جس لیا ارتباط بالوہاں''

(تورافق آن می منه خروی ین وص و ۲۰۰

استی کا سیستان کا در باپ ایجد او تا ایر کی ناوش کو گوب بات تین دهمرت آدم مان اور باپ دونول تیک دیک تھے۔ اب قریب برسات آئی ہے۔ باہر جا کر دیکھے کہ کئے اینے سے کوز سے قبیر ماں باپ کے بجدا ہوجاتے ہیں۔ '' (بنگ مقدر می مدارتر ان ن میں مدارد)
اس '' مربح کا بنا کھلیا ہے کہ بیٹے ہے کیوز و دینٹیس رکھتے۔''

(العِيمة تغمض العرض الكراف شاعر المساجلة)

۱۴ (مصرت میں مائی کرنست) شرید مکار داوئی مثل اوا در برزیان افسد وردگا نیاں دسنے دالا جمودا علی اور می آوئی میں کیا جورہ شیطان کے چھے چنے دالا وشیطان کاللمم، میں کے دہائے میں فلس تھا۔ تین داویاں اور تا زیاں آپ کی زنا فارا در کہی مورٹی تھی۔ جن کے تون سے آپ کا وجو بھی ورنیا توافقا ،آپ کا تھر ہی سے میان جدی من میت سے تھا۔ زنا کا دگ کا معلم آئیک توکی سے مر ریلومیا۔ اور دائی تھی میان عام تعمیم میں دادوں نامی ۱۹۸۸ (۱۹۸۸ میں میں

العياديانله بقل كفر كامر بيناشدا

یاداشت. قریرانی بیم المام کرے۔ سوم مرزا قادیائی کے عقائد (جمہورایل اسلام کے خلاف)

مرزا قار یافی کوخدا (عالق) باتعی دانت یا تورکا ہے۔

ے مرداقا اینی کی ولیری سے باک ورقوش کی معترت کیٹی طیدالسنام پر طیاں قرباسیت الفران کے فتی شروا مورد مربرہ توست ہوا گائے ہاتا ہے۔ آلیڈ لیکندان ورحمہ منا " چی معترت میسنی میدالسنام کوئن باپ پیدا کرنا وگوں کے داسطے شان سینا وردمیت سعرز الآویائی کی اعوام کی سے کرآر آن کرم ہم کی کوئی ٹیزئیس سے سعود حالت ا

ع النصيا دانور مرجشه الى أن الدوكانام ہے۔ جم ركوبشد الأك امتاد م ميشر (خدا) كيتے جن راز رياوك عرف الديكتي جن اورسلمان لأك ان كوكافر جائت جن ۔

توليان بهرافدا باي ب. (ان يح عن ايمي تحر معوم يس.)

(براين الدين من و و والير نوار كال من الرجو ١٠)

عالی کے معنی ہاتھی دا تھ کا یا کو برکا کے بیس ۔ دیکھو کت النت منتب النفات اور قاموں اوراس کی تحقیقات میں ۔ (انتاب نومین تعمیل ہیلا کا ریکی)

7 ... عراق المنظمة المحافظة المحافظ

1 توقیح افرارس ۱۳۳۰ ما ۱۳۹۰ ما ۱۳۹۰ ما ۱۳۶۰ افران میس ۱۳۵۰ ۱۳۹۰ ما ۱۳۵۰ ما ۱۳۵۰ ما ۱۳۵۰ ما ۱۳۵۰ ما ۱۳۵۰ ما ۱۳۵ ۱۳۳۰ - جوالکنل مذیبا السلام النبها و منهم الساوس کے بیامی قدیمن بر سمجی فہیس آسے اور ند آستے میں ۔

قول الهجرائيل الين جوانيا عليهم اللام كودكائي وجائب وويدائيل المؤرثين برخيل الرجوار البينة اوروسية بهيدكوانه (عدد مثام) سن نهارت ووش غير سنه جدائيس بوتا - بكر صرف اس كي ناخيرنازل دو تي سبداوراي كي تشمل سن تصويرين كه (عين انبيا وهيم السلام) وأن يش مشوش بوب تي سيدا

م 💎 برانبی ایمیما سازمهموری و 🗀 تیار ا

آزالہ النائیاں و دشاہ کے وقت جو رہو گی ہے اس مک کی سند و موجی فرائی آونی کی ال میں وجہ کے بچی در وہ شاہ کونکلہ ہے: آئی البلد والع میدان میں درائیما با

1755 pr 3 3 02 194 (45 5 1 10)

2 - موجع المنظم المعلمات المعلمات المعلمات المعلمات المعلم المعلم المستحق المراسيان. الأعم تعليم ومرازي المدولون كوفر يقد كرات والسائل تقديد

قول النف الشهرة ويها معوم وقالية كديده المصحح كالمخرو (يندسناه أرافيل عالم بالأمر زار الاشراع الميمان كم جمول في طراق التي عالمة بالأسته فالمت بتباك ال والول التي البياء المركز مرف أمل كمانية التي تقط الولاية تقط كما زوشه مبدو بالرق كي فهم بين المنادر ورض من ودواه جو مركز ينداري المستروع الشيارية ((الاالاد) بالمساومة في تواس في ماكن الاد)

> ب کیجانگ با بازگری کار می می دری در چوناند با ۱۰ مناز کار می را سائنگانی کی کسی جوزی دادگانی به آزار ۱۲ مزار برای ایندازگرفتان کار می در در در میزانگری برا

THE STATE OF STREET

ے معنوب اور اس کے کہ جے اور ا باہر نے دانو نے امران اور اس کے کہ انتہائے کا ایک کے انتہائی اور اس کے کہ جے اور باہر نے دانو نے امران اور اس کی کا قبیقت سے ان انجی کے فیٹر شین اس کے۔

ا المنابع من المنافع الموسد بعاد الكنافية وسيدا ورائيل وليجم المنام النافيكي والاستجداء المنافع المنافع والمستدولة المنافع والمنطقة والمنافع والمن

م المجالات - المجال بيدا حمد خان مناهب بردد کي کا مدليسي بنيد ووجي البيد . ماند تمذيب - خان آردود کي - وازي تا دختان ۱۶۹۰ مرمطاني ۱۸۷۹ و چې او په ب کورېد را کتي . کا با نما کتاب کتاب کې د د کارڅې د کارگام شاه بنيد د د کافرېد به د مخانکولامان وفير و شب مثالکور

مع اکن ناه — ان معترب کی تفکی شایق کی گیست ایرا کیمان کونو (باشهم تا محتا سیار به کاند از اند ان مدیم ترفیق کی سیار جانش سیار مقائد از دارم موافد مون تا مولوی محک مهرای دبوی ر قوی "ایس لئے ہم کہا بچنے ہیں آب خضر حدیثاتی پر این مراہ اور وجائی کی آئیڈٹ فامہ بیند ناموجود ہوئے کی خمو ہر کے موہموئنشف نہ ہوئی ہواور نہ وجائی سے گذشے کی آمیل کیفیٹ مطی براور نہ یاجوئ ماہوئ کے گیش تھے وہی ایس نے افغارا دبی ہواور نہ اب الدیش کی ماریت کمالی مجمع کا اجرام مائی گئی ہو ہا"۔ (اراب وہائی ص19 فرائن نے معرب عور)

الله المعترين كم مني السلام أو من أنجار ك له بيني فتحاء

قول المعترب من الدي مرجمات وب وسف كاساته وكس وزرا كالاستفاد المساسة والمساوية الدينات كالاستفاد المساسة المساسة الجارق كاكام كلي كرت والمساحة المساسة (الرواد) المساسة المساسة المساسة المساسة المساسة المساسة المساسة المساسة

۵ اعظرت میں اسام سع بیرم بین شق کرر نے اور کاراں کھتے تھے۔ قول: ۱ معظرت میں ویم الیس کی کا طرح اس ممل اثر ب (۳ م ع م) میں آمال رکھتے تھے۔ ۱ (داران دیائی معسوماتیہ قدادی نامی سود)

ہ ۔ ۔ ۔ '' بی بویس نے ''سر برزی ممل کا تام ممل الترب رکھ ہے بیالہ کی نام ہے۔ جس میں دہترے سے بھی کئی درجانک متنی راکھے تھے۔''

(PSA) PPO C : ALD CPIC POSTO (CO)

الما : ﴿ مَا تَخْصُرِ عَلَيْكُ كَا مَمْ إِنْ مِيسَانَى كَا يَعْمِدِ (مِرْدَا قَادَ وَلَ كَالِمِينَ كَا فيغديد رومار)

ع قول بوسف نجار ۱۰ ق این ایران میاهب کی کار آپری سی آگا نسیص و ک سیسسسی مشیر ۱۱ کا عبران ۲۰۱۰ مینزین مربیم طیبال با اکافول مید جقرآت تیرکا الکار کفرے۔

ع معراج - الحّ الوحيد المعواج حق ومن رده عهو -وتدع ضال " عني يومعراج بسرتي كالتكارك سيرمي كمراهب

معران جرائی - انج التحصائد سلام ومعواحه فی البغطة ائی السمه شع الی حاضاء لله حق الیخ صرت فیلی که معمان بهوی ش آن کی فرف پیم بهای این نے چائی ہے۔ افغاکیل انجان ترجہ هیل از بیان می ۱۹۹۹ میرے اوائر تر مثا ندمی ۲۰۱۹ طع کراچی کتب مثاکا سعد حسال الذی اسوی معددہ لیلا من العسعد العواد الر

بية الربان ورائم ب والخاروزي والمساكل أفج الفراء الأمان أعمالأ مواردنا بها أنها $\{x_{i_1}, x_{i_2}, x_{i_3}, x_{i_4}, x_{i_4},$ الكورية والأسراقية والخواص بينان أأسرا المناب أمورن الراجع مكونك بكرار توكيل قيامه بفراء اللابط على الايام (1857年) 人名金二格拉瓦尔 الله أن أن أن أن الله أن المركز و مهال الجركز عن ما ة . ١٠٠١ قاة برة السائل بعد المارات السائر كاني تشعر الني والمعارز كرما ے یہ بیان نا اللہ میں و تکی و خلے درجانی ادان کئی کی سے بیٹے تھی کئی دو تھی ہاتھا اسا معالی للدامية التي كسناء ويبدأ كان بإعمالت التي التيساطينة في البيدية في التي تعميل المسائلة أوان الأعمال $(e_2, e_{2,2}, e_{2,2})^{-1} e^{2} e^{2}$ ina kabupatèn الله الرياني واقر المراثر طف بين بالإنهار والأمقي والأمهرك أباليتها وماكه رہے اور اور جو معنور ہے کی داندرانی ہو اور اور علاق برائی شن مقتول کے جی ہے' ungangga ketabagan pelala المتحراني وأعترته مراقب أرافها وبالعاشف قال " شدا تيان الله التي المريدي أني تو ياهز فاز المثل أن رك وري أني "! iena jaka kadaneja (kija) j الآن رائم فيد (هرم يه) مراة رائي الأكل و كل هزم بند. قول الموائدي ومربوبات يقرق ورثوبيا الداني تاب وري المامري وكا (الرَّفْسِ مَارِينَ فَرَاعِينَ عَنَامِينَ عَنَامِينَ عَنَامِينَ عَنَامِينَ عَنَامِينَ عَنَامِينَ عَنَامَ عَن الآورا ألاَّ تان ويُكُ من جويف بعن المؤسيةِ السَّالِي من المناطق الله والموكِّد اللهوا في المناطق ال و الندلي والوال - الأوم ما الشي كلو تتال بياد يا والواقعة أن اليجو والي اً برين بورات الهيأة من الحراج عن الفروس ولما ية العصوراً إمراه القرار 1986. الأرين بورات الهيأة ه المراه التي والتي المنافق بالأسرية الأولية اليال وتفوق كما والأساب والمنافظ لما $(0, 2, 2) \otimes (0, 2, 3) \otimes (2, 3)$ r الجوالي - الأزانون في قرائل والعرق الديثر في بواغر كان ثريق

المستركا فرن أي المسترك المستركين في تعالية أن كالأكرائ أست الوائد عن المسترك المتكرب المتكرب المتكربات المسترك في المتكرب ال

آن الآن الآن الوائدة المبارية الماليات الأن وي الأن الشرق المائي الذي الوائد وفي والأراد المبارية المداخل الما المائد وأنتنى خور المكل أن وجهداً وجهداً والمستار والمعارد المائدة والمدائدة أو بالمدائل المائدة أولاً المائد المنازلة المجان الوائد المنازلة المبارية المنازلة الموائدة أن أثر المنازلة المائدة والمهارة المائدة المنازلة المنا

 $((a,b)_{i})^{-1} \otimes ((a,b)_{i})^{-1} \otimes ((a,b)_{i})$

١٠ - التحرير فالمشل توم الإعلامات الله الله

قرمه آنومین و حسله کنان العمال اسر بیشتی ایندنگین کموما ما یا نام بیشتی ایندنگین کموما ما یا نام بیشتی که یک وجه تاتی تیم سے بیلند آن مانی کیمل کی که تیم کا الفرار میدانشر الدیرات الفرار مناه کا یک البیت الفرار میتدانشر این جگه مراده و زویل در بیدانش می بیدان کی بیشتی بدنی کی بیشتی بدنی کی بیشا در و می درخیله کسان ا و بیتدالذکر مسامراد و آمور می بیدانش تیم بازد کی بیشتین بدنی کی بیشا در و می درخیله کسان

لَ أَنْ أَنْهَا مِرْلُمَاهِ مَا اللَّهِ (العِمْمِ مَعَادُ) أَنَّا يَعَتَّمُ لِلْهَا أَوْلَمَا لَهُ فَصَاعِطُون (العَمْمِ عَنَا) أَنْ هَلَاكُونَ أَنَّ إِنَّا أَنَّ كُيْمَةُ الْكُلَاتِينَا

ع الدوم عديد المسائع في يعت قر أن ينشر في كوخلاف خدم ليس المستطبق كرنا ياكسي الدو مطالب المناه المائل الدوائم في كا قر قابن شريف التال بعبارت خاج والرئيس تحريف قر قاب شريف المناه البيرانغ والدون القر كالمائز موفع وكتب عنقا لد ١ بروين الرياس ٩ وي وي دري بجرائن خاص ١٩٠٩ عـ ١٩٠

وه 💎 منفرت يمني مبيدالسلام أوت ساجو الجنيخ فيزد وه بارود أيا بش آخر الجسر تجيرا

راكن كاررة الناء الملائع مرفرة وبإني على إنهاء ال

تار 💎 يوجي بيارگاپ وهماشل جي جارا احداد کيا 🖰

transmission in the contraction of the

خدائے بھے ٹیروی ہے کہ ٹیمنی مور کیلے یا خدائے کلم موت ان برجاری کرنا

ورا نے وا اُنے میں می ہوں۔ ﴿ ﴿ وَا إِمَا تَعْمِي مِعَالَ أَن وَالْمِسَالِمِينَا }

٥٨ - المعترب رسول اكرميتيني في تعرافيتين عن والرئيس نبيل إلى-

قال . ﴿ ﴿ الْأَكُرُ عَلَى الوَكَ وَالِسِلْحِاتِ اللهِ وَالسِّياءَ وَأَنَّا جُوالْحِياءَ مِنَا أَنَّ أَعِلْ سِيع

اس پر میز رکت بچنی ہے۔ میں گزانا ہوں کہ بیٹ کو گئی اوجو ویاب گوٹ مسمود دو ایتیا اور نام آئیستان کے آئیستان کا ایسے ایک پر میز از کافی ہے یہ بلکہ جز کی الور پر والی زور آؤٹ کا انواز میں اور میں مرافعہ کے کئے جمیشا اور الز ایس بار ان از ان کی میں اور انواز کی کافور کی کافور کی کافور کی کافور کردہ کردہ کردہ کی کام میں کا میں کار انواز

ے۔ او اللہ اللہ کی پاصرف ہوت کو مذاکہ حد تک کہاں مرتک کی ہے۔ اب

ن فعوان من من مرجوه برش وي أن ناكبيان قيامت تنب جاري جي - "

والدي والمحل المحارك في في المحاركة (١٣٠)

وعرب في المنظمة المنظم

تي إلى المسديق تأريق اورهير أي المراج منافي بأنتون لارا عقامتول ووقعا

كىرىمىن ئال تائى يائىل كامەرىپ جۇڭايات ئالىرى ئالىرى ئالىرى بايلىنى ئالىرى ئالىرى ئالىرى ئالىرى ئالىرى ئالىرى ئىرىمىن ئالىرى تارىخىيى ئالىرى ئال

و و المار المرود چشدای چشدگانهم رنگ موفاد الوقریشد میکامتعول بازمگان

العبد التي الدروق اورسي المراتفي كو موافعات الاس التدريدان كواستان الشيئة الشيئة التي أنجيب كي نكاوت والاسوال مورج الاستان

ے فات ہو لیکند سے آغ النہاں است ہے کہا تھا تھیں میں الموامر الدیا تھیں۔ آئا مال پیاچیں راتی مت کے قریب العل فی اس کے روٹیا والی وید مشروعیاں است کا کافیا سے دعتا موال موزمیں قال

مِ مَا تَرَامُونِ مِن اللَّهِ مُعَمِّرُ إِلَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّ مِنْ مُا تَرَامُونِ مِن اللَّهِ مُعَمِّرُ إِلَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ م ه و الله المتأثيل بول، القدراك في فينسل.

قَالَ القرائِكَ عَلَمَا نَاهِ إِن المُستَّلِينَ مَسَاطِهِ وَمَلِينَكُمُ وَكُنْتُمَهُ وَرَسَلِهُ وَالْبِعِنَ بِعِدَالِسُونَ "(هِمَا يُمَانَ تُعَلَّمُ عِنْ) = (الأدام إنهَن ومَانُ مَانَ فَالْمُ عَلَى عَلَم وقد الدار ال

ومنار المقرب مهري فيمل أسيل كسك

تولد المنتسبين كونيك مهدى كالأعانوني فيحن امرأيس راا

د در برای زختن بروه فرداین **ن ۳۰** (۲۰۰۰)

م المهميدي فأنها فالتحتيين إباا

(Makeume en de Single (1900)

قول الهاية وسناوي كالبياك كالأوبال المن كما تساكي التعارقي كالمايون

المست منه الشراعة المرافقة المرافقة المائل بيستية المنت بالله ومللكته وكسمة ورسلة والمستودة والمستودة والمستودة والمستودة المرافقة والمستودة والمستودة المرافقة المرافقة والمرافقة والمرافقة والمرافقة المرافقة المرافق

(5 مارين کاري معاشري في ورمن ۱۳۰۹ ميم وا

ج صحيحتهم المسابق وإن بعد بالموامرة الله بالكي مبدى عن كنام

" مجال الله القيامة يوجه الوحيروم المحيال وبالموج المحيال وبالموج المحيوج وطلوع المدين المسلم من المحاء وسائر علامات يوم الفيامة على وما وردت به الاخبار الصحيحة حق كال " الرائرة على وما وردت به الاخبار الصحيحة حق كال " الرائرة على وما وردت به الاخبار الصحيحة حق كال " الرائرة على وما وردت به الاخبار الصحيحة حق كال " الرائرة على وما وردت به الاخبار الصحيحة حق كال " الرائرة على وما وردت به الاخبار الصحيحة حق كال " الرائرة على وما وردت به الاخبار الصحيحة حق كال الرائرة الرائرة

لنحنی اور انداز جار اور ہوئی ماہوئی کا اور انداز کا مربی کا مشرب ہے اور انزی حضرت اندی علیہ السنام کو آن مان پر ہے اور پائی انڈ سنٹانیوں کی مرے کا جویا کی حدیثال میں وارد ہوا ہے مان ہے اور شدور توسید والاسے یہ کا کرو وسب ۔ جو مز کی کی خراج دیا جس بھیل کیا ہے ۔ ا

(THE TO COST THE THOUGH INC. IT

قوله (" وه گذشه و جال لاز با ای بنایه دوانه کاله کیر اگروه در شاکتش بیچانز و دکیا بیدا".

(1000) 1000 November 1000 (1000)

۴۴ 💎 با مون ما جوج کو کی تھیں جو ب کے۔

قُلِ " لِيَعِينَ وَالْمِنْ كَ مِن الْمُعَلِينَ مِنْ المِن مِن مِن الرائين المربَعَ مُثَالِ !"

الله المارش طامزون کے وریکورٹر ماہد

قول الأوابع المراش ورحاء المروعظين في مراجعاً العالى قولت البينية المدائش وركت . " غرق زارية في الاين كم تقل من حول ما" . () المراد والمس والدائد المراجع عن ماهر مع الم

۱۳۶ مان پيون پهري اوري

قَلَ اللهُ وَقَالَ بِحِيرٍ وَقَلِمَ عَلِيمِ مِنْهِ بِهِ بِاللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ مِن م كرد وهِي

وه 💎 مُنْ تَاسِمْ مُرْبِ مُنْ أَنْ الْكُلُولُةِ الْمُنْ الْكُلُولُةِ الْمُنْ الْكُلُولُةِ الْمُنْ الْكُلُولُةِ ا

قول المغرب كي المراف ہے آت بات يز عدايا على ركا ہے كرا اللہ عنوبي " فات ہے كرا اللہ عنوبي " فات ہے منوب كے دائل

ا ۲۸ - عذاب قرنبیل ہے۔

لَّهِ _ الشَّى كَالْقِيرِ فِي مِن الْهِ الدِيْرِ مِنْ مُعَالَدُ مِنْ اللهِ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ المُعَالَ

ra کا کی کے۔

أتجمت المستحملين ففتات تلبيية الا

السارها جنول سمره هازوازه فالا

ا میں انہاں تک جات ہوں ہے اول میں سلستر تھیں کا جات ایساں کیکھا کہ انہاں تکھا کہ انہاں تکھا کہ انہاں تکھا کہ ا انہ چھات قد میر اوجہ بیرد سندانا سے سندک چنرسال میں میراز جمع تھیل با کرمعد اس اور تا سے اور

وومراجان جل ما تخلل بوجاة بيدا (خنية من من من الان ١٠٥٥).

مرز د قاریانی کا اب مجلعی اور تقیل چشل وی انهیا ولیسم السارم کے ہے۔ (براج الانديار من ۲۰۲۳ عاشيد فراكن ي حمل ۲۰۸۸ م جب کسی ال پر ٹیول پر کنوں کا پر توویزے کا تو ضرورے کہ اس کواسیے (درائين العربي من من الشهيري التي خ السين عالم رين هذا ىنەرىغى ئالىرىقى قىلىقى سامىل س^{ىن} ١٠٠ يينے وقتوں جي وين لوک جمت استر مضر ہے جيں۔ جن ڪالبا مرفضي (براجی احدیثر) ۲۰۱۸ مائید گزائل کاس ۴۵۸) بورن<mark>ي</mark>ني بوڌ ڪ " رسولوں اور میبیوں کی اتی کی طریخ اس کی وجی کو (انہا م مرز انکاویو کی) بھی يون شيخ المراهم مريم (غروان ع منسية T) ر المنظم الله المنظم المنظم المنظمة ا المان ليك (مرزاتان ياني مر) المهام بارش كي طرر في بران راج - عن عليا (خيرانيم) خمص جه نزان څاس اسم) يع يقيق علم يا كركمتنا أول." نيدر نے مرزا تناویل کے الکے جنسے اناور سے بخش اینے آلیا۔ "(ابيام))م ني هجي بحق جوڙا ٻي او ٽي جا ٻ کي سوکر-" (راين الهريش ولان الرائن خ الحراجة)

> ص ميارت على أعمل مانشكت على قد عقوت لك! بص ميارت على إعمل مانشكت على قد عقوت لك!

م الله المرابع الربايا كه المرابع المتلح على مني الماسية التي المنابع المنابع

ع که میراخدا (بودن) تیر ساله کلی و تیلیان و بخش د سه ۱۰۰۰ با که میراخدا (بودن) تیر ساله کلی و تیلیان و بخش د سه ۱۰۰۰ میراند میز مقرم میده ۱۰۰۰ میراد (۲۰۰۵ میراد ۲۰۱۰

کے تصفی تقیقی ۔ ان آلید موئی نبوت ہے جو کفر ہے۔ کیونک قطعی اور تینی اکیا مرسوائے عظیر ان تیم رسنام کے اور کی کا کیس ہے۔ نہریت تجب ہے کہ عشر سنگانٹی کی وقی انداؤنگی ہوا اور مرز اقادیائی کا المیام وٹی کی مرب قطعی اور تینی ہوں پر الل مرز اقادیائی نے تمام اندیے عظیم واسلام وہ ریاضومی معرف محمد تکھنگا ہو ہی انسیات کو تابت کیا ہے۔

ع جوجی علی ہے۔ التج ایکی ہوہ ہے کہ مرزا تاوین کی سے تعالدوں ل اعلی اسلام کے جواندوں کی مواندوں کی اسلام کے جوا جوانے میں اوران کی مرداوٹیس اور ناکی گزام کا کوئی اثر کا ٹیجا ہے۔

چبارمسرزا قادیانی کےاعمال

عائد نساب بين رئيس فرض إلى في الأنيس كرت .

دار ۱۱ - ۱۱ کیند مجیب کو باز مقروست و شیع ایش به میراوقیتی دش بزار میروید پرقیکی ۱ کاران

ئىل دىيىنىڭ يالاسلىكا يالا

" " مجموع بندره ؟ الروب كروب فل ع كا آيا .. الس كوانك بوذاك

فالتأن أثناه من ووالج ليصال

ریا'' '''حالق میشوعیوا رحمی صفاحت تاجر پوراس کے کلی فر رو ویر بیگار اسے ا

'' حابق میشوفسدا از می دساخت تا جرید داش نے کیا بازا از خوار در استخدار میں در است

ومتهرانجامة عمهر ۱۰ و ثريخان ي اس۳۱)

م من الشخصين هرساميون في الدويدو سام عجد في ويا

(تغيير بهي م يختماس ١٩٠٤، قريمتن ٿا السمام ١٩٠٣)

وه ر بحيث تي تحو ه جي هرز الآه يوني كي مشرر جي به

الله المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة ا

قال الف - رو پایگی طنب او بیش من مرزید کا نشش در ترک بهداد رجماعت اور نوک موامکن یا دیده خوافی این است و این اندیدیاد رم این منبع می دور بهت سند آپ کی دومری عمل کار دوایون آپ کوی سنگوری سنگومول ۱۰ در میزشد روی بین به

الأربالية مية ماني عن عنه بدارا من الزلاية في الأخروس)

ے مرزاجو جماعت کواوں تارک ملیا جادے

قبر سندن وی و ب زاید این است. معرف وی این از می این این این این این این از این این ا

ورمال فلسل بخطابياس الدحاج بالأامامان شالنش الرشراء

ال الله المساورة المرسفاني وجيم إن قادياني مستقيره فيرا المس تندر في المبارة والمحق من القادياني ادائيس ترسف ميسيق آن سے قابت ہے كه أو قاديم الماقارياني كا هذا يوسكا ہے كهم لفيدهورير الأمرسفاجي الى سلط أوقاله فيم المرسحة وقيل تكھا كيا۔ ترك كرائ في كالكناه تهيد و بنداد القادر أرائ تفريد كتب عقاله .

اً الإيانها عنداً اللَّجُ إِنْهَاهِ نَسْدُ إِنْهَا عِنْدَ أَوْ إِنْهَا عِنْدَ أَوْلِ مِنْ النَّهَا وكيروب ووكيفوكت

عقائه معلد جهاعت مانته مؤائد وقريب والإسباب كالبياري وكساس كامن فتراييب

س ... المازوقيكاريُّل ليا الأوقت يُرُ حَتْ يُتِها-

قال "مورج البرزي هر بيج نصابيم من پينج رقد كاند و مکيا کيا تھا۔ اوھر سے بھی من پينج رقد كاند و مکيا کيا تھا۔ اوھر سے بھی جن تمام كرنے كى غرش سے ای وقت جوالي رقد نکھا کميا اور ساتھ ہى بي گھود يا گيا كہ بھما ب جلس من بائے ہيں۔ چنا ئي معرب اقد س (مرزا قاو يائی) مد بيند خاو وال كے دو بينے تى جا سائع معجد من جن تي بين تي بب افرين خر مل كہ مرزا قاو يائی تيار مستعدم بي من مشروف ركھتے ہيں تو وہ من مائد بعد بعد جبروا كراہ آئے ۔ نعيك سائد سے تمن بينچ ہے۔ جب انہوں نے منجد من تدم ركھا اور نماز عصر كے اواكر نے من معروف بوت ، حصرت اقدى اور ان اور كے دار من مراور نسر جع كركے باجھا سے بي جو حق آ

. (هنبيرا غيار برغياب گزينة من ڪالم دومر جورويهما رئومير (١٨٩٩)

سیفیت مناظر و مرزا قادیاتی ومولوی گذیر تحسین ساحب جو جاسع مسجد دیگی جمیا ستبر وآشویر ۱۲۹۹، کے دُوں جمل جواتھا۔ کو یا ایک سبعے دن کے جوظیر کا دنت ہے۔ نظیر ادر محصر دونوں کرکٹ کرکے بڑے گیا۔

م مرزا قاد بانی روزے تابھی رمضان شریف کے نیس و کھنے۔ قانی: روز در مکن و لیے بیاری واسفر ساوے تابی: تی نی زکو تول تارک چنگا بھلائمی وسیاوے

الیختی مرز الآدیائی روز و رمضان السیارک کے رکھنے کے وقت بیار بھی جانتے ہیں او روز انسی رکھنے۔ (رمانیانسٹی انطاب مؤلفے میادی عدایش انطاعی ۲ ارمانیانسٹی انطاعی ۲ ارمانیان

ا بی مؤلفہ کت میں اشتہ را مان انعامی شائع ارتے ہیں دور مقابله مناظرہ

ے والطے اللہ م کی شرطین الگائے ہیں جمریر و جنگی کے ہے۔

اقوں کوئی بھی کتاب بااشیا را بیاضیں ہوتا کہ بسی میں کوڈ ک کی شرط بندگر سوئی موجرہ نہ ہو۔ بقدار برامین احمد میہ ہے۔ آئ تک انہام آئتم واجر خمیر انجام آئتم کا کسال کی جمہ

ع قبل زونت - انتخ الفقائي فروج بي آن الدحد لدوة كسانت علم، العمق مسبق كعامة موقوعة (العسانة ۲۰۰۱) الين تحقق أن البي سلمانون وقبق وقت مقرم كما عميز بيد مرزا قاوياني نيمة أربعت كربواه كي قبل الاقت نمازج عنه كبيره كاوري - ا

(من أبدال مليام من ١٢٦)

ع روز و(با عذر) ندركه تأنه وكبيروب-

سنی وجد سے اشتیار میں ایک بنرا درہ پیرک شرط لکا تی ہوئی موجود ہے۔ پوشر عاج انزلئیں ۔ ۲ - قبل از تصنیف کتب و تیاری کے تی انصابیت فروضت کرتے ہیں اور آئے ہے کہ مرد سے انجام میں ایک میں اور انسان کے انسان کرتے ہیں اور

قِمت رصوب كرت على اليمن في فاسد يا آپ كامل دواي ب.

قول ۱۳ نام ان معاون صاحبان کے بہنیوں نے ٹر پداری کتاب سیندا عائمت ٹر افکار حشرت خلیفہ سیوٹھ نسس خان صاحب بہا روز برامظم ریاست پٹیالہ بازے ٹر بداری کتاب براہین احمرت سے مدرمصداذ کی زیم کر کئی خاص ۱۱

یہ الدونت کا ذکر ہے کہ البی فقت کہ وجود می ٹیٹیں تقام منز واقعارہ سال ہوگئے جس ۔ اب تک لوگوں کا آباب آئیں کی ۔ فال اس کتاب براجی کی قیت پائی دو پید مقرد کی ۔ چر میکیس روپ چروی روپید و تعواعان فراجی بھی باحسادل دو بازائی خاص و ہے یہ موم فرائی روس سال کے آخر جس مرز کا ویائی نے ایک کنرارش اس طرح پر چھی ہے ۔ اس اسٹی قیت اس کتاب کی مورد پید ہے وراس کے عاص جس والے بیجیس روپ قیمت قرار یکائی ہے ۔ اس اگر یہ ایج زخیت بھی سلمان اوک بھورد پیچے و دائر میں قرار کو دود کا مرک انجام جس فود ، نی جس را ا

ب الموسول مواق النبي كنده المطال مواق النبي المساورة بيده مسول أي يرتخزا بسائل المان المواقع المرادية المرادية وجود ينتخل مانا

ت 💎 📆 ایناوعد وایفاتیک کریت اور جموب یو 🍱 میں با

قولہ الف سے استرکاب نیا اور این احمریہ) بازی جسوطا کماب ہے۔ بریاں ٹنگ کہ جس کی شخاصت موجز سے بھوزیادہ اور کا استراد این امریاتی موجہ اور این فراجی زیام ہوا پ سے '' چھاکہ کتاب (در جین احمدیہ) اب بخن موجز کنک وزید کا کہ ہے۔''

و برامين حمد بالمساوم بخزاه من خاص و عالم

لے حدیث شرایقہ میں ہے کہ تر الم ہے کہ بیٹچا آدی دوج کے اس کے پاس ٹیمیں ۔ (مرایش اور سائمورٹ ریفار دانسان مراہی

ع الجماعة بالتي آن وكير و بنام مثل الاسرام و هذا العظيم وفي و قدم كتب عظا الدستد. حطر بنته بين كم النوالية المافق كي قتل طاوعت قبل و ايك قريد كرجب و منا كمثر بن جعرت كمثا الناس و وصر بند و كر دسيد كل المند عد وكراه الناجة طلاف كراه بنياء قريد في ياكر جمب كوفي اللاث و عن الوقت وكمثر النبياة في عن اليافت كراه النبيد والتعيد والتعيد العالمين من ١٥٠٠) و يُذا كرب العاويد في يا

www.besturdubooks.wordpress.com

ن استام کی دادید ایا ای ای اور ایستان اطال شاہد کے پہلے یہ کتاب (براہین احمد یہ) سرف تیں ہے تھیں ہوئی کی ری اور ایستان کی سے کتاب بھی سوئی کی ۔ محراب یہ کتاب بھی سوئی کی ۔ محراب یہ کتاب بھی سوئی کی ہے۔''
الا معد سوم کے جمیعے میں دو سال کا قوقف ہوگیا ہے۔ اوک جیران اور کتاب ہوں ہے۔''
الا ب کی دفعدان صافحول کے ہم جنبوں نے قیست بھی ہی اور کتاب کی فریدان میں اور کتاب کی فریدان میں اور کتاب کی فریدان میں جو سرم می کا فریدان میں جو اور کتاب کی فریدان کی کا جی اور کتاب مسلمت ہوگی کیا جائے گا۔''
الا ب کی دفعدان میں جو بدیم میں گئی تیں اور ہو ہو ہو ہو ہو گئی ہے۔ اس مسلمت ہوگی کی کا جی اس کا اور کتاب اور کتاب اور کتاب اور کتاب کا بیف کی گئی تھی۔ اس مسلمت ہوگی کی اور کتاب کا بیف کی گئی تھی۔ اس مسلمت ہوگی کی اور میں اور میں اور کتاب اور کتاب اور کتاب کی گئی تھی۔ اس مسلمت کی کا دور میں اور کتاب کا بیف کی گئی تھی۔ اس کی اور میں اور کتاب کا بیف کی کردہ میں اور کتاب کا بیف کی کردہ میں کہا کہ کی کہا کہائی جگل نے اس اور کتاب کا دور کی دور خواب کے ایک کا دور کردہ کی ہور کی کردہ میں کردہ میں کردہ میں دور کردہ میں کردہ میں کردہ میں کردہ میں کتاب کا بیک کردہ میں کردہ م

(برا بین الدر کاافیر حتی فرد فن می اص ۳ مه ۲)

ن المساح الميان مي سند الماليات كتاب جيد و نها نات البندة و مراه و تك يكز كها ب اور الب بهري طرف سندكو في الدي شرط كيم كه كرتب (ابراجين احمد بها) شمن موجز كيد ضرور يسجيها المساحة و الميانية على واشترار الاجتماع المعادية مرد بهش أرباع بالمعاد المورد بعض المرد بهش أرباع الأولى عاص (٢٠٠)

اراں ہے تو کئی ذی مقدرت کے ال وکلی اس کام کے انجام دینے کے لئے کھول دے گا۔"

ظ من المرد لدمران منير الوجود و مورد بياتي لا الت المنت يجيها كالور ورخواتيس آيات يريجها شراب به جائه كار قيت أيساد و بير به كي ""

(مَا تَعْلِيدُ اللَّهِ مِنْ أَكُلُّ مَ فَيْرُورُ مِنْ يَدِينُ مِنْ (١٣٥٣)

وک گیاروسال تو شکھا بھی تک مرائ منے فکم بھی بی ہے۔

(الحيام) تعمين الهوجزائن فأالهم البنا)

بعدوس کے خلاف اس کے لگتے ہیں۔

ك المستعمل المستمار والمارية عن كالعداد والمستعمل المستعمل المستعم

نرے وضر کی ونشافر شقان کی مستاہ رقم مسلماً مال اونشاک کے بیاز

و مورد با و منظم من و الدران في عن من م

ال المستان الموجد والمواهدات مع المجيد المعرف الموكن جوما يوس من ما تجواهد المدارات المحدد . المرز المجهوز والما

ان کے بعد مرداتی بیاتی ہے جو امرائز کا کا گئے آئے ۱۸۹۳، میں جا امراز ہیں۔ جیمانیوں کے ساتھ اختائی ہے جا ہوں۔۱۹۹۳ میں بدرو پھیجنگ ایک برائے المک عندی کے مام پر مرافع کا ادر عمد اللہ آخم کی جسندہ جائے گئے گئے اکی کی کرکھنے تھو اللہ اللہ الموم ہوائے۔ شاہر والمحدث تھی جو دروں کے واضعی المودائی کے باشود کے الدیسے

والعالمية موء والمميمتة

المن المساحية المتحدد في مردا تقويق المساكنة الدائم المدوال وتراد المدائم معدل المساحية المي عدل المدود المدود موهو بيراه المدود المدود في المي تعدد المكن لمدود قد المقال كالمدود المدود المدود المدود المدود المدود المدود المدود المساكن المذهب مصافح على مدود المدود ال

الله المستحدد المراجعة بين ترجم والموارع المجارة تحتى حدث بول وهناها بالمجارة المستحدد المست

وكالوادية كواكم والبيد العالد المدائل عاد أداشيات ما

ع أعشة في "ولا سماميزوا بالقال الحمول ١٠٠ الحقل سالتول بيمن يعداد الله الويد ((الحار) الحار) في تجدي شيئة إن الإيكراء فرجون الجان وفيره-() (الجوائب) المراج المراجع المراجع

الله المساحرة التي بالى قصب الموقيلية كالتوب التكافل أن التي قبل -الديميان بيان المعمر عربه موجود وجوائل بي المرابعة وجواه المرابعة

المنافيات المسائلة المواصل على الوحمية المالية المساؤلة ا

ووجيلين نبهم أتحم الصفقهات تهافة مناه تالوجيا

العلام مرزا قاريلُ مساول كسياني في همن في-

ا قول الهوشان بالمراشان والتي نام ڪاميٽون بهدگوران الهار الائلان الله و مواد المائين برگن القادات و في مين رايان و در المني جائت آ

ا انتخاب در بر مداره هنان وه در برای ده برد که مود از بردار این هم و ۱۳۳۰ در براتی مستوری جداری تر زکزار برای جاتی سب و قیاده شد به معدود میامه در ۱۳۳۰ - استراز و موالی این تر مین جزر تهدار این همگری هاشته چی با

قبل المعمور ورئ شرق أرده من واحق المن المعرفين تصعر شدا فال ششاد الله المبتدارة المبتدارة المبتدارة المبتدارية ووران المدار والمبتلكي خدا فكراء الميزة المبتدارة المبارات المستدارة المستمين الورثين أو المراب المراجع والمبت المهم الموجوع في المورد في المدارية المعرفية المعرفية المعرفية المعرفية المستمولة المستمالية المستمولة المبتدارة المبتدارة المعرفية المعرفية المعرفية المعرفية المعرفية المعرفية المبتدارة المبتد

و من بيان و جهمومي و هاي داري ن الشرابيد)

ا و درای غازی در با انجمال کا تا مصلی در در در در در مصارح کا از تا مصلی در در در در مصارح کا در در در در در در میردوی کا این فیلومی در

(تحن تعویرین کورزه اوم بسوع کی بنال میں۔)

۱۳ میں مقدا کی مقاعلت سے زامید سکراری جان کی مقاطلت کے لیے ولیس کی ا مراحیات

بدوق درخواست كريث ويب

جب لیکھر ام آریہ وہ تھے ہے ہاری ہا ۱۹ اوکولا موریش قبل موالو تعقی آریہ لوگوں نے الحت فیس کے دیا گول نے الحت طب میں آریہ لوگوں نے الحت طبیق میں آریہ لوگوں نے الحت طبیق میں آری ہوئی ہوئی کی جمکیاں وہ کو آرمنٹ میں ووقوا سے کی کرمیری جان کی تعاطف کے واسطے پولیس کسسینان مقرر کے باری میں۔ ورشدی منروز قبل اوجافات کار کورشنٹ مالیات المی التو یہ برکھ تھی پروز و میں کاروز وابال المسلمین تھم خداونہ توان کاروزی کاروز کی تاریخ کاروز کیا ہے۔

قال، سے مرزا تہ ویٹی تھیں اگر بھی خوف ضا ہوتا تو چند بولیس کے سیا ہوں کا مجروسہ ذکرتہ مواہد اس خدائے قادر تفلق کے ماجس نے دیش و عمل میں ایک بیدا کے ر

قال میراکوئی والدرو مانی تین ہے۔ ایک تم شوے دے نکتے ہو کہ تہد رے مفاحل اربید(مَنشد فورو کا دری چینتی میروروی) میں ہے کی ماسلہ میں وائل ہیں؟ را

((1951م) مِنْ 1950 مِنْ الْمُونِينِ 1950م)

19 💎 تعلی اور فرور پگیر ع اور فجور بہت کرتے ہیں۔

قول، الف سنه جو یکواس با براکوره یا ساخدادر مکافقه اور استجارت و بها اور البامات صحیحه ما دقر سے معدد افرنیوں کے قریب قریب نوع کیا ہے۔ دورہ مرد آب وقام حال کے مسلمانوں ہے کی کو برگزشیں و یک کیا۔ '' (ادار دیام میں اور عام ہوی ادعام

ب مسيل الاستامينان وديقين كال عائبتا بول كديري ساد كالم مكي

ع تغیم ندانها کی از استیان بیستاید حدون الله صدالله خوق ایده بهد (اسفند به ۱۰۰ (چی خداد ترکیم فرد و سه کرجولوگ جدت کرتے تحدید استامی کا افسا علم ان العید عات سه جدت کرتے میں دانشرکا باتوان کے باتیور پرت) کا تحیل اسکی ما فسیا عیام ان العید عات سه چه انجی دور تحقیق شند می مرز اتاد بانی نے دمول انتقافی کی بروائیس کی د

﴿ لِمُماتِولَ الجميلَ مَوْ تَعْرُحُمْ مِنْ مِنْ وَيْ الصَّامِيةِ حَمِيهِ مُعَرِثُ وَالْمِنْ }

المديث تُرفِق عَلَى المنس العبد عبد محيل والحقال (كمو العمال ج١٦)
 هن ١٩٠٠ هند ما معير ١٩٠٥ (١١) "بالديندوب ١٩٠٤ في التيما المحاجات عبد المعير ١٩٠٥ مندالها المعير ١٩٠١ مندالها المعال جاءالها المعارض المعاجلة المعيرة المعارض المعاجلة المعارض الم

وخاب کے رہنے والے نور کیا ہے وہ ان کے باشد کے اور کیا حرب کے سلمان اور کیا روم اور فارس کے کار کواور کیا افریقہ اور وکیریل و کے والی سام ساور ان کے علا والورائ کے نظرا والورائ کے سٹا کے اور ان کے مسلمان اور ان کے عرواور ان کی عود تھی چھے کاؤب خیان کر کے بھر میرے مقاتل و کچن جامیں کہ تھو گیت کے نشان جموش جی یائیں۔"

(الزاليان بالمحميلة معارض خصص ١٩٧٨ عيم)

نّ... ''بسا احسب صفست الرحمة على شفتيك السعائم هما حسّاء، باقت كي جشم تيريليول برجادي كن مكاء''

(پراین آخریل ۱۳۹۱) کان نامل ۱۷۷ بنیمرانجام آختم می بعزنزاک نظام ۱۷۰۰) "میرے برابرگوکی کلافیسیوشن کلوسکنا ""

(خبرانهام: تتممل ۵ ۵ ایزان ن احرابینا)

ے '' '' '' میں علم عربی میں دریا ہوں۔'' '' (انہام آعم می ایدا فران جا اس الیتا) علا ۔ اپنے سربیدوں سے چندہ میکسٹ اور ماد داروسول کر کے اپنی آسائش ور آرام کے سالمان تیار کرتے ہیں۔ (دیکھوکٹ سرزا قادیاتی کی)

قول المنهم مرکان فراغ کرے کا دوبارہ البام دوائے۔ جماعت گلفسیل دوبزارروپیہ جند مجم پہنچا کیں اور پہلے سے تابت قدم ہوجا کمیں۔"

(ي. رفي مري ١٩٩٤ ورجيم ها شنج الماسة الم العمل ٢٠٠٧)

۱۸ مرزد کادیانی کی جی اوروجان کا کدهاری بهدای وجال کے کر سے

م ہیشہ مواری کے جی ۔

ا اس این برگزاد نیک بیری ہے تاراض ہوئے جی اور انسیافر ڈیا ہے اس کی بیری کو طفاق دوائے کے لئے مجبور کرتے ہیں۔

 پیکار دوائی شاہو تکی تو یکی بہلی تیک بخت ہے کی اور اس کے ادائی فرز ندواں سے نارائنٹی ظاہر کر کے ایک بیٹے کو دائی کرنے کی دسکی میں پر کفوں کر وہ ٹر جیدا بھی ہوگی وحلاق شاد سے گا قواہ میر کی ورا قب سے ایک وائد نا باوے کا دغیر وہ غیر وہ ایک دشم کی سے سرزا تھ ویائی کی فرش بیٹی کیفنال امر کی مثلو مداز ہوم زوجہ بیٹ ما حب کی ہمشہ وزادی تھی کا میں کو طلاق سلنے سے امر بیگ اور اس کے دیگر قرابت واروں کورنج پہنچ کا ہے جس سے وہ مرزا کی امہائی تائید کے موید ہو الباس کی تقدر ایش وہ ہے گئے ۔ جس کی تھد ایش فران کا دیائی سے تھو طرز اتا ویائی کے ساتھ ہو جانے سے ان کے الباس کی تقدر ایش اور جو سرز اتا ویائی کی تھم کے لکھے الباس کی تقدر ایش وہ ہے گئے ۔ جس کی تھد ایش فران کے تنظو طرز جو مرز اتا ویائی کی تھم کے لکھے

فقل اصل خصوط جومرزا قادیانی نے مرزااحمہ بیک اور دیگر رشتہ دارول کو بھیجے تھے

بسمائة الرحمن الرحيما

شععده وننصلي المستحشق تمرئ انوتم مرزاام بيكسعا سيستمرتماني!

السب لا رعسلیان ور حسعة الله و بسوشیانیه اقدایان شرود بات با کارمود خرزی آن کرم کی قبرش تی تابعت در اور نی وخم دورایس بیبداس کے کہ بیما جزیرار تھا درخط خیر الکوشکر تھا۔ اس النے الا اپنی سے مجود رہا ، صدمہ وفات فرزند آب حقیقت میں ایک انیا صدمہ سے کہ شایدان کے دراہر و نیاش اور وگل صدمہ نہ ہوکا ، قصوصاً بچن کی ووال کے لئے ق سخت صعیب ہوتی سینا۔ خداد ترقیل آب کومبر بختے اور اس کا بدل صاحب مراحظا ، فریات اس ک

م سے جمبو فی نہیں ۔ آ پ کے دل میں گواس عاجز کی نسبت کے فیار در انگین خداونز کلیم جانبا ہے کہ اس ما جزا کاول بکھی معالب ہے اور خدائے قادر مطبق ہے آ پ کے بئے قیمرو برکت میا بتر ہوں۔ عن جات ہوں کہ جن کس طریق اور کن افتلول میں بیان کرون ۔ یہ میریت ول کی تعیت اور خلوش ورحدردي الازيك أبوت جحاكو ہے آب برطام راوجات استمانوں كر إيف تزائ كا فيري فيصرفتم بريهوتا ہے۔ جب ايک مسلمان خدا تو ئي گائتم نھاجا تا ہے تو وومرا مسلمان دس کی مست فی الفورول كساف كريلة البياسية وتحصافعاتها في جادر علق كي تتمريب كريس اس بالديس بالطراجي مین کہ مجھے خدا تھائی کی طرف ہے اہام ہوا تھ کہ آپ کی وقت ہلاں کا رشتا ای جاج ہے ہوگا۔ اگر دو سری مبکه بادگا تو تشخیستان دارد بهور کی اور آخر ای جبکه بادگار آب میرے فرایز اور پارے تھے۔اس منے میں نے مین فیرخوال ہے آپ کو جنایا کہ وسری جگداس مشتہ کا کرنا ہڑ مز مبازک نه بهوکانه یک تبایت کالم صحیح به تا زوآب بر طایر نه گرتا اور می آب بخی عد بزی اور از ب سندآ ہے کی خدمت شرکاتمس ہول کہ اس دخترے کے انجاف نافرہا کیں کہ بیا ہے۔ کی ایک کے لے نہایت درجہ ستورب برکت ہو گااور خد تعالی اس برکتواں کا در داڑ ہ کول دے گو۔ جزآ ب کے منیال میں نہیں۔ کوئی تم اور ککر کی بات نہیں ہوگی رہیں اک سیاس کا نقم ہے۔ جس کے باتھ میں رَ تَكُونَا اورَ آسَانَ كُلِ مُحْجِي ﴿ عِيدَ وَيُحِرِيُونَ أَسَ مِنْ قُرَانِي وَكُلَّ امِرَا سِيدُ وَثَايِهِ معلوم بوكا وَنَبِس كدمية میشین کوئی اس عاجز کی بزار بالوگوں میں مشہور تو یکی ہے اور میر سے بنیال میں شاہروت ایک ہے زياده آدى بوكاكه زوان ويُلَّ كونى پراطلارة مكتاب ابروكيد جنار كى الر كى خرف أخرتى دونى ہے اور ہز رون یا وری شرارت سے نیش بگے مالت سے منظر میں کہ یا دیشین کوئی جمول <u>تکا</u>تو عارا بد جهاری : و کیکن بقینا خداتی ای ان کورسوا کرے کا حور ہے وین کی مدوکرے کا میں نے ل ہور میں جا کرمعلوم کیا گئے ہزاروں ملمان مساجد میں قمار کے بعدواں پیش ممولی کے ظہور ہے۔ للنے اصدق الل و منا کرتے ہیں۔ و بیان کی جو روی اور توبت انھائی کا تفاضا ہے اور بیار جزامیے " لا أنه إلا الله حصد وحبول الله " يراجان الإسباء يُصِي ندا تحالى كــان البروسية جُولَ 7 سے اس عزیز ہے ہوئے انھان قائد ہے وراآ پ سے متمس ہے کہ آ سے ایسے باتھ سے اس وَرُكُ ۚ وَفَى كَ مِيهِما يُولِيْنَا كِي لِلْتُرْمُونَ مِنْهِي لِهَا كَدِعْدا تَوَانِي كِي بِرَكَتِينَ ٱلْبِيرِ بِالْزِلِ وَوَلِيهِ خدا تعانیٰ ہے کوئی بندولا انی ٹیٹ کرسکتا اور جو سرق سان پر تھر چاہے زمین پر وہ ہرگز بدر جیش سكنات خدا تفالي آسيه كود من اورونيا كي تركمتي عطا كريداو راب آب كه دل مين وه بات وّاليان جس کااس شفرة عن پر مند بچھے البرم کیا ہے۔ آب سے مسبقم وور بیس وردین اور و نیے دونون آ پ کوخدا تحالی عطارتر ایست به اگریس س تنظیش کوئی نامانم لفظ میونو معاف قرماه میں به قالسند اور عام جواز فی ۱۸۹۹ مادر وزجعه

يسم الله الرحس الرحيم!

نحده ونصليا معتق كرى تويم مرداعلى شريك ما حب سلم تعالى!

المسلام عبليسكم ورحعة الله وبركاته الضغائل تحب بالتاسي كريحه كآب ہے کی طرح سے فرق نہ فغااور میں آ ب کوایک خریب طبع اور نیک خیال آ وی اور اسلام پر کافم ن سمجھتا ہوں ۔لیکن اب جوآ پ کوا یک فیر ساتا ہوں ۔ آ پ کواس سے بہت رہنج گور سے **گا۔ گ**ر ش محض مندان لوگوں سے تعلق مجموز البواہتا ہوں۔جو جھے اچیز شاتے ہیں اور واپن کی برداوٹیں ر کھتے ہے آ ہے کو معلوم ہے کہ مرزاحمہ بیگ کی لڑی کے بارے بیں ان لوگوں کے ساتھ کس قدم میری عدادے موری ہے۔ اب میں نے مناہے کہ قبیر کے دوسری یا میسری کارٹ کوائی کڑ گیا **کا** نکاح موتے والا ہے اور آپ کے گھر کے لوگ اس مقور ویش مراقعہ جیں۔ آپ مجمد مکتے جی کہان ا کاخ کے تمریک میں ۔ اپنے وقت وقت ہیں ۔ بلکہ میر ۔ ایکا وین اسمام کے بخت وقت میں ۔ عیسا نیول کو بنسانا ہو ہے جیں۔ ہندوہ ل کوٹوش کرنا ہو ہے جی اور اللہ رسول کے دین کی مکھ مجل پرواوٹیس ر کتے اور اپنی طرف ہے میری سبت ان لوگوں ہے بختہ اراد و کرلیا ہے کہ اس کو فوار کیا جائے۔ وُلِيلَ كِيا عائدَ روسياه أبياجاتُ ما بدائي لم ف سعاليهُ لموارجلاتُ مجري واب جُهوكو بجاليمًا القدنى فأكا كام سندر أربش الفاكابون كالوض ورتجع يؤست كالداكرة سيد سكهكر يسكوكس يخت مقا باُنہ کرے سینے بھائی کو بھنا نے تو کیواں تا محمد مکنا ہے کیا تیں بچو مزا یا بھارتھا۔ جو **بھے کولز** کی ویٹا عار فائتسائنی را جکده د تو اب تحب بال سے بال طالت دے اور اینے بھائی کے لئے مجھے چھوڑ ویا الدرابان مُزَى سَاءًا مُ مَعَ مُنْ سِهِ أَيْدَ بِوسُكُ وَيُلِي وَكُلُكُ كُونُ لُولُ سَاكِما مُرضَ كيل ے جانب بانگر بھر قرآ نہ ہا آئے ہا کہ انٹر کو شریخہ لیٹن مجھتا تھ اور جن کہانا کی کے سنے جا بتا تھا کہ اس کی اوالاد جو وہ میری وزرے ہو۔ وی میرے قون کے بیا ہے۔ وی میری مزے کے پیا ہے ہیں اور جا ہے ایس کے قوار ہو وراش کاروسیا و ہو ۔ فعد ہے ایاز ہے ۔ جس کو جا ہے روسیا و کرے ۔ مگرا ب ق وو تھے: 'ک میں ڈائنا جائے ہیں ۔ میں نے تعالکھے کہ براہ رشتامت توڑ دے خدا تعالی ہے خوف کروکسی نے جواب نے وید جاری نے سامے کہ آپ کی میج کی نے جوش ہیں؟ کرکہا کہ ہم واکیا رشتہ ہے۔ معرف عزت لی لی تام کے نے فقتی احمد کے تمرین ہے۔ بے فک وہ طلاق دے

وے ۔ ہم رمن جن ورمم میں جائے کر پیٹھی کیا ہا ہے ۔ ہم اپنے بوائی کے ظاف مرمنی تیں ا کر میں ہے۔ بخص کمیں مرتا بھی کمیں۔ تاہر میں ہے وحسری کرائر آپ کی ہوی صاحب کے نام الطالبيجار مُحرَق إنواب ندرُ بإاور بارياركها كهاس التاكية عادا رشته باقل روكميا ہے. جو مياہيے ا کرے۔ہمان کے لئے اپنے خویثول ہے لینے مھائول ہے جدائیں ہو سکتے مرتا مزنا موالی ابھی مراہمی ہوتا۔ یہ یا تھی آ کپ کی ہوتی صاحب کی چھے بھٹی جیں۔ بے فکٹ ناچیز س رے کیش مول اورخوار ہوں بائر حد تعالٰی کے باتھ میں ہے ری مزات ہے۔ جرچ جنا ہے کرتا ہے۔ اب جب میں ایسا کال بول تو برے ہتے ہے تعلق دکھے کی کیا جاست ہے۔ ابتداعی نے النا کی فعامت عن وخالکھوں یا ہے کہا گرا ہے ایسے ارادہ سے بار نیا ایکن اور ایسے بور آن کو اس نکارتی ہے روک ت ء بن ۔ پھرجیہا کہ آپ کی خود مننا ، ہے کہ مراہ بنافقش اندھی آپ کی لڑکی کوایے ڈکاٹ بیں رکھ سين سَكِياً _ مُلَدا لِكِهِ طِيهِ وهيهِ (محدي) كالحريق سنة نات وكاتو دوم بي هر ف فسل احداب کی لڑ کی کو طلاقی ا ہے وہ ہے گا۔ آئر شعی و ہے گا تو می اس کو عاتی اور او دارے کر ووں گا اور اگر میرے سے اٹھ بیک ہے مقابلہ کرو کے اور یہ مانوں کا باند کرا دو ئے تو میں بول وجان عاضر ہوں او تھل حرکو جواب میرے آبند میں ہے۔ ہو نے ہے ، میٹ کر کے آ ب کی کڑ کی گیآ یادی ئے سننے وسٹس لروں ' اور میرا مال ان کامال ہوگا ، نسرا آ ب او کھی آمیت ہوں کہ آ ب اس وقت کو سعمال لين اور حمد يک ويورے: ووے خطائعين كريانا أجائيں ورائيج تمر كاوگول كوتا كيد ا کر س کیوہ بھانی کو ان کر کے دوگ وابو ہے۔ ورن کچھ خدا تھائی کی تم ہے کہا ہے میٹ کے لئے يرتمام رشندا ب وَرْدُون كار الرفضل احد مر فرر مرادر ارث فينا يوجنا بهواي حالت ش آب اللهُ ﴾ وتحريص الشحكاء، جنبية بيائي زوك في فوقي ؛ بعنا بور ورند جبال بشي راهست بوار ا بیا ی میده بات رہتے ہمی توٹ کئے ورو یا تھی تطول کی معرفت نجھے، علوم ہو گی جس یہ بھی تیس راقم فأكسار الغلام احمد مانا كركون تحدورت بن والله اعلمان

از ووهمانه قبال من ۴ این ۱۸۹۱.

تعقَّل صل وطهر زا قاد ياني جو بهام والدوعز ت في في تحرير كيا تق

استماثله الرجعن الرجيما أأ الجعدة والصليء

و لد عزت في في كومعلوم دوك محمود في كي ب كه ينته روز تك (محمد ق) م زااند ريك كيان كا مكان دول و از ب اور بس ندا قرق كي قسم مدر دون برازراد في بساراه ب مارسه رشته الاسطىق دون كا دركولي تعلق فيس د ب مراس المنتقة في باراد ب كفيته دون كراريج يعالى

مرز الهرائيك كرسجها أرابيا والمعموقو فيلدوا والورنس طراح فأسمحها تكراروان كوسمها والارارانيا التين مودا تؤاتم في من منه ولدي لمراه من مدادت المفقل المرد ووالهوا والمسائد أرقع من الادو له من الأوقة فقل المرم عن في في من بينه طول والمراحج و بينه ورا وفعل العرطان بالمه لكلف نكل مدركر الناؤون ومال يابات والباجه حدار أووارث تأممها بالناو وركعها يا والمتعادين ونديث وصابيه الثراول كالمتحاطية المرابع فيستعطون كالمنكع أجالت ظارائي **و ي**اشيمون اواو ارا از از اير بكساندان شاج الشارائي والأراز شاميط الشارها المفاظ مجمال وزورت الوشوى وأسراء المساعات والبيالية المساق في وتبريحان بين ومعاس لم رتاج اللبين بينا البامغرائساة أكران كالأوام بدبات فالتأريح والأبارغرالب فرابط فرالي بإنعل الهمركي ا راز يو بنان (ما والركان ما قال مناه الأن الله فان والأنم ما ما والمبدأة العوال (مناه كُمُونُونَ وکٹن میں النفل منجد سے ندور قرنس کی طور ال موقع ہوا ہے وہ کا انجام مرکبی وزرف سے فَهُمَا اللَّهُ مِن وَهُمُواهِ اللَّهُ فِيهِ مِن وَلَتُنَا لِيهِ بِهِ لَيَّ أَنَّا لِللَّهِ فَي أَسِيا لِما أَل الحمول منا كمانتها ها حداثيان منكه يتران ما منك مرام ال المدومة في أربا جدافعا الرجواني وتشكّل المنت ميدايين والنفاذة بولك وتحرة والحارة المبارات المراد المشاكدة فالمسألاني وتخرة وتشاكل تمعی با مکھاتھ سے علاقے میا کی لانٹن ایسانی معروف اللہ تعالیٰ سے مربحہ ہے۔ جمل ال الله أو لي الوال الله الله في والدين إلى الله الله الله الله الله الله المراحمة المواتي المحمد المواتي المحمد المواتي ا وتعاري فيهرأ متنهافها

از طرف (زے ٹی ٹی بطرف واعدہ

ا الله المنظم في المراوي المرا المروي المنظم المراوي المروي المراوي المراوي المراوي المراوي المراوي المراوي المراوي المراوي المروي المروي

العيماكية العالميان من المراسطان العالمات المان الماكن أشاساته الها قائف مختلط في في بياستان أن قام يران سناماك أن مع كمان والساء سنة .

مرز الخاويا في كي طالب إنا رابدالدينا رواندر جمهين

قول فاُس (۱۱ می) تو باشدان فند پهراون درستا رسدان درستان درستان کارد. شمل وقالت به کورد با ترکین فرنستان درستان (۱۸۰۰ مارا کارد کارد درستان ۱۹۸۰ مارد درستان ۱۹۸۰ مارد درستان ۱۹۸۰ م ب المساقی سینی عبد الرحمان الله رکھا تا جردان نے کی افرادر و بیدا یا۔"

(المیرا الجام محم میں الافران خاص الله المیرا الجام محم میں الموفران خاص المیرا الجام محم میں الموفران خاص المیرا الجام محم میں المیرا الم

دیں۔ (خمیرائیم آخرم ۱۹ ماٹیر فزائن یا میاسا)

و المستنبطة والله بن صاحب يالحج موره بديد ألم يحجه بين - " (ضير النام علم من علم من علم المنام علم الم

عی بندالتیاں برطرف سے روپیای درفواست راست دن روپیای آ علی ادربیات کی ادربیات العلی ادبیات کی ادربیات کی الدین گذرتا ہے بیشی آرزار رپائی آرزار آ رہے جیں۔ یا تو تیان اور زمرد تیار بورہ ہیں۔ العیدہ باللہ ا برائی اور ترام کی کمائی علی کے مال کے لئے ورخواست کرتے جیل

قال: انہیں دنوں میں مرز د قادیاتی کو حصوم ہوا کہ الد دیا تام طوا کف ایک فض ا ہے

لے روپید کا جمع کرنا وراس کا مساب رکھنا اور جا کدا و رہا کرنا مرزا آلا و فاقی کے ایمس الاصور جیں۔ جس کی ہیت قرآن کر کیم میں تخت وقید یں اور عذاب جیں۔ جیسے انفرہ جا رکٹ وقعالی نے فرد یا ہے کہ ''ویل لکل همزة لعزۃ الله ی جمع حالا و عددہ استحد ان حاللہ احلاء ان کلا لیندندن فی الحصلمة (الهمزہ انتخاز) ''معنی فرانی ہے صعد وین اور جیب چننے کی جس نے لے میں فار اور کن کن رکھا۔ فیال دکھنا ہے اداس کا ماران کے ساتھ انتخار ہے۔ کا ریار کرئیس و دروز فرخس فرالا جائے کا۔

ع مدیده تیجی ش به کدا (انسا الایسمال والفیات (سعاری ج ۱ ص ۱۰ بات کلف کان بدر موحل) (میخی کملون کاحرب نیز کراپرسی-

مند اگر کوئی سلم محض بیات کرے کہ میں اسکے سال میسائی یا بیودی ہو جاؤں گاہ ہ ای وقت مربّد برگیا ۔ ای طرح ہے جم چہم باتا تاہ این کو بدھتی ہے ' اس کیا کمائی کا مال کیں ملا۔ کیکن اس کی نیت واراد داور جہدواقدام کے کمل کا ل جاری او کیا اور جا سارے گا۔العیال عالماً ! ند ہے کا موں اور پیچند ہے تا تب بوگر موجہ مسئمان ہو گیا ہے اور اس کے پان چند بنیارہ و پیرترام ان کمائی کا موجود ہے یہ جس کو دو پرجہ انڈ مان پر بریزا گاری کے اپنے کام میں فریق گین کرتا۔ مرز قادیقی نے پرفتر فرانت افران کی فور کردا جیجا کہ ووکل روپ دور ہے ہاں تھی دے ہم اشتیارات وغیرو جس فریق کردیں گے۔ جب الدیا کا کور میا و بھرام نے میں میں کا جائے ہیں ہے جانگا فوٹی پر بھاتا انہوں میں تع کردیا کہ اوقد ایس ایک یہ جیوا دینا ہر گا جائے میکن سامی میں ہے۔ مرز الذی بانی کا دیگر کیا ہے۔

ا (ماناندة مواقع في تنافق أن ماني تعلق على العقر المقر الشارية فريند والان المرقد 10 وجواد في العلامة المانات المواقع المن المنافق ا

ناتهمه کتاب اورائق س بخدمت شریف عوارونضا) رومفتیان شرخ العلا رابقاهم الله تجالی اطوراستشار

المتحامة لله والبعيمة بمتماك فرمختير باينيوجواب رسائل اربعيا نحام أنتحم فيميمه تصغیف مرز عذم العرقاد بانی بهامت عدم: افریستی باننا اد کے مرحد میں قتم دوئی۔ میں نے اس يس مرزا قاد ما في كنه خرازت ابتدوني والتزنّ كوحتي الوثيق أكتال كن تاليفات المتدنما يت شقرب ڪ سائيونڪل ڇاهن ۽ بصوال ڪ ان ڪ ديواني تي ڪ اورڙو بنيات انها اڪليم اُسار ۾ وفقا کوارر ا عمال کوچنی انہی کی آمدائیف انہائی ہے بدیوز تلزین کیا ہندہ دسمی بھٹیں اور آیا ہے وہ حاویت ک الأواجات اوسنطقي جنمزون اورمرن أنحرك ألميز من ہے مطلق تعلق نيس رنجوا مورندان لمرن رجوع کیا۔ کیکن توقع کو ان ہے وں چھی گئیں ہوتی۔ ان السطے میں نے زیاد و ترع اسے ہی تمجمانے کے لئے توشش کی ہے ور بھی مدما ہے۔امیدے کی جہاں کمجید کوئی سمبر بالعظی و تفاضا بمدابش بيت موتي سوقوان منة معالمد فرما كرامها إن فرمائي جائية الرياضوص عطرات ها و وأغلا وونقيان فراغ وان مثين كي غدست وركت شارنها بيته الاست السامقان المراجيج مرزاغان احمر قاد ونی ہے کوئی زاتی عدامت نے رشمنی تیں ہے ۔ بلکندوہ میرے بم دھن میں اور م زا الطان احمد تنسيط ولا مثل مرزا قاد بافي أن فرزتد كاب مير ب نماييت ودمت جن به وروانھائی ساکندائیجی مرز اتحادیا ٹی ای ہے یا رائن ٹیمی جو نے بھے کہ بھی مور وہ ایک ہی وقت میں ے کے 19 میلیٹس خلق محمد و اسپورو بھی تو کر ہوئے تھے اور چاند روز کے بعد و دھینے مول بھی تو سر بو گئے تنظير تحراف وك سنة كرم زالديم احدثه الإنى سنه تودا كاليست في الدكايا بحي زيري في كرشا فست كرنا ہی 'مذہب 'عُجُکل موانیا: ارامان کے اگر وہے ایہا تماوز کیا کیکو یا متعط قطعی داخل کرویا۔

عظوات مع والرمر والآور وفي كه خالات وتؤلمات ولايامات وحوامات والاوالات

نوت اورق نبیات انبیا پلیم السل م وعقا که دا شال پر توج سبند ول فر ما کرمواسکومه قد مه اف طود م ای این الله است یچ آیر اوراسیخ فرائش کے پورا کرنے شراعی پلیغ فرما کی اورای خاکساد فرد میام تعداد کود خان فیر سے مشکور فرما کی با کر بینا الا توزع خلو به نبا بعد الدهد بیغنا و هد المنا اسن لسد ملک رسنده آملک است الوهاب "آنا مین فم آئین انام اس کمک کا فدا کی طرف سے تاریخی هور پرحسب فرال رکھا کیا رکھ فینشل دھائی میاسا اورای والے مفام قال بیان اساس اورام فاام قال بیش اساسا دوراقی به بر تمتیر فعنل احراقی عند کورٹ انسیکم نورسیا ندام الله فیروی او کی۔

ردئيا صاوق

آن في التبح هر شاوي الثاني ١٣١٥ه المقدى كي منح ساز هے جاريخ جب كه بي مسووه المنني بريت بوري طور بركتاب فموالكيوجة اورقتم كرجكا يخواب مين كمياد كيقا مول كما يك جكه كال عن جيال قريباً سات آخراً وي بيتم موت بين اورمولا نامولوي مشاق احمر ساحب چشق صابري مدرس گورنمشٹ سکول اور همیان بھی میر زے باس دائشی طرف بیٹھے ہوئے میں۔ مرز اغلام احمد قادیا کی مکی دیان یا دّال بیاریت یزے میں رمزا اقادیائی کامرزگاہے ادرمران کا تین وسط ہے لے کر بیشانی تک استرے سے موغرا ہواہے (خلاف شرح) اور داڑھی آ ہید کی تینجی ہے کتر ک مولی ے ۔ (خلاف ٹرع) می مجنس میں ہے کہ محض نے کہا کہ آپ سب لڑے مرزا جو یا ٹی کے مخالف کیوں ہیں۔ میں نے کہا کہ بم کو بلد کل اٹل اسوم کوم زا قادیائی ہے وٹی ڈاٹی یاد نیا دئی فرمش ہے الخالفت نہیں ۔ مرز اتادیائی نے تق اپنے عقائد ورا ثمال اٹن اسلام کے قائف کر لئے ہیں۔ یک جِذِ خالفت ہے۔ مرزا قادیا کی نے کہا آج میں کوئی بیکھ مَیدو ہے۔ (پینچالی) بیخی بوٹی ناحق کوئی بیکھ کیدد ہے۔ میں نے کہا مرزا قاد پانی! کیا آپ کے کل امہاموں ادر مؤلفہ کر کوں میں مقا مداور : فمال درج نہیں ہیں؟ ۔ کیاان تحریری دستاد ہزات ہے جو یوی تعلق سے شاکع کیے ہیں۔ انکار ے؟ ۔ ناحق سمنے کی سمی کو کمیا مشرورت ہے۔ جب مرز اقادیانی نے تھسیانی صورت بند کی اور فیجے ة تحيين كريش اور خاموش جوميح اورجواب زرد إر استناعي آ كوكمل كيا- كمزي (كارك) كو ويكعاسا وسعي جاربيع بتقرر مجتصاس فواب سيفيايت بحاطبينان بوني يهمشوات فاعرين بمحل اس کی تعبیر جھالیں، در رہمی عرض کروینانا للرین کے نئے قالی بزمنغعت تعادف نہ ہوؤ کہ خاکسار راقع المحروف طازم بوليس ب اور تخت درب كا تنز كار اليكن فمراند عنا أندوا تبال مطابق جمهور الل : ملام کے میں مطابق رکھتا ہے۔ یکی امیدفعنل دیمہ ڈیسے ہے۔ عفرے کرے گار ہروہ ت اس ئے عمل کی اسیدہ دعداب کا زردل جس ہے۔ یاواں ان توقائم رکھے۔ آجن اثم تعین!!

مرزا قادیانی کی مالی حالت اوراینه جائز وارثوس کے حقوق کا خصب! خدایا تیری پناه!انتقال جائیدادا در مرزا قادیانی

"منتك مرزاغلام الحدثة لاياني خلف مرز اغلام مرتقني مرحوم توم مقتل ساكن ورتيس قاديان وتخصيل بناله كابول موازى عاكنال اداخى نمبرى خسره ٢٢٥٣ و١٠ عاماماعا قطعه كالحماة تمبره ساعه معاملة محل جمع بندي ١٨٩٥ ما ١٨٥ واقعه تقب تفاويان تدكوره موجود بـ ١٨٠ كنال منظورہ ش سے موازی آکنال اراش نہری خسرہ نیری عام ۲۲۲ ما معاندکورہ میں باغ فکا ہوا ہے اور ورخمان آم وكعد ومثهد وشبتوت وغيرواس عن مجريه عيد مجينه بوس بين اورموازي ۱۳ کنال ادامنی منظور میای براور بلاشرکته العجر بالیک وقایض جوں به مواب مظیم نے برضاد رغبت خود و بدری بوش وحواس نمسداجی کل موازی ۱۶ کنال اراضی ندگوره کومعه در نشان ثمر و وغیره موجوده بأغ دارانني زرق ونصف حصداً ب دعمارت وخرج جوب جاه موجود والدروي بالح ونعف حصر بكورل وو بكرحتو ق وافعلي وخارجي متعلقه الن كح تنفن مبلغ يابيجي بزار و ويديسكه راستجه نصف بنن ے ۱۵۰۰ روپ ہوتے ہیں۔ برست مساۃ نصرت جہاں بیکم ذہبہ خود رہان وگر وی کر دی ہے اور ر و پیدیش با تفعیل ذیل زمیرات انوت کرتی فقد مرتبدے لیا ہے ۔ کری کنان طراحی 🖎 ۵۵۰ ا کڑے خورد طلا قبت م۳۵ء ڈیٹریاں ۴۴ عدد بالیاں دوعد دہشی ۱۰عد درنل طلائی دوعد د<mark>آبالی کہنگورو</mark> والي طاه كي ووعده بكل فيمني ٠٠٠ كنفس طلائي فيمني ١١٠روي بندطار كي تيمن ١٠ اروي كنشر طلاكي فيمن ٢٢٥ روپ جبيان چوژ طل کي چين ٢٠٠ روپ يو نجيال طلائي بو ت چين چار مدويين و ١٥ روپ جو جس اور موگی مؤر عدد هیتی ۵۰ اروپ چنان کلان ۳ عدد، طلا کی قیتی ۴۴۰روپ مطابع کی فیش ٥٥ و ي إليال جزاد سات بي - فيق ٥٥ ارو ب تقط طل كي فيتي ١٨٠ رو ب فيد خورد طلا كي فيتي ١٠ رويه ما كل هيتي ٢٥ روي يهو نجيال خور د طاق ٣٣ واند ٢٥ روي بزي طاوي فيتي ٢٨ روي شب جزادٌ طلاقی فیتی ۲ که د سینه کرنسی نوت نمبری ۴۰۰ ت ۱۹۵ کا لا بود کلکنه فیتی کیک بترار اقراد به كه عرصة تين سال تك فك الربحن مربونه نبيس كرا كال كاله بعد تين ساني غيكور كه آيك سال هل جب حاجوی زرر بن دول ہے۔ ب فک الرس کرانوں، ورند بعد انقصائے میعاد بالا بعنی آئٹس سال کے تیسن س مال میں مردونہ باؤا ان ہی رو بیوں پر نہ یا لوفا ہو جائے گااور جھے جو کی ملکیت کا فیس رہے گا۔ قبضہ اس کا آج سے کراویا ہے۔ راخل خارج کرادوں کا اور منافع مربونہ بالا کی قائی

ری کا مرتبط می اور معالی مرتبط و ایستان کی می مرجد مینی اور ایست مرتبط و سازه است مرتبط و است مرتبط و است مرتبط و ایست اور بعد و است بعد بعد و است بعد بعد و است به بعد و است به برخر و در است و است به برخر و در است و است به برخر و در است و است به برخر و در ست و آلات کشاورزی که است بازی برخی به به برخر و در ست و آلات کشاورزی که است بازی برخی به به به برخر و است به برخر و در ست و آلات کشاورزی که است به برخر و است برخر و است به برخر و است و است برخر و است برخر و است برخر و است برخر و است و است برخر و است برخر

مسب در تواست بناب مرز الله الحرقاد يافي خلف مرز غلام مرتفق مرخ م آخ واقعد هام رجول ۱۹۹۹ مرفول بهد وقت مدب برجول ۱۹۹۹ مرفول بالاستان و بالتحريم فالموسط و الموسط و ال

رنسري ندكوره بالامير تهارامنصفاندر يمارك

'''کرمرز اکادیائی کوشعرت اسب وری شده شدن و هادان که دید '' کی قبرہ وق آو برگز اپنی جوی نے نام رہمتری زکرہ ہے ۔ مرز اتا و بائی نے قواد کٹنا تک نطاقف البیل کمن و ندی سے نعرت جبال بیٹھ کورامتی کرنے کی کوشش کی ۔ جب مرز الاو بائی کو پچورہ بیدو لیمرو کی خرورت

ادمن آپ کو س تقدر دو پیر گی خرد دست تنی کرآپ نے پیاکا کہا تھی طاف شرع آگیا؟۔ سرم آپ جہدائی تدروالد در تیں آپ کا دولان کر چیں مثل کو جس مشکل کی جس کے سرام کا اور ان کر میں مشکل کی جس کے س سمجھا جائے ۔ جہد تو دہتے جس کی آپ شکل بغتے جی فروستے جس کہ جہدا کو تاریخ ہیں کہ اور دیا سر جہدا ہو گئے اسر اگر نے کے لئے جگہ ہے ۔ محرویان آوم (بھن کی) کے لئے کوئی جگڑی کر وہ دیا سر جہدا ہو کتے ۔ چہر ہے اگر نے کہا ہے دہتی وہاں جس کے جس کے اسپتان کی جگڑے جاتے ہیں جھڑے سے جھڑے میں میاہے جس مطابق شرع مجمدی کیاں فیصل تیں گیا ۔

ا الله المستحدث المؤدم المواد المستحدث و المستحديث المراد في ورائن كرا في ورائن كرا في ورائن كرا في وي ما الم الله كي آلد من وقر في كالصاب ألب كي قو الله بي ما المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المراكب المستحد المستحد المركبين المستحد المستحد المستحد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحد المستحدد المستحدد

المنظم الريمي خدمت كوني دومرد الإمهوالية آل يدكمه جالات و الديب وأس الداكر المنهاة أنالها ج

المتم الماغ كالبيل وفيه وكوم بالإي الالجازات عاصل كريل ك والميل ال

اکر عاصل کریں کے قرائیوں کا مفرض مرزا تھا وہ کی کور آبار کی گال بچول پر شربا امپاڑے لیک چ نے گی ۔ وربیتر استمالیس کے 11 سے انادہ قوم اننا کد اعلیٰ تعددی فیج النباد جعشر ذکی لاہور اسم زاد تھا دیائی کے وجھیلی خطوط اور این کے مضابعین کی تقسید لتق کے متعلق تا زید

> خطوطاورمصنف کتاب کاندنبی خیال محمد عند

الزباغة وتشلين محمد تسين على مقدارا وول المعالم المام الم

يسمالله الرحين الرحيم

مستعدد ومصلي المضرفون الأضارفون المعاصف أنتي في اللسسلام عليكم ورجمة الله ويوكانه فرود فزال مست أثرف مثارة مع أند

ا مستحد المستحدد المستوركي فدمت بالإكتريك فإذ ناسقها الماليت الهوسارة قاديان مستعد عوستكافر بالأفيش فيكان معاكيسكى دائل دردند في فيهوك فرف صورة بإرجوست سادار مثل خوست كافر

ا قادیا آیا کے این جانبے ارجہ کی میں سند کیل باٹ بٹی منگور کے ڈم رئین کورا با ہے اور ازر کی حض اس بہت ربورا ہے اور قامت کری گئے جس بہ مار خرار کا ربوراور اللها بغارات فوت م البيه همنه من أموّات كهاي كالمائن مرزات لفا الرافوش ستأنيات تا کرد دسر ہے ڈیٹ جو بیکی زونی ہے ایل ایجرام روی آھی یہ جمدا خیالی تو فریا کی کرزموراہ الورنوت بيو في كران ہے والی به آراز وال کے اللہ ان کی کمائی کے جس به وامر ہے ابعد کھھنار کن ن باید کیام زاه و موف اپنے دوز عورکن کیا جوجی بی گرو ہے داروکا پاریانگا کے دھوکا تھا پاکسلور پر يَبِلِي بَهِي رَوْتَن بِ مِنهِ رَاقِي مِنْ مُنْ والمديم (الكرم مرقفي مرقوم مُنْ كُلُ اللهِ مِناد مُنْ معترب م العلى ثير مداحية وأنتي بمويني تقيل المرفي بنز التي الرمز اللام العدقاء بإني أن بزي ووي تك تار به عقرت کی قبل مشیروت به جوحرصه دو و مصافوت جوگی ب ایران کیافتن میشاد و ہیتے جیں۔ بز سے کا باسر سونا ہے اہم ہو آئی کل مثلاث سے قبل ٹائل تھیں کھیں کہ بار ٹر کا وہر کھیسے ہوار ے اور فیجو نے کو نام منتقع حمد ہوں ۔ بسرے عفر ہے صدحت (حکوملی) کو الباد ہے ۔ مرز الخلاص العمد تره بياني كيار بكير بيمو في الن بالت إنه الب التي هن كان مناهم تواله تحذر الاسب الوازا التيجير المول ہے ملتان اند قرز ند ہواں مرزا تو دیائی کوارٹائٹمنی ٹریؤ بالبقرائل جا میراد میں نسف مرز اتوہ الحدقاوياني اورنصف منطان الدعيدي ببنيار البافطل الدنيونا بيئام زوكي عامداد كالمطسب حصد عقد الرب کے کونکہ مرد القادیان کی دوسرتی ہوئی ہے جس کے نام بائے مربی میں کہا ہے۔

ا جنه دلاور است ذرائع که نکف چنواخ دارد

خیرفشن احمد بسرا اقاریانی ایند والدی عدوں تھی گی۔ کیونکدا می نے اپنی ہوئی کو طابق نادو۔ می الے فعلی احمداد متعلقین سے قعیر تعلق کر پہنچے میں۔

ا فہذا بعد تفصل حال کے فرش ہے کی تفی دائن کا مدد جنزی شدہ ارسال صفور ہے۔ اس کو تکی دوستا کتاب فرد دیں۔ محترت معاجب (شیرسی) نے بدا چینہ کی تقل تھم باسد کے ساتھ بند و کو مجھی ہے اور جائیں النے فاکنسا ہے ۔ و شینہ کا کا تقریعیجا جاتا ہے۔ اس کی تقل کم شے اسپط بایس رکھ تو دورامس کا تفرکورے انسیمترت حسب کی تعدمت میں افرض اندار دج کتاب تھیج دور

باسيس نيا مخده مكرم بند وعفرت موازناصاحب السلام عليكم ورحمة الله وسد كسات السلام عليكم ورحمة الله وسد كسات الآم وسد كسات الآب كانوازش ناسه عدد كاني كناب كرفض رم في شرف مدورة بااور متفورق ويار جناب من مرزان كردوك معومات سه صاف باياج تاست كدانا كواسية بنفير كرمانات الدروني معلوم بيش قيار مى كي في وهوك شريان التي يزك موفى بات سن الكورك بإر الاحسول ولا قدوة الإبدالله ازنده في الرفضال حمد الكافي بيئات وقو بحداث كي قواولا و



مرز افی اوگوں کوشرم کرتی جائے کہ جس نے اپنا عقید و کھ اور ہے اور جو کتاب جس مان کلھا ہے مرز اقا دیائی یا ان کے حوارین ایک و قدیش ہی و قدیش کو فی کرتے بھر میں اور میعاد بھی مقر دکر کیس ۔ بند دان کیڈر شخصکو اس ہے تیس ڈو تا ہرز اٹاریائی اپنی ہیں گو تیواں سے عبداللہ آتھم کو تر بار بچی جی ؟۔ اپنی ایا ہی جورو کے فاوند کو بار بچکے؟ مرز العام الدین کو بار بچکے؟۔ چادر بول آر بول کو بار بچکا ؟۔ اگر مرز اٹا ویائی ایسا کر بچکے جی آؤ ہج جی ؟ روز دو ا ایک گذاب، جب یہ حاست سے تو مسمانوں کو موت کی جی گئی کی دیم کی و اپنی کی دیم کو ان کیا ہوتا ہے ہی شرم مولوی محرصین صاحب بنالوی کوئی و درا ہوتا ہے یا مولوی میر الحق امرتری کوفنا کیا ہوتا ہے ہی شرم

مست السعل حدن المرزا كان كا الكاو كان و الكاو المائية الميارية المديد التي كدا ب بالكل طيال شد التي شك الأرمانية ب المين الناوال الله تحاكم كوفي بات الاحتين ورج كيل كرا الدكروس كا وورد الميمي كي بنصر المحصر المرزاة والى سندكوئي عداوت فيمن الب سواسة الل المسكرات بول المناول المعالم سن التي المدر المائة الإركون مواوج ال اورافي إذ الكوكا إلى والمدركة عام مسلمانون كاول وكعاليات - آلب المبتع الإن كريش طازم مركاد يول. المحصر كي المستراق المبتدا في البعد عداد جمل كوموارد بمعاني مسلمانون كان



کی اور آ کرشیر والوں کے احتقاد ہیں فرق فوالا ۔ اس مخص کو سرز اکا بندہ نے سر را حال سنا یا کہ مرز ا کے دیمنگی قطوط میرے جعزمت کے باس جیں ادرجم تو اس مرز اکو بڑا مکار در کذاب جائے ہیں۔ بندہ نے معزت کی فدمت میں ناز تار بعلب خفوطانکعاں چونکے مغرب عرصہ ترجہ سال ہے را ہوں ہیں تطریف ٹیس لائے تھے۔ بندہ کی عرض ہے معد ہرسہ ملوما تحریف شریف لائے ۔ خاک شاہ پہلے بی چانا ہوا، راہوں میں یہ ہرسانطوط سے روساء کودکھلائے تھے یہس ہے سرزا قادیائی كالحرادرفريب اللبرين العنس عًا برووييا_ جب معنود (قاضي فعنل المريحوب اليد) كافر مان لمني برسە فىلوط كا صادر بولا تھا اورمعرفت جي صاحب نظام الدين بندوكو طا نفار اس وقت ميرے حعنرت رؤ کی مغلال میں جورا ہوں ہے جو کوئ کے تشریف شریف کے تھے۔ آ ب کے فر ون کویز ھاکر بند وخود ہا کر ہرسہ نطوط بزے امرار ہے تا یا تھا۔ وہ فرماتے تھے کہ کہیں تم نہ ہو جائیں آئے کل ویل خاکی شاوقادیان میں ہے۔ معزت ساحب فرمائے بین کہ نیڈ جند کی راہوں ے بریر سے باس دانہ کردہ ۔ اس کئے بندہ نے مفود کی خدمت با برکت شراع بیفرظی فطوط کا لکھا تفار شايدة تخضرت في اي خاك شادكودكلاف بول كيرة بالإشتباء ال خطوط كوشنهر فر ما تھیں۔ بندہ حضور کو بیرالیقین الاتا ہے کے مرزاعی شیر ہرگز ہرگز ال پائے کے آوی نبیس کے مثل کی مخالفت کریں ۔ معترت حامی محمود صاحب رائندھری نفشیندی کے خلیفہ جیں وراس وقت ان کی تظیر کا درویش باخدا تم برگا۔ شاید حضور نے بھی جالندھر بولیس میں آ تخضرت کی زیارت کی ہوگی۔ جس دقت نطا میں رژ کی ہے لینے کیا نما توانیوں نے اس دقت بھی بچھے تا کیوافر مایا نما کہ و کھنا تھیں تم نے ہوجا کیں اور لد صیار ہے والی آئے کے بعد رجنز کی کرا کر ہمارے یاس بھیج ویٹا بغروانے وخل کیا کہ بہت خوسیار

میں سے خیز الب اخیری عرض ہے ہے کہ برنسة خلوط یا تو بسیل ڈاک یا تھی خاص معتبر کے باتھ لفائے میں بند کر کے روانہ فریادی میں دور کسی ظررتا کا شک وشیرا ہے خیال مبارک میں نہ دائیس ۔ بندوسنے منعل سب حال عرض کردیا ہے۔ اب بندوکو بھی انگا والشدا میدہے کہ جنسور کے کل شہرات دور بنوجا کیں گے ۔

وزينده متكين مرز الحدحسين فخي منه

بسم الله الرحمن الرحيم: نحمدون صلى على رسوله النهى الكريم! وامع فعالم و كالتروماني والي في مغرت مولد نامولوي ما حب دام بوك التكم و عليكم السلاء ورحمة الله ويركانه "

:شتبارات مرسلدة مخصور معدا حراز نامه بينيع حضور في البينة اخلاق بزرة نه وطبع ' کریماندے اس قدر اس ما جز کومنون احسان فرمایا ہے جس کا بیان مالا کام ہے۔البتہ اللہ تعالیٰ عِلاً مَنْ مُعْمُوالَ مِن مَحْمُونِ عِن إِنِّي رحمت كالمدينة أَنْجَعُورِ يردمت فرمانية ما أَعِن أَثْم آعِين أَ بحرمت سید عالم وسرور بنی آ دیم و عنور کے التفاق اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرزائیان بھائی مرزاغنل احرکومرزاغلام احرتاد پائی کا بیٹا ہوئے سے اندار کرتے ہیں اور دختر مرشد نا هنترت مرزا فی تبر منکوحه. خریم مرز افضل ومرکوم زا قادیانی کی پیووسمیوں ہے بھی منکر ہیں۔ بیان عفرات کی لاملی ہے وال ہے۔ بیامتر ہی حضوری کا فقر ولکھتا ہے کہ افسوس ہے ک مرزا نیول کو این تغییر کے کھر کا حال مجی معلوم نیں ہے۔ بندہ نے جو بچھ پہلے فریضیج ل میں حالات وخل کئے ہیں پیچیہ بمقوم ہونے کے ایسی طرح معنوم ہیں۔ اس میں ہرگز ہم بھی تعطی کیس ے۔ جوصاحب اس کوئنل بھیں اُٹیس ان سوالمات سے بے فہری ہے ۔ کمی اور مرزا 5 ویائی سک رشنہ دار ہے اگر میدامرور یافت کیا جائے تو و دہمی کی طرح بیان کریں تھے۔ مرز ا قادیا تی خودممی الفعل اهمر کے بینا ہوئے ہے اٹکارٹیس کر بچتے ۔ اگر جہ لگاٹے بھی گوشش نہ کرنے کی وجہ ہے اس ہے نادائق ہیں۔ مرزا قاد مائی ہے ان کے مقتقد کن ور مالٹ کر ٹیویں۔ مرزا سلطان احمر وقفل احمد کی دالدہ یا دوسرے الفاظ میں ہمارے حضرت صاحب کی حقیقی ہمیشر وکومرز اقادیائی نے طلاق توشیعی دی۔ محمران کو جب ہے ان کی انہا کی 'جبے کا نکاح سلطان محمر سکتے ہی ہے ہو ۔ الک کر حجوزا تغايمني تم كاتعنق فريخا وفيمرو كانبيس ركعا فغايه مرزا سلطان احراسيته ببينج بسكه مكان يثمياان کی دالندوشر بیشهٔ آنتی تھیں۔ بالکل آ سورنت گفت کلام بانبی بندری رحق که مرصہ چنو باو کا بوا کہ اس مرحومہ نے اس جبان ہے رحلت کی ۔ ہنرو قادیان جا کرا فیر بنور کی ۱۸۹۳ میں امر بحثم خود و کھیآ یا تھاا دروفات تک وہ ای طمرح کذر گئیں سمبی طرح سے مرزا قاد مائی نے ان سے صفائی نبیں کی۔ بلکہ بچھے کال امید ہے کہ ان کی تجینہ وجھین میں ہی مرزا کا دیائی شریکے شیس ہوئے ہوں گے ۔ کیونکہ ای نکاح ہے سب رشتہ در وں ہے مرز اتنادیا کی موصوف نے تعطع آصق کرویا ہے ادهر مرزا قاریانی حضرت خواجه محرملی شیریت اور اوهر مرزانقام الدین کمال الدین سے (امام الدين بيرخ الروبان كے بعالى بين الرشة الطمرات الاول يرآ بدورفت بند بيا۔ الواكات من الکھا ہے ۔ بوری دافلیت سے لکھا ہے اور پہلین گھرک ہے۔ اس سے زیادہ اور کیا عرض کروں ایک بات بندہ پیروش کرے گاوہ کیا کے مرز ا قادیا ٹی این پوئی صاحبہ کے جناز ہ پرتشریف لے محت

یں بشیں ۔ اوپر کی مطرول تک بندہ نے اپنا تی کی کھا ہر کیا ہے۔

وکٹر مرز اوٹر بیک ہوشے رہے ہی کے نکائی سے مرز اسلنان احماعات ہے ہوگا۔ والدومرجات کے بی کے مشکفل دہے ہیں اورمرز القادیاتی نے کئیں بیکھند ڈیس دی۔

> تظم تقبيحت نامه وتاريخ من مؤلف مما سمة ببجاته ا سے خصار عاصلا وہا جائی زال ہے عالوں سے ویں نے تم زیو ہر حال اک جموعال ہے سے الل ول کے میں ہورہ نے کر سانہ سند ؟ خانہ جوارمي كالعالب وإكبا أوالك مقت بدهل انیان کو غایت رکھو اسلم ایر گائم رہو اجاع امت ہے جو جی کا عدد <u>ب</u>نال ہے قرب قامت ہے نئے دمال مہدی ان کے جھوٹوں نے مجو بچا کیا ہے مجموعت کا والمال ہے ان مبدیوں سے تم بچ ان کاذبول کی مت سنو وے موقو موتن رہو نے کید اٹکا قال ہے ہے کارپائی مرزا ہے ہے فریب ایرادہ مینی شیرہ میدی شمیر این کاؤے انبغال ہے اسلام اکی تخریب سے کوکافر ومرفہ اوا بی اس کا قلبی ماہا ہیں عورتیں یا بال ہے تاریخ کا تیمہ فکر تھا تحقیر باتھے کے کیا یہ ٹادیائی ''تمتری بنال کے اور وجال ہے p it it أنكل مصرعا

ذیر میں ملک کے این علائے وفضالے کی تقریفوں کو درج کیا جاتا ہے جو خدا کے فعل سے حامی دین ہوئے کے علم و بچے علم فعنل کے لئانہ سے مکت کے سے وحث فحراور قوم

ئ يعنى مارت ياميز بى قروش جومردا قاديانى كاليبلالقب ب-



خناطينة وخيبالاته لاشحة ضبائعة ارتكب جازه فخيمة وكبيرة مهلكة كلام ذليل ومرام كليل لم يتنادب مع العلياء والصلحاء في الخطاب ولم يسلك مسلك التصدق والتصواب فيلا سخيف على اهل النهن أن هذا الباب الذي اختاره التحرز الضلاف أهل التصجيل ثم أن كان القادماني بناظر العلماء ولا مباري السقهاء فكان عليه أن صفاصعهم بعد الغزام التهذيب بأبراد الاجاديث والابيات منع حملها على معانيها البطاهرة المسبلية عندائته اللغات حثى لا يستشكره اهل التعيشاعات وككنه هرك النصوص عن مقصودها الاهيلم اللفقول ببروانة الثقات من الصحابة والصحابيات وفسربراته ولع نفال بحديث سيد الابرار حيث قال عليه وعلى اله الصلوات من الواحد الغفار -ان من فسير القرآن برائة فليتبؤ معقدة من الغار فعلية مايستحقة من الويل والغباراء ثماني كنث اردت النرديد لدعاوي هذا المتبيح الشريد باالتغصيل الحزمد معه الاسلوب الجريد لكن متعنى من هذا الخيال فاضل كريم البق واسرني الذي اعتمدعليه في جل الاقوال بطي الكشع عن هذا البطال ولله درالللوذعي المستندوالا لمعج الشريف المحتدجيج قاصي فضل أحمد حماه الله من شرحة مد إذا حسدهامه كفانا الترديد لكتاب القادماني الطريد والصابية يبحوانات مفحمة والزمة بالزامات مسكتة حزاه الله عفا خبر الحزاء وجعل اخبرت حييرا من الأولى (وانيا العبيد العاصم أبوالظهور حنفي انبیٹھوی مشتاق احمد)

تقر یظ حصرت مولا نا الحافظ مولوی مشاق احمد چشتی صابری انیشوی مدرس وقال عربی گورنمنٹ سکول لدھیانہ

بسم الله الرحمن الرحيم! حامد اومصّلياً! احا بعد ادامُ الحروف نے کتاب مشکلات کم تشکی دحانی بجداسیاه بام خلام قادیاتی کو اوّل ہے اُ ٹوکک و بچھار مختاکو قادیاتی کی ترویدیں لاٹاتی پایا ہے ۔ فق توسیدے کداس سے پہلے جس قدر کتب اور دسائل مرزا قادیاتی کی ترویدیں کھے گئے ۔ اپنی طرز جس بیک ہسان سب جی بہتر اور مغید ہے ۔ کی ترایت طیس اور عامقیم ہے ۔ اوّل ہے آ ٹر تک تبذیب کی معاہد و کی ے اور اجما الترام کیا ہے کہ اکثر جگہ خود مرزا ڈی سے آقی آلی اور اس کی تصنیفات کی میارے تقل کر ے دندان جمکن جوامات و ہے جن میلی کھنوم چھٹیق لفظ میہوغ اور لفظ کدھ ایسے بریڈ اور تغمیل ے کھے جیں جوحفرت معنف تی کا حصہ ہے اور کہوں نہ ہو۔ جناب مولانا قامنی مفتل احمداس كمعنف فاختر كتمثل الاعالم وتق جهزاهم الله خيسرا لسجزاء واحسن اليهم في التدنينا والتعقين وانا العبد المدنب الخاطي مشتاق احمد حنفي جشتي عفي الله عن ذنبه الخش والجلي!

انحده وتصلي!

تقريظ حضرت مولا نامفتي مولوي شابدين صاحب لودهيانوي بسوالة الرحمن الرحيما

اقدوال وبسالكه الغوفيق إبزافهمتا كابطاره أقال كاذبراه بإم فاصره مرزاغلام الخرقادياني كے اس كے مفتر قراد كذاب مونے يرصاف وال بيں۔ كيوں نہ يو برضاف تعم قرآ في حعنرت مسح بن مرتيم على نبينا وعليه الصعوية والسلام كوبيسف نجار كابينا اعتقاد كرنا ادران كي عجزات كو ہے سوداز فتیم شعبدہ یاز کی کہر اور تاویلات جہدہ کر کے اسپنا کئے ایک شم کی نبوت ۴ بت کرنے اور اسينة آب كودساوي شيطاني سے خدا كا مرسل كمان كر؟ -جيها كرا مود مسيلمه وظليمه وفيره وجالون ئے کیا۔ جن کی خبراڈ ل بی حاریے مجرمیا وق کھنے وے کئے جی کہ ''سیسیکیوں نسبی استسی كذابون فلشون كلهم ينزعم انبه نبي الله وانا خاتم النبيين لا نبي بعدي الدحسة بسنة "ابياش اسينة الهام مركوم كقطى ويقنَّ مثل وي انبيا وتجهنا وو كمربلويات وخرا فات سيح س سے جن کو ہزرے تنیق قاضی تفضل احمد معاجب کورٹ انسیکٹر لووھیانے نے این اس کٹاب کلے۔ لفنل رحمالی میں حتی الوسیع عمدہ تر دید ہے ساتھ تکھا ہے۔ قادیاتی کا مفتری وہائب الدجار بونا المراهش بحدكما لا يحقى على من له ادني تامل في اقوال المسيح الكذاب البذي يزعم انه محدث وله نوع نبوة ويحقر الانبية وينكر معجزاتهم الماهرة ويسبط يديسه الي عرض المسحماية رضوان الله عليهم ويسب العلماء والصلحاء ويقول بابوت النسيح على خلاف النص الصريح ولا يقهم معني الم يتمسسني بشرولم الديفيا الآية ويصرف النصوص بلادليل قطعي عن ظواهر هناويطيس الحق بالباطل بتاويلات ركيكة واستعارات بعيدة التي يناسي عنها العقل السليم والفهم الوستيقيم كل أماء ويدعى أن عيسي من مريم

عليه السلام لا ينزل وانه عيسى بذاته وغير ذلك من خزافاة وكفرياته والله اعلم وعلمه اندم هذا ما نيستولى في هذا المقام فتفكر عيه ولا تكن من الغامنين والخردعوانا أن الحمدالله رب العاليمن والصبوة والسلام على خير العربة محمد وعلى آله واصحابه اجمعين!

كتبه المسكين مفتى شاهدين عنى عنه معنى لودهيامه تقريط مغرست مولان مولوي محدلدهميا نوي

مصد والعملوية : بعد المصد والعملوية : مسموانية المصد والعملوية : مسكين محر بين المصد والعملوية : مسكين محر بين مولا ناموادي عبدالقادرصا حب مرحوم بدهيه في البن امل من خدمت الموحود والا والى وتسوساً بيان كرتاب كرجم فيخص كيافوال والمواقب أو يت قطعيد كيافوات بعدال الدوجة من المين المين أنها الموام كولان من كرفوراً ولى كرفوراً ولى كرفوراً ولي كرفوراً ولي المراح كولوراً ولي من أمر وجواتا ها سام موجود المين من أمر والى المراح كرما حسيلاً ولا تعديد في كموادول من أمر وجواتا ها سام من المين المراحة كله ولي كرفوراً ولي كرما حسيلاً ولا تعديد في كموادول المين أمر وجواتا ها سام وليا كرما حسيلاً ولا تعديد في كموادول المين أمر وجواتا المين من المين المين المين أمر وجواتا المين ا

ومنا يندعيه بعض استصوفة اذا إنكر عليه بعص امورلهم المحالف

و کیک ہے اور میں کا جی امیدا وعدیہ انصلوٰ کا والسلام وغیرہ انہیاء پر سب وشتمر کا شیو و الفقیا بھر کے اسپے آ ہے تو ہے دین قرار: یا اور قرآن ان شریف کو اس کذاب نے قبی تھیر آیا وقیر ووقعے مدجورسال خوا میں تعمیل دارمرقوم ہیں۔ سب منا واسوم نے اس کی تروید میں تھم افغا کر دائر واسلام ہے اس کا غارج ببونا فلابركيار أكرجها بتعاويض مولا ناميلوي نميدا نقدمها حسب مرحوم برادر يرهيقي وراقم الحروف ومول كا مونوى وساعين مساحب في الى كى تحقير كافترى ويساعد من شائع كيا اور باتى والن عم الن موقع پر کنزند موش اوربعش وارسے کا نشہ ہوئے ۔ نیکن بعد پھی دفتہ دفتہ موسیکا میں کا کھنٹیل ويخير يرانغان طاج كيار فانتحافض امرساحب مستغب دمناله غراسفاس ككال إقرال كالطائ وراس کے تخفیر کا ایٹ خوداس کی تصانیف سے کا برکرویا کا کر توام کالانعام کو بیشیدند رہے کہ قادیانی کوافی خم صرف صدے نظر کا فتو کی وسیتے میں اور جواوّف بیا عمر اس کر سے ٹیر کر قادیا فی وفي قبله بادرافي قبله وكافر كهنا درست نبين اور تيز جس فنص مي اليد تم سوود كفرك وول اوراك ربیاس <u>ه</u>ی اسلام کی جواس کو کافر قراره ایندارست قبیل به اس کا جواب بیاسیه الل قبید کو کافر کینا اس وقت تک درست نبیس دب تک ان شرع کی اید کفرتعلی کی با کی ندجائے ، بعید کرجورانعی نماز روزہ کا بابند ہو کر بیا کیے کر فیٹیسر فی جمل بیل حضرت کی سے واضعے اور فی تھی۔ اس فی جریل نے حعزے کودے دی والیے اہل قبلہ کوشرور بالعشرور کا فرقر ارد بٹالازم ہے۔ بکند جو عالم ایسے رافعنی کو کا فرقر از نددے وہ تود کا فر ہو جا تاہے۔ ای طرح سو پورکفر کا مسئنہ بھی غدد ہے۔ ورث جو تھی تماز روز ہ کا پایند ہوکر بتوں ہے مراوا پی انگیا ہوا ور ہون کوچکی بجد ہ کرتا ہوتو اس محض کو تر کوٹ معا ڈاللہ مسلمان تنجمومے : _ والک ایسے فخص کے تغریب کی تھی کا پہلی ۔ بسل بیں موجہ کے سندیج یہ معنی جی کہ آگر کسی تحفوں نے ایک کلے کہا در اس کل کے سوعتی جی ۔ باشیار انیک معنی کے وہ کلے تخر خبین برمکنایاتی نیک تم سوسن این کے سب تفری خرف و اندا میں تو ایک صورے میں سفتی کولازم ے کہ براجین اس برفتوی مخرج ری شکرے۔جیدا کہ ایک مخص کا کی دوسرے نے ادائے واسعے بدياس بيفراز بيدا تكاركيا كريس فرازكين بإحتاظ يانكاراس كالمرفراز كوبراجان مراوا يافغازك قرطیت کا منکر ہے یا نماز کا یہ حیااس کے نزو کیک تقیر نوگوں کا کام ہے وغیرو وقیرو- جمن کا سرجع کفرکی حرف ہے۔ تو چکک ووقعلی شربة کا فرہے۔ جرفوش اس کی اس مکارے صرف کی ہے ک پیل نزاز تیرے کینے مے میس ہو کروں کا فودا ٹی خوشی سے ادا کروں کا توالی معورے میں اس كالطار كفرنين الجماصورت يمرسفني ولازم بيئر بالتحقيق نبيت كم كافتون البينا مي جعد كاله

الرائد المنظي قارق في تشرح فقدا كبري الأوه فوق مسكول ووف منت كاما توبيان كياريد المحادثة منة تحييد برط منت مرز كاكفرتا بين كياريد الرياسية العقدج ويستسدا وبيون قومضا بدائدها والفت خير الفاقدين والمبن ثم أميل والراقع خذاه م الطلعاء مدعد عفى عنه تفعيلنوي "أصاب كن الجاب بقلم وكن محرس كن موضع بيدول.

مسم الله الرحمن الرحيما

بعد الحمد لمن هدائنا وعليما والصلوة على نبيه مولانا واله وصحبه وكل من كان على الهداية مقتديا اواماماً اجمعين!

ر سبب میں میں سی سی سی جب پہلے ہو است با اور است کے است کے است کا است کا است کا است کا است کا است کا است کے است کا است کی است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کا است کا است کا است کا است کا است کار است کا است کا

خفط والله اعلم و علمه اتم 🕝 المائم معالمز يرعنى متأنشبندك لدحيائوي! تقر بظحضرت مولوي محمدا ساعيل صاحب لدهيونوي

بسم الله الرحمن الرحيدا

حساحداً ومبصليدًا إمتكين التأكيل فعامت الحراسلام مِن مُرض كرَّا سي كريس نے چندستانات دی، ساند کے بینے رحقیقت میں رسالہ داستے تعلیٰ اور تکفیر کے اظہار کرنے **میں کائی** ا درواقی ہے۔ افر اسلام پرلازم ہے کراس مرتبہ سے دور میں ۔ واللہ بھندی سن بعث اوالی - راغم غادم انعلمها جحرا الماعيل فوابزاد ومولوي عبدالقاه رلدهميانوي! صراط يستقيما

لقريظ معترت مولانا مولوي ابوالاحسان محرعبدالحق صاحب سهار نيوري

مسع الله الوحعن الوحيم! احاجع الساحة الخلاق حدْ يكاب وقائم من يكمفنل دول بجواب وأم غلام تؤديا في مؤلفه قامني فضل احدمه حب موردا سيوري للذال عليه الفنس الرياني مخلف مقابات 🚅 و تھے شرع شریف ہے مطابق اور میں مواب یا گی۔ اس سے مصنف کی سی تمیل فی سیل اللہ کود کھے کر ہےا ختیارز وان وقلم ہے و عائے شکر اللہ سعد آگلی ہے۔

خاص دعام الل اسلام کی فدمت میں فرخی ہے کہ اس زبانہ میں کہ شرقی در واور طرو ے خال ہے اور بھش ہے و زنوں نے اس کو زبانہ آ تر اوی خیاب کی شرع کے احکام اور ا ٹایف اسلام سے آزاد میں اور جو میاستے میں کہتے اور مکھتے ہیں۔ اکثر نوگوں نے باغ اسٹانٹس دين اسلام كية وكام بش دخذا توازي جابى سبب كرجكم أيت واحساله لمصاخطون خداوتوتوكي اسینے وین اورا بڑہ کر ب کا خود تکہبان ہے کہ جہال کوئی ایسا ہے وین سرا ٹھا تا ہے اس سے سرکوب مجمي فوراً موجود ہو جائے ہيں۔ بينانچہ اي زمانية زادي نام ميں سيقاد يافي صاحب ملتق العنان موے اورائے شیطانی خیال سے کوانہا ماستہ مجھ کرائے جو کے بوجے کی بوجے ہی تھٹ کے اوراورج سے عنیش پر جا پہنچے۔ اوّل ہم دُن کے اندیشے خیالات منہ کرتے تھے بھراب بالکل پرتشمل ہوگئے ۔ حجیّا کے دعویٰ میسیست کر سے کو اِسنے ہی ہو تھے۔ اللہ تعالیٰ سب کو تمریعی کے طیال استفاقت کے اقوال ہے بھائے ۔ آمیں!

کے تناب ستھاب نی الواقع الل انہان کے سے حیات کلی ادر بھریت واللی کی موجب ہے۔جس سے عام و خاص مرد مان افن اسلام ایسے و عمیاں ہے دمین کے اقوال هلائت استعال کوکوئی تمیز کریکنے ہیں۔ کر بدا و نازله صریق الا صبح و هود و بصیر صحیح امانی لا بخل و خده صحیح امانی لا بخل و خده صحیح امانی لا بخل و خده صحیح بنانی با بخل و خده صحیح بناکرنا به معتوزة العسبح الدور مختص بی او ای بی ای ای کرانی ادر ای کے اقوال سے بے دار کرنا بی سے بی کرانی کرا

معروف ابوالاحدال محرميدالتي سياريوري واوتمبر ١٩٨٨.

تَمْرَ يَظِمُوادَى نَفَامُ الدين صاحب عدر من مدرسة قالى لدهيات عو الهادى المقريظ موادى نفام الدين الدهيد؛

اثناهم ربيدا اهدت النصراط المستقيم - اللهم ربدا الصرين تحردين محدد تأية واجعلنا منهم - النهم اخذل من خذل دين محدد تأية ولا تحمع لمنيا منهم - اللهم ارنا الحق حقاً وارزقنا اتماعه - وارنا العاطل بأطلاً وأرزقنا لحننا به!

الاجدا كمترين نے اكثر منابات بے كلے تعمل دمانى كا مطابعة كيا ، كوكداس بے پہلے بھی اپنی اپنی عرز پر مناظر بن مل وہ بن نے مقائد باطلہ مختر عدم وہ قادین كا خوب عی قطع قمع كيا ہے ۔ ليكن برجد پر صفيف اپنی طرز تائيف میں نہایت قیادل پڑھ جواد دا پڑی آ ب ق نظیر ہے۔ وجد بد كمان كي سبكامستف مو بامرز التي كي تعد نيف ہے اسپے براتين ودلائي لايا ہے اور درونكو كوا تھی المرٹ اس كے مرتف تا تي يا ہے ۔

یہ تا مدہ کی بات کے کہ جب کو گئی مناظرہ اور بھٹ ومباعث کی کوئی کتاب ہوتا ہے ۔ اس کے بر پہلو پر دورا تو گئی سے آھر، وڑا ؟ ہے تا کہ کیکو حرف کیری کا وقد وسط بہلام کو مرزانے قو (بقول فود) پنی کتابول کوئی اورا لہام سے کھا ہے اور مرزا قادیائی، پنی وڑی اور البام کو قطعی اور داباب العمل بھی بھتا ہے ۔ پس بہب ہل معروف کر کر کا جواب ای کی کتاب سے ہوا اور بہدی نہ ایک مثال ہے ۔ میسا کہ کوئی منر وروشکم وگروشش ہیں ۔ جو مس ہوگر ارستھیا ر ہاتہ ہو کر میدان کا رزا ، ہی آ سے اور فرز آ زماؤں کو اسپتا مقد ہدی بلائے ، دومری ہا جب سے ایک بندہ ندائن تب با بھیارہ واز اور من سے ہر بہا کہ ہو کہ وار قاد ہوئی اسے ای کو مرزا قادیائی نہ وہ اور مقالد قاصدہ کا خود ای مختر مانیوں ہے ۔ بلکہ اہل فلند اور معتم الداور مغیر ایک کا اسالیا کی کی ہے اور آئیں کی نے بیائی ہے۔ چنانی اہر تن کئب پر چشیدہ دیں ہے۔ خلاصہ بیک ہے کہ کا کہا تا جواب ہے اور صعداق مش مشہورای کی جو آل ای کا مرہے ۔ والعسلام!

المفتقر الي الله الصحد

فقيرتو ومحرمني عندما لك مطين مقاني لدهياندا

حسامداً ومصلیداً این نے کا بسکی مکار تحفیل رحمانی بجواب اوا مقام قادیانی موانی بجواب اوا مقام قادیانی مؤلفہ بتاب واسکی مکار تحفیل رحمانی بوسا نہا ہت المسکورٹ السیکولد عیانہ کوافیل سے آخر تک پڑھا نہا ہت المسلامات والا جواب کی ساتھ باللہ کی ترویع بڑی ہزور تقریروں سے گئی گئی ہے ۔ خداونہ جل وعظامؤلف صاحب کی سبی فیول فریاسے اور قادیانی اور اس کے حواریوں کو قی در اس کے دورایس کے ساتھ بالی اسلام کواس کے شرے محفوظ رکھے ۔

مشكين أظام العرين فخي عز درس فقائي لدعيان إ

تقری<u>ظ</u> حضرت مولا نالفضل ومولا نامولوی محم عبدالله صاحب فاهل توکی اوّل مدرس عربی بو نبورشی لا بهور

بسوالله الرحس الرجيع!

سه سده و فسعدالي على وسه وله الاميين واله وصحبه اجعلين المساب عداله وصحبه اجعلين المساب عدالة الرجم الفام المرافظ الميان كون المرافظ المرافظ

كرائي بين أوشش كرني يزى وجنول في الي فيني وليفات الصافل اسلام وفائده ويتها إلا للم فغنل رحماني مجي جس كامعقد به هدميري نظرے كذراب به اس متم كا يك رساله به اوراب عام قیم اور سلیس البیان ہو<u>ئے ک</u>لی کا سے ممکن ہے کہ پلک کوزیاد وستنفید ہونے کا موقعہ دے۔اس کے مؤلف مولوی قامنی فعنل احمرصاحب نے اٹرا می جوا بات کی:ستعمال کی تصومیت کو بہت زیادہ حانظر رکھا ہے ۔ جو بے شک مؤثر اود ول بہتد خریقہ ہے ۔ مجھے امید ہے کہ عام سغران جس کو و پھیدہ تقریروں اور محقیقی جوابات سیمنے میں بہت مجمود شواری موتی ہے۔ اس رساں سے کانی فائدہ الحاكمي كم حزاه الله عنا وعن سائر المسلمين خير الجزاء

بكتبه المعبد العذنب العفتى مجزعيرانشحنا مزياه رثوال ١٣٥٥م لخف کے بہت سے نامور ملائے وانسالائے کی جانب سے بویدان کے سفر بھی ہونے کے تقاریقائنس بیٹنے تکیس۔ جس وقت پیٹیس کی وہ بھی بطور طعیمہ اخبار وفاوار میں شاکع کی ہ کیں گی ۔جوای کتاب کے ناظرین کی خدمت ٹیں ابلاغ ہوں گی ۔ بینقار میلاحسب ذیل علائے فشلائے ہندوستان کی ہوں گی ۔

حضرت مولوي لطف الفدحة حب على كزعي مفتى دار الاملام حيدرة بإدوكن_ - بناب خان بها درمونوی شا**ه ک**رحسین صاحب الله آباوی به

بناب مولوی ابو محد میدالحق صاحب مفسر تغییر حقالی دیلوی ـ

جناب شاه محرسليمان صاحب سجاره نشين ببلوازي شريف يثناب

جناب موتوى الوقيما براجيم صاحب قررى .

جناب ولوي عمدالما جدصا حب بحا مخ وري .

جناب باري ميں ما لک اخبار وفا در کی محجی التجاء

مرزا قادياني كالهامات وغيروكي نسبت اوراس التجاء يربشارت ايزوي ''آ بنی رات دو ہے بعد نماز تبید میر ہے دل میں اتفاقیہ خیال گذرا کہ جناب قامنی ضل ،حرصا حب کورٹ اسکیٹر پولیس لود صیانہ نے اسلامی مفاظت کے خیال ہے جادمس ذاتی مخالفت ك سرز انلام احد قاد يائي ساكن قاد يان شلع كورد اسبوركي تصانيف كي ترويد بني جوكماب موسوم ب کلم فقتل رصانی بچواب او بام غلام قادیان قلعی ہے اور جس پر ملک کے نامورموادی میں مہان نے ا تی این اسلام تعبیت ہے را تعبی لکھ کریہ ٹابت کیا ہے کہ مرزا قاریانی لاریب، د جال، کذا ہے، مخالف اسلام اورائل اسلام بمغتري وغيره وغيرو بين إيهاي الرياس بي بيل بهت سه علاء



بولائل معقول قرار به اورو بکرمال نے تشرا میں تقاریخ اسان کی اصول کے معابق اسلامی الناخت کے منابق اسلامی الناخت ک خیالات برخور کرنے کرنے میں نے تکریا وہ نہ ہوئی اس معاملے کی تحقیق کے بیٹ بھرت اس محصل کے تعصیب ہوکر بعزش اطمینان وٹا ب ہار تی اور اسان دوسائی وہ ناشرہ وہ تر مجوز رہا تھے اگی کہ اس میں حصر سے معاملے ہوگرا ہا کوئی متیاں تاہم کی تشکی واقعیقت کیا یہ جو ایت بھارتی معاملہ افرار کروں کی تو جا کم اخیب اور کی شیار تھا ہے ۔ وٹی مات اور کوئی تھی ہو ہو وہ میں تاہم کا ایجا ہو ویرار جمعان دو با ابنے تجھوے نہ تو وشید دینے مورد واثرہ دوروں کا اسانیہ اس ساساتی ہی تا ہے۔

التركيف كوفي الزارواء في مواطنا فوادوواكي فرائي الاردوالا المنادوح المسائم المناده التركي دوسكما المسائم والمكال المسافعة الموافعة والرمطلق لا يمن تيما شعراً رقع ومن كد فرات المباغ إلى الما من المسائم المحكة النبائ بنا أنها المبائم وهوب بإكس وتخيم أن قرائع من المستعدي ربية المواد التيمان المرفى المقامت المسائم المنافع على وتاليا كالتم المدوم المسائم وهوا التيمير المسائم والماري المدوم الماري المدوم الماري المدوم الماري المسائم المسائم والماري المدوم المسائم الماري المدوم المسائم المسائم المسائم المسائم والمسائم والمسائ

قروية، كَي نَكُلُ جِرَى الرائيط واللهال منه إيرانير، والنَّكَ منه منه أنه أنهان فا كوفي أعملُ ولمَّا

ا سے بینے سیفنورالزمیمراتو کے اپنے تعلق سے باہمی تام یا اسان کے اسان میں اسان کے اسان میں ایک اسان کے اسان میں انہوں ارتیاج کیوں انوٹ کیوں انداز کے انداز اور اور اور اور انداز انداز انداز اور اور انداز اور انداز انداز انداز کی اور اسان کی میں انداز کی اور اسان کی انداز کی

 تیرے انبیاؤں ، نیرے نوٹ اور تیرے قطیوں کی ہدا جول سے مطابق ان کے قوم بھتم چنے والوں اسلائی نسئل کے قوم بھتم چنے والوں اسلائی نسئل کے نام کا میں میں بندا اسلام کوئٹی جبٹلا کے اوران کو بوسٹ نیٹر کا جائے گا ہے اور پھر ایسائی بھی ہوں مولوی بھی ہوں عالم وفاحش بھی ہوں جائے آت اور ان کھر ایسائی بھی ہوں اس کے مرید شاگرہ چیٹر بھی اس کی چیروی کرنے والے ہوں ، ان کا چیز زیان سے خدا اور رسول کی تعریف بھی کر سے مگر تحریج علی آ کر سب جمد لئیر و رسائی اور طعن سے بھٹے کا موقعہ لے افیرہ و فیرہ اسٹ خوالگ !

ی ہے تھی مرز ظلام احد قاریاتی ہیں جنہوں نے اپنے خیالات سے افی است امادر ہزرگان، مل م کو تلف شم کے وہم اور حد خشہ میں ڈال رکھ ہے۔ (اور جنہوں نے فائی تیم سے آر آئی احکام اور حدیثوں کے مزاد اور شعرین) کی بدذیائی سے قویمن کر کے عام پر بہت بیٹا ہر کیا ہے کہ شما خدا ہے بمرکام ہوتا ہوں اور جھے ایسے الیہ م ہوستے ہیں کہ جو تنفی ہمرکی آفرہ نیروار کی نہ کرے اور میرے الہاموں کو بچانہ مانے اور چھے خداکا فرستادہ ہی نہ شلیم کرے۔ وہ ایک سال ڈیز و مہان حدود ہو جے سال جی مرح ہے کا اور چھے خداکا فرستادہ تی نہ شلیم کرے وہ ایک سال اور فقر ڈالنے کے لئے اپنی ایک تصانف کی اشاعت کر کے تیم سے دمون کے اسحاب کو دکی بھی مزاف کر کے تیم ہے چیم معرف کے ساتھ فر ایا ہے) شعود باذی ہے۔

ا ہے دین دو نیا ہی مالک عالم اللیب ضدالا تو اپنے خدائی کے صدقہ علی بطفیل است عموب پاک معزے میں تاہد کے میری اس التوار کو توں قرما کر جھ پر صاف طور پر بلاکسی شک ، شب کے قام کر کردے کہ ظاہر میں این تخص جو تمام احکام شرکی کا اس درجہ ٹائف اور مدتی ہوئے ہا کہ خال تو جاتا ہے۔ جس کے جانے تاکا محکے کوئی معرفیں یا کیا و وردامس کی ہے اور یا کا ذب آجہ ہیں ایپ شخص کوائی حالت میں جو سلمان دواور مولوی معی جوانیا سمجھ سے؟۔

ر المراب میں کے مصابح مقتبق شداد کا دیکن وزبان انتظام ہے گئے ہے۔ بھی ہے۔ تھے سندگی اس بھر الطور سی طرح بھی تھی نہیں روسکانے ہر نہ ہے ولمت کی جسائی سک جی المرابع ہیں اور الطور سے المرابع ہیں اور اس اس فلہ یہ درکل میں صحیفاء میں اسرائی ہے جھٹ کے فاہر وہا تھی نہیں کتی ہو گئے۔ مسدافت، کا ہے دول تر زاری درداری بھورٹ کی فردواری ایرائی میں بھائی جی کہ تیری ہے بیاد تی کے اصول کے مطابق آئے ترائز مان سے پہلے بیٹے ہوری ذرکر یا دائوے رابع ہوری میں مسلام تک

> دوشته موجد داد **عسایت که مافطا** در شد

المار أنَّه من معهو كماهك ضمان للشام

یشعرس رہیں ہے فراب جی ہے جو کہ کے معرفوں اللہ میں المجائز کے دھندہ کیے جی سرز تا وہ بانی کے کہ موجود المدموری استعمال میں المجائز کی سیاست کے اللہ اللہ میں کا المجائز کی اللہ میں اللہ کا اللہ میں اللہ کا اللہ میں اللہ کے اللہ اللہ میں اللہ کا اللہ میں اللہ کا اللہ میں اللہ کے اللہ اللہ میں اللہ کا اللہ میں اللہ

است میں میری آ کھ کھی گئی آ میں کی نمازے نے تھے قریب کی سجد میں مؤڈن اللہ اکبر عارد باقعال میں السیمسید بدللہ بین حکر اٹھ کھڑ ایوا اور اضو کرنے کے جھڑکتے کی نماز اوا کر کے اپنے کتب خانہ سے و بھان حافظ مفکوہ کراس اوپر کے شعر کی تماش کرنے لگا تو میم کی رویف بھی توجیہ حافظ علیہ الرحمہ کا بیمنٹیل ککسا ہوا طا۔ جب بھی سادی غزل پڑھنے لگا تو میری اخواہش سے سعا بڑت اس غزل کا درمرا شعر بھی دیکھا کمیا۔

> شکر خدا که هرچه طلب کردم از خدا بیرمنتهائے همت خود کامران شدم

محويا خواجه طبيدالرحمة كالبياد ومراشعرتبي بمرى التجاءك كامياني كيشكرانه اورتائه بشها تخاری خدا وندکریم کے اس فعنل مقیم اور فیضال خاص کا شکرا واکر کے اس کی زامت ۔ اور پ نازل كالتم كها كركبتا وول كدمرز اغلام الرقاديان سعيرى كمي وقت كاراه ورحم ندفعة وكرابت ن جسانی الاقات ندره مانی نعقات فرخ کربیری مودت شامه کی تک مجی نین به بی مجل ان کی بیت المفکراور مید الذکر قادیان ش کیا اور شاد میرے مکان براہ مورتشر بیف لاے اور شال کی تصانیف کوش نے بعیدخلاف قرآن پیش کوئیاں کرنے کے بڑھا دیا بڑھنا چا وال عبداللہ آتھم کی ﴾ نبست ان کی پیش کوئی کی نلا تا بت ہوئے کے موقع پر بس نے بھی دوسرے مسلمانوں کی طرب ان کی ایسی تلط مرانی پر (جودراصل اسلام کے سراسر ضاف تھی)؛ خیارہ فادار پس انسوی اور رہے کا اظہاد کیا قالہ دیسے ہی اکثر عمران کی ایسی ایسی : معتول پیش کوئیوں کوافسوں کے ساتھ منزار ہا۔ محرعى بعي ان سيوليل طاء انقاقي طود رميرے نودم ميريان جناب قاض فعنل احدمسا حب کورٹ المیکٹر تودمیانہ نے مرزا قاریانی کی ایک ناجائز غلاف اسلام زیاد تیوں کومرزا قادیالی کی ا بنی در انسانیف سے ہدائل معتول بذر دیو کمائے کم فعنل رصائی بجواب وہ مغلام احر قادیائی کے مسلمانوں کو دافقت کرنا چایا کہ مرزا قادیائی کے عقائد تھی خلاف اصول اسلام جیں اور جو مجھ وعادی الہام بھیج ،مہدی وفیرہ کے کرتے ہیں کھٹی حصول دینا (رویبہ) کی غرض ہے کرتے ہیں ندخالعدائلہ وین کی فوخل سے ر جائب قاضی صاحب نے تمام کتب بٹل: فجہ المرف چوفتوات ی کھے ہیں۔ باتی جو پچھودرج کیا ہے وہ مرزا قاد بال کا این تصانیف کی اصل عمارت اور نقرے بحواله صقحه سطر اور چند مخطوط و پختلی سرزا قادیائی اور ان کی تائید اور ثبوت میں ویکر خطوط ان کے الباموں کے بطان علی ورج کے جی ریمن سے بیٹابت کیاہے کہ مرزہ قادیائی کے الباء سے کے کیاڑ کی سے نکار ہونے کی فرض سے ہوتے جی یا قادیان جی اسینے مکانات کو دسعت دیئے کے گئے وغیرہ دغیرہ پر میں نے جو پکونکھا ہے۔اپنے ایمان اور ملم ویفین سے بھٹ ہے اور سی شم کی ذاتی می لفت کے بغیر و لکل کی ت<u>کھا ہے۔ خ</u>دامیرے اس بیان اور شین کا واقف ہے اور

سی اس کی حتم نھا کر بچ کہتا ہوں کہ مرزا قادیائی کی تصانیف (جن کا جوالہ اس کہ کہا ہے گئیں۔ ہی ہے) جغیر اسلام انکی اسلام اور مگر بزرگان اسلام کی تفاقست سے دوید یہ پیدا کرئے اور و نیاوی نامور کیا حاصل کرنے کی قوش سے جیں ۔ وخدادا دواس کے دمول کی اسلامی اشا حت اور حق ویافی جی ا فرق بٹ کر اصلیت طام کرنے کی غوش سے ساب ہوا یک مسلمان جوقر آن وحدیث کو مانے والا ہے۔ اپنی اسلامی جناعت اینا کام جمعیں شعوصاً ایسے وقت جی جیکراتھ این گورششت سے اسما نیندی ہے جسی بھارے لئے آسائی ہرکتوں کی طرق جادی حاصل اور در مکار سے اور اس

اخیر بھی بھی ہوجی کھا ہر کئے دیتا ہوں کہ مرزا نظام اہم قادیا کی اپنی عادت کے مطابق بہری ہیں ہیں ہوجی کھا ہر کئے دیتا ہوں کہ مرزا نظام اہم قادیا کی اپنی عادت کے مطابق بہری ذات خاص کی نہیت اور حکاف کی ہے۔ بھی اپنے حافظ حقیق پر اپرا بھرا سرکر کے مائنا در کرتا ہوں کہ خوا در اپرا کیستم کی بیش کوئی انداز اور حافظ ہو اور تشکیر حقیق مرز اصاحب کی برا کیستم کی بیش کوئی خوا در دیر کی موت کی تبدی ہو یا دیگر کی تم کی اس بھی انہیں کا کام جارت کرے گا ادر بہرے طوی ارز ایسان کا موج دو ام مشکما کی محراد دخوس بھی جر رکت ہوگی۔
خواست بھی ترتی کی دیو ہے اسمادی کی اور تمایاں نئے ہوکر مضور فیصرہ بھی دام مشکما کی محراد دخوست بھی ترک ہوگی۔

مساحب تولف کتاب نے محق خیال مرز الا و یائی کی پیش کوئی پرا چی آئیست بخولی خاہر کیا ہیں۔ جو تاظرین سے بیچھنے محق سے مالا مظافر بایا ہے اور اس سرز اللہ ویائی کی چیش کوئی ہیری نسبت اور مؤاف کی تبست جو بھو ہوگی وہ محل اس کتاب سے تاظرین کی نفر موگ ۔

فالمطرف وفضالات ويناتشن

بدون چزئمتر برجم نظر الدبر بعض منده لک دنبار مناد زلاد در سار جدادی لا قال ۱۳۵۳ منتدین مرز اندام احمر تا دیانی کا این بیمول کے عاق کرنے اور اپنی بیمو کی کا طلاق ویسے کی جسم کی سے متعمق مرز اقادیانی کا اپناؤشتها رصور محتا مرکی ۱۹۸۱ مطبوعه حقائی برلیس و وصیانه

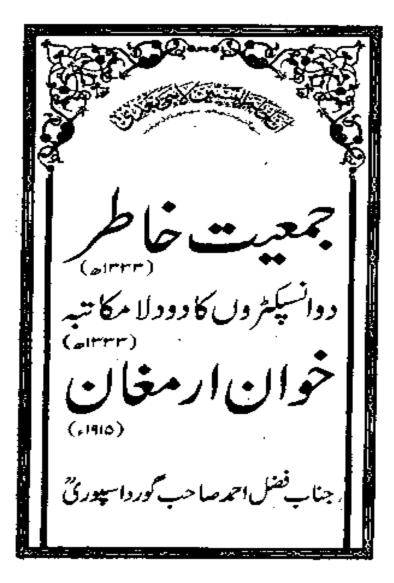
جس کو جناب مبلوی اوسید محد تعین صاحب بنالوی نے کم اگست (۱۸۹۱ء کو استام اور صیات مرز اقدام بھر تاوین کے دس اشتبار کے جواب میں شائع کیا تعال جو کے مرز اقام پائی نے شام ملائے دشتا ہے کہ بھٹ کے لئے ویا تھا اور جس کے نئے مولوی صاحب موسوف نے الوالعزى سے مرز افاد يالى كے پاس بهقام اور حيان ترفي كر جند كر كے مرز افاد يائى كو جلايا فعاكد حرز افاد يائى كے قام دعادى خدا اور دمول اور قام احكام شرع كے خلاف جيں اور جن كی جدسے وہ معد قد كافر قرار پانچكے جيں ۔ جس بر حرز افاد يائى نے ووسرے دوز غائبات جواب دسينے اور سنے كے لئے مقر د كر كے بھي مولوى حد حب كے مقابلہ يم نيس آ ہے۔ جس كے لئے مولوى صاحب نے بھي صاف طور پر عام جند ہيں جس جس مرز افاد يائى كے قريباً قمام جوارى جي موجود تھے يہ اعلان كيا تھاكہ اگر مرز افاد يائى اس حدے كہ جس كو باوجود موضوع قرار دسينے كے تح بخارى جي موجود بتا يا تھى كے جاد يوں نے سااور خاموش و كے اور جس اشتبار پر لدھيانہ كے قام معزز جس كومرز افاد يائى كے جواد يوں نے سااور خاموش و مياور جس اشتبار پر لدھيانہ كے قام معزز

قول: " ٹاظرین کو یاد ہوگا کہ اس عابز (مرزا قادیائی) نے ایک دیلی تصومت کے قَیْنَ وَ جَاسِنَهُ منه · · اسینا یک قریجی مرز احمد بیک ولد کامان بیک بوشیار بود کی کی وفتر کهان کی نسیت بھکم دامیام البی براشتہار دیا تھا کہ خدا تعالٰی کی طرف ہے یہی مقدرا درقراریافتا ہے کہ وہ لزگی اس عاجز کے نکاح عمل آ کے گی۔ نواہ میلیوی با کرہ ہونے کی حالت جمل آ جائے یا خدا توالی يوه كرك ميرى فرف كے آ ہے ... اب یا صفرتم براشتها د جاہے كريم اپيا سلطان احدثام ج نائب مخصيل داولا جوريس بادراس كى تاكى صاحباس غالقت يرآ بادر بوكى ... اورتجويزيس ب كدائر لك كانكات كى سے عيد كے دن إلى كے بعد كياجات ، ہر چندسلفان احداد مجماياك تو اور تیرک والد و اس کام سے الگ جوجا کیں ورندیش تم سے جدا ہوجاؤں گا… تاکیدی خط کھے ميرے علاكا جواب بھي ندويا اور بھي بيزاري ظاہر كى البنداش آج كى عارج كے ك وو هم کی ۹۱ مرب موام اور خاص کو بذر بعیداشتها رفایم کرتا جول کدا کریداوگ ای اواد دید. بازند آئے ۔ اور اس الرکی کا کس اور سے تکارج مو کیا تو اس ون سے ساطان احمد عاتی اور محروم الارث موگا اورائ روزاس کی والده پرمیری طرف سے طلاق ہے اوراگر اس کا بھائی صنل احمد جس کی تھمر ش مرزااهم بیک والدائزی کی جما فی سبدایی اس بیوی کوای دن جواس کونکاح کی خبر بوطان آل ند و موسیق مجرود کمی عاتی اور محروم المارث ہوگا۔ اساس نکاتے کے بعد تمام تعلقات خوبٹی اور قرابت اور جهرودی دور بوجائے کی اور کسی نیک بدیء گئے وراحت شادی اور ماتم میں اب سے شرا کست ٹیس رے گا۔ان سے بچھ تعلق رکھنا قصقاحرام ورائدانی فرور کے برطان اور ایک دایاتی کا کام ہے۔" (ملخف) لشتوم داخلام احداده ميازا وكآرا العزوه المخاري لدحيان بجوعدا شتهارات ع احل ١٩٣٩ ٢ عهمت درجد

عنوان ائتیار کی عنت نالی مرزا قاویان کی وه تیجی مونی سے جو مرزاحمہ بیک کی وختر ہے مرز اقادیاتی کا نکال ہوئے کے لئے مرز اقادیاتی کوالہا مرہوا تھا ورجوبقونی مرزا قادیاتی کہ یامر ة حان يا بو يناك به رجوز من يالمحي تين لل مكنا ما بهم الشيطعين مرزا قاد يافي كماسط وتخفي المنظوط الني المناسب مين التي يسيني مستحول الإن الدان إن ما الإنظر أين كو يقولي والنفح البو جالسنة **كا** كمه مرز اتفاد ہوئی کا البام کیسا البام ہے۔ جو باد افود مرز القادیا ٹی ہے آس می پر نکات بالدھ وسے کے نہ میں ماں اوقونس ہے اس بجائے 'وعنمل کرون ہے وہ تھ ایب منتبوط کیا یاوجوداس وہٹ ت**ک بعنی** وَ مُحِيمِ إِنْ لَهُ رَحَالِينَا أُورَاسَ مُنْعُولِ كَيَّ بِعَرْتُ مِنْ مِنْ أَوْرِدُولِ لَيْ مِحْي أورم رُر. قار باني كج خدا برائتین جمیشه اسے شیط نی ایوس که ایتا ہے بے مرز تاویا فی ہے مجمی تبین تو ڈا کما اور مجرابیا العامضرف ليك المدتني ووله بلداء حدود فدخرب زور بعيشرة مان برسيا ليسالهام كالجعل بوكر جیش ہی زمین نے کیلے۔ ایس تو بازمین کی ہوا گئے کی قرمت جا نامر ہااور پاکرٹوٹرا کھی کیمیا کردھی کے ا أَكُنَى أَمُوكَا فِي كُولَى يَدَأَمُنِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ أَمِنَ مِنْ مُولُولُ كُلُ كِمَانِيدٍ فَأ كل مورقي المؤكل كا وها كه مواليات متغفرانه لا يكي توبيات كواليت الهامة أرؤت نه جا كين تواور بيا بول به جب كه وو ہے ضائے اہام کا تھیں ووا ہم م ترم زا قادیاتی کے خدا (باقی) کا الیام ہے [جس کے معلیٰ خود مرز و قاد یانی کوچمی این وقت قلب هلام کمیس جونے) ایز آسونی خدا (از قرام جیان کام ورد **گاری)** كا كول البرام بوتا تو أبيا حيل كه ووكي وقت جي اله عناج اور فالرقاد بإن كي زائين بركياه نياك تي حصہ بریمی نیڈن ملک فعالور نیٹوٹ سکتا انٹمر ہاں سرزا قاد پائی کے خدا کے عابی کے افہام کی ہے تعریف ہے کہ زشن کی اوائنتی ہے۔ اوٹ کرکی جوا کرتا ہے ۔ خد سے عالی اور پھر عالی خدا کا اً الهان الدارَيْن بحي البياسي تجميها جالبُ كالرحس فعالب عارقي عني مرزا تاه بإني خورتين جالت تو اس خداجا بی کے مشمل اور آسان وزیری کا بھی تو کوئی کٹال ٹیس جوگا۔ بس ایسے خدا اورا پسے خدا ڪيلهم مهر نيم النين خداڪ زيان آمون برسوات انهول پڙ ھنديڪ اورک کها جا ڪ-ابيامتم خدا کا قراش ده پیرسل بز دانی انبی بخوت مرمول مستح موجود بعیدی مسعود بوینے کا مذکی جوادر مجرآ سائی بیٹیبروں آ سائی پڑ رگوں کوٹش ڈالیوں دے کرسے بیچی ہے تن بن حانے کا دعوے دار ہوا درمفنس کیاس سندم پیچمی است خیادات سے دائی اور بردگار پرکرامسوئی اسمام کو بدنام کرجی ۔

اللهم اكفيا شرهم سارشفته تعث بالخيرا

عربہ اتاہ دیتی خود اور دن کے عواری دیکھیس جاری انتجام اور بنتارے اپر دی پر کیا کیا تاہ طبیر، اسپینا سینے عواقی نکالتے ہیں۔



سنم الله الرحمن الرحيم!

بحطنبرا

تعجموه ومصلي على وسوله الكريوا

اذ بنتاب خاکساد! فعنل امرانسیکن لدهدید: اندست تقص کرم معزمت میان خلام دمول صاحب نسیکنز پایس زادشوق: *

بعدازلوازم مسئون آکدا آگر چداد قات بسمانی آقریش نیس آئی اینکنیس آئی اینکن بنده میال عمر بخش صاحب برند کانسبل از ل شلع داگر پورج ست دو آپ کے دستی رشند دار بیس رآپ کی تعریف سنے کا فخر رکھتا ہے۔ نیزا آ خان صاحب '' ختی تحریبرام خان صاحب پنشتر السیخ لد میاند سے آپ کی تعریف شننے میں آئی رہتی ہے۔ آیک معمول میں آپ کا سمی سے معیاد معدادت آئیس ہے تھے ماں۔

جی سب سے پہلے آپ کو فیادی عواری سے ترقی درجہ انہوں کی مبادک ہاوہ یا ہوں۔ بعد اس کے آپ کے معمول کے مطالعہ نے جھے مجدد کیا ہے کہ آپ سے دو تھن باتھی دریافت کرنے کی تکلیف وٹن کی جوائٹ کروں اور جو تحریف اور اسمائی جدروی اور ہم مجدہ ومیٹ ہونے کے لحاظ سے امید کرتا ہوں کہ آپ میریائی فریا کران کے جوابات جلد ارسال فریائے میں درائی فیس فریا کی گے۔ آپ کے جواب موصول ہوئے سے بعد آپ کے اشتیاریا معمون پر مزید فور کرنے کی سی کروں گا۔

سوالات حسب ذيل بين.

دوم کیا آپ مرزا قاد یائی کیکل البامات کوهلی تیکی انتدتعالی کی طرف ہے جانتے جس یال جس سے بعض کو؟ ۔

ع جبكه مين الأل يور (فيعل آباد) عمل عدد الديس تعينات تفار

ع بیعشمون معیارصده فت جھے خان صاحب نے بغرض مطالعہ اور جواب بھیجا تھا۔ سے آئیں۔ دنواں عمل آپ کی ترق درجہ آئیکٹری پر ہوگی۔ سوم کیا آپ نے مرزاتا دیالی ال قل تصافیف یا الیفات کا مطالعہ کیا ہواہیہ اُکٹری؟۔

چہارم ؟ پ نے اپنی فات اس مضمون (معیار صدافت کے) پہلے سنتے پر مینی عمیر (ت من م) کعمی ہے اور محصوم ہے کہ آپ کی فات تھیم (تعد وق م) ہے۔ کماری عرب کی علمی ہے یا کیا؟ ۔ مسیح کی ہے بھی ہوں فاکسار اس تکلیف دی سے معافی کا خواشتگار جواب کا مسلم ساحقہ العماد اللّٰت کا نصصت فضل احدد عفاد اللّٰه عفه!

(عنة ي العيدية المعاملة في الأنجيرة 190م)

مقام لدهبإنه

خطنمبرا..... جواب يذريعه يوست كادة

ا بسم الله الرحمن الرحيم «تحمد» ومصلي على رسول الكريم ! و رياني (۲۲ /۱/۲۸ مراج ۱۹۹۹)

يزركوارم بعناب مفدوى وكترى زاوا وفطا فيؤساه مبليح ورصنات وبركاها

توازشنامدیل مشکورفر بایارمشمول کوله جواسیه کلمه بوا میراخرود سے چھوطیج بیش سف تھی کرا یاتھا ۔ بچواب موالات مثراس سیدکو۔

ا مرزا قادیاتی کوش کھن کنٹرے مکالمہ البید کے دیگھے بین نبی بروز کی ایمبشر اورمنڈ رہانتا ہوں اور بیقین کرتا ہوں محکمران کا گرمسنمان ہے قسمنیای جانتا ہوں۔

ا مرزا قاد ياني يحكن البامات ومني نب الله تعالى تعني بيتي جاسا بهوب ـ

ا مرزا کاریانی کی تقریباً جملہ تصانیف کا مطالعہ کیا ہے اور اس کے خلاف بھی میں تک میں مصابح میں میں اس میں اس کے مطالف بھی

چېځې کا بير که مي کې بير، اورجو څيله لينکې بير، و کيو پيکا هون ـ

عیرست پاس اس وقت لغالف و دکانترئیس نعادس داشطه کارؤ پروش تو بینندگی کمنتاخی سعاف فرمادیں ۔ بھی اسهاب بندکر چکا ابول شنع فیروز پورودیک جار با ابول موکا تشیناتی ہے افظاء الفرنوانی کیم کریشیجوں کا ۔ وہاں ادشاد اور السفارے سع الانکوام!

(يندوغلام رمول)

ا کیا آب ک مرحنی کے برخاف طیخ ہوااور بے طمی سی برگز ایسائیس بوسکا۔

خطفېرس جواب بنر د ميره تعاملغوق

ا سنو الله الرحمي الرحيم «معدده «معلق على رسوله «كريم» وري لورته «كام 14-4» ر

بناك بخدوى بعظمي وترئ قاصيامه حب السارمنيم رستان وروحا

ا بین ب کنیده ای در این و کرین ها شن هست هست به ایناند کردهم درختان شده در هاد. ایکان در شده به این مرد در در هم مختله این در در در در ماها که این در این موسوط که

رال ١٠٠٠ سر المرادة في مين يوست ورة أله يعد والانكعام بيال

ع بال ابدة ب والرأة في جواد يد واست فارد ي الله الفي تعمد الراد ع كالد

ع ترج في المون الي و المعنى اليام في الي و يوزيع و مرز اليست مراوي ...

يعي الب من او مبدي خرار او اور نيط تي يروزي الكهاتها .

ہے۔ انتقابوت ہے اول نے کوئیس آسکتار تا کھرمرزا تی کی کیسے ارتف و مکساکا بہائٹ کوئی تمیس ۔ جیسے ان کی ہوت درسالات کا مشرکا فرائے ہے ۔ کھر کی دوستے میں کہا شکہ بار درا

ى بيك تبل مضادة تر يونيس مرد نبور داس باي النيس كبار

ہے۔ اوروزے منی آپ نے بتاہ کے تیس مردو کی تطریق اگر وی تی ہے۔ ویکھو

ر باان کے متعمل معلق میرے ایمان کا متحال ہے۔ انہار کفر کی وجد سے جو موکن کی نبست کیا جائے خود کفر جیس کیا تو بیں اسے کا فرجیں کمرسکتا۔ آگر وہ مسلمان کہلا ہے جبکہ اور زیادہ واضح بول ہوسکتا ہے کہ جو سی اور مبدی آپ کے نزو کی آئے والا ہے جو حال جنا ہاں کے متحر دور کمذہ کا خیال فرد نے ہوئے جی ساریس بھراای پر قیاس فرد لیجئے۔

وہرا سوال ۔ البہام کے متعلق التماس ہے کہ الفاظ البہام کو متجانب اللہ یعین رکھتا۔ عول ۔ اس کی سرادش تنہیم کولیم کا دجتہا ارزاقا ، وال ۔

تفقیفات تالیفات کے متعلق گزارٹی ہے کدا کھڑ دیکہ چکا ہوں پھٹسٹیس بھی پڑھیں مخالفت کی بھی اکٹر کما ہیں بھول آ ہے کہ کما ہے کے بڑھ چکا ہوں اور ڈیا دہ بھی مخالفت کی کما ہیں۔ اور مضامین میرے اوھر جانے کا سبب الڈ کر بھرنے بنائے ہیں۔

قوم سیکھنٹی پیپلے بھی عرض کر چکا ہوں بہت کی دستاہ بزات اور پرانے کا غذات ممرے پاس موجود ہیں چڑ بھی کرسکتا ہوں۔ زیادہ نیاز۔

الترس ہے کہ براہ کرم پکی تو یا آبی تو مرزا قادیاتی ہے میرے تعلق کو مخوفا دیکھئے نہایت کی مشکور جول کا اور فیصلہ شدہ مسائل یا جن پر پہلے بہت پکھے لیے دسے ہو چکی ہو میرے خیال بیں ان پر گفتگو ہے تفقہ ہوگی۔

جناب نے تو ازش ناسری مجھے اسرار بیٹی سے بھی کا طب قربانا جا ترخیس رکھا۔ اگر الشائقائی کے ترویک بنا از بنا ہے ہوئے ہیں ہے اس میں کوئی معسیت ہے تو جس اپنی طرف سے آ ہے کو معاف کرنا ہوں۔ انشائقائی جناب کو معاف فرما ہے۔ واسلام میں الاکرام باس بھی افٹا واللہ تھائی کل کو بہاں سے رواز ہو کر ہو تک شہر مکھیا رضلع جمٹک 21 سے کم تک تو ہو صاحب کے مکان پرلا بود اور پھرموکا کائیجوں گا۔ جہاں جا ہے اور شاوغ ہے ہے۔

(آب کا غلام رسول)

محطفهم وسنجاب قاض فضل احمدانسيكم

سند الدالم الرحمل الوحد ، والصلاة والسلام على رسوله الكويم وأله والصحامة اجعين! المنكسي مرقى بناب ميال غام رسول مد حب زاء ثوق علام مستون كا واجب كريعد الكرارش سي كريميلي قاب كانواز شامد يسورت بيسية كارؤادر بعدا لل شكراً به كانتابت المد

المنيان من آن المساورة المساورة المنظمين المنظمين المنظمين المنظمين المنظمين المنظمين المنظمين المنظمين المنظم المنظمين المنظم المنظمين المنظم

مر المعالم المعالم المنظم الم

روية الدوري المساورين والمراجعة في المحافظي المحافظي المحافظي المحافظي المحافظة المحافظة المحافظة المحافظة الم المحافظة الم

్ బడ్డుకైందేర్ల కొడ్డుకేనాగా ప్రేహిగాకు క్రేష్లు ఏ ముఖ్యాని అండుకైనం అండ్రాములు ముహ్హానికి చేస్తానికి పాట్లానికి మాహ్హానికి మాహ్యానికి

20 ق. 14 من وي عقر العام إلى الأول المستون أو المستون المستون المستون المستون المستون المستون المستون المستون من التام المرائد المستون المستون

یبارہ آ سائٹ سائٹ سائٹ مان قادیانی نے ابادہ ہات تال کارٹی واقع موقو مانکارٹر کسافٹ وہائے ورائٹی اورال ٹیل اس ایوامٹوکٹی انجما ہو نے گائے اور اورا افراد اس کی ہیا۔ ب میں ایک البادہ ہے تیل کارٹر کا ایک البادہ ہے ایس کارٹی اواقع کی آئے ہے شبیر کئیں دیا تیل اور ایک میام نے تالیم کے کہنے البادہ ہے بھی جین کے ایک ایسانوں میں کارٹری ہے کا تھی اور مطابب اب

أعلية فلوم فياع بالمانية

ا المسالية المدونة من الأواول المدونة في المواول المدونة المعاركة المعاركة المعاركة المعاركة المعاركة المعاركة المحتمل بدأ المعتمل المساركة المداور والمسكن وأشكن والمعاركة المعاركة المعاركة المعاركة المعاركة المعاركة المع

المُنْهِ اللهِ الله وإلى المستمام اللهِ ال المراحقة على الله اللهِ الله المناشان والأياق ومعوز والأسية أنز بشاتا كحدادا ا الروقة والمتال مداكل بالساقية. المتال المتال المتعارض في متعاربية با لازمة المتعارفة السيد ومعارفة المتعارفة المتعارفة المتعارفة المتعارفة

الفرائية المران وتربيت يؤوه الرار

ى دىيىلىيىدى. ئاڭ ئايىلىدى ئىلى دەرايىلىيى دۇنجۇ ئايىلىدى ئارىكىيىدى ئۇرىچىدى.

م الله و محل بين در الأن الأن محمد أن الأنتاج و تتك و رواه مي أي $||(-1)^2||_{2} \leq ||(-1)^2||_{2} \leq ||(-$

الفها المنج معلدينا وأوكف ومحاتب حسار ويتتافي و كان بالدينة كان أن عند التعليم أن بيان الشاع بالأعلى بها كالعال 4 أن بيان الشاعة أن بيان الأعلام ا

الله المسام والمواد والأطول فترويا وأمنته المعاد وأمنته البروع للاحي وأنتول و

ال الأسان ألَّ وَمَا لُوْ يَمِنْ نِينَ وَيَوْ بِهِ لِهِ الْمُسَاتِّرَةِ فَصَوْلَا لِسِيسَة

معام معمر والأن المعقب بطلعان للملاء على من لابع الهاي ا

tandong in demonstration of the design of the second second second second second second second second second s فتنكل الهرمقاء مهدمان 1. \$1+3.4.4.5 pm

ورواجيه المستروع والمتعارض والمتعارض

ساراته الرباس برجيم بأخداء ويبطي فني الموله الكريمة

عرية وألملكم بغرو الطوم محيفه وبزية العالوان أن بويدا الن بحل في السياس من والتصوير مغيرة الديارية الراك الإيرامية بمحواج فرصد بينتأن ويأثب فأشرقن تتامك العال ب ۽ آپيل بيان بي آهن. جي رکن آپ سندنگري ۽ سندنگ وهو المرابية في المجلوب عائمة التي يجاوع المعالم المجارة المستحر المعارف المستحر المستحر المستحر المستحر المستحر الراباتان والسراعة ومحق بالدواري والإراب الراوا فسناستهاء فوالقووأة أأجله وتكاني فالهاتي العربي الأواب والتناج بالمنط فريط ومسابرة الباسية فأنواب بالمنافرة في وأثنان

ع الشهار المحمد على المعاولية في البيادة فرود من المعادلة المستوانية والمستوانية المستوانية المستوانية والمستوانية والم

نیوں بلکہ وہ پولیس جو کہ برنام ہے بیاتو ہے بیرا انقابطش تھیں ارشار میں جو بجھاٹو نا پھونا ہوا۔ اللہ عالمی میرے ایمانیات کا بچھے آسکا ہے مرش ہے۔

ا انف تسانیف تالیفات اور اشتهارات و فیره بی جس عبارت کو مرزا تا ویا گل نفسید به بی جس عبارت کو مرزا تا ویا گل نفسید به بی کی دولی نفسید به برگی داری به بی تالیف که به به برگی آن شریف که برابر مان بهوس بال دومری صورت جی قرق ن مجید قائم بالذات کر ب سے اور قائم العمل تا اولی که برابر مان بی برای کاب باک کی تعدد بی که برای تا برای کاب باک کی تعدد بی که برای کاب باک کی تعدد بی که برای کاب باک کی تعدد بی کافید بی برای کاب باک کی تعدد بی برای کاب باک کی تعدد بی برای کاب باک کی تعدد بی برای ای برای بی برای کاب باک کی با برای تبدید و برای بی برای کاب باک کی با برکی تبسید میر سے ایمان جی برای برای کی با برای تبدید میر سے ایمان جی برای برای کی با برای تبدید میر سے ایمان جی برای سے برای برای کی با برای تبدید میر سے ایمان جی برای سے برای برای کی با برای تبدید میر سے ایمان جی برای سے برای برای کی با برای تبدید کی برای کی با برای تبدید کی برای کاب کی برای کی برای کی برای کی برای کی برای کی کی برای ک

سے بوٹیوں کا خالق امنہ قبائی ہات ہے مختم پر کوقر آن مجیدا نسان کی بوٹی ہیں ناڈل ہوا ہے بوٹیوں کا خالق امنہ قبائی ہے۔ قرآ ان مجید کی خاص وقت اور خاص حال کا پابتد ٹشن میر ہے ایون ان باشن ای واسطیش ن زول اس ہے متن شی محلوظ ٹیس رہا۔ میر ہے نو کیسے کلر طیب تسویسی اکسلیسا کئی حدیث ہے میراا نمان ہے کہ مرز اقاد یائی نے قرآ ان جید کوابیا سمجھا جو تھے کا حق ہے اور است الشرقوائی نے سمجھ نے جرحتی قرآ ان جید کے اس نے کئے ہیں ج ووسکے میں اور جن آ بات قرآ لی کا اس برنز دل اور ورود ہوا ہے ان کے معلی وی سمج ہیں جو مہدا بیان کرنا ہے۔

ان من المسلم المياني الميان الميا الوله ربيان ممين و من مقتر بهات المرتكل من كالوبترام الميان.

نَ مررا قادِيلُ أَوْ وَأَرْسُ بِرَا مِن لَ تُصِيراً بِهِ فَا رَوْمَ لَهُ عِنْ السَّمِيرَةِ

ع الله بالكل سنة مرته قاد بالى الناقول الكلاهن بورى العبيدة الهام كنه في بالاداب موجد الكلامي النادات من كلي معهل وجهوز بالاسكة

د بینیگوم بازگراست نیراه بیان کشوری دونتی بین در دونتی مین درخش از کامی بین بود محده بیری بیوب کی برای میشدند کی ب

ے مقیمہ تو داندین صاحب قبت موادی عبد انگریٹا صاحب مرحوم فاعلی امروہ ہی۔ صاحب مخدوم بر مرز اخترا بعثی صاحب محد اسامیل سا اسب کو از سند پاید کے انسان اور یا قدم بزرگ سے مسلمان اور یاک امر ناجات مزین اوران کا کلام میں صاحب اندین یا

🔻 觉 میرکسینی میں میں اور خلاجة المنتی میں مخالف نامکن ہے۔ افراض محال

أبياك خاطرت والأمجي لوالاكل مقدم استدعوها الما

ے ہیں مامور تی ہوڈ ایل کی مواتا ہے کی وہشمراس کا کافر ہوگا ہے کہ انجو میں کافر کے سخ میں افکار کر نیوا کے کئے جیں۔

الوت البيرے قبيل بين اس منظ برجي پيلي عربيط شن البيدا المقاد أن كافي اوڤن ال جاليون -

۸ کیل کے ایوان ہوئے سے کولی تھیں بیٹیں کہنا اور نامیلائی کی ایک واقعہ ان کے سے بیٹسازی دوسکٹا ہے۔ ایک جاول کرسٹانو سیکٹن کوسکٹا اور ایک تطروبان کا بیاسے ک بیاس ٹیمن بچھا سکتا ہے بیٹنارٹ اور - انڈ رکا کوئی تین کی ورسول اور نے واٹیمن ہے ۔

ه 💎 من فين فين سهاوري وزيرهِ زيار ارتين والآير وزكيرا يا

الجهائي المعافظ وكالمتعالي وكلية والمساري والمتاوي والمارا

نّ 💎 الطبياه كالدوز اليك أنَّف عين حَيْن أي الواقعيم العدارة والهارم.

ہ ۔ ان کا انواب فررا شکل ہے! انسان انوفر کیٹیا میں آئی فررا جو اپنے کا میں میں میں میں میں میں میں میں میں انواز ک محفر میں سے قریم مجمودی ہے مسلمان کو مسلمان مانوفر کو کا انہوں دیا۔

ے اس اس مرزا کا دیائی گئے میں مرتبع ہوائی گئے ہیں۔ میں مواد ویں رو مواد میں مواد اور اس مردی معید میں کرش اونا در گئی وہزر سے در مرتبہ کھنگھ جی ما اور جانا سے اس کیا ہی گئی ہے اس مرد سے مینا جا ایک بی موسول سے این ب

ان المستحق من المستحق من المستحق من المام وقولوان عال: « الدول أنذا عال ما أيف التأخل المجاد والشرائل عمليات فالمناه (ما ما المائل المعال عباللها). على عن المعام اللهدو الكتمان توقيره معاليات المائل

ويرائح م

السار فريطان الرحاب المعلم والمعالي على الساولاء الكرياء التي مي بالشائفان بالعلي يبعلمي . المال بالن بالسائق إلمه أن عن المساعدة 20 وفي الالتحال

ملئ کے ر

أن أن أرسد الأنافلاسيلاج منا تستنطيعية وساعونيفي الأنسقة عليه. موكست والده الصدائاتين فأخرص بالهادة المعاد مان الأنسقة أنفيتيها أيفيكيها بالمستخدمة المرادة المرادية المرادية المستنطقة إنه أنه والوقائل والمعاد مصالك المان الراجة والمعادمة الأرادة بوال

المحاربة أتحجي وتواليه والمراجع والمراجع والمهارات

المراحد مد التشائية عيد معافقت توقيع القواما الت المعادم الدين المعادم والمساق المعادم المساق المواقع المحافظة الما يها المعمولات الدين معادم المساق المساق المساق المساق المساق المساق المعادم المساق المعادم المساق المساق ا المعادم والما الدين المساق الم تح برات میں نہرہ ہے تھوگی میں کا آراز ہے ہیں میں میں بھی اس میں سے مراز ہے ہوگا ہے ۔ مانی اور مانی میں ایر ان کا عربی کو ان ان ان کا ان ان ان ان کا ان ان ان کا ان ان ان کا ان ان کا ان کے ان کا ان کا ا

ا الله المشاخصة (سياه الميال سيال 2 رواية المثانية الميانة والمائدة الميانة والمائدة المائدة المائدة الميانة و العارض المرافق المسائل الميانة على المسائلية الميان الموادعة الميانة الميانة الميانة والمائدة الميانة الميانة العمل الميانية والمعامل الميانة على المسائل الميانة والمنافق والموادة الميانة الميانة الميانة الميانة الميانة المنافق والمعافلة المنافق المنافقة الميانة الميانة الميانة الميانية والموسول المسائل الميانة المي

سوفال الأل مندرجيهم إينسافؤل

ي د آن پيه برز شاه ام قاد و في گوينگي در سال يو کي دان در سايو ايدان د کننده شد. کنن دران ساخر يو که پيدگاه شغران د دوکن بورن شان ساد کنند د

الوالب بذبراج الوالواحث كارة

ا المستقدمة المستقدم وهو يا في المستقدم المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدمة المنذرة المستقدمة ال المستقدمة المستقدمة

ے 'موں آبی <u>گے۔ یق</u>ے کوئی ابی ایائیس آ سکتا۔ بیسے کرمرز الکاویائی مرق آبرہ - ابراز کے کیٹول کے مطابق پراہ کیٹو آ سٹاگا۔ لینٹی کٹے طبیالسلام۔

تبسرے خط کا دسوال جواب متعلقه

ہیں کا بواب ذرامشکل ہے۔ مسلمان کو کافر کہتے ہیں تھی ڈرٹا ہوں رکھر وہ آپ کام سیج سے قو مجوری ہے مسلمان کومسمان کاف کو کاف کموں گا۔

ب مرزا قادی گائی مرکز میں سعود میں ۔ کرش اونار میں ۔ مکلی اونار میں ۔ بروز کو مکتنے میں ۔ بدسارے نام ایک می شخص کے اور سارے مغالب ایک بی موصوف کے میں ۔

القول بالله النوفيق اجناب ك مصاب مغانسة ما كين هر المرش بيلي قا ه كهدول ك به شاكت تعانيف مرزاقاه إلى كا بالاستعاب مطاب تين فريك ما يا المرآب كيه تحريج ان اول ك آب شاتعانيف مرزاقاه يألى كو برحاسة شمل بينم وركول كا كرآب سفة خرجة درج بالاستيناب يمن برحاد جين كرايمي آب كوعلوم بوب شاكا والشادال الشول!

ہیں اور ای وجہ ہے آپ مرز القادیا فی کے ان وعادی پر ایمان دیکھتے ہیں۔ لیکن عمل متبقب ہوں کہ ۔ عمل وجود کس کو مرز القادیا فی خود مشتر اور کلئی تصور کر کے انکار کر بیکے موں اور ان پر ایمان الاسف کی ان کیدند کی جوفر گھر آپ ئے نے ان کونظر انداز کیوں آزریا۔ وویا تھی ہیں یا تر آپ سے ان وحت ویزوں کو ملا متقربیس فر مایا یا ہے روانستہ افحاض کیا ہے۔ عمل ان مقابات کو آپ سے روبرو ویش کرتا مول۔ آپ فروغور فر ماکیں:

ا آپٹر ہائے میں کہ مرزا قادیاتی کیج انان مربح ہیں۔ کیکن مرزا قادیاتی یوں قربائے ہیں کہ ''جی نے پیدھ کی ہرگزئیوں کیا کہ میں کیج بین مرجم ہوئی۔ جو تھی میرے ہیے افزام نگادے دومرا مرمنز کی درکذاب ہے۔'' (نادرا دہام میں معارفزائی کا معم 144) کے دومرا مرمنز کی درکذاب ہے۔''

فرد نے مرزا قاد بائی آپ نے فرجی کیافر مارے ہیں؟ ۱۳ میں آپ فرمائے ہیں مرزا قاد بائی مشکل کی جیں۔ لین مرزا قاد بائی فرمائے ہیں کہ '' جی نے مشکل سم ہونے کا دوئی کیا ہے ۔ براہ یعی دعوی کین کر مرف مشکل سمی ہوتا بھرے بی پڑتم ہوگی ہے ۔ بلد جرے زو کیا مشئن ہے کہ آئد د زمانوں میں محرسے جیسے دس ہزاد مجمع مشکل کی آ جا کی ۔ بی احاد ہے نہو ہے ہے تھی ہے ا' (دراراد) میں معرف دائن من سمی عاد) کھرآ ہے فرمائے جی کہ مرزا قاد یائی جی

نرهاتے جی[۔]

نظف الساس عاجز نے جو مقبل سی موجود ہونے کا دھوق کیا ہے۔ کہ فیم فوکسی سے موجود ہونے کا دھوق کیا ہے۔ کہ فیم فوکسی سے موجود خیال کر چینچے ہیں۔ "
ایسیاج مرزا قادیا کی بچاری اور دوحانی طور پر دھی موجود کیا ہے جس کی افران بھی موجود کیا ہے جس کی فران بھی اور دوحانی طور پر دھی موجود کیا ہے جس کی افران بھی اور دوحانی طور پر دھی موجود کی ہے۔ کیونکہ براجین جس ماف طور پر اس بات کا تذکرہ کرہ کرویا ہے۔ ایس بات کا تذکرہ کرہ کرویا ہے۔ ایس بات کا درجا کی افتداور دحول نے پہلے ہے تجرد ہے۔ کی افتداور دحول نے پہلے ہے تجرد ہے۔ کی افتداور دحول نے پہلے ہے تجرد ہے۔ کی محتول کے فات ہے کہ وقت انکار کرتن : وااور زنا ہے انکار ہے کہ شاہد کی موجود کی آئندہ بیروں انداز کی موجود کی ایسا کی محتول کے فات ہے کہ کی ذبات ہے کہ کی ذبات ہے کہ کی ایسا کی محتول کے فات ہے کہ کی ذبات ہے کہ کی ذبات ہے کہ کی دبات ہے گئی ہے انداز کی معاد کی آئندہ ہے کہ کی ذبات ہے کہ کی دبات ہے گئی ہے اور اور شاہدے کے موجود کی اور دیکی اور اور شاہدے کے موجود کی اور دیکی اور فرز برت کے لیان ہی تا ہاں۔ کی تو کہ ہے والی انداز کی معاد کی آئندہ ہے کہ کی دبات ہے گئی ہے اور انداز کی معاد کی آئندہ ہے کہ کی دبات ہے گئی انداز کی معاد کی آئیدہ ہے کہ کی دبات ہے گئی ہے گئیں آ بارد ریکی افران ہی میں آبائے گئیں۔ کیونک ہے والی انداز کی میں انداز کی معاد کی آئیدہ ہے کہ کیا ہے گئی ہے۔ "

ـــــ ، (اذالهاویام کرد-۱۹ پخزاش رخ سخر ۱۹۸۸)

ر ۱۳۰۰ می در در از در از در این این آن آیا هوی کن به در از تجدیت کا میز به وجود پر ای خاتر بود به به در آنده در در فرق می شور تا به به به بازی به در از در از در از در از می آن به بازی که کی آن اور میکنو این با در سه بهمی زیاد و کن آن شان به به در از در در در در در در در این به به ساخه می آن اور میکنو این از این دو این می می تا در بازی در در از در در در در در در این می در این در میشن مرز اقاد یا فی

أمات ين

آ العلى السنالا مهدى الاعتساسى دران ماريد البخرة بسي الزام في كيموالوني مهدى نبي المدارات المحافظيان من الإعداد المدارات المحافظيان المعادد المدارات المحافظيان المعادد المعادد المعادد المعادد المحافظيان من المعادد أليان البدرة كوان المونى في المرافعين الميارات

(() (() المراجع على المستخدمة المستون المستعمل (14 م) (((14 م) (

ع من الموسودي كا أن يا الله تأثير الله الموسودي كا الموسودي كا أن يا الله تأثير الله الله تأثير الله الموسودي كا أن يا الله تأثير الله الله تأثير الله الله تأثير الله الله تأثير الله يأتي الله تأثير الله يأتي الموسودي كا أن يسال إلى الله يأتي الموسودي كا الله يأتي كا الله تأثير الله يأتي كا الله

معرارات الوارية المركزة المستحق المسا

الميس بفاوت واداز كجا است تابلغيا

ویدوں اور کرش اوتار کی بایت مرزا قاد بانی سرمیجش ریبادر شحنائل تک بهت میکونکھ بیچے میں رہ آپ دیکھ شکتے میں۔ میں اس کو عمل دین ثمین جائے۔ نیز مباہورے کو دیکھ تیں جو مندود کو کی فہا بیت معیز تاری ہے۔ اس میں آریٹی اوتاریک عالات مفصل تحزیر میں ۔ مرزا قاد بانی ا ایسے (انتحاص وہ انوان ن میں 1990) بیس دیل منتقد جیں یا 'انتہا واپر میشر ایک ولیکن آسم سے افوا ادوسری روحول کی هراح از مین نے است امروا اور جی کی طراق اصلیا جاتا ہے۔ است جب ای آتا انگل وہ راج کے دروائم کم کرش اور ایکنی مجھاور ایک مراصر قرفوک بھی مورانا

- ا المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظمة ال
 - الم المساحدات المنافية المنافية المناك
- الله المنافية والزوري لا يبغني على الله منهد شين (عامر ١٥٠٠)
 - ه 💎 آوفها برزوا بجالوت (الطرف 🖘 🖺
 - اها أأقادا موزوا من عبدك (السنارة ١٥٠٠)"
- "قل لو كنتم في بيونكم لمرم الدين كتب عليهم القتل الي مضافهم (آل عمران: ١٠٠١)"

الناتمام جها بالت سكامني بمركل بروزكا استعارا ضاوته كريم سأقبرورا ست مردول

ب تحقیق آما میں شب خور منصوبی امت اٹل منصوبی و دائوج اور آهائی آسانہ ٹی ایوسیسے سال اسانہ ٹی اور این ارائٹ آئی شناز دیکھ دوارا اس و کیتے تی اروائم تھیں۔ یہ او او کھر سکا تھا و کی امان ٹی مورکی ہور اور آئی آ شاہا اور شامہ منطقاً ایسانہ میشن اور آئی میں کی سک کی گئی اور شاکر تھیں۔ امانہ ایرون سنا اور میں کی موران ایسانہ و جا اور این اور اور شامہ میں اور ایسانہ کور تیکسی سائی پر ادار ایرون سنا اور واقعائی موران ایرون اور ایشانہ کا ایک ایک کا انہ کی اور ایک سندہ کور تیکسی سائی پر

النواج المنوع المناس بيا را مراد الا دول المنوع المنوع المراسطي و الدول المناس المناس المناس المناس المناس المن المن المناس المن المناس المن المناس المناس

ر کی جند افراد نظر ایراریکن ایوا السام دختر این درجهٔ محترف این نزد تین دوراد الاتائی دورا از بعد آمونال در این الدی آماند دول در یشه دو ال از پاهد جن الان قرارد دول جید آموا بست اوراج به رواید استفاده دورانهٔ بیتی دوان دی و دول کی میدانیت والی دعید الان کا جماعه الانا دُراوکی اور تعمیمی دارید از این ا

والله بي من المنظم على المنظم الم المنظم المنظم

ا و آیتا و جارت و بارت آن فی به جوستان از بات بات و ایا مطالل این مطالل این به دارد می مطالل این مطالل این مطا من باز مین مرد این این کی مهم آخریند اسمی دول به دارج به این این کو اقتصاص کے تر با مین درجم سے سامی دولتی دولتان دولتان کی خود مانی در میشانم کے دراید سے السانی الهمر جن طلبال کریت آیت جی به ویت بی کرش دی پر پیشرم زاد قره یاتی شن طول کرک آیت عقد کر افسوس می بنده نے قبول تاکیار آول تو کیا بکد تخت و دنیا کا انگار کرک نفر مندگی نگاه سند و یکها بهم نئے کے بعد پیغ منطح محمی بنده وال مند سفر قراب نمال الدین ایکل نے بنده لوگول کے روی پریش کیار محرانیوں نے اس کو بوایز سے کے دوئی کنٹو کر سے بین قال دیا۔

آس کے بعد مرز اقادیائی نکستانیں کا انب انسی اوگی اوگی کے اوپائر آن ہو کہا کہ اوپائر آن جیسا کہ جو ہے ہے۔ ان جرکے آلیا در مقابقت ایک ایسان کا انسان تھا انس کی کہ تھے۔ ہند وقال کے کا دیگی واقاعات کا انسان کے انسان کا پائی جائی اور موالیت واقعائی او ہی یا کی تھا۔ انسان کی ندگی کو بات میں انتقاد کی انتقاد کا وقعاد اور تھا۔ ان انسان کا در مقابقت کی تھا۔ انسان کی تعلیم کو میجھے ہے۔ رہمت ہاتوں میں باتھا کا اور تھا۔ خدا ہو مصرہ کے انتخا

وليج البيانيل والمعبر مواوري والمراز المرازي في المعرف الم

اس کے قدیق بی جمعروہ قوار یا کی کا (قدیمتری عدم اس نے ۱۳۶۳ جا 1984) تبدایت افسون کی بات ہے آگے تو کرائن کی اور دیدوں اور پر ٹیٹر کی قرین کر سک تیسا اور بھر و کی کرشن کھی ہے تیں ہا

یں آپ نے ضیفہ کمین کی تجویہ جو بروز کے وروش سے فیڈن کری موں۔ وہ تکسیمی ٹیسا اس مرز ابنی اس مردی کے بچوا جی اور بجدوا ہے زیاد یا مددی ورا سپیناز ماند کے شعرت مرش میں ابری مربطہ ان کا سی بوائر ہوا ہے را اور یام ہواکل مشکی ہند ایک مرز زی ایسے البالی مواثل میں ارقام فرڈ کیچے جی ۔

رباگی

کیا گئے۔ ہے یا منظ میں تعمیری اس کئے کے ریمس کی ممانا کہت کو قدا کے بٹا اریاء حافاق علیب یائے جہائم سے بحل قلب رغم بران کو محل قرائم کے مصطلعات ا

وِي الْمُوالِينَ مِن المُعَدِّدُ وَمِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن

ں تحویرے ہوئیا کر مرز اپنی کوصرف تمثیل طور پڑتی کیتے ہیں۔ جیے ظیر کو حالات اور میں بول دیتے ہیں۔ اس طرع طلیعۃ اسی سیاں نور البدین نے بیک تحض نیم سرز افی محمد مثمان کے

ع خدا کاوعدو اللَّه به کمال ہے رقر مّان شریعہ والسي حدیث قدی کا حوالہ دینجے ۔

عودہ سے کے جوابات بھی فیسرائنٹس اللہ این کی طرف سے بروز بی اسلیت وا فیقے کے انسوا کرکھی ہاوہ ان الحم اللہ برنے ہے۔

'' یا تج اس آپ میں آپ میں آئم کی حید تی انتہا طبوع کو آبھوں اس کے انتہا ہیں ہوگاہ ہوں۔ میں تصنیف بعد اداریا ہی انتہا اور اس الدوسوں اوا ہے۔ وقع وہ نیا آپ کواس قارد آران ہی اور اس انتہا ہوں اور استا اور ان تی اور آپ آپ کی جانب ہیا تب بعد استان میں انتہا ہیں اور ان آپ کواس قارد آران ہی اور انتہا ہیں۔ وہا تا ہ ایس تھی میں اور وہ ترکی جی بار آئی تھی ہے وہ آپ ان انتہا ہی گئی ان کے اور دائم تھی ۔ اگر آپ بالا وی پر افرار ان کے انتہا ہی ان اگر ان کے دائم آپ کی گئی ان میں با بھی گے دیجے آپ اور وہ آپ کے انتہا ہیں کے دیا ہوں پر اندر ان ان کے انتہا کی ان ان کی دور انتہا ہے ان کی جی ان با بھی میں ان کی انتہا ہی اور انتہا ہی تو اور انتہا ہی انتہا ہیں کے دیا ہوں پر انتہا ہی تا ہوں کے انتہا ہی تا ہوں کے انتہا ہوں کے انتہا ہوں کے انتہا ہی تا ہوں کے انتہا ہوں کی دور انتہا ہوں کے دور انتہا ہوں کے دور انتہا ہوں کی دور انتہا ہوں کے دور انتہا ہوں کی دور انتہا ہوں ک

باصل ہے بروائی مرزاتی اور کی والے سے فیٹے والد ان کے فیٹے والد ان تکیم واقعتی الدین وقعے والے ایوں میں سے دوو اور انتخاب والد ان انتخاب کی وطائے سینٹری آپ سے فور انتخاب کی دائر انتخاب کی دوائی کے دائر انتخاب کی دوائی انتخاب کی دوائی موجود میں انتخاب کی دوائی کو فی انتخاب کی دوائی کا دوائی کی دوائی کی دوائی کی دوائی کی دوائی کی دوائی کی دوائی کا دوائی کا دوائی کا دوائی کا دوائی کی دوائی کی دوائی کی دوائی کی دوائی کا دوا

ا المائية الموسوف شد المراز المائية الموسوف شد المراز مووی صاحب! " بیدگی بیعمی زیرون آیا ہے جھنرے کیسی مایدا سوام رمبدی خلیفۃ ابتد ، ورسة خرالزران بالرشن اوجار بكلى اوتاره سيدناومور كالحوسلى التدبليدوسلم مرزا تغاد بالي غلام احمد اليك بی گفتر کے نام کس طرع ہو تکتے ہیں۔ کوئی بھی ذی مقتل اس بات کوئیں مان اسکنا اور سب سے مفات بھی ایک ٹیس ہو سکتے ۔ مثل حضرت میٹی مایدا سمام ہے باپ پیر ہوے۔ باق سب سے والد تھے، معرت من عنيد السلام ب تكام ب اولاء تھے، باتى سب تكان وار با اولاء تھے۔ حضرت میں علیہ انسانا موہ رمول آ کرم ﷺ تذکر وقر آن تُریف ش ہے۔ باقی کا کوئی وَکرٹیں۔ رعبہ کرش نے استے ہاموں کئس کو ہے ''مناقبل کیا اور خدا کی کاوٹو کی کیار مرزا قادیرنی بے بھی کسی آ ریدے لی کا شاہد ہو کر خانہ اڈا ٹی ہوئی۔ «هنرت شینی مید اسل م کی ہدایت ہے کدا **آ**لر کو بُل ابك كال يرخما نحد ماه به يوتو دومري كال بحي اس كي هرف كر دكي هايية به المخضرت يكيفه يروجو ومخت ور مخت کفار کی افزیت کے زبان سے بھی برا نافر ہاں مرز اقاد یائی چیں کے فوراً غصہ بھی آ کر بزار با العنتين، ور کاليان کا کئے ہن اور عدالتوں جن حاضر کے حات ہیں، حضرت مسيح عليه السلام اور حضرت رسنُ الرمونيُكُ نَعَ مُن يَعِي مِن جِراعا ورسنت مُين أَن لِنكِن مِرزا قاد ما لُ نَهِ تَامِم ی نظین کوخت فخش کا ایاں دیں اور معاقوں کے طوبارہ یک ہے۔ لیے مر بڑار تک کعنتیں مگن ممن کراہ وا ا کیس ر حضرت میں علیہ انسلام اور حضرت رسول کر پھیلیٹھ نے دنیا کوسعوں بھی کر ترک کردیا تھا۔ میان تک کرایک وقت کے کھوٹے کے لئے سامان بارسوش ندکی۔کوئی مکان عابیشان نہ ہوایا۔ خورتوں کے لئے زیور کا خیال ندفر بایار مرزا قادیائی بین کدونیاش ایسے محوا کے سواے روبید من کرنے کے کوئی وکری تھیں۔ مکانات عوائے مجھے ۔ بزار بارہ پیریکا زیور دوی کے لئے تیار کروا ہ حمیار ببال تک کیم نے ہے وہ جارون پایشتر با جورش اتین جرار کا دیور تیار وہ اتھا محر بارلوگوں کے حوالے مامریدوں کو چندونہ دینے کی سزالیا کہ تام رہٹر جیت سے خارج کیا جائے گا۔

پھر آنسوں ہے آپ کیتے ہیں کہ سب کے ادصاف آیک ہی ہیں یا سب کا موصوف آپ فیص مرز اتن ہیں۔ آپ کی مرزان کار نے فرماد ہیں ہے۔ اس ہیٹیمران ہیم السلام سے ادساف اورا خیال ایک موسکتے ہیں لیکن مرزا کار پی کے ادصاف میں سے ایک بھی مطابق فیس ۔ اگر شاہر کروں مو چیئر خواجی دوجائے گا۔ خودی فوراہ ریل مفتری دور کم فیم کو اب و فیرہ افاقر ارکز نے ہیں مرزاق دیائی ان کا سف افکار کر تے ہیں ۔ شایع آپ کوئی جو بل کریں ۔ کر منصف حزاج ہے خیال میں دائے کے میں تمری فروقے ہیں ۔ شایع آپ کوئی جو بل کریں ۔ کر منصف حزاج ہے خیال میں 2 بھر آپ ٹر مائٹ ہیں کہ جنی ملیدا سازم آئٹ مائٹ ہوں کہ اور اسازم آئٹ مائے واسلام کو تو جا شاہوں اور انجان رکھ جوں کر ایک بی مختص ہے ۔ بھور آمیہ اوالانٹ ٹیمیں ۔

اس جگہ میں مجھ ہو دائت کہنے پر جمیور ہو ہوں کہ آب نے دائت انکار کیا ہے کہ بہورا میرادا تف نیمل - کیا آپ نے رسال انہام آئٹھ ٹیسس ویکھا جس میں مرزہ قادیا ٹی نے بسوع علیہ السلام کو پاٹی ٹی ڈیٹس کا لیوارہ ایس نقل کفر تفرنہ یا شعب بورشیطان کے جیسے چلنے والاسٹیطان کا تیم سے تین دادیا ہے تا تیاں آپ کی رہ کا کا راور کی تورقی تھیں ۔ جن کے قون سے آپ کا وجود تھیور بیڈی رہوا تھ رہ سے کا کچر جان سے میٹان جدی منا عبد سے تھار وقیم والے

(﴿ يُحِينُونِ إِنَّامَ ٱلْخَرْضِ } سنة عالمُ)

فرمائے ایک وزیورٹا ملیا السلام میں جمنا کی باہمت مرز اتفادیائی ورفشائی فرمائے ہیں یا کوئی اور یہ پھر آ سیدفر مستے میں کہ نیسوسٹا میرا والفنے نمیں سافسوس المیں باقیاں پر آ سیدفر مائے ایس کرفائشین فیاتھ میں اور فالفسند کی تمایش اور مضامین میر سندادھر لے جاتا ہے کا سبب الفرر کم نے والے کی جاتی ہے۔ کاروائی کی جاتی ہے

قرہ مینے! اب بھی آ ہے ہوئ منیدا اللہ نے واقف ہوئے جی یائیس را جھامز یو واقفیت کے لئے مرز الکا دیائی کی اللہ ای کہ آباد ہے کوچیز ساتھ ہوئے

انف در است وہم یا کش اور نما دی دعام بیندا در خیار کی آبازی کی روسے جی آبوں کا اسی و نوو مفعر کی کے ساتھ آب میں پر جانا تصور کیا کیا ہے۔ دورو تھی جی ۔ ویک بیندا جس کانام الملیا اجراد دلیس بھی ہے: وردوسر سے کے ارزوم کرنے جی گوشی اور ایو ن بھی کہتے ہیں۔ "

(مرزدی کی البیدی کتاب و گئی مرام سرمار بروش ن مانساه ۵

ب المعظرة المياسلام جويسون اور جيزى بايوز المعظمة كرام ب

فر ہائیے اولوی صاحب آپرکتا ہوا اندھیرا ہے اوروان کے دفت مورن کا افکار ہے۔ باد جورا ان کے کہ مرز افادیائی کی البای کما فی میں درت ہے کہ نیون علیہ السلام مینی علیہ السلام (ایک کی جُن) بلکہ جنرس آگی وہی جی ۔ پھر آپ فر اسٹے جی کہ بیوع میر اوا انت فیس ۔ اسی وجہ ہے جی نے موالی کیا فقا کہ آپ نے مرز اقادیائی کی کل تصانیف کا مطالعہ کیا ہوا ہے ہائیں ۔ تو اس کے جواب میں آپ نے جی سے کارہ میں فرمایا کہ استحدیث صاحب کی تقریباً جمل الصانیف کا ا مطاعط نیا مواریجا در می داده با این میزند این می آن آن اینیک و می نوشد با کے متعلق کنز ارش ہے کہا انتقر اکیج انبول اینعنس کیمن کیمی بولٹی بریخا افت کی بھی واقع انتخاب آن ہے کی انتاب کے باز حدیکا انواز ایسا کہ ا الب فرما ہے انزیافر ماری کرتے ہے اور انسان میں انتخاب کا بھی ہے انداز میں انتخاب کے این میں کرتے ہے۔ انداز میں میں انتخاب کا میں میں میں انتخاب میں انتخاب میں میں میں میں انتخاب کرتے ہیں کا میں میں میں میں میں م

اب برائي اين المساورة المساور

جدراده تخصیفین به بهان قالمی نجور در تولید به باست به که میه به وال میدا النام مینی تیرایمی توم زا تود در فی

ے فیش کا بیاں دنی ہیں اور یہ ہم تذکیر ہے کو آئان میں اس و اوں آگریمیں ۔ اس باعث ۔ آ پ نے مجمی تکور یا کہ بیورٹ میر او فیٹ کیمیں ۔ ٹان کو مرزا قاد یائی اپنی البنائی کمیزوں ہیں معرب کی اور عمیسی میر انسانا مہکھو ہے ہیں۔ مجرکتم ہیں معترب کی منبرالساز منی قبرے شوت وہ ہے ہیں اسک مجہدی و و کی کہ موز آسف اور فیٹر اس اور و میسی میرنا اسلام کھودیا ۔ تمریر خیال ما آئا کہ ہم کا وق عدیہ انسان م کوچنی کندی گالیوں ۔ اس بیٹے ہیں اور اس کا مجمی قرآئی میں فوق فائر تمیمی ۔ ما انکسا

۔ ان اور اور ان مائیاں کی کا ایور اور آئیے کی گئی اور آئیٹی علم کے نیورٹ علیہ اسام م ولیش کو لیوں لیسی ماں ا ان اور اور ان مائیاں کی کا ایوں ویا بیا ایمان وار سے انگیری واقعت براز کھیں گئے وقع والے برائیں ایمان کے اور کی گرفر آئی ترکی والے مادورٹ شریف سے نادرت برائے ورائس ایمان سے الایمان میں انٹونی و در جانے اند وارڈ کریم والے مسمومان کا تھیوب کر سے دائیں ماں علی ذلک العمود

سن بخشي

یاں ہیں ہے موش کے عوش کیا تھا آرموز اتفاد پائی گئے گئے بارمواں مقد ہوئے کی بارسے بھرموش اسروس کی بھے کہا کہا ہے کہ قربالا ہے کہ ہیں اعلا ہے ہو زاتا ہوئی کوشش کھا ہے انکالا کے رشکہ بھی آبی ہروزی بھشا اساز ربات ہوں ۔ باسرائیتین کہ جانا ہی رمشران کا کرمسومان ہے تو مسھمان جانت ہوں۔ مروزی کیا کی ویٹ فرطی کر چکا ہوں گڑ آئی آئے ہے ہے کہ جا یہ ساریتا تھا کہ کا کہ المالا ہے۔ یہ کی تبلد مرکمی مدیدے میں گئیں آئے کو کٹر ہے وکا سرح عمد سنطونی آ وکی ٹی دوز کی ہی اجا تا ہے استرائی اید اوا ہے قوآ ہے ویش آئریں دیال استرائی وہ ندر کی وہ رہ اور اس می جو ہے اس میں ایکن و وزی کی وزیشہ منذر کا اخر باوائٹ واقعہ ہے دائی میں قرآ ہے ہے تا بیٹی سالطندین استرائی ہے کہ بروز کی ٹی گئی میں اور مہشہ اور منذر کھی جی دیکھیں ای کا مشراہ فرنیس کے دہیا ہے ہے مہم اور منذر مرز اتحادیوں کو مدینے میں قریم مرزاتی ویل کی اور مون کیوں گئی ساتھ خداروزی کی کیوں جی دیئر آئی شریف میں جانجا مہشراہ رمنذ در موال مید السام می کے گا اندائی کی اندائی کے

" رسيلاً ميشويل و مطريق (السد، ۱۹۶۵) تا ۱۹۶۵) اثما ماگوکتر بي ومندر يون ارکتاب له

" باحسرة على العباد وسناتيهم من رسول الا كانوابه يساهرون (سين- -) " الكتالت ماني الدين من قبلهم من وسول الا فالواساهر.
 او مجنون بالرابات ١٩٠٠.

السابيا ميهم من نعى الانكاموانه بدمنه (قال المسعود) المسابية في السابع المسابع المساب

"وسا ارسالها في قرية من بعي الاخديا، فله بالهساء ما كما معربها حقى تدعت رسولا وما كان ربك مهلك الترى حقى معدة في امها معولاً" ... (الرارمة بعرف تكاري)

ا استان تا ما توجه این باقول سید آن بی ساد به به که مرد افزادیان بی ۱۰ درمول قرب ایمک ایک بار این کی میرانده این مصافحه و زنانی او شده تیرین -

تيس في بيارة بيت الدرج بيرة من بوت جي المواج بيرة من بوت جي بو ما مير يك خاف و حاصيه الناس أن بو مدوا اذا حد عم البدي الدرج بيرة من بوت جي بو ما مير يك خاف آب في مرا البدي المن برا بيان أنها المنظر الروسولا من مويا بيا أن معيا بسدات في مرا الناويا في نواي مدر اول بنا من المنظرات البدي تين المنظرات المنظرات

وغوثي نبويتنا ورسالت

ا مب تان طرز القادر فی این خود التادی است و میشان آن تا دول به همی تان انجوال که است و میشان که انجوال که داری الای خوان اداران میسام سندالب تا محمودان کو فرقر الرویز میباد او به بین

'' این مختص محدیث کے زم سے معمومات ساتھ کا کہ سینے سندان کا مرمد آریب امامج اوالت مانا

ا المن كان كان كان كان كان كان كان كان كان أنها به أن المن المن الوطاقي وعمل المن المن الوطاقي وعمل المن المن المن المن المن تمها وقوام الله والمن والمن كان من المن كان أن المناطقة والمناطقة المناطقة المناطقة المناطقة ال

 $\{(x,y)\in (y,y): (x,y)\in (y,y)\in \mathbb{R}^n\}$

(الله - أنشح من و و أن الله في الله و ا

أأثم ل منذتي أن مع منتاكل أن لمنه وقيم لإخدا كاو فيح منيداً أ

(العِامِ بِمُنْتَمَعِينِ لِمِسَائِلَ إِن العِسَ بِينَ)

الله المنافع والشيون كالموالية (١٥ مرابع المواجعة المحمومة المواجعة المعالمة المعالم

الله المساح الله المحصل بيا الأتي المساورة أو بيا الأن بيده أيت المارج

فَقَعَ لَهُ أَنْ وَقِي عِنْ وَهُوا وَلَوْلَ أَوْلاَ عِنْ أَنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن الأسماع (

ك المناه العكم حسعة " المناس التي رسول الله العكم حسعة " المناه العكم حسعة "

الله المساح المنظم عرفت والمنتج المنتقول المنطاع التابي المنتال والمساعين وطل كتاب والم

مرجوا عن نف رہے کا موجد الاساموں کی زائر ہوں کرے از وہوڈ تکی ہے۔ از

والمعاولة والمناوش كالمراه وتحمل المشارع والمناوي المتحارث والمعاولة

الله المساح ورتعوجيها أبد تكعد فعارات احمادين وي الميتهم ورات بإمرام بالماء أتعلق

هراء بسيخ كيسل عقدب ياصف ياعتروت فينجيه علانية عوية المسجين فمراه والمهار ويزي عس عاوا وا

أفاقة قوائله أنها للنبيش الوائلية (أفائد البائد) (أفائد البائد) (أفائد أبية)

نینانہ موجہ تی افا مصامرہ بالوجوں کی اورے استام ویا اور اسٹا میں میں مساوی ہے ہیں ہے۔ ''اولی اسکاری ۔ اللہ مجا العرب اسے اسے کو کو کا اور اسکاری ہے۔

جھ<u>ے سے کفر ک</u>یا اور جنہوں کے صدائیوڑ میا اور چھے برانیان ملے آئے ان کے لئے برائیس آپ ماآ) قىدىدىرە بەر ئايدا قىزانىي ۋە دىرايىنى) الألفقيد الله على من تنطف منا أواني " فدا فاملت " وقضي جومیری کا کا نفیدی گرتا ہے یا میرا اٹکار کرتا ہے۔ (مرز) قال في كل برايام برمول شار كان كان كان والماري بالأن ما الماريكي و الماريكي و الماريكي الماريكي الماريكي ا اس وقت بھی خدا کا میول تمہار ہے مرمیان سے جو مرت ہے تم کوان عنرا بوال ڪيآ سنڌ کن فجيره سندريا مندريا ڪرموجواورا بمان لاو ٽا ڪياب ۾ انسا'' في الجنزل والموازع الدوني السرارية والمدر المريق الإواريكي بدا أشتن والمصابق عهم والمحاجر في إ م الآقاد بالي في مولوي عبدالكريم كي قبرتن سنّف مزارير يطعم كلهوايا. سيخ کو جومات ان کو وہ دوسی تجھتا تھ سبونی کا مشرفتھی زائیہ اس کے کافری ﴿ أَخَارَ أَمِوا إِنَّ وَالْمُورِيْنِ وَالزَّيْزُ وَفِي * وَإِنَّا إِنْ وَهِي إِنَّ * وَمُوا وَالْ والهام أأطع دالوالقوء المدين لايوسون فيجؤهم يربت يتهان معن وفي السائل الذكافية عن " " " " " " " الأخراج على 14.1 مؤرق المقادرة أرجل المهدي الأبعروال يتبدخوا تغالي سأميرت يركاب كياسته كدبر مختس بس كوميري دمحوت بیچی ہے اور اس نے مجھے قبون نیس کی وومسلمان شمیں ہے اور خدا کے زاد کک قابل مواحد و (سرزاغة ورفي كالطفاذ أخاصة بختيم تغاكم وشرية ١٠٠) مريدين مرزا قادياني كي تحرميات تا خيرود عوي نبوت هن

ہے۔ ادائام میارک، اٹن مریک سے ٹہند ۔ آن غارم احمد است وجہ ڈائٹ قادیاں۔ آئر سے آدو نکنے ورشان اوکافرانست ۔ جانے اوباشتوجیم میٹک وریب اکمان (انجام دنوری 1844ء ٹیر کافزائر

ا جا ما در القاد یا فی کا دافوی ہے کہ ''نٹس ایام پراٹش ایول جو گھوٹوں مرکش کو ت بالے گاہ د چاہیت کی موسلا کا کا جو کر) مرسے گا۔''

 خرف سناختات کے لئے رحمت اور کرکت ہے۔ بال جواحد تعالیٰ کی کیسیجے ہوئے کو تدیا سامجاد ا جغمر میں اوند حدا کر ساختا ا

ا المسالة والمعالم المسالة أن المسالة و المسالة و المسالة والمعالم المائة والمعالم المائة والمعالم المائة والم المسائلة و المسالة والمسالة المسائلة والمسائلة والمعالم المسائلة والمؤلفة والمائة والمسائلة والمسائلة والمسائلة المعالمة المسائلة والمسائلة والم

والملاحظة بروة والارازي

(التحديدة بينوري وهوين ()

ع النظمان ولا الآن مساحب رقيش كورانى كالموال كالمعترسة مرزا فاديانى كالمعترسة مرزا فاديانى كالمعترسة والمرزا فاديانى كالمعتمون والمستعدد والمستعد

م الديادية باراج و وفايش دي

المستقبار مروس ساجع میں صاحب ہوئے ہو کہ الانتصار مروس ساجو الفضار کرت ہوں۔
المرحیۃ البینۃ تعم کورہ کے وہ موسی مجھی اس قدراندہ کیا۔ اس وکائی ہے تھی نیادہ کچھ مراس کرتا ہوں اور البرائوں کرمرز اقد ویائی البینۃ آب ورحیۃ میں اور البرائوں کرمرز اقد ویائی البینۃ آب ورحیۃ میں اور البرائوں کا فرقر الدہ بیٹے ہیں اور جہم ان کا البرائی البرائی البرائی ورحیۃ میں میں اور البرائی ورحیۃ میں ان البرائی البرائی البرائی ورحیۃ میں میں اور البرائی ورحیۃ میں اور البرائی ورحیۃ میں اور البرائی ورحیۃ میں اور میں میں میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور البرائی اور کیا ہور البرائی البرائی ورکیۃ مرز البرائی البرائی ورکیۃ مرز البرائی البرائی ورکیۃ مرز البرائی البرائی البرائی ورکیۃ مرز البرائی البر

کرتے تیں یا تکنز یب کرتے ہیں یا صرف منتزود ہیں ، سے زود سے کافر امریّز جنتی خارج اور امت اسلام سے خان نے ایفنی اور منطقاور جالمیت کی موت مرائے والے وقیر واکھاد یا ہے۔

امید ہے آب اس برقورفررا دیں گے۔ یہ دی باتی ہیں جنبول نے ڈاکٹر عبد انگلیم خان میا جب استسنت سرجن بنیالہ کو گھراسوں میں دوقل کیا جو بہت بڑا ما تی سرز ا قادیائی کا تھا۔ بیال مہدی مسعود و قیر و القابات صصل کرنے ہے تعلقہ ورسے انہاد کر کے کہتے تھے کہ میں نے مشمل میں بونے کا دھوئی کیا ہے بارد حالی کئے جو نے کا دھوئی ہے۔ کی سوفود یہ مہدی ہونے کا دعوئی کئیں کیا۔ جو محتمل ایسا کے درشتری اور کذاب کر لہم تھی ہے۔ یا بیٹ خود تک سے این مرکم اس موجود مہدی مسعودا نبی رسول میں بھی تن کرا ہے باشکروں مگذرہوں سے دول کو کا قرار العنی اجتماع اولیور افراد دور ال یہ توں کی انسانی آب ہے تھی برانس نے اوالی بار بار کا تھی ترقی ہے ۔ مانفذ دیا تھی دخیری ۔

بال فالسائند كرائب السائند كرائب إلى بي تعسب كوداد كرائب فورفرة كي كافرة بي كوبيداز منتشف بوجائ كالدفداك شكرية وتم يرفرها كي كرفالف قرميول نے بى جھے ادھرج نے ك تحريك كم تكى ديس اپنے سيچ ايمان سے كہنا ہوں كہ ميرااداد انتخاب اصلاح كا ہے۔ خداوند كريم عليم بزائد العدد درجہ ان لويدالاالاصلاح مااستطعت و ما توفيعى الا جاللة!

ووسراسوال

کیا آب مرزا قاد ڈِٹی کے کل اجامات کو تھی اور ٹیٹی اور ٹیٹی اور ٹیٹی اور ٹیٹی اور ٹیٹی اور ٹیٹی کے طرف سے جائے جیس وان میں سے بعض کو۔

ں ہے۔ ان و۔ جو اب یڈر دید پوسٹ کارڈ را معزبت ساحب کے اللہ مات کو عنواب اللہ تطعی اور پیٹی کی

اجا التاجول _

جواب بذر بعید نظ ما دومر ہے موال البائم کے متعلق انتہاں ہے کہا شاخا البائم کومنجا نب اللہ بقین رکھتا جون سااس کی مراوشرے تغلیم کولم کا این تا بات دوں۔

اقول بانتدالتونگ اس موال کے جوزب جمل آپ نے فاہرا در تاہت کیا ہے کہ جو البابات مرزا تاہ بالی کو ہوئے تھے۔ وو متجانب الند تعالی تعلق اور جُنگی تھے اور ان پر ایجان الا تاہیا ان ہے جیسے قرآن شریف پر لیکن سلمان النگ اس کے خلاف جیں۔ کیونک ان کے ناو کیسے قرآن شریف لاریب کا مراکنی ہے اور و تحقی اور چننی ہے اور و جین ایقین کے دوج پر ہے جس کی معیاد العرائين لكن في 15 م كانتها في أن أن في كنا وكوكتان من عقد عيم الله توجد. والرواد جدلاها كانتها المسارية الرأ

امع المعاقد المنظمة المحافظة المعاقدة المن المحافظة المنافرة المحافظة المنظمة المنظمة المنطقة المنطقة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنظمة

الناد الن مد قبل بنا مائل الما المائدة النابي تعالى بيا بدع عناقا المجددة و مي المداوري المد

البيشي من من وفي سيام يو الدينية مع الموات البيان أو الشاسسة في الدوم الموات الموات في الموات الموات والما الم الموات في الموات الموا

¹⁸ GOOD SEE ON 18 SEE TO A GREAT 1977

بھردان کمآب الباق پر اجینا احمد بدکی بابت تکھا کہ جمین سوسٹیو ظاورتو کی ونائل مقلمیہ سے اسی مرکی حقائمیت خابت کی گئی ہے اور ، ہی مید سے انوا می اشتہار انگر پڑ کی وار دو میس ویا کیا سیما ور یون نکھا ہے ،

'' بیان به بهرتب ہے لیک شنباد اورا نیک مقدمہ اور کا فیلس اورا نیک فاتر رہا'' ایک سیار میں اور ایک شنباد اورا کیک مقدمہ اور کا فیلس اورانیک فاتر ہر از ا

ا کتاب به جینا تدبیرها افزان که خاص به این استان به بینا تدبیرها افزان که خاص به این استان به این به استان به این کیار اگر چهای کا در مقطع خان می جو کتاب دکتان گیار اگر چهای کا در مقطع خان این مقطع خان می مقطع به دارگل این میں آیک اشتیار جا قبلس ایک خانس در خانجے۔

ا ہے آ ہے برائیں اندیوا ہوئی اوائے باتھ شرائے کروکھیں آو آ ہے کواعلوم او جائے کا کہ اس میں سرائے اگرے اشتیارا کیک مقدمہ ایک فعلی انہیں ہائے انگل محمل اورجود میں ایکٹین کن خصلیں اور کیک فائل تدارو میں اورا کیک ہائے تا ہے۔ یک مرف سازے کی گھیارا ہے۔ اور کی مقدموط مقلے ولاگل جرزاور ناتھی موجز کی کراپ ہے۔ یک مرف سازے پیٹیس جز کی کراپ ہے۔

فرمائے اکیا یہ کتاب مطابق البیام کے ہے برگزئیس انجرا کے بی فورقر بادیں ہے۔ البیام خدا کی طرف سے تھا؟۔ میں کہتا ہواں اور برقیمس غیر اندسب ہی کیے جج کرخدا کی طرف سے نبیع ۔ آھے چلنڈ ۔

ویقر مرزا قادیائی کی انهای آناب می الهام به السندی السندی السندی الدسل و سدول بسالهدی و الاب ایآریت جسمانی اور سیاست کی کے طور پر معفرت کئے کے فتل میں پیچنگوئی ہے اور جس نسبا کا اور تین اسلام کا وعد دو یا گئی ہے ۔ وہ تلب کن (سلیدانسلام) سک فرر ہیں سے قلبور میں آ سے کا اور دسب معفرت کئی ملیدانسلام دو باردوس و نیا شرائشر بیاسالا و یں میکنو ان کے باتھ ہے و میں اسلام کئی آئی اور انتظار میں کیلیل جائے گا۔ ا

(براہیں احدیدہ اور ان جامی اعدادہ اور ان جامی اعدادہ ان جامی اعدادہ ان جامی اعداد فید درمائیہ) اور سرالہام کے عسل و بسکھ ان بور ہم علیدگم ان الابعاء اعداد کی استعمال المیالیات کے سائل کے سے مساف کرویں کے اور کی است کا دم ونتان شد ہے گا اور جان المیا کرا کی سے کا آخری مصفیات و نا اور کرد ہے گا۔'' است نیست و نا اور کرد ہے گا۔'' اس کے بعد یا وجودائی تحدی الہام تھی اور تینی کے آمیں الباسوں کے ساتھ معزرت ا من عاليه المدم في وفيات ويان كرائية في التي المن المنظف واليمون المناتب الوافية و وقاله وإلى وو الكرقوام. من والى العمر بيان كذب من المناوم مراجع ما بالب وأبيس أن المن المناسات و أن يتم على ولاب ا

ا میں فرمائیں میں اور اور کا گیا گئی کے ماتھی ہے وہ ای اسلام تھنے آنا فی اسر انتخابہ میں کھیل کیا۔ ایک اسلام کا نام انتخاب کا مالی اور سیامت کئی ہے طور یا مرز الفاد یائی کے مرد یا ہے۔ ای ان اور اسے کا ان اور اور مات کا نام و نشان کئی و این کا کھیں رہا ہے تو اور اور انتخاب اور انداز کا انتخاب البام پر خود جارے کو مرز وقال بیائی کا مرائی کے آئے ہیں۔ اور انتخاب اور انتخاب کا کا انتخاب البام پر خود قرار سے رائی بیانی کی امروز کے سابھی اور ایک میں کے سے

موفر السامران قاد يوفي أو ۱۹ ۱۹ ۱۹ المين الي موجوا كذا تنجي البيكر بين الان يواجوان المجاهد الموفر المن الان يهدا الموقول الما أو المنظم المن المنظم المنظ

رور وهج الهام رواكوا أمير بسائع الكرائكا ويواجوه بالنظن المعال فلوف البواعة أن يبير العول ال

ار ماردانیا م جو آسیم ہے کہ علی شرقہ ٹنگ ہے کا کا پیدا ہوگا پاکرافسوں کیرجانات اس کے زنگ میں ملی پیدادوئی۔

چیار بار داند میرواک میرواک چیا ساگھ بیش عالم کیا ب از کا پیار او کا پیام سال پیوا ہوئے ہے۔ الحام والے سیاب ہو بال سے کی مشکم افسوائی اس کے خلاف کیجرائز کی پیدا ہوئی۔

اُس کے بعد اُن ہوا نہ اُس بو کی پانچان اُر کا پایڈ آموں اُس کے بعد اُن ہوا ہوا۔ خانف لاک جی پید جولی۔ اس میں اس کا انداز کے الاصل میں ہوتا ہے۔

ع الخلسة المني مروه البعن لا كالميهو

ع ۲۵ جون ۱۹۰۴ برگی رات کو حق صفرت جیستند ۱۱ مفکاری علی میں دختر کیا۔ فتر پیدا ہو میں رائد مرجموجوں کے ۱۹۰۱ بھی ساتھ کو دوان

شش چار گار دیام او اگر دمهام او اگر مهارگ الار آوت شده می خیدا کیک در از کا پیدا دو کار دارگھو اشتها دم زا قاد پانی معمولی کا توب عاد ۱۹ در کر نهایت افسوس کیم زا قاد پانی اس اشتهار ک ۶ باد بعد این مغرکز ک امرآ الند و قنام این انجه موسای کا فراند کر کسای خداتی الباموں پر مهالک کے ساتھ انتقادی ا

مونوی صاحب اور معربی قرماکرین اجامات پانور قرماکر کشتیکه خدان انها بات ارت می جوانو سال چین به کیجند آت میلید

چیز م آسان الله مشادر آن وا آن الله مشادر آن و یا آن و الب میوا که مرز دا تعدیک دفتر ادال کے است موا که مرز دا تعدیک دفتر ادال کے است موز الله میکند کے دیگر ادال کے است مرز الله کا ایک کور گئے کے ایک الله میکند کے دیگر دیا۔
اور دارا اور کی کے در ایک کورٹ کے گئی کے ایک مرز الله کا ایک کورٹ میڈو ایک کا ایک کورٹ میل مرز الله کا ایک کورٹ میل کورٹ کی کا در آن کی کا در ایک کورٹ میل کورٹ کی کا در آن کی کا در ایک کورٹ کی کا در ایک کورٹ کی کا در گئی میکند کی در گئی ہوئے کا در گئی در ایک کا در گئی در ایک کا در ایک کی در ایک کی در ایک کا در ایک کی در ایک کا در ایک کی در ایک کا در ایک کی در مرز از آن کیا گئی کے در ایک کا در ایک کا در ایک کی در مرز از آن کیا گئی کے در ایک کا در ایک میک کا در ایک کی در مرز از آن کے ایک کا در ایک کا در ایک کی در مرز از آن کے ایک کا در ایک کار در ایک کا در

'' بادیکھو کیا اس بیشون کی دوسری جزار مرزا حفظ باجمد کا مرزا کوئی تا دول تو ناس بر ایک مدرے بعرز طبع ول کا را سے اصفوا بیانسانی ختر رفتین بدید کئی فیسیط مفتر کی کا کارو ہز کئیں۔ ایکیڈ انجمور کر خدا کا سےاوید و سے بدائی خدرجس کی و تیم کلتی تیمن با

وعنع بالجام ومختمع الالخرائون السراموه

قربائے اپنے اپنے مارٹ کی دنیام جی ؟۔ برگرفتیں ۔ مرز اتا اپائی کا اکا بن محمد کی دکھر دختا کھا ہ مرز الانو الیاس سے مواز یا اپ بھی کچھا میں ہے ؟ ۔ مرز الانو اپنی کے الباس کے معابق ہوتھی اس انٹینی سے حاسب ہزر کون جواڑ ۔ الائن کون الدرندیت مشتر کی کون ہو ؟۔ آپ خوادی کمورفر مامیں اور سے آئے کے جین :

المجيم 💎 مرزا تادين كالعام معدرجازا بالمؤم كالعيري عمر محاسل كالبطال ا

ل عنى مرز تاديانى بينا المراجي كالمرتفديد بدنا دُاياد المحواطرت كالمسل علوي المحرفظل بينا أن السارها الدين المساعدة في القرائد والشائد والمساورة والموادول المين والموادول المين والعاقب الوجود المدامون المسام والقوم ياني المواد الموادول والمرادي والتجرية مي والمستورة والمساورة والمدارة الميانية الميالي المدارة والمدارة والمعند

والتراك والتروي والإمراك القاومون بالإياب المستارين والمتعاول

ىدىن ئايدىندۇرىدۇرىدۇرى ئۇچىدۇرى ئايىلىنى ئايدۇرى ئايدۇرى ئايدۇرى ئايدۇرى ئايدۇرى ئايدۇرى ئايدۇرى ئايدۇرى ئايد ئۇرىيى ئايدۇرىيى ئايدۇرى ئايدۇ

والإستان والمعارض والمأم والمتراجع والمعارية

ال مسابعة ليم الرواية المواجعة من المواجعة المواجعة

ا في مائيات الموجود العالمي التي العالمين الموجود المساح الموجود الموجود الموجود الموجود الموجود الموجود الموجو العولي المدار المهام المساجد المساجد الموجود الموجود الموجود المساجد الموجود المساجد المساجد الموجود الموجود ا

المحتمد المحتمد المراد تا المواق في البيد الذي تعلى المقدل العادم المسادري المسادري المسادري المسادري المسادري المراد المحادري القرار (المرادر تواقع في المسادري المواقع في المراد المواقع في المراد المسادري المواقع في المراد المواقع في المراد المواقع في المواقع في

الماني برقيم والإيام وينافعه الماني في والمعالي

ه الذي الإمرية (£190 م- £190 يص2) كا كام مؤل

ج المردّ الذي تو اليونوليات الدين الشاء الدويا في حال الدام التي المدوق الردان الله الأكام الكون المراكبة الم اليورة الدونة الذي لشركا كالمرم زارتي والدين كالمراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة ا

Carry of the State and Joseph Line

۱۳ ریا بی ۱۳ میانی که ساق کنید مقومه کا شام کون سده شهر ترای بود فی تک بیانده و سنگرگون سباسه کان اعتمار ادر فعیری و افغیری ایستان به این است این از ادر سند امید بورست به برخرامی سباز با آمید بوده این کامن ادر کهید مواجع او سند مرابع مترا می تکن جوسیفیر به بیرگر کون سبیری آت کند میش مرا و در مدسیط تکن میزد میزم براز و در میش گرزاب مقرفون سند ک مودی ساحب؛ غدا کے لئے تورقرہ لیکھرتر آناہ بانی کی دعا کی کہاں ہیں۔ اپنی تھر کے ابہام کی جوے سال سے باجم صاف قاہر ہو کہا ہے کہ مرز اتلاد بانی خدا کی خرف سے قبیل آپ مجھے نے گئے تھے

جعلتم مراد قادینی کا الباس به که ایس به استی طود پر ایک الکافوج کی مرتوان به کی که محصالیک ترکیفوج دی جائے مقتم عوا که ایک لاکھ فی تحص بدی نگر پائی ترار سیای دستے جا کمی محک ** (ویکسود اندر بام کارٹیمی عدامہ دوری عوامہ د

اب اس الباس کے برخواف مرز ، قو ویائی مرزائیوں نے لکھا ہے کہ ہور کی جماعت جار لاکھ ہے۔ واقیحو پیغامسلم آخری تحریر مرزاقا ویائی وخوجہ کال الدین چاپڈر دہ ہو یا تھی ہزار سیات امباس کے دوسے منظور دوار تو اب جار نا کھ جسے سی پہلے درخواست کی ایک اوکھی تھی ۔ جواب الباس کے خلاف جا داد کوئی جمعیت وان کی جاتی ہے۔ آپ یا تو الباس کو جا کس یا دو مرکی تحریرات کور آخر چلئے

من سرزا قادیاتی کا جفری الدم پر فرایت شرودی اور تاکیدی جو بذرید اشتبار آید و مورد شوم برای الدماسیندا تقال سے مجد دو ترجم بزر سازور ساسیند کالفین ڈاکٹر عبد اقدم خان ومولوق منزا و لندو تیروک برخلاف شاخ کیا ہے اور جس میں اپنی جما مت کوتیا ہے۔ تاکیدی ہے کہام اشتبار کومیری جماعت وی انفران جا ہے ہی جہاں اور قدم سیند بچوں اور فورق کی اس انسام اس غرب برے ۔ انسام اس غرب برے ۔

الف الشار الله الله كما كديس تيري فريزها دول كاريعي وغن والما يا كار المرابط المرابط المرابط المرابط المرابط ا البولا في - 19 من جوده مينية نكساتيري عمر كدن ره الكؤيس وان سب كويمونا كرول كار تيري غمر بالإمار إدول مجاهد المرابط الموتي وحديد جارتا ہے وہ وہ تورتیری آنكمون كروبرواسحاب المجس كي ا

ال اس منع يبلي كالا الهام مسيدة في ين.

⁽۱) - الإيلامة! رب زدنى عسري وفي عسر روجي زيادة خارق (الأيماني)(١٤٥/١/١١) - العادة !

⁽۲) — البادوينك بعض الذي نعينهم نؤيد عموك (ترجد))م هجيم بخض ووصور بحضر من شكريم كالنون في أسبت عاراه موصفا ورج في ممرز يا ووكرين منك ر

⁽ انتهار بدرد ۱۰ اکتربر ۱۰ ماه ای سیم توه ا

(کهوروشندر شان سهس ۱۹۵)

هر ن تا يووا ورتبوه جو كال

یں۔ ای اشتہاری البام ہے کہ اسمارک اجرایر الز کا جوفوت ہوگیا ہے اس کی جہارک اجرایر الز کا جوفوت ہوگیا ہے اس کی جگدا کیک و مراز کا جوفوت ہوگیا اور یہ مجھا جگدا کیک و در الز کا بھر البدل دیا جائے گا کا کا کہ دشمن سے سکی کدمبارک العموق ہوگیا اور یہ مجھا جائے کے مبارک العموفوت تیمن دوار بلک و در ترویسے ساتھا۔

ن کی ایک بخت طالعان آف این ہے اور دو مرت ممالک میں جمعی جس کی تلے پہلے کی ٹیس دیکھی گئے۔ دو دو گوں کو دیوانوں کی طرح کرد ہے گی۔ اس مال میں یا آند دسال۔ ا

اب آب آب تورقر ما نمی کسید فها، مت مند دجداشتها دنیم و جو خت تاکیدی میں با مضحیح روے باللولا در مرزا قاد بالی کے ذکس م سے باخو مرزا قاد بالی الاسرزا قاد بالی کی مرخدا نے برها دی با گفتا دی؟ - اسحاب قبل کی ظرت کون نازد ہو کیا " به مبادک احمد کی جگہ کوئما لڑکا پیدا ہوا! نوبت میں قدآئی کی تاکمہ بھی کوئی اسپیشرز تاراس ملک بار گرمم لک تش کوئی طاعون ایک پنری جس کی نظیر نہیلے کمی فیش بھی گئی ؟ - بلکہ مرزا قاد بالی کے مرنے سکے بعد بہت ہی آم ہوگی اوروہ آئیش اور کیز ای نمیں ہو بارود مال بھی گزر گیا نے بینی عدد اور دور میں اور بھی گزر مجھے ۔ ۱۹۹۸ء اور 4 والی کمرطاعون ندارد سے میں خدا کے البارات اور اور اخیری؟ - لیجھ آئے بیطنے:

وہم سبت سے انہا کات مرزا قاد یائی کے زبان انگریز کی عبرانی وقیم ویش جیں جن کومرزا قادیائی فوڈئیس جائے ہیں بات تعم خداوندی قر آئن شریف و مسا او مسلسل میں السوسسول الابلسدان قاومہ کے برخلاف ہے۔ کرٹن جی مبادان کے اوقا دمرزا قادیائی بذریع البام سے جیں۔ لیکن زبان شنگرت جس آئن تھے گوئی انبام تیس جوار س کا باعث بھی آپ فرد کیس ہے کے اجمعا آئے جلتے:

یاز دیم میں مرزا تا دولی کا اب مرزازی دیم ۱۹۹۰ برائن میں ۱۹۳۰ برائن کا میں ۱۹۳۰ کی بست اعلام لیعنی بھارا دیب جانبی سے ۔ (اس کے نفت اب کے معلوم کیس جو نے ۔)

فُراسِکِ اَ بِهِ بَکَن الْہَام ہے اور آمام کام الّٰبی کے کااف یا بیٹی قر" ان ٹریف ہیں: الحصدلمله وب العالمسین ﴿ وبنا الله ﴿ الله وبنہ و ومکع ﴿ الله وبنی وویکو ﴿ الله الله وبنی وویکو ﴿ الله علی وریک و ﴿ الله عنو وریسکی افرائش کِن الله عنو وریسکی الله عنو وریسکی الله عنو الله عنو کی میں الله عنوائش کے کہا دارب عالی ہے۔ پھرائی ج وقو ٹی میب کا دب ہے کیش مرزا کا ویائی کا الهام حرج کے کہا دارب عالی ہے۔ پھرائی ج تنجب یہ ہے کہائی دب عالی سکری کھی معلوم تھی ہوئے۔ مرزا تاہ ویائی کا انقال کھی ہوا ہے۔ گر ا بہتارے کا پیٹینس کے افارا تقابرہ المسالم اوالی طاف قرآن ن شریف اور شتیر ہا۔ یکن ایو ہے ا کے مرز کا دیائی کے انہاں نے اقد نہارک افعائی کی طرف سے ٹیس تھے۔ بشدان کے دب عالمی کی ا خراب سے جس کی جمت بدد کے مراکبوری کی آناب میں ورٹ ہے۔ اندر این مالات ہم مسلم آواں کے اختیار میں مرز وافادین کا دینے اس جھی تھے تیس مواد آئے آئے

ترمووي ساحب ريت ساميت بين أن وأكم يلكن

ین دیور آسم زرقی ایا گی کاربر معمولات کوشیمی کی جست اسکنلسف بسعوت علمی و پرکنلسف کر کلیپ شداید ایجاد او ترجی برای طلب میا جاکه وادی هذا هسیداده سال کی هم یا ته فوات به جامی کند حال کنده واس وقت تنساقی بیده اسال کی همری زندوم وجود مین رقر باسیخ درالیام خدا کی حرف سند میت سنگیج آگئے مینخ

ي برويم من مرزا تاريخي كالنيام لك حسطها بالمعسودة مم كوازت كافعة ب ديا ب نيام الديمة به م الروشك مواقد وب كرم زاقد وين المتحقة ليد يونجيز بخضور لكند وكورية فبخطاه بند بعير لقائد وغيال في كرد ول مستحول فقط بالمستحق على المراضون في قطاب فالما و المستحق في المراضون الرئيس أنه المحكم علك

م بردی بردی می این کا این میشند ندان زند بسال به در کردیان قرن کی جا تیم اگی . این بین کردیا جا مرد دادی کیک اوران که داد اگر آجات سند و جرا دشری کم با سازگ کی جا تیم اگر اگر را کلی جب به لهرم این بر سازگ ندا و قراعه دادهای اور مهد اعتیف دو کا جادوی برک و دو قرایب کردیاں کا الی تیما از آزاد کی رواس کے کہ شول نے مرازا الی احق کو کشیم کردی تھا۔ واجع مرد الله یانی فرانس انوم کا طم ساعت فردان فرانس الله کا انداز واقعاد شری مرد عدادات فرانس فردانس فا داخری مدا

مرہ الاویاں کا بیٹ ہو ماہم میں مصاور کا ہاں۔ شائز رہم ۔ فریا ہے اور خطاف ہے۔ مرز الاوریافی کا جو روقع کے واکل خلاف ہے۔ مرز الاوری از ال اوریم کے بطور اللیف کے تعمیر جی الطیف الایت روز کا ذکر سے کرام کی عزاز کے اس مرف توجی کی کیا اس موریت کا جو الایسیات بعد الصافیتین ہے۔ ایک میامی فرائے کہ توجو اراسادی کے اوافریس کی موجو کا تعمیر اوافزار کیا

ع دیک دلیام از می آنوش از می بقون نه دمشته ربا مردناس نه بینز منی گفته -در برین ادامه ایر مان این این این این ۱۳ م در مه

مودی صدحب او را خیل فریات کی بیداد به البین گفت و بیدا کا گفت و بیدا کا گفت و بیدا کا گفت و بیدا کا بین کو گفت و بیدا کا بین که بین کا بین کا

المن المساور المرافع المرواقا ويلى كالميام والموقود من اواقراقان شرايك يؤورا فالمراجب أا منت ألى هل المباشك وعلى من تعول الشبطور - تغزل على كل الخالا المباطور - تغزل على كل الخالا المباء -بستقول السمع والكفر ها كدومون أن كانجاء راقا الى ستأخر كرا شرائل كل الباس بالمراجع والمراكز المراجع المراقع وال المراجع الإلا كراد كان الوال آليات والمهابك والمهابك العام قادن التاس والاستفادان المواليات اَنَ فِي اَنْ اللَّهِ مِنْ اللّ الم يداهمين من كَنْ الْحَيْدِ فِيْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللّ المراجعة والله اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

المستوان المراق المراق مي في والمن كر جنات التي طين) كن لؤلون بيرا أمرت عين الانات المراق عين المراق المر

ر برک می توسیق در مقار در ماه می تا این است. تر برگر آنیات بالد شن الله تا رک و تعالی قریا تا ہے رسال در مشکلی اور ان کی است. مؤلف ہے۔ جان شن قرار کو بایات بناوہ ان کہ کن انوان پرشیا گلین اتر اکر نے بین الہ مجرفووی الله تعالی فرد کا ہے تیم کلند کافزار را بڑا ہے بھوائے تنتر بول اور کنیڈ وان کی بھوتا ہے۔

ا آن گھرن (آسمان پائے کھر کچھ اوکر) ان شاکا تھاں میں اور کر ہے جی ایس میں۔ اسے ان کی دھنکہ بیان یا اس اکٹر جیسے ان واکر سے جین۔

الموال على المسال المحدوق في المديد كرا المحدوق في والموال الموال الموا

کے قریب بنانے جیں امراً وردہ چور میں قیرسزان میں ایال موجود جی رام زا قاویل انروبال آئے۔ جارتے ہی و کیے لینے پائی میسانی سے ہوچیدی لینٹے تو خلاف واقعہ کوئی کارٹ سائسوں! وور سب سے این آ ترکھنیف مرز افاویل کی وہ پورٹسوں انقال پیغامسٹی میس کو خوابی کر لیا امدین صاحب نے بعد شہرائع کر کے متحرق ڈوٹ بائے کو کتاب کی تنقل میں اُٹھا کروایا۔ اس میں اس مرز کے کیکھتے ہیں ا

زہرے چئیں شر یرے چنال

مونوی میاوب؛ آگریس ایسے ایسے افتا فات اور الباءت اور پیشین محو کیاں مرزا کا دیائی کی جمع کروں آو ایک ترث ہدا گات نوسیئے۔ آب ایسے ہی البامات کو تنفی اور تیکنگا منج سب احتیال آرا میں شریف جانے جیں۔ اگر پیمی صورت ہے تواند مافظ ایس نے آپ سے تو اسکا کے چند الباءات تھی و سے جی ۔ اوید ہے کہ آپ توجہ فرائم میں۔ کے اور ایسے البامات کو منجاب التہ تھی ایمی شرق قرآن شریف قربانے کی جرائت ندفر ماکیں گے۔ اب جس دو چند البامات بھی لکھو یہ جوں جو مرزا تا ویائی توقی آبان شریف اور اصادی شریف کے کالف ہوئے جین

الآل کم مقر آن شریف میں ہے کہ اللہ تخالی تمام جبان کا دب ہے اوراللہ تفاقی تمام جبان کا دب ہے اوراللہ تفاقی کی سی بھارا اور تربار اور ہے ۔ قبر شریعی میکی موفل ہوگا۔ من ربال خدا کے فعال ہے مسلمان جواجہ وے گاک ایک و بھی الیکن مرز القاویل کی کھالھا ہے ہے کیے پر جانا عقاج! ه مع ((الشرف) قرأ بن ثم يهد شراعط من يعون أدم يُخِطُ و فرأ المُحَوِّنَ أَمَا يَعِلَيْكُ وَفَرَا الْمُحَوِّنَ أَمَا يَ الشِياعُ مَهُمَ اللهِ وَفَى كَا أَنَّهِ مَسَلَّلُ مِنا العِيدِ الشَّاسِ التي وسنول الله السكند حسيسا (سرف) معرفيضة الجندلا معنى معدى مما القالوني في فريد الأول الشراق والدروان والراس (المان المُعَمَّر العَالَمُ الشيراً :

المه المستنبع المستن والسنسعفور العمرار القادموني كالمستنبع المستنبع المست

ا ماه الأولاد ((العبل ماهنگ عند عفر ب لك تعني بياً ﴿ الْجَبِّ الْمُعَالِّ مِنْ مُعَالِّ مِنْ المُعَالِّ مِن المُعَالِّينَ المُعَالِّ مِنْ المُعَالِّ مِنْ مُعَالِّ مِنْ المُعَالِّ مُعَالِّ مِنْ المُعَالِّ مِنْ المُعَالِ

ا من المحاول ا المحاول المحاولة الم

چیدہ ۔ گر آن ٹریش ہیں۔ آئی سے کہ اور عبوا بسالے غور دیا آؤ وائیپ اس کے چارے کرور کا قوائی کا ایوام سے کہ ایوام سے جات کے اساور کے اصفائی ندائین العربی کو کہا کو ان کراکہ چاہئے کی جہاں میں ہیں۔ ایوائی میں ان کا بارہ میں ان میں بات کی دائے ہیں۔ ان اس کے فات میں دارائیں کا بائر دوموں ان کے کمی خاکام میسیمین کا بائدہ کی انتشار میں وی دائی بار میں آئی سے فات میں دائیں۔ مائٹ کا ان در ان نے وائیس میں وید ہے ہو فران والے د

جنگیم مسابق آن شریف نگر که در سامه تحویمهای آن آن شد پیشان از اوجویش می پر ممغور آند تحد کیکن بعد این که سفهانون که را تحد مهبایی کرنے کا البام بروسیار وروشود اور تحدیق اور موفقان کیمی تحد و او

مولوی صاحب آرائی آن شریف کے اکیسام فی جی فاضت آرائی کا اور ارتداد ایسے چاہ گیرا کھا ہے اے ہوں مائین کا فق آم کا موجہ بھوانے میں آپ کی قرار کیا گئے۔ ایس آئی ہے ۔

اً وَعَامِمَ إِنَّىٰ فَلَسَاعِ الْمَا أَيِهِ إِنِي فَلَهُ طَيْعَ السِيكَ طُوعِت مِينَ فِلدَا الْمَاءُ مِعْ فِلسا اور ثلوق صورت بيداً كراستان بيوا كام عرف الله ولت كوقفا فاسته كه م ذا ثنا الحالي المساجرات فعاف قرآ الله رفع مشد بين به

تیسرے خط کے سوالات اور جوابات دری کے جاتے ہیں۔ اول سوال پھر جواب پھرزین طرف سے جواب الجواب

موال عول سالت ساقت به توکن تسانیف و تابغات و انتشامات مرز الکاویاتی که امبری و بیکنا میں یاان بین ب انتشاب و کردهن کوانیای و بینکایی آن ان کے امرفز مرفر ما کی و بیان بیان امران کمانیان و انتشار وال او بینکرون کوچن کوآپ ایبای و بینکایی و بینکایی و بینکالی و بینکالی و

ان كا وجائرة أن شريف كي رويا أرام وتُثَلَّى منها لا كان المه

جواب الناس الناس الناس الدائية و تالينات و مشتبادات وغيره على تهل عبات كو من القاد ياتي في الناس المستباط عنائية من الدول و في كوان كي الي تعنيف يا بوليق في تعديد و البر مراه الدول و من مها من البراي الرئيس اليوم و في الناس في تكل على قرآن ال شريف في البريون و من و من و من من مسرك على قرآن في الفي الأناب التاب المناس في أن أن المعلى المعرفي في في المعرفي في ا القرل بالقداع في المعرف الفي إسوال بياتها كريم التاب المناف المنافية المناف المن

ا وال روح الله سنبطق عن نفسي الفداق و تأميرسيث والتمل كرقى ربيد (عيم) مخرص منازيان إناس بيد ا

۴ وسا بالمعطق على الهيوى ان هو الاوحق بوحق الاناثاريَّة. الراء عن الرائد الراء مع المعلم أيش في مان الباسة منكرة منتقل كل المعرا الدولي كي الى المساع المعرفية المساورات كي أيونو من الدولي في وقل الكافح المعرفين كنت ما عمرة المسيكة ول مول العالم والتعرفية في الم

ا جام کا درجہ آپ آئی شریف کے براہ مالیا کا درجہ آپ آئی شریف کے براہ مائے تی جہ مرزا قادیائی آئی البیمات دو نے درجید قرآ ای شریف کے براہر جی راگویائم آئی می آئی کے ذریعے کے آئی شریف کا فزمان دوامرز اتفاد پرٹی کے البام کے براہ اسے حالا تک مرزد قاد پرٹی اپنی اردیجی الدیا میں درمیز نیسر میزوس برامی معمومائیں اس طریق بر تھے جی آئا درگووئی درما میں بھوے معم خدورت ''نتھج ہیں۔ بھن جالیا سک اوا محضرت مکھنے گئے بااغیاس خاداوں کو ہوتا ہے ہے گی۔ ورو اور ایر معھنے مھی ہوگا۔''

قربات من الله ياتي و قرف مات من كذائ بهما معية الفطل مندر مرفيدا البرام باتي مناه. ولا بعد الله برمانه عن السراري ولا المعقرة عن شرفيها كالزوال دواقع والمتفقع الوقع الدم فسالبام. والماب فرنج مرزاته ويزف من بالمقرة عن ثم ويف من في طرف بوقع بروانا أسيد فورقرها الس

والدى موروق مورت بين آپ تر آن شرق وقائم بالذات اور قائم أخمل شريعت و قائم الإراد رم الاقالا بان كالتران و عليه الله منذ والت إلى الارتقاب إلى كالو تو تاك قد الآك قد الآك في المعالى الم المرز وقالا باني كالبوري قام بالمذات في الآل بي اليه يحوائر أن شريف كالوذ بالذعتيا تحديب من الدو عن الورائد والامول كيم زالان والى مواسعت كاره في أيد الأل المنظمة المعالم في الواد المواد والمراك بالامود وطراك بالا التران المهدول كال بي توجه الدون كال

عوال دوم المساقين كتب تصافيف عن القود و أن و أنب البراق أنك والنظ الديكارية. الماه رين وعول أو المُفَيَّقَةُ كَسَاره و ريستا و أيتوم وتأكل و الماء التي منتقوّة المن في وجدّ والسباء

جواب سے اصادیث اور کیا تھے۔ سے چوانی وراناوم انکار کساندر میان رہ ہوئے جہائے وہائی ہے ۔

عَلَوْلَ وَلِمَدَا لَوْ يُكُلِّ مِنْ جَهِي مِرْدَا قَدْ وَنَى الْمُواهِ وَسَا بِمَطَقِ عَنْ الْهُوَ فِي أَنْ هُوالا وهندي جنوعتي هيئة لِجُرامًا بِ لَيَهَا إِنَانَ ثَنَ اللهِ الرَّفَاءُ اللهُ كَالَةُ وَهُذَا يَعِلَى هِذَا اللهِ الكام اللهِ فِي مِنْ مِنْ كَانَ كِالْمِنْ فِي سِيرَةِ مِنْ السّامِرَاءِ فِي لَمُنْ فَعَالَى إِلَّا الْمِنْ كَي

سال ہوا ۔ جوآ بائٹے آئی گرفت کی اور اقد دیائی کو اہدائت کی تا اندازی کو انہا ہو ہے۔ ان کے آئی ادر مراد دان جی جوآر آئی ٹریف میں بیان اور کے جی وال کے گانف یا موافق جو مراز اور بیائی کے بیان کے جی ۔

۔ جو اب کے بیان کا تھا گیا گئی ہوئے ہے گئے ہوئے گئی گئی کا بی جمیر اٹسان کی بوی میں نازاں عوام نا ہے۔ بولیوں کا تاکی اللہ تعالی ہے۔ قرام ان مجید کئی خاص دشت اور خاص صال کا بارششیں ۔ میرے

إ سر زوته و ياني کا الباس آقر آن ترایف خواکی کتاب اور صریب مندگی با تشهر بیش د." (مراین اندر میس مود از دان بی خور ۱۹۰۳) اندی مدی و اما منت الباس ہے۔ (دافق مها خراس بی دراس ۱۹۰۵) : 656

ا بیمان شرای داشد شان زول اس کمش می کفونونیس دید میر سفود کید بیگار میرسازد کید بیگار میب تساؤندی اکسالها بها کال حدیث ہے میراالمان ہے کہ مرزا خوریائی نے قرآن جیرایہ سجھاہے : دیکھنے کامن ہے اور اسے انڈرتون کی نے سجھایا دوسلی قرآس ٹریف کے اس نے کے جین مادہ ورجی آیا ہے قرآنی کا اس بہزول امرد دو ہو ہے اس کے سخی ویک تین جو میدھ بیان کرتا ہے۔

اقول وباینہ التوفیق 💎 میچ ہے کہ خداوند تعالیٰ بوفیوں کا غالق ہے۔ اس ہے کی کو ا لكارتيس به يبغوب كما كدفر أن جيدة عن ونت اور فاحل حال كالإ بالدنيس - اكر يمي صورت بيدقو محرملزے رسول اکر ہونے ہے و تراتیجی اونے کی مجمی کوکی بایندی ایس ۔ آ محضرت کے براب الامان لائے کی بھی بایندی ٹیس ۔ میداس وقت اور حال پرنٹی جب حضرت میں بھی والاس بقید حیاجہ موجود تھے۔ یہ اور فرو کی بھی وائی خاص وقت اور حال کی پایند کانیں ۔ جب **جایا** کر لیایات ار بن اور بیشعز و بر بایند بال قرآن می مجید کی دور موشکی اور آب کے ایمان کے مطابق شان نزول ا رَ أَيْ بِهِي مَوْلُ وِيَهِ بَهِن مِهِ بِاللَّهِ كُرِي مِن كَوائِيلِ عِن مَوْلُ سَدَوَيْلُ كُرِينِ جِيمَ إِن كوائيها لِكِيمَة كَيْ جِرائت وي اور يكر طب جوقر أن كريم بين الثانق في في فر ما ياب- ال عدم اوا تحال واموال ے اعمال صافح جیں کہ جس کا بھل وہ ہو وقیامت تک کمانے علی آتا ہے۔ پیکر بھیسلا الدافا الله محدرس الأبهان لأكهم تدؤني انكلها والايه إيكم كرسعد ويكهره فتشقرآ لناثريف یں تاویلات دکیا کرے: بینے مطلب کوخلاف تر م جمہورا سزوم انگر بسنت و جماعت بیش کر سعہ ؟ بِيغُورِ فَهَا كِينَ إِنِي إِنْهُمَا يُولُ سَلَمَانَ مَاسِطَ كَسَلِمَا يَا يَعَلِمُ الْعِيدِ الْمُعَالِمَ ا الیمان ہے جو مرزا قاریانی نے قرآن مجد کو سجھا ہے دی تق ہے۔ کیونکہ ان کوخدا معاتی نے سجھالی ا ہے جو معی قرآن بھید کے مرزا قادیاتی نے کے جی وی مجع جیں۔ لیکن اس کے ملے کوئی ویکس قر آن وحدیث سے بیان کیس کی بریس کہا ، وں کے کو فی ترجہ کل قرآن ان شریف کا سرزا آنا و یافی نے نيس كيا اور شاكو في تغيير المحل ب- أب خود جائية جيما- إلى العض بعض آبات حيات وممات حصرت منع عليه والمانام كاسطلب النيا ادعا تشاسطان ترجمه بالتنبير كي بين و وجمي آيل جي منهاد بدون اس وقت مون كرمرزا قادياني في كوني ترجدترة ال شريف كاعمل كيا موتا - واكوني تغير قرة ن كأنهى جوني بتب دوسر عرق اجم بورتغام إسلامي كي ساته مقابله كي جاتا-

سیر سرون کی ایون بسید و موت در این است. اب میں سرونا کا دیانی کی قرآن توقعی جس کوان کے غدا نے سمجھایا ہے وہ سے رمقام بطور شور کے نکال کر دکھاتا ہوں۔ آپ خود ہی فیصلہ کر کیجئے ۔ اقال — موزا تا دیائی آبی هجایی گرب براین امریش آرست گرخت ساعیسسی انشی مسوعیل و دخلک آلی آگاری برا اربعرش پائر سندی آب آشی تیمونی برگرانیست دسیکا در اینی طرف افغاد ریکاراً — این این این ۱۳۲۸ سندی مربع برای این برای این این این ۱۳۲۸

می الحراج مرز الله بالی کے فیصل جارات مدرات خودشانید آگٹ تھیمہ فوراند رہے اس '' میت کے می اس محرف پاکرے جی دہا جاند کا لیا کے اللہ سیسٹنی بیس میشدوا کا دول آگو کو ور جند کرنے والا دول آئی کے طرف م

لیجے اس اُفت جُندِ مرز ' قادیاتی ' داسام ہے ۔ 'خشق قنا درا ہا سے ذراع ہے۔ قا آئن شرایف کی قابت کا تا دسرقر بایا اور ضبیعة اُکنَّ ہے بھی ایسان تا بھدالیا اور مرز اللہ بیاتی کی امینائی '' نامید کی تُنذریب کی تقدر این اللہ اسلام کے انتہاء کے مطابق کی ۔ ٹیرا ان کے بعد والوں ساحب نیٹ شکا ارتبام کتب اور قریمات میں بینز جساکرا ہا '' اسے میٹی ٹال 'کھے دفات وہ ان گواور اپنی طرف اخداد کارکھا۔''

ا ب قربانے آگوں ہے می اور قربہ کی جماع جائے۔ آیا جہائی آماب میں فاقہ اندرا جوائی رائے ہے قربہ کی الیاہے۔ یا می الباس کے مطابق کی کھا کو الدائے تھا ویوں ہے کہ اعظامت میٹنی مریکنے مارہ یاد ووٹیا میں کمیس آئیس کے۔ اس صورت میں اب مربی و وہ مشاورہ کئے۔ براہیں احمد بیا لبالی کیا گیا ہے کی خوالفت کمی مرجمہ بی سے اور قرق کھی میں مرز الگا ویائی کی اور یہ ہے۔

ورم الحام هوالدي ارسل(وُسوله بالهدي ودين العق ليطهره) على الدين كله المراجعة على المراجعة من ١٨٥٥مرين ١٥٥٥مرين المراجعة

مرزا قادیاتی نے اس آ بہت شریف کی تھیں ہوں گی ہے۔'' یوآ یت لاس ٹی اور ہا ہے۔ علی نے طور پر محترت کئی کے حق جس جیٹھ ٹی ہے اور جس نمیا کا ملدوین اسمان مواد مدود یا کہا ہے۔ جو قالبہ کئی کے ذرایع سے ظہور بیس آ ہے گا اور جب 'اعتراب کی علیہ السلام واریزوا میں وٹیا جس گھریف لاد میں مشایقوں سکے ہاتھ ہے وال اسلام جمیع آ فائی در تھ دیگر گھری ہے۔''

(بلغظانياق) كَمَا بِيراشِ الإِن الإِن الإِن مَاهِ مَا اللهِ عَلَى مَنْ صَلَّى اللهِ عَلَى اللهِ عَل

جمراس کے بعد زائداہ ہا مانجام بمقم وغیر ہادو کر نشا نینسہ ابال امر نیز البال میں مرز اقاد یائی نے اس آیں تاثیر بیند بالاً واسپینائی میں منعبرہ فر مایا کہ حضر سے کئے عزیدا سوار فوٹ

ز پہلے آپ دیا۔ جیس علیہ تسلام کے قائل تے تکھنے میں معنز سائنے آرائیس کو اٹھن ای ناقس ای چھوڈ کر آسانوں پر جا ڈینے ۔ (داجیاں وہ سائنیں، حالیہ استان اس کا استان العالمات المدالب الموروق في أنش لا الن شار الله أن أن المائية الموافق موروش بيون النهاي الله الله المراث المرا أن مناه الموالم المراثل المنظمة في المرق المرقع في تقاوي أن الله من المائية ويت شريق بالمراث الموافق في الموافق الموجب النياد الموام الفري مولى المولية في في أن أن أوجه عن المراب والمرافق الموافق المراث الموافق المراث ا

وسیده الدوام الی العسجه الافتحا الذی السوی السوی بعده لیلا من السدد الدوام الی السوی بعده لیلا من السحد الدوام الی العسجه الافتحا الذی مارکدا حوله الدوره من آبدد و اله هو السموم العصور (بسی سرائیر) "آزام الله الی از از از از از دوار می اقتی بیت بخد می تحقیقت کوراتوں دور امی دان می دان می دور کی ایس می بیت المشرن) تک بس می بم نے برگی درویان رکی وی در کیکو این ال کوالی لادری کے المورد کیت ویاد الادری کے دان الدورد کیت ویاد

ان آیت شریف پر دال سنت دیما دن و القابل بین که معترف رمونی آرم النظامی این که معترف رمونی آرم النظامی است و است کارسهانی معرای شریف جوار که شریف سنت بین المقدال جو فقف منام میں ایسے اعتراب عبراعل میداسنا م معترفت النظامی و است کسے ورمونی است ماتوں آوروش معتی اور درمونی معترف اور موثر معترف اور درمون اور دونی ترجیس جبار میداد تداری می معترف مواسع آریکی را تکل مرز اقاد دیلی کوان وانگار سنت کردید ایس آریت شریف کار تحق انداز آریا تھی کارمور سات بود

جِيار سند آران شريف کی قبيد مرزد قديد کی او پير بونی که ۱۱ قرامی می کندی الا يال جو کی چي الاستونو باشد الديموارار او سريسفاي ده ۱۱ دره ميماينزان خاسري دروه و الا بر الميمور الا براي الميمور الا براي بير کران شريف چي پيران الميمور المي

ا سِافِر مَا ہِنِے بِیقِر آئی کھی اور قرآس واٹی مرز اتا واپائی کی ہے یا قرآن نشریف پرزیاد ڈی اور گھ بیف ہے۔ بیان سلام کا متفقہ تقییرو ہے کہ قرآن نائم بینے میں کی اور بیٹنی اوا مقاور کھنا الما اللہ معد المتعطلون! آیت قرآ تی تعلق تفریب این دروین مرزا کادیاتی پیلاا متفادآ پ کے اطلاع استفادآ پ کے اطلاع تا ہوں۔ وہو اظمینان کے لئے کلودیتا ہوں۔ وہو نہا!

'' اور ہم چار بیٹین کے ماتھوائی بات پرائیان، کھتا ہیں کو قرآن شریف فاقم کتب عادی ہے دور ایسے فعقہ یا خطاع کی شرائع ادر عدود دعظام اور ادامر سے زیادہ فیمی ہوسکتا جواد کا مقرق کی ترمیم یائٹنے یا کی ایک تلم کی تبد نجی یا تغیر کر مکتا ہوں آگر کو کی ایسا خیال کرے تو وہ جار معاذرہ یک جامت موشین سے خارت اور محداد رکا فریجے۔''

والإرابية ومحريها المعالمة المحاكين في على علما أ

اب آب آب ہی اس پانوران اکس کارٹر آن کئی اورٹر آن دانی بین ہے۔ بجھورا میاکنوپڑ آ ہے کے مرزا تا دیائی نے قرآن شریف کوا بیا سمجھ ہے جو بھٹ کا حق میس تھا اورٹ میافیمید قرآل عدا گیا غرف ہے ہوگاتی ہے۔

َ (ب) مِي مِرْدَاقَةَ بِالْ كَامِنَاتِ عَنِي آبِ تَدَوَّلُ كَامِنَا عَلَيْهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ مِنْ (نَعْ) مَنْ مِرْدَاقَةَ بِالْ كَامِنِينَا البَعَاعَة فِي مِن قَلْ مَنْ مُنْ الْمُعَلَّمِينَا المِنْ اللهِ عَلَ

کک معلوم ند جو کے جوال ۔

جواب (الف) بیراویان ہے کہ نے ابہام بھی تعارض کیں بوتا۔ اقبی البام ع**ی تعارض کا** نظر آتا میرے نزد کیک جھوں کا تعور ہوتا ہے۔ قرآن بجید بیسے اتم انکل بھیل اور ویروس کاپ عی تعارض دیکھنے واق تکھیں کیار نیاش کم جی سفاعت و ایبا اولی الاجتسار آ

ا (ب). او*ر قرش بع*ادیکاست د

(ع) ، ، بان امیراایان ہے کیا بنت امیا مات بھی جی ڈن کامطاب سینے وقت ہے کھنے کاریہان بھی وی شٹا بہات اور مختات کامقد صرب -

و). پینگاریال کے معلق میرادیمان ہے کہ اکثر ہوری ہو چکی جی بعض اسک بھی جی جا تندہ ہوری ہوں کی ۔انٹ داخہ تعالی ا ا قول وہافقہ التو لیکن ا(الف) ۔ ایسے شک ایسے البدائت میں تقدیش ٹیس ہونا جے اپنے ایم سوال قولیا تھا کہ مرز القادی کی کے البادات میں تھارش سے پائیس ۔ اس کا جو ب آپ ایسٹیس دی۔

جوت رضائے تھے میں و پر اٹھا چکا دوالے ٹی الواقع ہے تیس ہیں۔ یہاں کی کی اٹھول کا تعدو تھیں۔ بلکہ ہم یا ہم کا تعدورے یہ

' (اللہ)''' مثلاً مرزہ قادیائی کا الیہ مقاک میری قرہ کی سال ٹی ہے۔ چرالیہ مہوا ''رائی سال بااس ہے کم ویش ۔ چرالہا مربواک اب میری عمر پچ ٹوسٹ سال کی ہوگی ہے ۔ پھر الہر مربوا کہ میر بی اجس قریب ڈکی ہے ۔ پھر الہام خدائی ہوا کہ جری عمر ہو ھاوہ ں کا اور تیر ہے اشماع جری ڈکھوں کے مہاہینے اصحاب ٹیل کی طرف نا پود ہورہ کیں گے۔

(ب) ہے پہلے الیام ہوا کہ معفرت کئے ملیہ اسلام دوبارہ دینا جی تشریف لاہ ہی شے۔ پھرا جام ہوا کی پہلی علیہ السلام مقوت ہوئیج بٹی۔ اب دنیا جی تشریف جیس اوا ہی ہے۔ بنی بڈا! القیاس بہت سے تعادضات ہیں رآ پ تورف ما میں اس جی کی نظر کا تصور ہے یا کہ واقعی مہم ایا میم کار قرآ ہی تشریف جی تعارضات مرزائی احمدی صاحبان کونظر سے ہول شے جوامی ہا سے تھی سے تھی قائل ہیں کے قرآن میں نعوذ باانٹ کندی کا بیاں بھری ہیں۔

﴿ بِ ﴾ ﴿ مِن يَامِقَ أَنَّ بِهِ مِنْ أَقَادِ بِإِنِّى مَنْ البَاعِينَ مِن قَادِشَ كَالْآوَرَعُ تَسْلِيمُ بَيْل أَرْبِيَةَ يَكُمُوا أَنْ كَا يَعْدِ اللّهِ مِن يَاكُ " أَوْرِعِ مِنْ كَرْفِظَ بِيا " فَيْرِيجُ أُورِمِ الْفِيد حَالَ كَنْ يَامَ آبِ كَالْقِيارِ مِن بِ _ _

(ع) کی بار ایس آب کا ایمان ہے کہ بھٹی البابات کا مطلب اسٹے وقت پر کھے گا۔ آپ فرہائٹے ہیں کہ ایما ماؤل آ رہنیا عاج '' (جارارب ناجی ہے ۔ اس کے معجی اب شک طوم شمیں ہوئے) اس کا مطلب کریا تھے گا اور کیا معنی تھیں کے رہنم صاحب تو فوت ہو گئے ۔ 12 میں معلق میر نے کی ٹیمن وی ۔ البام بھی ایسا کہ خاص خداد نوانی کی تبست وہ بھی مشہر ہا۔ (ایموں بین الریاض علی مقام ہے کہ بھی ایسا کہ خاص خداد نوانی کی تبست وہ بھی مشہر ہا۔

دوسراالهاس هدو الشعشا خعيسا! بدوقتر سيشايدعبراني بين بدان ڪيمني اب تک اس ما جزيرتين کيلے _ پيم آگريزي الب ميوااس کے مني جمي معلومتين _

(رايين الدين ۲۵۰ ما شيفيره بخزاتن ج هم ۱۹۳)

قرار بینے الدہ بیامیں شامعی ور طلب کر پھیلیں شا۔ نید مرز کا دیائی ہی تیں۔
د سبا سنت اللہ بینیں ہے کہ چم پر البناموں شامی کو ادر مغاب یہ کلے ہوں۔ س پر آپ نے
حفالبیات اور تحکیات کا فرکر بھی فر دیا ہے ۔ اس کی بحث آپ کا ایر احتیات مدین اور آپ شریف
عدو الدی افغول عدلیت السکند السکند منت آپ تا است کسمات مدین او الکند والحر
مناسسا بھاات الشرو کی شکتے ہیں ۔ یعنی جن آیات شامعنوں ہیں کی طرف کا کوئی شیانہ ہوہ
مناست ہے ۔ شنا الله و بسی و دیسکم النہ تعالی ہی نیر الورقم بادا میں ہے ۔ می طرف
منا اتا ہور فی کا انہا موجعا عالج ابرا ارب ما ہی ہے ۔ اس شامئی ہوئے ۔ یہ
مناسبتا ہے تیکی معلوم تیں ہوئے ۔ یہ
مناسبتا ہے تیکی ہو مکار

(د) ۔ مینیکویوں کی آہت آپ کا ایمان میں ہے کہ اکثر پورٹی جو پیکی ہیں اور بعض جو نیار کی ٹیٹ ہو گئے ، وقت نند دیورٹی جو اس کی ایکن میرا ایمان سے کہ مرز اتا ویائی کی ، یک بھی چیٹلو کی چیز کی ٹیٹ ہو ٹی فادرآ نند وکو کی چیٹلو ٹی ہے ، ٹی ن ہوگی یا تو او ٹینسیل وار فیصلہ کرلیس یا افلوں حمول مطبقہ از فردادر سے دکھے ٹیس جو پیٹلو ٹی مرز اقدہ بائی سند کی یا تو وہ پرشمس کا نہ جو ٹی ویکش نندہ ہوئی یا فلؤ

کی کی پیشنوگی سب سے پہنے فرہ ادار جس کے بیادہ کے بیدا دوئے کی پیشوگی 1 ۱۹۸۱ء میں کی رائی فرز ادامالی کی تعریف ہوگی کہ مسئلھر الدین والعلی کال الله خوال میں السسط پیش وولا کا مظر میں ادر مائی رہ جونا نے کی خود خدا آنان سے تازل ہوا ہے۔ اس کے پیڑوں سے بادشان درکت یا میں کے سوفیروہ تیم والی کے دیکھی لڑکی چیدا ہوئی کی اب تک وارکا انہا کی بادشان موارم زا قاریائی بھی جل میں اوراب آکٹر دیے بیشکوئی بورگیش ہوسکی اوراب تک وارکا کی س وومری ویٹھوٹی ویٹھوٹی ویٹھ کے ساتھ ہوئی تھدی کے ساتھ اینا تھات کا انہام ہے ہوتا فاہر کیا ہے۔
فاہر کیا ہے گا کہ آسان پر اس کے ساتھ تھات ہو چکا ہوا ہے۔ جب والدین تھری تھکم نے تکارے کے ویٹھ سے ہے انکار کیا تو بہت سے فطو ماتبانی ہو چکا ہوا ہے۔ جب والدین تھری تھکم نے تکارے ہیں چھپے ہوئے جی گار اور مربی جگنے کرا ہے تھا کہ اور وہ بھر کی جگنے کہ جب انہوں نے تکارت وہ مربی جگنے کرا ہا تھی ہوئے ہیں گارت کے اور وہ بھر کی جو کرا ہا میں اس کے اندر مربع کی گے اور وہ بھر کی ہوئے کرا ہا تکارٹ وہ مربی جگنے کی اور جب کمی نے اعتریش کی آوے گر البام اب کک تھرور بھی نہ آیا اور جب کمی نے اعتریش کی آوے گر البام کی ایک تھرور بھی نہ آیا اور جب کمی نے اعتریش کی آوے گر البام کی ایک تک کے اور انہوں نے کہ دیا کہ البام کی ایک اب سے کا کھی نوٹ جا ہے گا ہے۔ وہ بھری کی اور جا ہے گا ہے۔ وہ بھری تکی ہور بھی کا بیا حتریش کی اور وہت ہے۔ وہ بھری کی اور ہی تھی اس کا بیا حتریش کی اور وہت ہے۔ وہ بھری کی جا ہے اور بھری کی اور وہت کی اور بھری کی اور وہت کی دور بھری کی جا ہے اور ان کی اور وہت کی ہوئے گئی گئی تا مور ان اور وہت کی وہت وہت کی وہت وہت کی اور وہت کی دور وہت کی دور وہت کی اور وہت کی اور وہت کی اور وہت کی اور وہت کی دور وہت کی د

تیسری پیشگوئی مرزه قادیاتی کا ایس میشود اقبال احسو او افلیسیدانسی سیسانسی عسلیلا، زسن الشیعاب الغ - تیرے پر اوائی کا زماندلایا جائے گا اور تیری پیری کوگی جوال بنایا جائے گا۔ (افہار مدمن البرد بیس و بیسی و ۱۹ مدان کردس عام فرما بیٹے ڈویٹھوئی کر بیسی بوری ہوگی ۔ انترانی کی ایسی و صوال کے خلاف کیس کرتا۔ نام

قرآن لے ٹرایف۔

ے بیٹرام چیٹکوئیاں ایک ہیں جوف ای طرف سے ہرگزئیں ہوسکتیں۔ کیونک اندیکا کی الدیکا ہوسکتیں۔ کیونک اندیکا کی اندیکا کا عظم اور وصد ہرگزئیں ہوسکتیں۔ کیونک اندیکا کی اعتمادہ ہو جس کے الباسوں پر سے وافعل اعتبارہ اندیکی جائے۔ اید کا اندیک اندیک اندیک اندیک سندیک مندیک اندیک کی اللہ عزید و الفاق مرادیک اندیک کی اندیک کرنے والا ہے وہ دکوا ہے جیٹیمروں سے تحقیق دائد خالب ہے بدلا کہتے والا ہاتھا مرادیک کی محدد اندیکی دعدہ اندیکی سے برا کہتے والا ہاتھا مرادیک کی محدد مددانشی سے برا کہتے والا ہاتھا مرادیک کی محدد اندیکی سے اندیک کا مسلم کا اندیک کی محدد اندیکی سے اندیک کی محدد اندیکی سے برا کی اندیک کے محدد ان

چوتھی پیشٹوئی. اوکٹر مبدائلیم فان مہ دے وو کیر خانفین تیری آنکموں کے سامنے وسی اے لئی کی طرف ہی داور جا آپ ہو جا تھی ہے ۔ فریا ہے اب پیشکو کی کب بوری ہوگی۔ یا نجوین پیشگونی دنیام تیری تریز هاه ون گا۔ مولوی محیر مسین و یکرے میری طرف جو م کرے گا۔ غلام حلیمزنز کا جمز له مهارک احمد فولت شد و کے پیچا ہوگا۔ ماتوی س عَمِي لِزُ مِنْ كُونَ بِثَارِتِ جِوزَ مُدورِ ہِي**كا**۔ آڅوي 🗤 الشوخ الارشك لزكال يدا بوكايه 11 6 عالم كياب لزكابيدا بوكااس وقشة تمام عالم كباب بوجانيكاء ومويل س خوا تین ہے تیرا نکامے ہوگا۔ان سے تیرکی سل بہت ہوگی۔ کيارجوي 🖊 ہے ہے تالف رسوا ہو تھے۔ تیری تمام دعا کمی قبول ہوگی۔ بارجوي س وی سال 2- 19 میا کے سال ۸- 19 وطاعون بہت پڑے گا۔ تيرهوس س چودهوی پینیگونی طال فربخش فرصین آنی مولوی مرهسین و کیل موکرمری کے۔تمن مرہ کی میں شارجنوری مواہ ویک۔

پیدرجویں پیشگوئی نیا تیج بی فرزند کے بیدا ہوئے کی مندرجہ (مودیب البخن میں ہوا۔ خوائی بڑھ اس ۲۰۱۰) اور بینکٹو دل ایک پیشکو ئیاں جس جن کے بورے ہوئے کی کوئی امید نہیں۔ آپ خورفر باکر ایمان سے کہتے ہوئیٹلو ئیاں کب چرکی ہول کی الزکول کا پیدا ہونا تو تعلق جا تام ہا۔ خواتی سے تکامی محموق ف ہوگیا۔ عمر بجائے یو جینے کے تحت کی۔ جوافی کی خواجم جائی ہوگا۔ جی بیوک کی مجمی جوائی ندارد۔ (اکٹر عبدائشیم خان صاحب وغیرہ خدا کے تعلق زیرہ وجود جی اور مرزہ قاد بانی خودہ بی چیکوئی کے مصدات میں بینچ تھے۔

سوال بہم ' تصادیف و تا لیفات واشتہارات ویکھر وغیرہ جرمر یہ بینامرز اقادیا گیا ہے۔ جیں ۔ شانا حکیم نوراندین سواوی عبدائکر یم بسمولوی مجر وحسن امر وی ، عرز اخدا بخش جحرز ساکمل وغیر وہم میامیان کے جیں وہ بھی فائل سندین یائیس۔ درآ تھائیکہ وہ تصادیف سرز الکادیا ٹی کے ملاحظہ جس آنچکی میوں اور مرز الکاویا ٹی نے بہندانر مالین ہو۔

جوا ہے تکیم نورالدین صاحب قبلہ مولوی عیدانگریم صاحب مرحوم فاعل امروق صاحب بخدوم مرزا غدہ بخش صاحب ادرمحہ اساعیل ساحب کو بڑے پاید کے انسان اور باخعا بزرگ سے سلمان اور پاکے موندجات ہولیا اوران کا کاہم کی صدیک قابل سندسے ۔ اقول، و ہائندالتو فیق، تھیماؤرالدین نے مرزا تاویائی کوئنٹی ٹینٹی طور پر تنا کہا ہے۔ میسے تقیموں کوئٹر اوا اور بقرا او و فیر اقتاب سے لکھودیتے ہیں۔ سیج موقود اور سیج ان مرجم ٹیس مانا۔ جو مرزہ تاویل کی کارون ہے۔ مرزا قادیائی نے معنزت کیج این مرجم کو کی جگہ ہے ہاہیہ ہونا ماتا ہے اور کی جگہ اوسٹ نجار کا بینا لکھا ہے۔ جیسے ازالہ او ہام میں کلھتے ہیں۔ '' کیونکہ معنزت کیج انت مرسم نے اپنے بہتے ہے مست کے ساتھ یا تھی برس کی مدت تک تجاری کا کام کھی کرے شورے ہے۔ ایس مورد

ووسری جگر تکھتے جیں کہ:" بیورا کہتے کے جار بھائی اور دو بینیں تھیں۔ بیاسب میورا کے جنگ بور کی اور بینی تھیں رکھنی ہوسٹ اور مراہم کی اولاد تھی۔"

(منتقانون عاشیش ۱۱ زندائن (۱۳ س۱۸)

لیجے! بہاں مرزا قادیائی کے فر ان کے مطابق کیو تا بھی ہیں اور کئے بھی ہیں۔ جن کی باہت فرمایا ہے کہ ''میوع میرا وافقہ میس ۔'' آپ کی آیت اور صدیت شریف سے ثابت کریں مے کے اعتراب میٹی علیہ اسلام ہے باپ بیوائیس ہوئے تھے۔ بلکہ یوسف نجازان کے ڈپ تھے۔ برگزئیس م

حکیم فورالد زرایمی میلفی حضرت میشی طیرانسال مرّد ب باب پیدا بوده و شخص بسال است. ان کا انبان مجمی اس بات پر قائم تیش ر بار دواسیته رسالد فورد نین می تکفیته جی استفراک نام رفیف می مده دیدی چی زمین دم با در می افته مختم زمو فوا و کرام کے اقوال جی ایش میں انجام کے کسی کو سب باب مان کر ایمان اوقال مجمود میں کر اسمی خوا مدت تک بالایک اسلام میرا ایمان اور میری جان ہے اس بات کو مانشار با بول (بیمی منج سے باب پیدا ہوئے ہے) کواب میں اس بات کا فاکل میسی ر بار الاجتمام انتخاص من مدہ اور دارد مارہ فورد این معتقد تکیم فرالدین وال خلید اسمی ا

لواسواوی صاحب مرزا قادیاتی ادر مجیم صاحب کا اسلام کرفر آن تر بیف بیش بیگتی هم تیس کوسی عنیدالسلام کو ب باپ پیدا جوا مانو رکیونکرقرآن شریف عی مفترت شک کوان مرسکا هما سے شاہن بیسٹ نمیار - تعفرت مرقع کا جرائیل فرشتہ کوجواب و بنا کہ بھی کوفوکا کیسے ہوسکا ہے ۔ بہتر تمی بشرنے کمی طرق مجیم جھوا تک تیس اور بھرفرشتے کے دمرکر نے سے معفرت مرتم علیہ اسلام صافر بوکشی اوراس وقت معفرت میٹی عنیدائسلام ایک یاد و ساعت کے اندر بیدا ہو مجت کے کیا ان آیا ہے ہم ایک ان کا مسلمانوں کا کام تیس ہے ۔ باید کرچس بات برجم ای ہوکہ اس مراہ ایک ایک ان

یہ حدیث شریف میں بخاری اور تھی مسلم دونوں میں موجود ہے۔ ب آب فور فرمائیں کر بیقیم صاحب کی کیسی زیرونتی اور دین إسلام ہے ال وائی ہے۔ فرمائے ہیں کہ کی حدیث ین کی علیدالمنال مکویت با بیده کنه اور بیمان لائے سکے کے تفایلی سند اس سناقر آن شریف رور حدیث شریف و و ان کا افزار و یا انہیں پہلے ایمان ان کا اس پرتفار انگین اب ان کا ایمان کی م میدانسوم کئے ہے یا ب پیدازو نے پرتمین و بارائند فن ازار مونی نشیات اور خلیجہ کئے اسمہ یان مرز انہیں رائدی فوالے استفادہ جود اس آیت فولھم علی حریم بھتانا عظیما کے ہے۔

ہاں ایر بھی بادر ہے کہ تھڑے گئے عہدا آمل سرکا ہے باپ بیدا ہونا قرآن کر بھے تھی۔ صرتے اور مدید کتی وراندائی است سے تابت ہے ۔ اس کا انکار کرنے والد اسلام ہے خارت ہے۔ اس بارد بھی مرز افاد باقی کی ای ارٹی قریرآ پ کے اطمینان کے لئے فیٹس کرتا ہوں ۔ وہ قربائے میں '' جوشش اور براہ بھی شراجت کہ بہتری کی ٹیٹنی کرے یا کئی ایمنا کی مقید و کا انگام کر میں بہتدا دیکھ شات ہور ترام نسانواں کی نست ہو۔''

(بلاي انهام: مخمص منه فزائها فاصر الطأ)

سوول تحشم و کر انسانیک سرزا قادیانی و تنیم نو و الدین ساحب طبیعة مسیح (یقونی مرزوئیان) بین تفالف جوو کس کی قریرتا تل مند تنجی تا سند کی -

جواب: م_{عر}ے ایمان میں سے مرحلیقہ آتی میں مخالف ایمکن بفرض محال آپ کی خاطر مان کھی اور آو کئے مقدم استد ہوگا۔

المفتر نیوے نے ابہا مردر معالد اور ناطبہ سے تکون کو تورم لے تھیں الیا ۔ استامیوں میں بھیٹ اور ہرز ہاندیٹر ایسادگ ہوت رہے ہیں اواس فینسار بالی سے فیش و ہے ہوئے۔ و بکھوجالا سے نیٹن عبدالقا در جیوبا ٹی و ثین کی العدین این عربی و شیخ معین العدین فیشنی ، بابا بیخ خربی شکر سنتی شہاب المدین سبرہ ردی و شیخ احمد سر ہندی مجدد الف نائی و شاہ دنی الند دیلوی وعبداللہ غوانوی و قیم والولیے وادر ہمارے اس فروز شین محمد سند سرزا قادیائی۔"

سوال العمم : موریحی کی ہوتا ہے اِنہیں اور مامبر کا کیا کام ہے ۔ نامور کا مکراور کڈ ہسلمان ہوتا ہے یا کافری

جواب بال الماسور في ہوتا ہے۔ بي كاستخراس كا كافر ہوگا۔ بيري تجھ يش كافر كے معنى كا الكاركر نے والے بك بير ۔

ا تول وہا مذائو کی اور ہے۔ تو ہے۔ تو اس سے کا فرمہ ہے کہ اگر ہ مور کی ہوتا کی ہوتا ہے۔ تو اس ہے کہ اگر ہ مور کی ہوتا ہے۔ تو اس ہے دائر ہے ہوا کہ اس مور کی ہوتا ہے۔ اس مور کی ٹیک ہوتا ہے اور اسور کی ٹیک ہوتا ہے اور اسور کی ٹیک ہوتا ہے والے کا مشرال کا کافر ہوگا۔ مورائی کا مشرال کا کافر ہوگا۔ عدائی یا شرق کا فرنسی جس کر جو کا دور ہوگا۔ عدائی یا شرق کا فرنسی جس کری کا کوئر

ے محرومٹیس اٹٹے مال بھی کوئی شک ٹیس کروتی اٹٹی یاوٹی رسالت ہمیشہ کے لئتے ہند ہو چکی ۔ (۱۲ سنہ) منظر دودان در د دافا فر بروگا _ مثلاً ، فرنونی محمل آب کا مکر ہے تو "ب او ای دافر ہے شرق کا فرمین ۔ یہ مجل " سے بی افاق منطق ہے ۔

و مسر حصہ کے حوالی کا پیشے آنہ ماہ ورکا آیا کام ہے۔ میٹی و ٹیاش میں ہے تعمق کے کام جو تا ہے نہیں کے لئے وہ مورکیا جاتا ہے۔ لیسی انسون آ ہو ہے نے اس کا بھا ہے ہی شیس والا رامید '' ہے ہے اس کا افراش نیار کی صدر السر مرکا مشرش روکا فرش کی ہے۔ میآ ہے کا منوال کر ہر مشرکر '' وقرآ کھا لیا جائے میٹی کی ریکسٹر فرقی کا فروزی ہے بھو دو ہیں۔ ورائش رما البت یارم است اور نوعت عامہ ویشہ وریا ہے دکا نے امام کا مشکر ہو وہ آئے ہے۔

الدول المروح المولان المستولية المراجعة المستولية المراجعة المستولية المراجعة المرا

الوں کئے کے دم سے فاقر مرامی کے الیکن دارنگ بینداور براہیں قاطرہ کے دوسے وہ بیا کے برجونا کمیں کے ا

روم اور کا مناز ہو مسکتے کا میا ہے کہ اسلام کو لکھیاں اور ایکا کا مند ہو سے منز و کر کے وہ تعلیم جو روم قادر رائی سند کھی موفی ہے خاتی اللہ کے ماستار کھے۔

قیم الکام کی تا ہے ہے کہ ایک ٹورٹو کا کی تنام گرام کا ہے متعد دلیں کو نکھ مر منام تنا الانتخاص کے سائر دائع ہے۔ پائٹون کا مان ماجز کے برائے جن کا

 $(\operatorname{conjects}_{\mathcal{C}}(x,y), (x,y)) \in \operatorname{Conjects}_{\mathcal{C}}(x,y)$

ا فرائ الموقع من کام کی آر مصور معربت و امندی کشت سایاسی کی و مصافعی جی به ایسیا آسید مجرفی به این که امال پاوی قرایش و کافر مراز اقام یافی کی و اکس بور ساوارا و و به میزن و کونی اهمری سرزانی و و ایسیا سرزا تا دولی آر ایر یک تیج که داخراند به مرسوم سا مسلمان جون میگردیمات می شد بهاک و این بیک بیاری و در ایک تابع و با

د در کا مرمزا قادیان کی تعلیم ہوتھا ہوں ہے۔ پیادا اسم نامقاد بائی کی تعلیم کے مسلمانوں کوشٹ قاطیوں میں ناال دیا۔

(1) انجام آناها و الله ای ارسان رسدون ا بستانیا دی و در بی العق البیطهار داشتن الدیس کله آنیة ایستان در با است کی سناموریا اشتانی شن بینتم فی سیداد در شن تعدیم در این استام کا در در در آنیا سید در خاب کن کسفر این سیامتورش است که ادر با بسیامتر می کشود می جاری در این ایستان ایستان می می ایستان می شده می معدد فران بینامی مودی و بین اسام بیشی تمینی ادر اظهار می چیش جاری طالبان برین اندریش معدد می ایستان این شامیمودی.

[:] جاناب شن بالمارية عدورها بيت كي ترقى مرومية الركامة بـ 1930 مرومية الكالات المراهمة المارية المارية المارية المرة المعالمة بالمارية بالمراكزة في الموجودة والمراكزة بالمراكزة بالمراكزة المراكزة بالمراكزة بالمراكزة بالمر المراكزة الماكزة



سوال تھم روز کے کیا معلی تیں۔ بروز ک کی بھی جدد کی حوالے پائیں ۔ اس کا منظر ورگلذے بھی مسمان ہوتا ہے پائیوں ۔ بروزی اُس کی کوئی تھے پایٹ کی منیے میٹیم استام ہر بھین میں ہے پائیوں ۔

جوالب (الله) - مختان تين من الماري وزيروز ايروز بيروز الموقوروز يار. - الماريخ المراجع المر

(ب) ﴿ بِي سِيمَ عَمَرُ وَسعمان سَتِي مِونِ عِينَ فِرِيَّة ولِيهِ.

(بنُ) ﴿ الذِّيا وَهِرُوزُ أَيْسِارَكُكُ مِنْ حِينَ تَجِي مُوالْتِ يَعْيِمُ العَلَوْةُ والسلامَ ا

اقول وہافقہ التوفیق المولی سامب آب بھی ہرے ہواں سے مطابی کے انہ کی ہورے ہواں کے مطابی کی بیرے موال کے مطابی کی بیرے موال کے مطابی کی بیرے میں اس کا جو ب دیا کہ بیلی ہیں ہے۔ میں نے تو صرف لفظ بروز کے ملی دروز کے کئیں جی رافعسل حالوں ہا ہے کی جو المیلی کی بروز ایک راف جی جی کہا ہوں المیلی کا بروز ایک راف جی جی گئی ہوں سانوا والم اور دروز ایک راف جی جی گئی ہوں ساموا والم درون ایک راف جی جی گئی ہو المیلی المیلی المیلی المیلی المیلی المیلی کی جو المیلی کی جو المیلی کی جو المیلی کی ملی المیلی المیلی کی ملی المیلی کی جو المیلی کی ملی المیلی المیلی کی ملی المیلی کی ملی المیلی کی ملی المیلی کی ملی المیلی کی تصاب کے المیلی کی ملی کی توجہ کے المیلی کی ملی المیلی کی ملی المیلی کی ملی المیلی کی ملی المیلی کی توجہ کے المیلی کی ملی کی توجہ کے المیلی کی ملی کی توجہ کے المیلی کی مطابق کی توجہ کے المیلی کی ملی کی توجہ کے المیلی کی مطابق کی توجہ کے المیلی کی مطابق کی توجہ کے المیلی کی خطاب ہے۔

یجے اشدا۔ کے فقس سے موالات مندری ہوم یفٹر فود اور جو بات مندرجہ وَم مِنامد جناب کوئم کر چکا سوال و جواب نہروہم کے تعالق موال و ہوا ہا اوّل می مقصل فکھا ہو چکا ہے۔ ابدرامس معارصدا فت آر آن شریف سے آپ کی جی جی گردہ آ ہے۔ سے ہوہ ہے سے ہوہ آپ سے اپنی معارف معدافت کے اکا کل جی جی اللہ بیانی رضف قوس میں کھی ہے۔ اس سے عدافت اسام بیکے مدافت مقعد بن باکھوس محریت مواجع الاست والا نمیہ مغربت ایام اُنظم اور ان کے مقلد بن موشین سافین کی تغیر من انظم میں ہوگی۔ کی وجواب کھی ہول اور گردہ آ بیت شریف ان فعی بھذا البلغا شعوم عالید بین ان ویشا فی موسی کرتے ہوا ہا کھی ہول اور گردہ آ بیت شریف ان فعی بھذا البلغا

'' دوراا بیان در'' ب فوب جائے میں کہ خدا ہمارا وہی ہے جو قر آن کر یم نے بیش کیا

مولوی صاحب اسعاف رکھے گا۔ یہ یا تیں صرف کینے کی ہیں۔ کمل کرنے کی ٹیس۔ بلکو کمل ان کے برطاف ہے۔ اللہ مقولوں حالا شفعلون (صف ۲۰) اور ان مفولو حالا شف علوں (صف: ۲۰) ''تھم فواوند کی کرواؤٹس ۔ کیچے ایک مختفرا آ پ کی ان مخاکمہ مند دجائی باست نم رواز فرش کرنا ہوں اوران پرخوا کے ساتے فورفرہ نے جا کیں :

آپ کے فرمنی مقائد:

- ا ا ماداخدادی بیندوقر آن کرم نے جش کیا۔
 - ع خاتم کنیجن شارا نجی ہے۔
 - ٣ كوني نياني أيسا ٱسكاب
 - ا مناہے جوری آر آن ہے۔
 - الله المناوع بين وزاد الماوح بين و
- شریعت تماری دی ہے اور دہزرا ایران ہے کہ اس جی ایک شریعت تماری دی ہے۔
 - ے 🕟 قبلہ ہارہ میں۔
 - ۸ ايمان ياکوميو .
 - اليمان بالسلائقي_

ع بال اصرت على عليه السلام يراث أي الشرود تكريف لا أي عمر

مين کا پ

العران وأرماعت با

يوان ولقهامت والقدر في وشروني ويت

⊙•ی ہے۔

کہ قام کی ہے۔

آبا: وکي ڪ

روز ووقع ہے۔

اوم وعلى جن ي

こうぎろうてき 5 ιā

موقات زاورجد ہے کے مفرقش رائی صدیث ہم تیں۔

. افغا آنمه الانها وه افاي فرزسه الشاه آن الأنسانيي شهر .

فی جمن اور صوتی میں ورصوفوا و امراء دالی باطمن کا حتر امر دیا تیں۔ FF العني وغالما أواحقيقت اورضحت

مرراتارہ اندازہ یا کا مبارمانے ندا کی بے بات یا نہ آر آ کی خدا (روين هر پش و ده کر کن ځ ۱۳۳۳) ئے فائر کا رکا اعلیٰ

ومنتبام زاحوا وافي آب بينا بالمروضحين جرور أيونعدان كالجوامات تطعى

ار بينتي التوليقية المارث الصاحب من ان يومنغ زوقه التنتي الما

قار بالي قريري الاستراء كنا

ال ما بن نے من باقعی الات اور اور سکے میں یا جھو آت قت فرانیا ا ويسبب عديرات النباة بباعثهم يوأزيان الايتكاكا أمسيته جومندرموممتات وكخج جوالدائر بدملک کورے اکمن میں ہے ۔ جس کو سطان محمود کو کو ای نے دیران کیا تھا ورقیع معد کی تھے یں و حزان کے بات ہے کہ بھر اور مان وائر کھیا ہے۔ بھی معاف میت ہے کہ مرزا تو دیانی کا ب کے بات رہے اور باز میں کو ایس رہے تمامین اور مرکز کے رہنے واقعود والدمشونیة

ع من المحكن المحكن المحكمة أن المدين المدينة المدينة المدينة المدينة المساحث المساحث المحكمة المحكمة المحكمة ا ** قرأ المن تحريف المستون في تحديث المساحة المساحث المساحث المساحث المحكمة المساحث المساحث المحكمة المحكمة الم المقاومة المراز المستون المستون المستون المحكمة المحكمة المساحث المساحث المساحث المساحث المساحث المحكمة المحكمة

انهام وسال معطور عن الهوى الايد دائين تعربها يأتي شد بها الهوى الايد دائين تعربها يأتي شد بها ما يشكر تعربه الهوى الايد دائين تعربها يأتي شد بها ما يأتي من منه المساري اور معلمات الماري ورام الماري من يأتون الماري منها الماري منها أكري منها من منها الماري منها تعربها أكري منها منها الماري منها تعربها أكري منها الماري منها تعربها أكري منها الماري منها تعربها تعربها الماري منها تعربها تعربها الماري منها تعربها الماري منها تعربها الماري المنها تعربها تعربه

الله المستوان المستوان المنظمة المنظم

عند الدولة المستوان المراكز على المراكز ال

انگیرد کیجوم(۱) تادیائی کے دیدہ شانست مسنسی و اسسا مسلام طہسور کے انہا وری او آب او اسا مسلام طہسور کے انہا وری او آب را اسما تادیائی فدائی ٹی شرکیت نے گذاری ف ادان ٹی اے بیدا ہوائے ہے (اندو زیاد)

أيش بشرق شف لول بين تشريب سيادا منه بالام كرست بين.

المناه المستحدة بكاني

المستعمل المستعمرة الآم كان بكالهام المشارية المستعمل المستعمل المستعمل المستعمل المعنى ومسول الله البسكة جسسعة (المستعمل المعرف) أو بالمستق تبدوسة كديش فم مسياست واستفران للمرقب مستعمل بعول م

۳۳ - ایال ایرنگل بهت سند خاکره ب دور آرید بنده و خیر داوگ جمی بزده اینے بیل میکرخاکرداک

ان سند مسلمان کافی فریند که به الته شریف شده این اور برزا قادیلی اور استان به با اور مرزا قادیلی اور استان شده این شدم به زن کافی فادیان بین مفره شید مرزا قادیلی سفاع فرش آوادا کیار یا کسی مرزا کی احمال شده کسی فی فواد کیار میگرفیش ما بعرفی وی کیا به بوارم زاج دیانی درا مشرم مرزا کی مسلمه تعول با فک کساب و استفاعت جی رشمر فی کاکسی شد زم فک گیش بیار قبله اور احباد امتداش بیف کی طرف رش نظر شیم آیار

۱۶ - الولی آغاز 19 نے شہورت ہے۔ تکنے جی کے تھی موز اقاد یا لی نے رکا تا ۱۱ ان نے افزائی انجوں روپیا اور ایوران کے پائی تھے۔ یا می اور مرز ال نے رکو ڈاسٹی قین کوارا کی ؟ مرکز تھیں۔

ا المسلمان کا جو ب کیا ہو گئی ہو کہا ہے۔ مرز اقد وافی تو اوا کے جس کے آنا ہو۔ میں آزار دوں وافق آراد پر کران دوں و مرسجہ و میں میں جاتا ہو اور استان میں کا

الزار فيلمان مي نارك المح المنهوم وحروص الفي يرجع من حرو

ندا ۔ روز دیمی ٹینل کیونگریز (قام یافی انسکان تھپ اور غراف بیانی کے سیارہ اور عرف کے سیارہ زیاد کا تیمی رکھتے تھے را اور زیعد عزائد رہ رام کے میارہ کرتے تھے۔ وزیع سے وقتی مادھ یا نہ العم تسریح عالی موجود مشجوع زائوں کے کمی روز کے قروات تھے۔

٨٠ - الحرك في عالم الشاع والمراه أنها العالماء

91 - بال المراجعة في قرائر أن جي أو معزت فيس ما يا استدم البسق المواد المستوم البسق المجارات المبيغ جي رقم أن شريف عن تعود بالمدارية في الالهام في جي رقم أن الأرث المراجعة بيت على الأقجوات المراوع مبياً أم يام جي رقم أن على قرام الالالمواجي المراز المستورة والمستورة المواد المواد المواد المواد الموا الكرائي عن معزل المرافعة في المرافعة في المرافعة المرافعة المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد الم الكرائيس والمجارة المواد المرافعة المرافعة المرافعة المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد ال

المن المساحة الموقع المساحة ا

ع العديث قريف بواش مبدى ما بالنزسين كرمه الدمانة معرب قاديان توكر مدينت تركز في كروي . مدينت تركز في كروي .

الم المراح المر

فرمائے 'سیان کی چھیٹیں مرز کا ایائی گئی کے کہتے جا اورای ندامجسم آئم بھی ہے۔ سے جب انہا ہو قرم زا فاویز گیا ہی ہدا کے پائی موجود تنے اور تھے بھی جیٹے ہوئے تھے۔ س وائٹ سیان کی چھیٹوں گوگئے سے پرانے فسٹ نے فنگ تاکیا اور مرز افاویل کی خداک پائی ایسے ہی اپنے ہوئے تھے بیسے سائعب ویٹی کشتہ واسلخ ان رائیکن معترت رموں خدائی گئے کو ایس رہاور عزت کہاں کہ خدا کے پائی جیٹی کرففا دقد من سلوں پڑو شنوا کرد میں رادا جال وہ آئی ہے ہو سکانے کے رفضا وقد رمکنی جا جگل ۔ اس کی دوری ہے تنگ جوگی ۔ اب کی فضا وقد رمز زا تا دیائی ہے۔ شروع کردی ۔ میفنینے کے گڑ مرت ۔

دوم ... مرزا قادیانی نکھتے ہیں کہ "مہت یا تک ایک جی جوآ تخصر ہے ملے کا کو معلوم ندہ و کی ادروہ جھاکی معلومہ موتنیں ۔" (دیکھو زا ماہ ہام س 40 قرزائن بن ساس 14 ہے وگوئی کئی کیا کہ حضرت رسول کر پر پہنگائی کی فتح سینی ہے۔ میری فتح روحانی ہے۔ اور دوحانی فتح سینی ہے ذیادہ
وریاء وقی ہے۔ اور آخضرت میں جلال بھی تھا۔ میرے اندر جمال بی جمال ہے۔ اپا آخوق۔
سوم خداعرش پر برزا قادیائی کی آخر بیف کرتا ہے۔ (انہام آخم می ۵۵ ہُونائن جااس
دینا) اور بہت ایک یا تیں جس ہے اپنی نسبیات محرت رسوں کر مہنگائی پر جا ہے کرتے جیں۔
وارالا بان قادیاں ووات خانہ فودکو چھوڑ کر وشنوں کے گھرالا بور میں نہ جاتے واکرائل باطن ہوتے
واردالا بان قادیاں ووات خانہ فودکو چھوڑ کر وشنوں کے گھرالا بور میں نہ جاتے واکرائل باطن ہوتے
ور جہتا جاتی کے بارے جس ایسے البیانات کر کے سر پر تھامت تد کے جاتے وارد نہ اپنے میں میں میں ایسے ایسے البیانات کر کے سر پر تھامت تد کے جاتے وارد نہ اپنے میں میں میں ایسے ایسے البیانات کر کے سر پر تھامت تد کے جاتے وارد نہ اپنے میں میں میں ایسے ایسے البیان میں کہ میں ایسے ایسے البیانات کر کے سر پر تھامت کو و تیا پر دوبارد آ کا نہ گھیے۔
مقسری کے ساتھ آ سان پر جا با اور اب تک زندور بنا اور قرب قیامت کو و تیا پر دوبارد آ کا نہ گھیے۔
بھراس کے خلاف ان کو دفات یا فتہ تر اورد ہے کر ہمیلے ان کی قبر بلاد شام اور قبیل بھی لگئے کر بھر میں میں گھر کر باد شام اور قبیل بھی لگئے کر بھر میں میں کہ میں میں کہ کے مرتز برات کی دوبارد کر اس میں کہ کر میں دوبارد کر اورد کی کہ میں میں کہ کر بیاد دشام اور قبیل بھی لگئے کہ میں میں کہ کر بیاد دار ہمیں کہ کر بیاد شام اور قبیل بھی لگھر کر میں کہ دوبارد کر بھر کس کر دوبارد کر دوبارد کر کھر کھی کھر کر دوبارد کر کھر کا دوبارد کر دوبارد کر کھر کیا دشام اور قبیل بھی لگھر کر کھر کے دوبارد کر دوبارد کر کھر کھر کھر کو دوبارد کر بھر کو دوبارد کر کھر کھر کھر کھر کے دوبارد کی کھر کے دوبارد کر کھر کھر کھر کے دوبارد کر کھر کے دوبارد کر کھر کھر کھر کے دوبارد کر کھر کے دوبارد کے کہ کھر کھر کھر کے دوبارد کر کھر کے دوبارد کے دوبارد کر کھر کے دوبارد کی کھر کے دوبارد کے دوبارد کے کہ کھر کھر کے دوبارد کے کہ کھر کے دوبارد کے کہ کھر کے دوبارد کی کھر کے دوبارد کی کھر کے دوبارد کے کہ کھر کھر کے دوبارد کے کہ کھر کے دوبارد کے کھر کے دوبارد کے کہ کوبارد کے کہ کوبارد کے کر کھر کھر کے دوبارد کے کہ کھر کے دوبارد کی کھر کے دوبارد کے کھر کے دوبارد کی کھر کے

ے رہے۔ رہے۔ صوفیائے کرام کا بھی کوئی احرام نہیں۔ جبکہ مرزا قادیانی کسی بزرگ سے بیعت نہیں تھے اور شکسی سلسلے صوفیاء عمل خسلک تھے تو پھراحرام کیسا؟۔ ابھی تھوڑا عرصہ بواستے احمدی مرزا کی ایکمن آف کوشکی کامشمون برخلاف صوفیا مفاندان ششیندی '' فتشیندی میں پر ججت'' کے نام

ے افدار الکریس شائع کیا تھا۔

سیس مولوی معاصب بیسب با تین باقعی کے داخوں کی طرح ہیں اور پکھ تیم ۔ آپ

ہر وزی ہی ، دیج موجود ، زمیدی سعود ، دیکی اولار ، درگرت ادار ، پکو بھی شد سول ، نہ

ہر وزی ہی ، دیج موجود ، زمیدی سعود ، دیکی اولار ، درگرت ادار ، پکو بھی دیجے ، شد سول ، نہ

خصلے نے تیمیلی ، نہ اسل والبتدرو بے بید کے قواباں وای لئے تین او برابر الحکم میں اشتہاد

جاری ہو : رہا کہ اگر تین ماونک کو آپ فیل میرامر بدقادیاں میں چنوہ نہ جیجے گا اس کا نام بیعت

میں سے خارج کر دیا ہائے گا ۔ آپ خیال فر ایکے ہیں کہ بر بدیوں کی بیعت مرف چندہ کے شرط

میں سے خارج کر دیا ہائے گا ۔ آپ خیال فر ایکے ہیں کہ بر بدیوں کی بیعت مرف چندہ کے شرط

رہی اور سرز اواد یال کو ایس اشتہار دیتا جا ہے ہیں سنت اللہ کے لئے ایسے اشتہار جاری

مرز اواد یانی نے 19 ما ، میں ایسے سرے بیس یا تیں سنت اللہ کے فاف ہیں ۔ ای وجہ سے

مرز اواد یانی نے 19 ما ، میں ایسے سرے نے ایک سال سائے سے سات اوالا لیا ہی جا ہے کے

یوے فری کے ساتھ کو فراور منافی فراویا ۔ آپ کی تبلی کے لئے ان کی اصل تحر کر میں مدرودانی ا

ا پنی جماعت کی موجود ہ حالت

"جمن و بگذا ہول اب بھی ہم کوئی انگی جن عت فیمن کی۔ جب ہم کمی امریش فیملہ
کردیں او تھوڑے ہیں جواس کوشر صدر سے منظر کر لیس ۔ آن مخضر سے بھٹے کے قوادہ بسے تعالیٰ اللہ علیہ
سے اور جان شرحے کہ جائیں دیویی ۔ ب اگرافٹائل کیا جائے کہ مودوسوگوں پر جاقا اور جاں وہ
جار برس تک بینے رہو ۔ ہجر گئے سنے لگ جادی ۔ زبان سے تو کینے کو کہدا سینے ہیں کہ آب ہو
سروی ہم کو منظور ہے۔ کیکن جب کہا جائے تو ہم نارائٹ کا موجب ہوتے ہیں ۔ بدفاق ہوتا
ہے۔ ہم ممانفوں کو پر ندٹیس کرتا ۔ انڈ تعالی منافقوں کی نسست فرباتا ہے ان السندافقین فی
سے ہم ممانفوں کو پر ندٹیس کرتا ۔ انڈ تعالی منافقوں کی نسست فرباتا ہے ان السندافقین فی
السندول الاسنفیل میں السندار ابھینا یادر کور منافق کا فرسے بھی ہوتر ہے ۔ اس کے کافریش
شجاعت اور قوت فیملے ہوئی ہے۔ دور الیرق کے ساتھوائی کا فیما کہا ہوں کہ اگر جہ عت میں وہ
شمان عت اور قوت فیملے تھی تو اسب کے برجاعت بہت کھیڈ تی کہتا ہوں کہ اگر جہ عت میں وہ
امانا عت ہوئی ہو درئی ہے ۔ جب بھی ہوتا ہے ۔ میں بی کہتا ہوں کہ اگر جہ عت میں وہ

(بلغظ الحكم تميزان والس ١٨٠٠ مورانية الرجوري ١٩٠١)

ینجا ایبان پر مرزا قاریاتی ہے اپنی جد حت کی تعریف بھی انجیں ظرح فرہ دی۔
منافقوں ، کافروں سے ہوتر فراہ یا اور پر بھی فراہ یا کہ اطاعت کیں کرتے ۔ تکم تیس مائے ۔ بن میں اخبار بھی اور بھی تدبوتی ۔ بن کی ہیز بھی وی ہے جو مال پشدوہ غیرہ اوائیس کرتے ۔ اس کی نظر ابی اخبار بھی ای جگہ بول فرائے ہیں ۔ اور محابہ کا بیاحال تھا کہ ان بھی سے شلا ابو کر رضی الشدون کا وہ تقدم اور صدق تھا کہ سارا مال ہی آئے خطرت تلکھ کے پاس سے آئے ہے ۔ براہ میں تی مرزا تا دیاتی کی تحریراہ رخشاہ پر غور فرما کی ۔ بھی کہ سب مریدا ہے تھر وی سے سارا کا سرزامال مرزا خدا بازی کے پاس حاضر کردیں اور مرزا تا اور خضرت صدیق رضی اللہ عند کا عنو مرزیہ کی نہیست کا مقابلہ خدا بز رک تو تی قصر محترات کی شان اور حضرت صدیق رضی اللہ عند کا غو مرزیہ کی نہیست کا مقابلہ

اب بھی وہ آ ہدان ہیں حدا البسلىغا القوم عابدين ابوآپ نے اپن سمار صدافت کی پیٹائی پر عبد نیا کھی ہے آئی کرتا ہوں۔ جس کی باہت توش کو گیا تھا کہ بعد بھی عرش کروں گا ہوآپ سے نہاست بی ہی کل فوراور توجہ ہے۔ اس پیٹنگوئی المیں چا بھان لانے اوراس پرگل کرنے سے آ فریس کی طرح کا ہم ہوجائے گا کراسلام کی صدافت عفرت دمول آکرم ہیگئے گی رفاقت ومدافت سخاب گرامترگی صدفت وا ظاعت معترت المهامظم دختی الله عنداوران کے غدیب کی صدافت اور ان کے مقلدین اور جروئی کی صدافت اس پیشین کوئی و ایگر آیات مشمولہ میں غداولد کر میم نے قربائی ہے اور قوم عابدین میں میں می کرنا خداو مداخل کی قدرت کا ملسکا عمالت ، عدد عزب خبر میر شدا خواج

الولت كتبستان المرمور من بعد الذكر ان الارض بوثها عبادى المسلمون ولي المرض بوثها عبادى المسلمون ولي في عذا العلفالفوج عُددين وما ارسانك الارحمة اللعالمين والمسلمون ولي في عذا العلفالفوج عُدور (توج محفوظ) من وكراد (مسمت كالعدلاء) والبيار ما مناوت المركبة المركبة

قدام بقاسر اسنای میں الارض کے اعلان ہے ووسطلب نے تیں۔ آیک قرارش بیعید کی تامی ہور ہے۔ دوسرا الارض سے ارش بیت المقدی ہے جواس وقت الی تماب کا کہ ہے ہمزو ہے۔ بہت کی زمین کا وارث ہرائی مسلمان تا بعد ورقیم ان نیجم السلام ہوسکا ہے کیکن زمین دیت المقدی کا وارث و ایک یا طابقہ ہوتا کا ام الی کی پیشین کوئی کے مطابق اورڈ زمر درے مرتا ہے۔ تفاہر جائن البیان ، فی المنان و فیر طائن و رق ہے کہ سید ان جیرو عام و کئی و مقد کی و ان زید فرائے ہی کرائی آ رہے شریف می زاد ہے وہ کن ایس مراوی کرے مراو تورائے از برا البین قرآن ناشریف) جو دی جی انجاز بیسیم السلام کے پائی بقر رجدوتی الحق بھی الدرشی مورع محقوظ ہے۔ جان سے بیا کا ڈی رسل بیسیم السلام کے پائی بقر رجدوتی الحق ہیں الدرشی

ل ملک الاس سالگے۔ مرزا قاد فالی نے بھی اپنی براہیں احمد بیش ایسا تکھا ہے۔ وحسو عسدا الا خدائے کہا تھا کہ بھی ارش مزام کو پیدا تیوں کے بھند سے نکال کر سلمانوں کوائی زاچین کاوار ہے کر دوں کھر و مجھواب تک سلمان می اس کے داورے جی ۔" (روس اور سے بیشہ بڑوائیس ڈائی رائے)

بس خلاصہ یہ کے کورٹ محفوظ اور قبام کتب اٹنی بھی خدا و ند توائل نے وعد و قربایا ہے۔ کہ فکٹ شام اور بیت المقدری کے وارث ہند ہے نیک بند ہے، ہوں سکے۔ اگر آپ کو بیرے شرجہ اور معنی با مراد ہی کوئی شک ہواؤ آپ کتب تقامیر و کیا سکتے ہیں۔ لیکن خلاوہ اس کے میں مرز القادی ٹی کوشک ندر ہے ووانہوں نے اپنی الب کی کتب براہین احمد یہ میں فرمایا ہے کئے و بتا ہوں۔ اماک آپ کوشک ندر ہے ورمز پر بطمینان ہوجائے ۔ و ہوا فیا

"ولقد كتبخافى الربور من بعد اللكوان الارض يوثها عبادى النصالحون لـ (وسر ۲۰۰) "" بم فرزورش ذكر كابعدتك به كرج تيك لوّك بن وى زجن كورث بيل كريغ ريغ والعرائض تام كرا"

(زبورعه وبلغظ براجين الهربيش عصم الخزاقن الماح المن وسم)

یجیجے امرزا قادیونی نے بیبال کتاب زیوریا بے تاکا کا بکی حوالیہ سے دیا ہے کہ کرنے مطابق ملک شام کے دارت اور ما لگ ٹیک بندے اس پیشین گوئی کے مطابق ہوں گے۔ بیرا دعوی قورات زیود انگیل سنب اقبالی میں قرآن کر بیم کے مطابق نے پیٹنگوئی سوجود ہے۔ تحریمی مب عبارات مذکورات کاکھوں قوالیک شخیم کتاب دو جائے۔ بیکن تاہرا کیے ایک عبارت ہرائیک آتاب کی گیرد نے ہوں کرتا ہاں ریٹورفر مائیں قورات کتاب بہدائش باب کا

تب آبرام منبہ کے بل گر ااور خدا اسے ہم کال میوا۔ بولا کرد کیے بھی جو بول میرا نہد تیرے میں تھے ہے اور تو بہت تو مول کا باپ ہوگا اور تیران م گھرا پر اعل شکلا یا جائے کا بلکہ یہ تیران م اعلاء گا۔ کونکہ بھی نے تھے کو بہت تو مول کا بہ پہنچمرا تا ہے۔ بھی تھے بہت پرومند کرت ہول اور تو بھی تھے سے بیدا بول کی اور باوشاہ تھے سے تکلیں سے اور بھی اسپے اور تیرے ورمیان اور تیرے بعد تیری ٹسل کے درمیان ان کی پشت کے لئے وہنا عہد تو بھیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں کہ بھی تیرا اور تیرے بعد تیری ٹسل کے درمیان ان کی پشت کے لئے وہنا عہد تو بھیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں کہ بھی تیرا اور شام) تمام ملک جس بھی تو پر دری ہے وہتا ہوں کہ بھیشہ کے لئے ما ملک ہو ریجر فد نے ابراہام

ال المسافول (م الخطائم) أن تريف شك فلاف سي كراتام كتب - الحك قرآن تريف عل محل الكافرة في الفاقل إيل فره " ب نفيف البيانسا أل ابسراهيم الكشاب والمستكمة و آنينهم ملك عضيدا (السساء : -)!

www.besturdubeoks.wordpress.com

ے کہا کہ آ اور تیم ہے جعد تیم کی اس بھٹ ور بھٹٹ میر سے عہد کوٹگا وڈھی رہیر ہمید ہوئیر سے اور تمہداد سے ورمیان اور تیم سے بعد تیم کی آمنی سکے درمیان سے خصے تم یا درکھوں موجہ سے کرتم سے ہم (مائن آرین کا تفتیرکیا جاوے ۔

ع ... معياه أي كي ماب وقدات بهاها بعد الك

''جانگ جاگ اے میں ہون بیت المقدل اپنی شوکت بیکن ہے اے بروشنم مقدل (بیت المقدن) شہراینا مجیلا لہا ہی اور دھونے کیونکہ '' کے وکوئی نامخون یا زیاک تھو تال بھی رخل نے ہوگا۔''

۳ '' ہماؤہ رکا ہند ڈاسلے جا کہیں گے۔ لیکن و سے جو خدا و تد کے ختفر ہیں ڈیٹن کو بیراٹ میں گیں گئے۔ ایک تھوڈی مدت ہے کہ ٹر پر نہ ہوگا ہو تو کو کر سے اس کا مکان ڈھوڈ ہے کا اور وہ نہ ہوگا۔ ٹیکن و سے جو تھیم میں ڈیٹن کے اورت ہوں گئے۔ ڈن میران کی برکت ہے۔ ٹرمین کے دارے ہول کے اور بہت ہی راحت یا کر فوٹندل ہوں گئے۔ صاول ڈیٹن کے وارث ہوں کے اوراب تک اس پر ہیمن کے۔'' (بلفظ انجیل کی باب 8 آئے ہے 6)

تواری شمل کھوٹا ہے کہ معفرت امیر الموضل خیفہ واشد عمر کے زبائد ہیں عکس شام پائٹی جس بیت المقدر کا محاصر دکیا گیا تھ ۔ اس وقت ایک فیفس ادجوان ٹاکی برقش یا دشاہ کی طرف سے بیت المقدر نام وقتل کا حالی تھا۔ مجاسرین جس معفرت عرودین حاص معفرت او جید ڈ۔ حصرت بنا بیدا بین انی مقیان اور معفرت فالڈینے یعومر بھک جسے بیت المقدس کتح نہ ہوا۔ جب ارطون نے بینام جیجا کرتم لوگ تامن کوشش کر دہیے ہو۔ جس فیفس کے باتھ پر کتے ہوتا ہیت ۔ المقدمی کا بھاری کرابوں جس تکھا ہے اس کا حلیہ تمام لوگوں جس ہے کسی کا ٹیس ملائے۔ اس وقت حضرت المير الموشين مو الوجروى في كدوه دينة منودوس السيع معدفان مشر مرخ برمواو بوكربيت المحقد من المستن مو الوجروي في كدوه دينة منودوس السيع معدفان مشر مرخ برمواو بوكربيت المقدى بين الشريف في المحتول ويقد عبار بيا الطيوان عائل في بالشل و مجت عليه سيد العالمية المروول ويقد المحتول المحتول مي وافل بوجائية المحتول المحت

ع بیان کیا جاتا ہے کہ اس جگر قرات میں هید منصل معترت عمرُ کا کھا ہوا تھا اور بعد میں تحریف کی تی۔

كيونكي معزات سلطان روم خلد التدمك ممل كي وراقت اور قضد شرايين التداب ورمك توم. ومن وقت بيان وومقلوين معزت المام اعظم وهي الشرعات من بين -

اوَالْ ﴿ مِنْ طَرِح مِنْ طَرِح مِنْ كَالِهُ طِيبِ لَا الدَّالِاللَّهُ مِنْ وَرُوحُ وَفَ اللِّهِ الْحَاطِرِينَ تصديق رسالت مجرر سول الله من جاره مي باره مي حراف آيان -

۔ عانیٰ ... جس خرج سے مجھ رمول النہ ﷺ کے بروحروف ہیں۔ اس طرح سے محصورت الباہ ہے۔ حضرت الویکر صدیق کے مجل بارو می حروف ہیں۔

ون آ کے جس خرج سے معزبت ابو بکر صدیق کے یارہ حروف میں ۔اک طرح سے معزبت عمرا بن افتقاب کے کام کے محکی وی بارہ حروف میں ۔

راہوں ۔ کچھر ای طرق سے معتریت عثبان ایک عقال کے نام سے بھی یارہ ہی حروف ہیں ۔

۔ نیوسنا سے پھر جس طرح ہے معنوب مثان ویں مفان کے بارہ قروف جیں۔ اسی ظرح معنوب علی بن وی حالیب کے بھی بارہ می قروف جیں۔ انتھی ویس کے جدو کا کسارر قرالحروف کمیتا ہے

ی سے بیروں میں ہوئے۔ سادر آ کھرامی طرح سے دھڑے تعران این اندیق کے گئی یارہ می افراد ہیں۔ سابقان میں میل آبات شریف ان الاریف ہو شہا کے بھی بار دھروف میں۔

ا من ٹی الیک اور بھی گئتہ اسرار البیانی ہے کہ امتد تعالی اور محکولاتی اور کھیں۔ الا الیہ الا الندا ورتصد فی رسالت محرر سول اللہ پاک اور صاف ہے آتھ ہیں۔ سیجان اللہ و محد واست الاس ہوں ہے۔ اور دوسر اللہ کا میں السور اور اللہ ہوں کا میں اور اللہ ہوں ہے۔ اور دشن المقدمہ ہے آمریکی و دارسے کی جی کوئی کوئی ان کے کئی درو دی حروف میں ۔

عاش ان لائل لوظ ہے ہوائی افتحال ہے۔ کے میں ران کالائب ایمرانموٹین از حضرت سلطان روم ہے اور وہ نظی مات نے اوجا وی جی ا اس کے کئی دیل وروش کید ہیں۔

الناقلات حوراً وأونت تُرافِيه آراً في ملك عينوه كاللة يوري كرتي ب ورهزيو حضاء بسكاران أيستاخ يفاسك كيء قابله يخاف فإن والمستعدمية على العسانة الثمام أ ب ريانيا ل مبارك بين زوي كراني مناسبتين كسي فيروسا. في يا فيرول منت وزما عن ركزام مرجعی نہ کد دوجا کمی و بھرا س کا جوا ہے کہا ہوگا ؟۔ بھر کہتہ دول کے گرید مناسبت واقع کے برخلاف بعد وربیٹنج کی کے بیموکر النے بعد ہے نہ ہمجھنی ہارہ ہی فروف کی منا سبت دوتہ و واپس پیشس کونی کی آمام منا سائنے کی او نے نہیں دوشنی اور نہ ان کا ایکو اقبار ہوگایہ بنایا کر آپ یہ کہیں کہ تھیم آوراند من کے بھی مارہ بنی حروف ہیںا اور وو آ انگل طائعة ^{مسئ}ة کھی ہیں یا کیونگ میں مناسب اور پیشین گوئی میں دوخل ہیں۔ میں نمیارت افسول ہے کبوں کا کہ باسنا میت داخم انوجردہ کے برخلاف اور والكل برخلاف ہے ۔ كوئيسلك شام وربات لمشدر خيبرني رالدين باكيام ما وب كي ود اشت هي نه يهيم محي زوااه. نداب ايهاور ندامجي جوکانه مجريه و دونروني مناحبت کوفي فا که دليمي يتفاشني أفرغتيكم بيثتين كوفياقرقن مجيد وركتب البافي سابقه امرون محفاظ رابيا بيثابات أرناهما آ بيان ڪره في بڻ ووڙاو پ حق ۾ جي رکو نيا بهاند رختم ارسا ٿيا جي. کوڻ هنسسي سياري المصدلعين ويثبه انتحل ببن بسواي وثيثينوفي سيائده من الشمس وبت بواب كدار مسافي منت ه جماعت مقلعه بين باللهم اور مقلعه زينا الام أعظم و تضوعها الس قبضيةً وفي تيس الفل قبل اورائ بثل وَ رَدِيمِ بِهِي شَرِيقًا عَنِ أَبِي كَبِينِ كَدَاهِ مِنْ أَنْ مِن إلامة معتربت المام إيضيق الأم المعتم كالذبب مقيول

راز الشرقون و حمهم کی سے عیشنی عیسای من رمه، بیمالوگ جادت فاقترضا کی خرف سند تین سال کے کمی بار واق حروف تین ادا کہت حسیر ابط المستقادم سے کمی بارہ می فروف جن ۔

جی اورار و واقعی شرداد و حضرت رسال آرمیکی کا پیند یا گی جس واقع ہے اور مطرے امام اور بلکہ شنوط مسائل فقید اورار فی تنی کے دوائر ہے کئی جمبتہ منیا الرحمیۃ کو مطار ڈیٹر او کی اور آرا آن جس اور مؤان الجی جس کامل اورا آئل بھے اورای کے خدا ویڈ کو یم کے اواؤہ کے مطابق ان کے تدریب جس واحدت ایسی ہوگئی آر روم ، جام ، عرب اور جرمشرق ومغرب آبال وجنوب میں تذریب جس واحدت کی جیکل مجمع مختصراً۔

عوادی صاحب شاید میری ای تو یکوی معتبر پاسس نمی برخول بر ما کی راس کے تھے۔ صروری ہوا کہ میں ای تو بر کی تقد میں مرز اقاد پانی کی ومتادی است سے تی تکال کر بیش کر دیں۔ تاک آب کو اطمینا نے ہوجائے یہ بھیج شنے امرز اقاد پانی قریاتے ہیں

(۱) 💎 "امام بزرگ ابوهنیفه رمینداهند هذیه نے بعض تابعین کونعی دیکھا تھا۔

توے اراقہ ہو ۔ قامیل ہے صحابہ کی بچنے تابعین کالفظ تکف کیا۔ علی رہت ہے ۔ وجب کی فلطی ہے ۔ ''

 (۲) مام بزرگ عفرت عام ابوطیقا کو داده تمانات هم آفار نبوییک انتخاان سیائی قرآن میں میرلونی تھا۔ مفرت مجد دانف قائی پر خدا قدنی دحت کرے۔ انہوں نے تک توب ص کے جسٹی فرما نے ہے کہ عام انظم صاحب کی آئے والے تیج کے ساتھ انتخز این مسائل قرآن میں ایک دوحائی مناسبت ہے۔ " (بھتائی مباید کالمیمیان والی فرون نے جس (۱۰)

(جانظ مرزا قادیاتی کا از کیدهامی ۵۳۰ قران با ۳۸ مین ۳۳۰) (۳) منا اگر مدینت میراکم تی مناله شده می اور شامنت می اور ندقر قان میرال شیم اقواس مودت میں فقد طفی پر قمل کریں ۔ کیونک الے اس قرقہ کی سخرت خدا کی ہے۔ '' لیکھ مولوی صاحب! مردا کا دیائی کی قوار ہے بھی تھا ہے تہ اب مقدد ہیں انام اعظم بھو جب پیٹند کی قرآن شرح فیس اور کتب البائی سابقہ ہے قابت : وکئی ۔ فیا تھا پہنچھی جناب معفرت اور مشدس کی خداوی کریم ڈیٹی مداہت فرانے نہ ایش ا

آب شن مسلمانول اورم زاقی احمد یون کا قرق آپ کو دکھلاتا ہوں پر مختمرا ب**کر تو بینڈو** انشارہ مقد تعالی نیمز کر دن تاہ

مسلمانوب ورمرزائي احمريون مين فرق وتميز

بہت طوں طویل انتوال کا تہا ہے تخفیہ خلاصہ عام تعہم میں فید دوا مورون طرح پر ہیں۔ اول امرز کا قالا بائی نے وکوئ نہوے اور میں نست کا آیا جو آن کریٹ سے کا لگ سے اور اس دعوق کے منگر کو داخر دہے ایران آھنتی وجنمی وخارج از اسلام وغیر ودغیر ونکھا ہے اور اس دعوقی کو سرز دئیوں نے قبال کرنیا اور واپنے بنی شہول نے بھی مسلمانو نی وکھا۔

روم القوجنات النبا والمحاسلام بيروانون المراصولا اورتعنا قطعا خلاف السلام بين اور الداراد (قرآن قرب الناويت النباويت المحاسلام بين اور الداراد (قرآن قرب الناويت فرب الناويت النباع المحاسلام بين المرافع النباع ال

ا سوالات کے جو بات منجانب مولوی توراندین خیف مرز افادیائی ۔ سواں مرز افادیائی ۔ سواں مرز اللہ یہ کہ کہ کہ اسلام کے فرقہ بائے فلف میں اللہ یہ کہ اسلام کے فرقہ بائے فلف میں ہے دو کوئٹ کی اسلام کے فرقہ بائے فلف میں میں خواجمی مرز افادیائی وشل چیں اور اس کے امول کے موافق توگوں کو جانب فرمائے ہیں۔ جواب (۱۳۳۳) جمنزے مرز اصاحب اللہ سنت واجماعت خاص کر منگی بلادہ بہت ہے۔ اس یا فضائی ہو میں گئی ہیں ہے تھے، واقعہ النہ رہا ما میں ۔

وباعظ النبار بارتيارين تهروا جدوا اسروارا الزوجرا الاربس سيحكم إدا)

و کیجے مرزا قادیائی حسب ذیل فرمات میں:

المستح كاب باب بيد عوا ميرى فاوتن يُحاج بالتافيل وعفرت آدم ال ادر إب ووتو نبيل ركية تھے.اب قريب برمات آئي ہے۔ باہر جا کرو کيمنے کو کئے كيز بين قوز بي بيني بال ياب يكر بيدا جوجات جي را المرابقة عندي من ١٩٠٨ (بنك الله بين ١٩٨٨) ۲۲ رمنی ہے ۵رجون ۸۹۴ مانک فریا کمیں ۔ اس میں مطرت مسیح علیہ السفام کی بیدائش پر سائی گئیز ہے کوز وں ہے برابر ہے۔ بدان کی کمن قد رقو بین سے اور خلاف قر آ ن ا کریم فریائے ہیں۔ میری نکاد ہیں جغرت سے منیدا سلام کا بے یا ب پیدا ہونا کچھ ججو یہ یا بته نظانبین راس مین مرز اقاه یانی کوخدا کا خوف جوا ند کلهم الّی پر ایمان ریا ـ احت تإرك وتعالى فرنا تاجعا أأولنجعله ابية للناس ورحمة منا أميني بم كاعترت مسح علیہ السلام کی بید ائش باد ماں ہائے کولوگوں کے لئے معجزہ اور جُولے نشان منابی ہے اور علاری طرف ہے دہمت ہے اور چمرو و مرتی مبکر اللہ تعالیٰ فرما تا ہے: '' وجہ عبدا بنیا ہے او البيذي المة لسلعله من "معيني بم ئے معزت مرتبح اور ميني بينج السلام وقبام عالموں کے للي مجو هاور يجو بانكان بناياب. اور يم تيسري فيكه قداد تد تعاتي فرياتات الأوجيعة خسا . بین سومع و امنه آیدة "الوردالایم نے مفرت کینی ملیه اسلام اورلان کی مان مرجم کو یک جو با شان آپ خدا کے لئے تور فر ، کن کدانند نفاق معرف میں طبیہ السلام کی بیدائش دا یا ہے کو ایک مجموعا ور مجیب نشان قی ریاب اور تنام جہانوں کے لئے ہیشائ کے بیا کید نہایت ہج و بات ہے۔

ممکن آفسون مرز تاویائی کی ب با کی وسا حظام میں۔ دوکھتے بڑی آسک کا ب یاب پیدا ہوتا میر کی نفاد میں بچھ بھو یہ باست کہیں ہے۔ بیدا یہ بی جیسے برسا ہے میں کئے سے کوڑ سے ہیں واپ کے پیدا ہو جاتے ہیں۔ کو یا مرزانا تا دیائی کی ایک اٹل ایک کا اور است کمدان کی ناکاہ میں قرآن کر بھر بھی نموؤ یا انڈ کوئی جو یہ بات کیس سے شخصافی ہیں ڈیس کر بھر ورحضرے آرم وجو سے۔ اسلام اور حضرے میں خضا اسلام کی سے روکھراورار ٹرازے میں بورکھر کر ہے۔

المستح کی داد یول اور نافعال کی تبیت جواحتراطی کے باس کا جو بائی پ نے موجا اوگا۔'' (بلغل دران فوراقتر آن ۲۰۹۵، ایس ۱۹۹۹، نان کا اس ۱۳۹۹ (۱۳) ۔ یسوج شرعے مرکز رموٹی محقل لے واراء برزبان مقصدور ڈوالیاں و سینے وولا جمون معمی اور حملی تو بی میں کیا ، چورہ شیطان ہے کے ویکھیے چیلئے والا ، شیطان کا معم، اس کے وہائ میں خلال تھا ، تین وار بال اور ڈائیال آپ کی زنا کا را ور کہی مورٹین تھیں میں کے قوان سے ان کا وجود عمر ویٹے رہے ہو تی وآپ کا کیچوں سے میلان اور صورت مودی من سیت سے تھا۔''

(بلغة ملخسأ خبرا نجام بختم من من فجائن عجادم (٢٠١٥)

(۳) میں ان کا کہ استان کے اور کا کا کوئی کا جس قدارش ایسا نے فقدان پہنچایا ہے۔ اس کا مہید ان بیاتھا کہ جسی طابعا السرام شمال سال بیا کر کے تھے اشابی کی بیاری کی جو سے باپرائی عاد دے گیا میں ہے۔ '' میں اور ان اسے خداد کہ کرتے ایس بیادیا کہ آبوں کی خاال بھی ہے کہا کہ وار انہا انٹر البتا ہوں کہ اسے خداد کی رہے ایس بیادیا کہ آبوں کی خطاب رہے کے میں اسلام سے مرز القواد یائی نے قضے پر خشاب کرد بات و کیلئے اور نواز کے اسے اس مرز الفواد یائی کی ایسا اداری توسے اور رسال سے کرکس کتم کی

''تُشَقُّ کا بیان ''مفر سنطیسی بلید السلام تووی چین دورقر آن مجید کافعون به التدبائی پیشند : ال آمر بالط مع موفی عقل و الاالشد تعدالی کشام سے جاب جد اکنل خیدالسلام صفرت مرجم تعبیا السلام شک به آن بشکل افرانی آسنهٔ توفر ما یافسال انسان روسول و ماند الا عبد للد علماً و کلیا الیعنی میس تعیر ساخته کی طرف سند آن برمول و ۲ که مجیم ایک از کابا کساور معاف تیز محمل والا فرجین

بخشول . مرا اقاد بالح ان كوموني مثل و لافرمات بس . قر آن لنجي ۴.

ج. شیغان کے چھپے بھٹے وا ارتیکن قریق شریقیہ ان معترت میں فیندیا اسلام کا قرل الفاق فی ایول قرما تا ہے والمد برجعانی که وار آ شاندیا - واسلام علی وو دولدت و یوم السوت ویسوم السعت حیسال میں الفاق الشاقال نے چھٹ مرکش نافرون ہیرائیس آبیا امریحی پرسلامی ہے جس من بیراہوا تھا ورجس وال مرول کا ورجس وال بخرار و یا جاؤں گا۔

مع شراب الغیاری این الفیاری بگدم زا قادیانی گفت بین او بیدانی اسی آس به سین می اسی آس اسی آس اسی میس ما بید است ماید اسه ایم و قدار بیون سے میرا کیکھ میں بی جس نے خوا آن آیا کہ می کیک فیکسی اور جس نے شاہب خواری اور قدار بازی اور محکے مور بی وہروں کی مورتوں کو و کھنا جا کا دکھ کر بلکرآ ب ایک ہ جاکار گیم کے اسے اسین سر پرام کی کمالی کا نگل اوا کر اوران کو بیروقع و سے کر کہ و واس کے بران سے بدن لگا و سے دائی تمام امت کو اجازت و سے دی کران باتوں میں سے کوئی بات مجی حمام میں اسی اور کا تقوی العیداز جا الله ا ا عرائش کران ہے ۔ الفدنبارک وقعالی نے جو آر آن مجید میں فریانا میں چور قربہ بیٹے ۔ ووجوں ہے ۔ الف ۔ جب جب معترے مرتبع بالسار موجود و کے خود مرحظ ہے جب علیا اسلام ہے۔

الف جب بعد المسال المسال المسال المسلم المسال الموجود و المسال ا

ب هجرالله قال المعطفات و هجراله المسطفات على أست فرد تاب الما وساست المرد تاب الما وساست المد مسلطفات على فساء العالمدين الما المسطفات و صفيوت و المسطفات على فساء العالمدين المائن عسم سوال المود المن في في في وقت كها فرشتول في المائن كراوز قول براء و تجيير المند تول في من براء كي المائن كراوز و براء و تجيير المناس كراوز براء كراوز و براء و تبين المول المناسقات في المرفر و في المائن المول المناسقات في المرفر و في المناسقات في المرفر و في المائن المول المناسقات في المرفر و في المناسقات المائن المول المناسقات في المرفر و في المناسقات المائن المول المناسقات المائن المناسقات المناسقات المائن المناسقات المناسقات المناسقات المناسقات المائن المناسقات المن

ق الهرفداولذكر محرفه الدنيا و المستوس بن سوسه وجعها في الدنيا و الآن رقاومن الدفيا و الآن رقاومن الدفوان في الدنيا و الآن رقاومن الدفوان في الدفوان المحرفة ومن الدفوان في الدفوان الدفوان المحرفة الدفوان في المحرفة المحرفة

و المسترجة المسترجة المستركة المسترجة و المسترجة المسترجة و المسترجة و المسترجة و المسترجة ا

پھرم ڈاکٹا دیائی قربائے ہیں کہیسٹی عنیہ اسل سٹراپ ہے، کرتے تھے۔ ان کی پراٹی عادی تھی۔ لاحول وارقو ڈاکیا مصمت انہا میہم اسلام بھی ہے: کرپٹیمیان جگدرہول اوراعوم خدائے جرام کوحال کر ہے، اوروش کا استعال کر ہیں۔ آپ معلوم کر بچکے جی کے مرڈ اٹا دیائی نے ہے ا مُرَامَ مَن آیت اور دویت سنده مترت چی طیدا منام پرنگایا بید شراب پیناه در قمار بازی کرز این مورشیط فی همل چیز در چیسانند قابل قراعات که السعد النصر و الصعد سال بیش من عدمال الشیعطان (الله دان ه ۱۰) ایعن شراب خطاوه قرار بازی برنام امه در تیجان شیکا اول چیس سند بین از جیب قرآن نشریف سند تا بید سینی که در هنری مینی میدد اسال شیطانی هوان اور وماول سند قد اتی به دمین قرن امر شیطان شان کوشش می تیمن کیا تو چیز بیان ام معترب نیسی ماید اصلام برنگانا و رُخر اور در آداد شده در بیکان اس فرد بین امامیان با اند!

تمام كنب مقاله مسلما المراسلام بين يوسيد وجود به كرانيية بينهما الفام يعلوم بين. اليمير فقرت الرساف المرافعة في كما ب فقرق ٥ شرفر مات بين والانبيداد عليهم العدلام كلهم معزودون عن العدد الووالكما ثو والكفر والقيافع اليمني تماسلم الميليم لسلامتمام عن تروك منزك دادر تقرار واليون سيمعموم بين.

یاں! شاہد آپ دا حیال موک منترے میٹنی عید السلام کیا ہے البائی انجل کے پابتہ تھے۔ شاہد میں شرائب کا جا اور دوافعیانا جائز جو تر پیانیاں میٹنی ٹیس را کد دیکر کسی البائل آباب شراجہ شہیں افعالہ بلکہ معندے میں سید البائم تو رہت مین عاید البلام کے پائد تھے۔ آئیس شراجہ کی کما ہے ٹیس ہے۔ ہم دال معنوے تو رہت کا ایک کے پائد تھے۔ تو رہت کے ملاحہ سے صاف بالا جاتا ہے کہ شرائب کی اس میں واقعی مما نعت ہے۔ جیسے تو رہت گئی ہاہ ہو آ رہت سے میں انگوں ہے :

الف ۔ '' تو چاہیے' کہ واسے سے نشے کی چے نیں سے پر پیز کر سے اور سے والے شراب کا کوئی مرکب ہو اورا کھروا مرکز پر مرکز نا سیچے۔'' ایٹنلاقو ریت شدویہ بالا۔

'' میں ''' مواہب قبروار ، جواور ہے یہ کشنے کی کو لی چین شدیع ۔ وہ کو ن اسکی تیز اٹا ک ''انگور) سے بچہ جو تی ہے د کھانے اور ہے یا کوئی کشرید ہے نا '' ۔ '' (ایکٹس یا اب اوا ایستان 164 میں ا ایک واقع میں کا کو ایک سے اس میں ایک کی موافقہ ۔ اس کا ایک کی کا اسکان کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ک

البیخ القراب کا فی نہ ہیں۔ حفز سے بینی سیدالسلام تو اولوالعزم رمول جی جن کی شان اور قرب الجی میں ابلی اور ارفع جیں۔ حرز الکا یائی کا ان برعد دونا بیٹان اور اختراء ہے۔

انتماش

مولوی صاحب کوم! ب ش این عویش گفتم کرے تبایت اوب سن عرض کرتا ہواں کریس نے ہو بچواس عربیشریس لکھا ہے خاصا کرضات الفائصائے۔ بھاں تک ہوری ہے جس ے اوب کوئیاریت فوظ رکھا ہے ۔ کوئی افقا یا جملہ ایر اٹیس تھیا کہ اس بھی کوئی ریٹا کہ دہ اس ہو۔ لیکن انا اس اور آب کے خیال بھی تہیں ایر ان دور سوق میں اسید کرتا ہوں کہ آب بھی سواف فرما کی کے ۔ بیز ہور عدمی افرحتی تحریر موریش ہیں کی قدر قرقت دوائے نوائٹ کا اسٹانی موانی دوں ۔

ا علی جگہ مرزا قادیاتی تی آب کا حوالہ شکی، یا گیا۔ دو عمد الیسا کیا گیا ہے۔ اگر کیا کے مطالبہ نائب موافد مرزا آثادیاتی کی کیفیت بھی معلوم موجا ہے۔ بان ایکسی اندراج کے انگار پر حوالہ کن سے ممنی جھرم علی کر دیا جائے۔

ا کیا۔ بینجی فرض ہے کہاں کو بیف کے تکیفے پرآ ہے قور فریا کر اگر کو گھٹسنا چاہئیں تو اس کی اطلاع نیاز مند کوئٹی ہوئی جائے ہا کہ اس قور کا انتظار کیا جائے اور آ ہے گی تھور کے بعد اگر آ ہے جاہیں تو مجھے اطلاع بخشیل ہے کہ اس کوشیع کرو اور جائے اور عوام بھی کہوا متفاوہ حاصل اس میں دیجوں تک و مشابقین فریا کئی ۔

> کیم جمادی الاول ۱۳۹۸ دھ راقم آ کم خا کسار اضعف کن مخ

راقم آخر في كسار اضعف كن مية والعدالعمد فضل احرعفا والذعن فلم توديداز لدهياند

سيمدح إينيه بأسمدسجان

جب شراعین اور گرام آمریکا این شدید ایک درانده این انتخابی این اور این انتخابی از این انتخابی اولا. از امریل سا دید اولید انتی ویل مرزانی امری کا و یکنندش آن (جوانه بوریشا این شاهین انتخابیر است امیر امرزاکین دامرین شیم توراندین صاحب شکه نام پروز کیک کیا ہے۔ (محمان کی متلوری کی کوئی الدرست می چنیس) فیشل المنافق ویل میں طبع بواست ا

الله الشدا الإنيامي وهوكه اورفريب كي رُوْتِي بياياس عن الياجي بنزگان خدا كو

اختی موافق معاصب نے ہی دسال بیس وہ باتی عبادات مرز الآدویائی کی مسال بیس وہ باتی عبادات مرز الآدویائی کی مشہوں کی نقد داسلام کے مشہوں کی بیس جو کی تحد داسلام کے مطابق تھی لیکن وہ تمام نیو دات ورعقا کی مرز ، قاد یائی کے کیز کرک کرد ہے ہیں جوان کے بعد کے تکھے ہوئے ہیں جوان کے بعد کے تکھے ہوئے ہیں جوان کے جنگ ہوئے ہیں جنگ نے کہ کو تک کے بعد کے بعد کے کو تک کے بوئے ہیں جنگ نے کہ کو تک کے بعد کے بیس جیس ہیں ۔

مؤانف صاحب نے قبل تو اس رسالہ میں مسعانوں کو بدتبذی ہے گا نیاں دی ہیں۔ اور پانگی تشم کے مسل تو ل کے کروہ تقرد کر کے ان کو بھودی صفت علی مرام رٹا بکار میود یا شدوق ہے حیال کی کوشش کرنے والے صوفیا وزیائے کے مقرود دھ کی رش کی دوای گیش و جورہ نے مرز افادیاتی پر اعتراضات کے ہیں۔ چھرمؤلف صاحب تکھنے ہیں میر ساحتر م ہزدگ احدی اسحاب اس حصد کو بڑھ کرخوب یادکر لیس اور جب کم کی بہتان و افتراد اسپنے بیار ہے ام م سے طیعہ السلام کے مذہب وعقا کو کے متعنق کی ٹاائل کے میٹی قرقور ایدرسال چیٹی کر کے اس کا وہم بھا کرویں۔ ٹس نے اس کام کے لئے قدم تسایف ٹرانی و فقار پر لفیفہ معنزت القرس کو اوّل ہے آخر تک پڑھار جب جا کریں اس باچیز خدمت کو انجام وسیع پرآ بادہ ہواں (بقودی جی حرموں) بھر اخیر کے اوّل می پر'' احدی احباب ہے اوٹی '' کے عنوان سے کھنا۔ میں آپ مسامیان سے ایک کرتا ہوں آپ بھالا نے کی پوری وضی شرقا کی ۔ وہ یہ ہے کہ اس مراث کا ایک خوت کے نو جراکے۔ حمدی اسیم پاکس کے (انجی تجارت ہے) جو کہ وقت شرورت ایک فوت ہے فت وقتی کے کاری حربے کا کام و کیے گار بھاتا

یں آپ کو چند ہا تھی بطور تو تفران کا جا ہتا ہوں ہی سے موالف میا حب کا دھوکا اور میں اسے موالف میا حب کا دھوکا اور میران ان عمارات کو جو مرز اتا ویائی کی تصافیف ہی موجود ہیں اور تا تہ کرنے سے طاہر ہوگا اور کا رقی ترب ہو گا اور کا رقی ترب ہو گا اور اگری ترب ہو دہموں اور بیٹیٹو تیوں کی طرح التی ہو ایک ترب ہوگا اور ایک می تام کرکا میمام کرد اس کا انگری ہو گا ہا ہو گیا ہے اور بھر التی ہو گا ہے اور بھر التی ہو گیا ہے اور بھر التی ہو گا ہے اور بھر التی ہو گا ہو گا ہو گیا ہے اور بھر التی ہو گیا ہے اور بھر التی ہو گا ہی ہو گا ہو گ

فمبرتار مضمون مندرجه رساله وين حق يابهارا ندبب مس

(۱) (ابوم) ہمیشاقر آن شریف کے کافل تابعین کو ہوتا رہا ہے اور اب بھی جوتا ہے اور آئند و بھی جو گا اور گو وٹی رسمالت بھیت عدم ضرورت منعقق ہے ۔ کئین بیالب م کہ جو آنخصرت علقت کے باغلاص خاوموں کو ہوتا ہے لیکن زمانہ بیس منتقع ٹیس وکا ۔

(۲) ۔ الف ۔ ویدنے اگرا آریوں کے دلوں پر اگر ڈالا ہے۔ دہ سرف گالیاں اور وشنام دی ہے۔ تنام مقد موں کوفر بی کہنا سب پاک جوں کا نام مکار رکھنا و نیا بھر کے بزرگوں کو بچڑ اپنے تکن چار وید کے اور خابا زاور ٹھگ قرار وینا ہی بی گوئوں کا کام ہے۔ ان لوگوں کے مند سے میج برطانوں اور بدز باندوں کے بھی مجھومقارف ابن کے نکاست بھی نکطے جیں۔ کیا بجڑ کندی باتوں اور نابکار فیالات یا تحقیراور تو بین اور ٹھتے اور آئی اور پر گرادرت اور یہ بودر ارتفانوں کے بھی کوئی و تین جید معرضت الی کا بھی ان کی زبان ہے ہے تا ہے ہے تا ہے۔ ان برشوں سے بھی کوئی صفاد ل کا قطرہ بھی مند شجے بواسے بانہوں نے باخی یا کیزگی جس چھرتر تی کی ہے۔ برگزشیں ۔ موجو یکھ وید کا افراد ہے۔

سوطا ہر ہے۔ جا جستہ بیان تھیں۔ (ویز الق میں ۱۳۰۶) دید کی تعظیم مشر کا نہ ہے۔ ۔ (ویز دالتی میں ۲) (ب) - ممن ملك عين ويد كيار بيد سے وحدانيت يَحِينُ وَفِي سِنجِ وَمِوْمَ فِيَا مَن یر دوز مین راستی ہے کہ جہاں رگ اور پچراورش ہواراتھرون نے تو حیدائی کا نقارہ بچارکھا ہے جو میجود پر کے زراید سے ہندومتان میں پھینا موافق اٹا ہے۔ ووقو نکی آتش بری بشماری کی ایکن بِهِي قِيرِهِ نوه مِ والمام كاللول بِرستيان بي جمل ت لكيف مي راست آتي هير (بلغ البائ تَبَالِ براجِي الله رائع المستعدد أن خاص (١١٥) ويدعلم انهي اور دائتي سے بيانسيب ميں۔ اس سدود خدا كا كام تيس ہو (3) (ماند شور في س ۱۹۶ زار را ۱۹۴ روس ۲ -25 ہم باظرین کو بیٹین وائے ہیں کہ دیدوں میں بڑوسٹر کا رتھیم کے کوئی (,) (وفظ مراه جاري في كالمحد حمل من ١٥ بخزاد أن من عمل ١٠٠١) معرفت اورخلست كابيان نتين -ا ب اس روشن کے زیان میں ویوکو خدا کا کلام بنا ناحیا ہے جیں۔ کوئی کما ب اخير فدا أي نتا يُول كي خدا تعالى الكوم ك. بن مكني ب- المنط محدث من المحراف ن المساعة ا (الله)) ب بياس نعمتين أنخضرت فيضح كالديروي بصابطور ورا تت لتي ص. جيد كراند قرقي فرياتات قبل ان كانتاء تنجيبون الله مسانيت ونس يحليكم الله اليمني ان كوكر رائية كراكرتم فد الصحبت كرتے بهوتو آ واليري بيروي كرو مانا غدائمي تم سے (بلندون المحق م محبت كر_ر_ (ب) _ الآل: الكفتم تنصون الله فاتبعوني الرَّجْدَا ٱلرَّجْوَيَ عَرَجُوبِ (بانقەرسى كۆشسى100) دلى بن هاؤُ وَ **مُومِنَّةٍ فِي** كَيْ تِبَالٍ كُرو ـ حسين رضي الله وند طائبر مطميزتها الأساة روائج كيبة ركهناوس ميامو وب سب بیان مصد فرض برا مرفهایت درجه شقاوت اور براندانی میش داخل سے کہ صبین رتعی احتداث ك تبقد كوري وخص صين ياكن كي جوز نره ملمرين مين التي تقير كرد الم ياكوني المساحقة ف كا وس ل سبت بن دبال برلانة بها والبينا اليال كوشة في كرنا ب. ﴿ (بلقه بن أَصَّ ص ٨٩.٨٨) ر کیے وقعہ بھارے آئیے وہ ست نے جوامام (مرزا کا دیائی) کی عمیت میں فتا شد تيال آپ مرزا قاد يال كي فعامت شي اوش كيا كيول ناجم آب كومدا رئ تيخين (حضرت الوكر مهديق ومعزت عرفار دق بني الشعنيا إسے انعل مجما كريں اور سول الرمين كاف كے فریب اليس-

الله الله الإسبات كون كرهمفرت القرس (مرزاق وبافي) كارتك الأكياسة ب عصرا بالورجيب

اضطراب! مربیتانی مستولی ہوئی ۔ آ ہے نے میں محتشر قریر مائی ۔ جناب صحیحین کے فعد کن زکور ق مے اور فر الما کے میرے لئے سامانی فخرے کریٹس ان انڈوں کا مداح اور ف کیا ہوں جوجزوی فنسلت خداتهال نے ائیس بختی ہے وہ قیامت تک کوئی او مخص یا بیں سکند (مندوری القیمی عدی (1) 🗀 (الف) بعمرُ لوان : ہے ہیں وہ خاتم الانجیا ، ورتمام رسولوں ہے فضل اور بخنيكارون بحضفين بزر (ب) منائے زمین برائے کئی کلب ٹیس کرفر آن اور تاہم آرم زووں کے ہے اے کوئی رسول اور شقیع نہیں رحم میں مستقباط بنتائیا ہے۔ ويفظار الدائق من ١٠٥) نمبرشار عمارات مرزا قاد مالی جوخلاف رسانه و بن الحق جی المهم بيغ وقري بوكه باب بوت مهدوا مناه وقي الوخيا ويرززل ببوقي سية المما يرقب إلك چكل سيرياسي كبية بوال كدن كن كل لوجوه بالب نبوسته مسدود جوالارزير برايك طور ے وقع پر میرلفانی کی ہے۔ بلکہ جزاری طور پر وزی اور نبوت کا ان است مرحومہ کے لئے ہمیش درواز وکتلاے۔'' (وَكُنَّ مِن مِن هِمَا هِالْجُوارُ مِنْ مُوسِمُ وَوَ } " مين انو ان تقا (ب غيرا كي وي اورالياس) وعودًا كيادوراب عن يوز معاجو (بلغظه مرزا قاد باني كاانبام أنغمص وه يحزان ج العرابية) المستماعة السباحي بالول كدفله كاوى اورانهام بركزاس زون سيمنعقع (3)مبيل كيا أبابه (وظف يطاح من من القزائن (۴۳۳ م و ۴۳۰) ا (الف)'' مل وید کو کن ویت رہے جو دیکھتے ہوں کہ اس نے کھی اسے من صفح بهتی برالی قلیم شاقع کی بوک او پیسرف خوان عقل دو ایک پییشری پاک و دے پر کاف اور چنش کار را ما کا کی جوبه" والخفارية مستعمره المرافيان سيونس يعس

(ب) '''ان ہناہ ہے ہی ہم ہی گوخدا کی خرف سنے وسٹے جی امدائی ہے رہیں۔'' اندرگ اور مقدی بھتے جیل ''' '''امار ایکٹ استقاد ہے کہ ویا 'نہان کا اختر آئیں ۔'نہان کے اختر ایس پیقی سائٹیل ہوتی ''کہ کروڈ بالوگوں کو اپنی ظرف کھتے کے لیے ۔لئیں تارے گئے میدکی جیاتی کی لیے بھی بیک دینی کافر کے کرآ رہے درت سے کئی کرورآ دی بڑان ویرسول سے اس کو خدا کا گلام جانے جی اورمکن ٹیمس کہ ہیے عزامے ڈرکر ویدکو غذا کا کارم جانے جیں ۔'' خدا ہے ڈرکر ویدکو غذا کا کارم جانے جیں ۔'' '''وگر اس تشرکی صلح جامر کے لئے بعدہ صاحبان اور '' رہے صاحبان تیار ہواں کہ وہ ہور سے کی پیچھنے کو خدر کا اپنے کی مان میں اور آ انعدو تو بین اور تنظیم دیسے کچھوڑ ویں تو میں سب صلت پہلے اس افرار نامہ موجھنے کہ لئے ویوار موں کہ بھا تھری ماریاں کے فواس میں ویو کے مصدق ہوں سکے وروید ورائی کے رئیس رہے تعظیم امراعیت سے خاصلی کے س

و بلاي پيغ مسلح شن ۱۹۰۵ برزگري تا ۱۹۰۰ من ۲۰۵۵)

۳ '' '' '' '' '' '' بہرزا قادیائی ہیں کے برخلاف اس البہام کو اسپے پر نازل ہو۔ قر سنڈ چیر ساکنچ چیں چھوکا بہام ہوا ہے ''شائی ان کسفتیم نسخیدو ن اللّٰہ فسانیعوشی پسخسسکیم اللّٰہ ایان کوکید سے کیا کرفعا کو ٹی سے مجت رکھتے توقع آ ڈکیری چیروی کروسٹا فعا مجمی تم سے مجت رکھتے ۔ اسٹھ وکھام نا قادیائی میزامین نبرہ میں معادرائی بڑھامی race بھرائی بڑھامی race ہمارہ ارزان ما تا تحرص و نہ انور نیا اس بینا ک

ویگراکٹ آبابل میں مرز قادیاتی ہے اس بدام سے ابنی رساست مرزو سائوتھو بہت دی ہے۔ سے معالی آباد دائے وسٹیندوس پر اصرار مسٹ کرد کے شمین قباد اسٹی ہے۔ کیونک ا میں بڑی تی آبٹا ہواں کرآئی فرش آب ہے جو اس شمین ہے یا جد کر ہے۔ ا

وبالتصارر الأوباني كالألفي ومراكن مهاركن أثر وكواني هام ١٣٣٣

آ پنجور بین که بیمال معترت سیزالشید امامه مسین کی نیسی تحقیر کی گئی ہے اورا پنے حمیس ان ہے اُنفش کشہرایا اور اپنے می تولی ہے شکاوت اور بیدا بیمانی بیس آ مگنے ورا پنج ایمان کو طاق کی کراراں

لا المحل على المحل على جار بار كرات على وي جول الراس قورش الراس قورش الراب قود و المارات و و المارات المواد و المارات المراس قورت الراب المود و المارات المورد و المراس المواد و المراس المواد و المراس المورد و المراس المراس

 ا ولَي شَخِي كُنِين مِهِ مَشْرُه مَا مُخْفِر مِنْ يَجَلِّينَ كُنا مِنْ مِنْ الْمُعْمِينِ مَنْ كُومَ وَهُوا رَجْهُمْ مِنْ الْمِنِ فِي يُوادِّرِ كُنَّ مِنْ يُومِدِ مِنْ مِنْ الْمُعْمِينِ مِنْ الْمُعْمِينِ مَنْ كُو

> राज्ये हैं हैं। दें देंग हरा दें जो एवं स्ट्रेंट हैं।

(بذي والحرام بالمكرس في والسر (١٥٠٥ ع (١٣٠٥)

علاوہ اس نے میاں قائم میں سامب نے واقعالی کی جو آنگاہ کی کا میں آنگا نظر کی ہیں ۔ آنگا نظر کی ہیں یا نگی الصور اضور ان آروں کی عور قرب و میں اور ان اور ان اس میں ان کی اس میں در آن کی میں ہوتا ہوں ہیں انہا موں اس سان کی آب ورو کی آنون و از اسام تا ان تحالم ہوا اسلاموں اعظم ہوں کی ہور تو ان انہا موں انہا مور انہا موں انہا مور

اس نے تاہیں وہ ہے کہ ہوتا ہے کہ ہوتا کہ مرز اتاہ بالی کے گرائٹ سے اتعالیہ کہتے ہے۔
اس نے باری میں انہا کی جائے ہوتا کہتی تو وہ ایا ہے؟ بعث دیوں آبوں نے براہیں انہوں کے برائیں انہوں کے برائیں انہوں کے برائیں انہوں کے برائیں میں انہوں کا انہوں کی برائیں انہوں کے برائیں کا انہوں کا برائیں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کی برائی کا انہوں کا انہوں کی برائی کا انہوں کی برائی کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کی برائی کا انہوں کی برائی کا انہوں کی برائی کا انہوں کی برائی کو برائیں کی برائی کا انہوں کی برائی کی برائی کو برائی کا انہوں کی برائی کو برائی کو

مب سنة فرنظيم الثان مراز تودياني أن يشطّه في جوشاره بسامة ارأو جو ووتل الا مب سنة فرنظيم الثان مراز تودياني أن يشطّه في جوشاره بسامة ارأو جو ووتل الا انقال خود ایک بزے لیے چوڑے اشہار ہام تھرہ شائع کی تھی اور س کی پیٹائی پائٹھا تھا کہ تعارف شاعت یاد داشت کے لئے اس شہار کوائے کو کی نظر کادیک چہاں کریں ۔ جس شر عاد دائل کے اور بہت کی تفاقی تعدل کے جس چیٹکونے ان بزی تعلی سے خدا پرانٹر اگر کے کی جس اوّل سے اوّل سے ''اسانسٹسوک معلام حلیم و بعدل مسول السعارے ایمی ہم تم ایک علیم فرک کو فرقع کی دیتے جس راج موالہ موارک احمد اوٹا ۔ جواوے ہوگا ہو جب تاکہ آئی خوش و ہو ۔ بنگ ہے کی مہارک احمد فوجہ میں ہوا تھا۔ ووز عدو ہے ۔''

ووم المسائلة المسائلة على توكنتا ب كرتي في عمر سائل جول في عاد الماء الماء المسينة المسينة المسائلة ا

موم ''' انہای جیٹھ کی ہے کہ اس مک اور دوم ہے اما لگ شن آلک خت ملاعوں آئے وال ہے جس کی تظیر پہلے کھی تین رجھی کئے۔ اس مال عام 19 میا آ کندوس ال 1900 میں لئے جرادو کی سائل ان این آمام لوگوں آوادو تین میارو بواری کے افرار سیٹر والے تین سابو ڈن گا۔ اس دن تیما کھ ٹورل کی شخص دوگا اس طاعوں کی دورٹیس دوگا ۔ خدانے ایک حمرف طاعون اور گئی مذاب جیسے ۔ دومری خرف سیے روہ کی منادی کرنے والو امراز اقاد یا کی کی کھوا۔''

المنظوم معادی بات است و المقادم می الفراند و الماری و المقادات با اس الماری و الماری و الماری الفراند با است الماری و الماری الماری و الم

یہ طاعون مرز : قادیائی کے ساتھ آؤئی تھی۔ انہیں کے ساتھ بی گئ قرابیٰ الہام بیان کی تھا کہ: ''وساز سلنک لا رحمہ للعلمیں '''(تذکروس ایم استعماد ان ہوئی ہم نے تم کوترام جہاتوں کی دھست کے لئے رسول بنا کر پہنچاہے آس الہام سے شان نزول ٹیں ایسے دھست والے تاب موسے کہ باقبالی خودطاعوں بی اسے ساتھ لائے تھا ورساتھ بی لے گئے۔

جیے کہ جندہ متان میں سب ہے کیلے ۱۸۹۲ء میں برغے سیمیکی طاقون کھوٹی جیکھ مرزه قاویانی نے کتاب اد بورسائل لمعروف یا انبی ما محم تالیف کی اوراس میں تمام علاء اسلام کو نام بز ماگالیان دین اور حضرت میمورش تینو السلام کونهایت گندی گالیان دین به مجرجب به مماب شائع ہوئیا اس وقت - ۱۸۹ء تعاضلع موانند ہر کے ملک ہخاب میں طاعون مجبوت نکی اور روز بروز بزمتی گئی۔ جیسے جیسے مرز اقد دیانی و گوئی نبوت اور رسالت میں بزیعتے سکتے ۔ ایسے ہی حامون بھی ز درول بربوتی کی برتی که باد جودالیت الهام تعلق ادر مینی بدانسیه او می السند بدنی (دوخی اجز میر) ده نز الله من الهوم) (قادیان میں طاعن شکر اوگی) کے مرزا قادیانی کے گاؤں قادیان میں مجلی جا کودی اوراس برجمی بس ندگی۔ مرزا قامیانی کی گھر کی عیار و بوارک کے اندر مشتی نوت میں جا سوار ہوئی۔اڈیٹروں اور گھر کے نو کروں کو کشتی کے اندر بی جاد بوجا۔ مجر سیا مکوٹ میں ۲۰۱۳ وار میں ملام اسلام نے بخت مقابلہ کیا اور وہال بہت ذات ہو گی۔ پھر مقابلہ اور ممبلیہ کے نئے لا ہور ش وورفد مولوي غلام دهميم مسترحه مرحوم اورحعترت بيرم بحلي شاومها حسب سلمه الذتحالي بيني طلب كبار باوجود اقر اری تحریروں کے مباہلہ میں حاضرت ہو ہے ۔ جب عین مرنے کے دنوں میں مرز : قادیانی لاہور میں تشریف کے کیفاقو وہاں بھی علائے اسلام دوز سروسر زا قادیانی کی فرودگا دے کا دخ جو کر بھٹ ے لئے باتے ہے۔ محوالہ سے باہرتیں نکے رتاہ تیکہ موت نے جرانہ کا بارای طرح ہے جیسے مرزہ قادین کی کو کمٹر دری ہوتی تنی طامحون کے کیٹر ہے کا آتش مادہ بھی کئر درادر دور ہوتا مجیا ۔ اس تعرویں الیام فرنائی تھا کہ ال کی تھڈیٹ کے طاعون نے بھی اینامند بند کرایا۔ پر ہے ہے مرزا قادیانی دس و نا ہے تھے بغیر سے مجھے ۔ حامون نے بھی ایٹا بوریا بستر باند ہوسا۔ اب اگر کیس طاعم کی موت یکاد دکا ہوئی جا تی ہے تو وہ سرف مرزہ قادیائی کے خلیقہ یاان کے سرکر مجمبروں میں جو : رُ مرزا قاد یا نی کی سیمیت کا باتی ہے۔ اس ایتے طاعون میں بھی ہے۔ بھے بیٹین ہے کے مرزائی

ے انتہام کھٹم اس کیآب کا بجواب داقم کا ٹھواپ داقم کا کھٹا ہے جس کو ملا وہندوستان اور جنباب نے ٹہانے سے بیندفر ویا تھ اس کا نام ' تھے تھٹل دھ آئی جواب اوبام تاریخ دیائی'' ڈیاد بالاہور میں طبع موکرٹ کتا ہوئی تھی ۔ احتساب قاویا دیے کی اس جدیس شامل اٹ عزے سے رمزب ا

احمري صاحبان اكراس مقتيه و پيندتو به كراس تو يقينا به إنتهامي فورا دود مو ماييند. اگر اعته رئيس آاجا ہے تو یکٹل کرے انٹھولیں ۔ ادشہ اللہ تعالیٰ یہ بقید طاحوں بھی میزدا قادیدنی کے بی یا س بھیج جائے گی ۔ 'زیائش مرکز کیے لیمن فرنتے و بعدی شل مرز امرانیا ۔ مارکی فوٹ کی۔ معالب ہے۔ کیئن میرامطاب ای اشتبار کے نگھنے کاب ہے کہ میاں قائم کی میاحب نے اس اشتر، رکو اپنے رسالیہ بن الحق بھی کیوں کھل تھی کیا۔ اس نے موا بھر میٹھو ٹیاں (محمو یا تھیم) جھولی ہ بت ہو میں برمن کو کیون نقش نڈمنا مرزا قاد مانی کے فقا نیزا کی کو اپنے رمبالہ میں کیون <mark>قبل کئی</mark>ں میا۔ "اجرار بان ہے اس کے تنی باتک معلوم میں ہوئے" والموازية العربين والمقاه والشيائة والرواع والموازية " قرآن ثريف بير ب مند كي ما تمل آن ال (حقیقت الوقی می ۱۹۸۶ زین شوه میسید) " قر آن ثر بف بین گندی گاله ای گیری بین ـ " $(inj_{i}m_{i})_{i}\hat{n}\hat{n}\hat{n}_{i}\hat{n}^{\prime}\hat{n}_{i}(n)$ '' مصرت میسی بدیدا اسلام ان بوسف نعادمسمر مزم میس کمال را کیتے ہتھے ہا'' (۾ الرابي ڪر هو ۽ گزائن ج ۽ گري (۽ 194 '' قرآ ن ٹریف میں ہوگئزات بان کے جائے ٹی ۔ دوسٹ مسمر بزم ۵ (الأركن عام 164 أخريق عمل 194 مع والمغرب) ''في شخته سارات تهرا وريوني زر'' (يَرَفُنِي مِوامِسُ عِلَمَ قُرِيانِ عِي مَصِّ مِنْ) المعتقرين بجيرا أكل عبيا الملام بحي زيمن أبيس أسدرا والقريخي مرمزم (١٩٥٥) فأن ع العل ١٩١) '' انتها رهیمهما اسال میکی تجو نے بیوت ہیں۔'' 4 $(meq_j/mg_j)r_j/meq_j/meq_j/j$ المعمومية التي معفرت عليمة من وصح عليماة أملا مرتصل شعبد و ما زي من ما " والإرازاء والمتعارض والمتع ۱۰ مرسه میشود. ۱۰ مرسه میشود و می می میشودی (性)がきょうないもうがけれ

" قرة ل تُريف كل آيت لنا البولينيا قبوسياً من القاربيان لا يُ r: (الترازية برجي عالم الزوكن في المحل 100 تاه وَلِ كُلُالُ مِنْ إِلَيْهِ عِنْهِ وَمِنْ فَاحِلُهُ كُلُنِ أَمِعَانَا مُأْلِي وَفُرِدُ `` ((زاريو) محي هڪ ڏيائي ۾ ڪئي هڪ) "" قَدْ مِنْ كُونِي فِيرِ مِنْ مِنْ مَنْ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ فَيْنِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ م (mages) on kine a property عظ سے مدی خلفہ خوائز ہاں سے شوام نہیں آئیں ہے ۔" 100 (1) ايس برده غوائن ت عصر ۴۸۳) ۱۱ - حال انحریز یادری لوگ تیں اور کوئی نیس ا IΦ (در اور در م**ې د**ه د کردنی چ مهر ۱۳۹۹) " وحال کی مواری کا گیرهائی رقب ہے کورکوں کیدھائیس ا Clariff & Bullion 18 " باجورج اور باجوث روس اوراگر سزا شب" 14 "她是你怎么说着这些人说的的 أأدامة الأرهن علاواحلام ين اور وحوص " 34 (در هرکن، اله ټراکي ځ۲۳ ر ۴۷۳) " وخان علامت قيامت كونّ فيمل" " (ويزص 20 فيزان يز عم 124) 19 " قیامت ہے مینے آفائی مغرب ہے ٹیس ننگے گا۔" (اروزش داه. کانه (زائل خ ۳۸ کیده) "عذابة قيركوني جزنبين با" $\{M(\mathcal{M}_{ij})^{*}\}_{i=1}^{n}$ " دوز خے اور مرشت کیس جی ہے" (جارشاہیں) ۲Þ '' رورن مسرف نطف ہے اور کوئی روٹ نہیں۔'' (جدرة ابد) تناخ تشجح ہے ۔ دیکھوست بجن جنگ مقدس مرزا تاہ ایل کا۔ Par I ا الحديث بين بين المريز دريادري في المريز المريز المريز المريز المريز المريز المريز المريز المريز الم

مونوی مد دب الآپ میران قاسم می صاحب سند در یافت فر با سکت جیرا که به مقاله مندرجه باده مرزا تاه وی کسیمتنا که چیر یانیس به گرچیراندر بالنترور چیراتو کیون این کواسینه دسال مین احق عین درن تشریری

ار مرز اقاد یکی کا این تمام پولشن مولوی ساه با یا کوکا بیان دیتا۔ جیسے وہ ایٹی آمیان اور آئم بھی تے تحریر قربائے جیس آئے ہو اسے برڈ اسے قرق مولویان اٹم سے بھی تحق کو بھیا گئے ہے۔ وہ وقت آئے کا کی تم بہو و یا زخست کو چیوز ہیں۔ اس کا لم مولوا پوتم پی انسوس آئے تھے نے جس ہے ویڈ کا میدار بیادی موام واافعا سرکو تھی ہا ہے۔ آئے (مریمقد یانی کا انہ مرتب شرمی اسابہ وان من حمل ایک کی بھیریات بنام ہما وہ المحاسم کو الموری ہیں بطالوی مقریر مال بایا مرتب کی استعالیٰ انتخاب وجاس نشاں بطال انڈ مرتب وہاوی امید انتخاب وجوی عبدان کو کی مارم تھی سیار بھوری استطالیا تھی ہے ہوری مجرح میں امروی ان سے کا انتجاب الموسائے بھان و بو تمرا و سیار جس کورشید اندا اور شکو تک

ا ، تجي انيام (مغمم ran, ran) أن أنياق الحرابينية)

قربائے می کورین اکل مردوری کی کیول تھی کیول کا کھی کیار قرآ ان شرایف میں اور خود ر مرزا قادیاتی کا البام ہے کہ قدور و اسلسلس حسسادر کا حدث حالا بیٹ ہیں۔ جس میں حضر نے رمول اگر ملاقت نے قرباو کے کا حدث شریعی پر بھی مت کوار کا ایان و تیا اسلام شریعی ہے مرزا تادیاتی ہے آئی ہے آئی اور البادیٹ شریعی کو آئی کے مجھوڑی او ہے انقالیم میں لیام ہے ۔ اس پر کی موقع ہوتی حسب ختا ہو گئی داتھ یہ ہو بھت وال اسک یا تھی ہی کہ جس نے مرزا تادیاتی کی کے مقالداد اللہ کے طاہر ہوئے جس ان کومیاں قائم تلی صاحب نے فقل میں کہا ۔ آپ مریانی کر کے گذار فرز کی ایس اور کے آئی میال قائم تلی صاحب کے انہوں کا بیان مرزا قاد یونی پر دوامعز دھ اللہ کا ہے جس اور اللہ تا میں مدا میں توالی ہوئی مدا حسیقر اوقر مات جس

ل بالكر چوز دو ... الخساند قالى قرائ به كروف باسعى دى وقال باسعى يقولو النبي هى الحسن السوار ٢٠٠٠) الداك بنرول سنة تجي ترايب ساوت ايا كراساندع الى سبعيل ديك بالمحكمة والعوطفة الحسمة (السعن ١٠٠٠) الداكي خرف بالنائها يت خمس دري اوراجي بات سريونا ب كرمزا قادياتي بهب تسريس؟ باست جي اق اتراك وعديث وكي تجول باسته جي -

لبقرا میں ان اعتراضات کو لفظ ہفظ وائن طرف کھٹا ہوں اوراس کے سامنے پاکیں طرف جو ایات بھی ساتھ ہی تکھود بٹاہوں۔ تا کہان اعتراضا میں کی گیفیت بھی معلوم ہوجائے: فیمرشہرا حتراضات پر جومرز اقادی ٹی پر کئے جائے میں مندرجہ رسالیہ میں الحق: ا

نوٹ میاں تاہم میں ما جب نے جوافیز دھنات ٹیں ٹبرنگ درج کے جیں۔ ووسب زمانہ حال کے صیفہ سے درج کئے ہیں۔ حالا کہ خود مرز افادیائی کو دحمۃ احتد عایہ کے کلمہ سے لکھتے جیں جو دفات یافیز دھنچاھی کے حق جی کھیا جا تا ہے۔ لیکن احتر اصاب میں مرز افادیائی کو اعراب حیات لکھتے ہیں دوریہ یہ بیسٹلا ہے۔ مامنی وعال کی مجی شافت ٹیمن۔

مرزة قاويا في محتم نبوت كے تنكر جي ۔

- ا الله من مرزا قاد ياني بجائے كليها الدالا الله محدرسول الله كے نيا كليه محمالتے ہيں۔
 - ٣ مرزا تاوياني؛ پيغتن غدا كاويا هرکته تير..
 - ۵ ... مرزا کاد یاتی فرد خدا نیخ چی _
 - ۱ مرزا قادیانی قرآن شریف کی قریف کرنے ہیں۔
 - 2 مرز ا قاد یا فی ا حادید اور خامیر کا انکار کرنے ہیں۔
- ۸ مرزا قاد یانی هجزوت نتم آمت دوز خ جنب مذاب قبر مناهکه معراج و قبره کو نیس مانند -
- مرد اقاد یائی این آپ دا تخضرت کے برابر بلک افضل قرار این چیں۔
 - 16 مرزا قادیاتی انبیا می محو مااور کی این مریم کی تو بین کرتے ہیں 🖈
- الما مرزا قادیانی علا داست وصوفیا بلت کی محقیر کرتے ہیں سلف سالھین کو برا کہتے تناب
 - ۱۳ مرزا قادیانی مجموئے البام بنابنا کران کودی منجانب انشفرہائے ہیں۔

r 🕟 مرزا قادیانی آبھوٹی پینشونیات کرے ہیں جو ٹیسانجی بگ امر چاہ ڈیکٹر ہوئی۔

١٣٠ - مرزا قاد يَانَ عَنْ أَنْ عَلَيْهِ مِنْ وَعَلَى وَكُرامُهِا وَالْحُوالِيِّ يَافِيرِ مِنْ عَيْنِ

۱۳ - مرزا قاد يانى يافغاز راز و ت پايدادك قائز قائز كام بندا جو بافي لطيال ا الدعاد تختار كنياز التي تهريد

الكا المسام زا قاد يا في عمر في تشريعات القرآن مديك توثيل والمقارضة المعالم المنزل يجوائت و

۱۸۰۰ - مرزز قداری کی مطلب در مقر این گفت شده بایا فرقور مدارز است داور حی لواش از میدیشن قرارات زیر

ا قام المستمرز و قال و في الكيمة و و كالعار بين يكفن و اير كناسة الدرو بيدي كم كرسته و الموكون كالوسنة كيمة ليدة حمك ما يرسيد

جوا بات منج نب راقم آجم بحواله مباريت كتب قاء ياني

ا السرائية على المائية المائية المستار ما المصار

منتقا و نیجستفار کی تعیم تا زمان ہے۔ انگین آپ کی تعیم ہے ، وہ ایک مزا قال بانی اوسا در رافات سنتید و غیر سنتید اولوں کے مال ہیں ، انٹون کی ایت میں جواب مریند میں وائی اوسا در رافات سنتید و غیر سنتید اولوں کے اکسین کی بھی اول اور رسال ہی اول ورغمام جہان کے لئے ابر انظی تیہا سے انتقال اول کی میں انگر کافر بھتی انہنی ہے۔ اس سے بورہ کراؤ کی اور ساور انسان کیں ۔ بینک اس شرکونی بھی شرکین جب فورم زاد اور بانی اور سالست کے دلویوار میں تو شکر تھا ہوں اور خیر کوئی انسان و اسال و سالہ میں فیصلے اور سالست کے دلویوار میں تو شکر تھا ہو اور انسان میں انگری جو ان انگری جو ان انہوں اور میں انسان و قومی بارق بالا

فرہ ہے: اب کوئی استی مجی رہیں ہے ان آن مخضرت کا گھٹے گئے جد ہوسکتا ہے اس سے مراہ فوامر ڈا قادی ٹی ہے قاسفونسٹانہ ہے جی الانعادان ہوئے۔ برامع الفرائع كين تعاليه المين و غطاءاً و فيان كي مسلمان في اس فيال الشارة و في كي مسلمان في اس فيال الشاروية و كي الفرائع كي الفرائع كي الفرائع المين الفرائع المين الفرائع المين المين

٣ يركن ب المحدود الدولي كالبدائة (١) السنة من ما ثما الدولة (١) السنة من ما ثما العرب الدولة (١) السنة من ما ثما العرب الدولة (١) المداور (١) الدولة (١) المداور (١) المداور

المنافعة بالمراشر يترافعها فالمنافئ الرحمان

ه من میانگی به مساخه و آن کیته ژن که استا استرانیستا خویستا من السفستادیستان آقرش شرفیستان کیتا بیمان بیمان کش کاری بیرقاد و زرای نام افزاد کسساته در ن به ایران کارن است این دکتونده آن طرف ست کرکه واز نامی به ساز در در برای ایجسه ممران و مهانی آز خطر میشنگینی کافر آن زرش نیستان بازیمیس ساز

ے بیٹھ اور بی افران کا راز دیا ہے ہیں گئی اپنے مقد کہ سے کا شب مدرے کرنے ہے لیا قرآ ان کر بھی۔

اُن کنیے اور بی افران کا راز دیا در سے جی را کتا اس اور سے در تا اور ہیں صدید کرتے ہے المام کا

آ سی راز ہی آم مشعری شدر کھا تی ہوتا اور اس افت را دون اسرقر ب آیا مسے بیس اسام کا

سے اور کی اسرو میں گئی آری کچوا ہے آئی اسٹر سے میس میدا سلام ہو موں کا زندہ کرتا ہوا۔

معد ہے اور کتام سیدا سلام کا جار ہوئی دول کو نائے آئی کہ سے پیٹر دان پر بھی آئی آ اندا اور گھر بلائے

سے زندہ وہوکر جاملے دو جانا موسرت اور انہو تا ہا اسلام کا مردوں شد کدہ دوج ہیں سے میمیان گلی

میران کری سیرون طبیا اسلام کے گھڑا ہے اور موسی بنیا سلام شدہ تا اس بہت ان جانا ایک

مردوان شدہ بات اور میں اسرام کے گھڑا ہے اور موسی بنیا سلام شدہ بیا اسام ہے اس دیے اور آئی گئی تاریک



منتی کی بیش جماز دوری کوامیا مردواف هدو مسلسوف شدار داخیات بھی این کا عمدہ داکر تا تھا۔ ان کچھنے والسائٹ است دار شکتے ہیں۔ بات کرروا میود کی عوالت بھی عائمہ دواکر سے تھے۔

ائن میں دتی کھر بھی شائیں کہ سر ، قاد یائی ایک دکاندار جھے(اب نیمی یں) تیں بزاررہ پیام نا دورتے بنائے اکے لئے جن اوالارکنان سے باٹی ہا اورو پر کیٹن کھیں کے دیا کیا۔ اوکیل پر سے آگ پر آئیں جمہ یا کے منظورہ پیدائٹ جوار او کیاں ہے اگ ایس کی واپھی كي تي تل بضايو كيد برنز منم كايند وكول فريق بوارسينونيد الرتبان كي منارز وميد ويه وو آ یا اوار منتی رقتم می ثین رو بریده میوان بیخ ریند و و کمال میخند حبور آیاد کی به عند نیازی وزن فراررو براد بالدواكيات جن بالجائر معمارا ألي احمد لول سنة مست استنطاعت رجو واليند ولها والع ہے۔ اوکیاں ہے۔ بہنتی مقبرہ کے ایک پیندہ اور جا نبرادین رصل کی ہو کیں۔ وہ کیاں ہیں۔ جماعت سائکوٹ کا مع شدہ چند وایاں ہے۔ پینکڑوں نے فروں چندے کیاں کے ماق کرتین ماہ تحد اخبارافكم ثني اشتم رچيته ، با. اگران تين ماد ئينره لنگ وفي مريد چند دُنين د پيدائوان كان من ربعت كروه تراب خراج كروه جائز كاله الدين كوفي شك نبيره كه مرزر توديا في في موات رو بدرگذاہئے کے مرکول کام الطام کا تیمی کرار کر کو کی فراشد ومرز الی بہ ایسے کہ مرز اتجاد ما کی ے بیسائیوں فورقار یون اور مستمانوں نے برخلاف بوت کی کٹریٹر مکھی تھیں۔ ۔ برا کام سمازم کا قید میں کمتا ہوں ایک بہت کہ ٹین محاملہ میام نے کلفی جی ۔ بمن کی ٹونٹہ کیٹنی مرزا تا و بالی ہے جمکی کی را جھے موالانا موبوقی رحمت انتہ صدارے مہا برکھی ۔ مدالرحمد کی آبا میں ان نے برام کوئی کرا گفتے گار مجرم زا قادیاتی ن کنان کھنا ہی ۔ یہ یہ بی کہ نے کی ناطر تھا۔ جوراؤ نہ کی کناب کی قیمت کا ا کیا۔ رہ بیددعوں کیا محیا، میغ فرمائے نوفی کتا ہے مرز اقدہ بان نے مذممی او بوں میں تشکیم کی ۔ برگز فکال دانید کرفرد کا آمی دریج سے بانا ہو۔

69 میں میں ان کی بیٹیٹر کی ان کی دیا اول بھی ہے ہیں اس کی بیٹیٹر کی میٹیٹر کی دیشتر ہے۔ اس ہے (اسمانا اللہ) ایک دیارہ اول ہیں۔ ایک دجائی اگر ہیں۔ دلیرہ وقیر والبیٹک وقتی ان کیں دیا وال میں ہے ہیں میں کی بیٹٹو کی حدیث شریف میں ہے۔ ایک حدیث شریف کا جمد ہے ما امالہ والی ان کیں دواول میں ہے ایک نے اسالا کی عدالت میں در اول کا دعوی ادر تھے ہیں کا کر میں دوال انتہ دوال دیا گئی کی انتہ دول ہے اس کرنا تا دیائی دیا۔ اول کا دعوی ادر تھے ہیں کا کر میں انتہ دول دیا گئی کی انتہ دول انتہ کی دول امران تا دیائی دیا۔ اس استعمال میں استان کی کور دائے۔ جالوں سے کی کور دائے۔ ہیں۔ کیکٹ دوکتے میں کر میں دول انتہ کی دول امران کی دوس اس اس استان کا قرامائی دور تھی جہتے ہے۔ کیکن ان ٹیمی اجالوں جس ہے بات ہوگی کہ اول کھے گا کہ جس رسول اللہ ابوں اور کوئی کے گا کہ جس کی جوس مور سرزا قاویا ٹی ووٹوں جہدوں کے وجو پیراری کا زخم کرتے جس ۔ اب علی ان احواد ہے شریف کو چورے هو دیر ترف جرف کھود یہ جوں ۔ جا کہ آ ہے تو مقربا کی کہ احاد ہے۔ شریف کی پیچکوئی مرزا قاویا ٹی کے عالمات کے جس موافق اور مطابق ہے یا ٹیمیں ۔ ویکھیس ان احاد ہے گا ہے اقرار کرتے ہیں یا لگار۔

مُرُكِ) مدیث: ''عن ابی حدیده آخال قسال وسدول الله تاید لا نقوم السداعة حتی بدعث کشابون دجالون فریب من ڈلا ثین کلهم یزعم آنه وسول الله (مسلوع اص ۲۷۰ کنیاں العنن واشرانط الساعه) ''ترجم: «خرصاله بریاست دوایت سے کافر المیارس التفایق نے آیامت تائم ندیوگی جب تک کراٹھی کما ایس دچاہوں ترب تیں فضون کے بر کیا، ان میں سے دحوی کرسے کی کرمی دمول التربول ۔

دومتري مديث شريف كا ترجمه يون ب محترت قوبان رض الله عنه سے روايت ہے فرايا معترت رمول خدافظ في كرتي مت قائم نه بوگ ميان كا كر آن ہو جا كي سك كي تميل ميرى امت كي شركون سے اور يہ ل تك كه يوجي اوقان كو او قريب ہ كہ ہول كے ميرى امت ميں تي جموئے فقل كلهم بيز عم ان خبي برلك وقوق كرنا ہوگا كروہ في ہاور قربايات حسانم النبيبين لا نبي جعدى مي خاتم النبين ہول مير سے بعد كوئى في تي مواول كا آنا ہو تي اور الاواؤد ان موس كا اباب بغش و دلا كميا) لي ان ہر دواجاد بيث سے كذابون وجانوں كا آنا ہو تي ا

و جال آئیوٹیل رکیوٹل دجال اوار ہے سمانوں کے مقائدیں جب و زمین پر کفراور فساد مجیلا کے گائی میں معرف چینی علیہ اسلام بن مرتبی میں السلام آئان پر سے وزل ہوں گے۔ ان سے پہلے پہلے النیس وجال کذاب نبوت اور سائٹ کے دوسے دار پیدا ہوجا کیں گے۔ اس وقت تک سے ۱۸۸ جموعے وجال پیدا ہو کچھ جس ۔ جن کی تنصیل کئید اسلام میں درج ہے۔ دجال اکم کواحد کا اول میں ورق ہوکی اور کیا ہوگا۔ کو یا اگور کا داند کھونا ہوا ہے۔ اس کی بیٹائی پر لفظ کر (ک ف ر) تھی ہوا ہوگا۔ اور یوٹر یف میں داخل شاہو سے گا۔ معرف میں سے اسلام اس کوموضع لد کے درواز و برقل کریں ہے۔

'' مقعل و لات کتب عادیت ادر برخی این بهجرین تاسم کل صاحب اعتراضات کفینے کے بعد تحر رفر ہاتے ہیں: "ان اعتراضات کا جمل کیکن تمل جواب قوسرف یہ ہے کہ "کستنست اللہ علی السکاد میون (آل عدران ۱۰۰۰) "اس اللہ علی السکاد میون (آل عدران ۱۰۰۰) "ای البارت کے تکھنے ہے میال کا سم کی عدا دیسے کی عراد یہ ہے کہ مرز اللہ علی میا دیسے کی عراد یہ ہوتوں پر خدا کی است ہے۔ مگر و کیکٹا یہ ہے کہ اعتراضا ہے العنت ہے۔ مگر و کیکٹا یہ ہے کہ اعتراضا ہے جو سے بیس و سیح جی یہ یہ جکہ عداد والن جی ہے دور السیمین کے دور السکت میں ایک میں اسلامین کے دور ایک میٹر دور ایکٹر دور اس اللہ بیس کے دور ایکٹر دور اس اللہ بیس کے دور السکت اللہ بیس کے دور اللہ ب

مولوق صادب ایر دهمریانی فارد میان قام محلی صاحب سے در دفت فر ما کیم اکر ہو اعتراضات آب نے نود کھے ہیں۔ کیا یہ سے جبوئے ہیں۔ معزت پہنی غیر السلام کی وفات کا اعتراض جمونا ہے۔ کیا مطرت کینی علیہ اسلام کا آبال پر ذارہ ہوئے کا انگار جمون ہے الرقیں۔ انگین بات اس میں ہے ہے کہ لعنت کا تمغہ اور مرتبقایت جو اس قو م کوعظ ہوا ہے اور سرز اتاہ بان کی سنت ہے ان پر اس کا دا آمرا وا ابرت میں ہے ہے۔ ور ندسطمان کی شان تین کہ وہ کی شرک کو مجی ایش نہ بان ساحت کے سیار ہے سیدہ ومواد تا فداوا کی دائی صفرت فاتم ان تبیا ووالرس شانع روز بڑا صفرت کی مسلم منطق کی می سنت موکدہ ہے۔ آپ کو کون روک مشاہے جو می

بالآخر ہیں ہزیہ دوُق سے عرض کرتا ہوں کہ یہ رسالد آپ کا وین الحق یا ہوارہ اللہ ہوں الحق یا ہوارہ اللہ ہوں الحق یا ہوارہ اللہ ہوں کہ جس اللہ ہوارہ اللہ ہو کہ ہوں ہے۔ الیس با واقعوں کے لئے تھے اللہ ہے کہ جر سے دوست مولوی خلام رسول ما اللہ ہوا اللہ ہوا کہ ہوارہ ہوارہ کی ہوارہ کی ہوارہ ہوارہ کی ہوارہ ہوارہ کی ہوارہ ہوارہ کی ہوارہ ہو

۱۰ جن دی الگیانی ۱۳۲۸ هد خاکستار نیاز مند ۱۰ هنز العیاد و انتدالا حدالصد گفتش العد حقا دانند عندانسپکتری هم از لدههان

بإداشت

آج بینکط ۱۳ جولائی ۱۹۰۰ کو بذر بعد رجنزی میاں خوم رسول معاصب انسیکٹر پوہس موکونشلع خیروز پورک یا سربجو کیا۔

نمبرس. نقش بوست كار دُمتجا نب مولوى غلام رسول

وسيم الله الرحمان الرحيم · المعده ومصلى على رسوله الكريم! مؤلام ﴿ وَإِنَّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى رَسُولُهُ الكُرِيمِ!

جناب تحرم بندہ قط فر دلیدرجنزی جناب کا پینی تھا ہے۔ بہرجائی متحق ہول ۔ میں نے جو چھی ای ہے اور فور ہے پڑھا ہے۔ جھے آپ کے مزان اور اس انساک اور مواض ترض کا پہلے ملم نہ تھا۔ ورٹ پہنے دونوں فرایقے ڈراٹنٹسیل سے گھتا۔ یا خطابھی '' عدد شوہ ہب تیز'' کے ڈالی جس بہرے اڈ ویادالھینان کا موجب بود ہاہے اور اس جر سے بھی مقتوری ہوں۔ ہبرطال جواب عرض کر ویکا چھر چونکہ نہایت عدام القرصت ہوں کہ بیڈ کوارٹر پر تی مرکا موقع بھی تیں ملاً۔ اس دوسلے بہلت درکارے۔

ئېرى ئفل بوست كارۇمنجانب مولوي غالم سول انسيكنر بولىس موگا حالىدا مصليدا مسلدا مولاد افردرى ١٩١١

میرے ترم وعظم قاضی صاحب السسلام من اقسع الهدی! فتدخانی کا خاص عش ایوا اوراد کا لا کا تحشر ہے کہ اس نے مجھے آپ کے مکا تیہ کے جواب عرض کرنے میں مہلت اوراد فیش ایخشی ۔ میر ہے کہ مرکی روز ہونے جواب بعون الفرنعالی تمسل ہو چکا ہے ۔ اور میں نے اسپے عزیز خاام مرتفظی خان کوصاف اور فرمخنط تکس کرنے کے واسے دیا ہے ۔ وہ کرتے جیں تو انشا والفرنسانی اوسان خدست عالی ہوگا۔ الفرنون کی سے مغید بنانے اور اس جس انٹر اور برکت ڈالے۔ آجس فر آج جین! بیاز مندغلام دسوں

نمبرس فقل خطامتجانب احقر فصل احمرانسيكثر بوليس لع صياته ۱۹۱۶ دن ۱۹۱۱ جناب كرمهمولوي غلام رمول صاحب المبكز م يس فيروز نجر! متسيم ما وجهب آنكند مزان شريف ما وجولان ۱۹۱۰ ميس جوب نواز شناسة ب كي

ہاں! آپ نے ''اس کے ''اس اوا اوکا خیار بدر طاحلہ فر ما ایموگا کہ جس میں جم سب مسلمانوں کو کافر قرارہ یا ''میا ہے۔ چی کہ اگر کوئی خض مرزا قادیائی کو بچا جان کراوران کے دموی پر ائیان بھی رکھنا ہو کیکن اگر بیعت نہ کی دوتو وہ بھی کافر ہے۔ ریتجریر آپ کے مفتا کہ کے بالکل خلاف ہے۔ براہ مہریائی اس برنیایت توجہ ہے خور قربا کی ہے خد وندگر کیما بنازم کر ہے۔ آپین

آب کا دوست نیاز مندفض احمد مفاه الله عند ۲۱ جدادی دارد کل ۲۹ مواهدمط بن ۱۹ جوان ۱۹۱۱،

غبر ۲ ... بقل بوست کارژمنجانب مولوی غلام دسول انسیکنز بولیس موگا حدمدا مصلها و مسلماً ۲۰۰۰

کری ڈنگھی۔العسلام علی من اقتبع الهدی انوازش نامرینچا۔ سنگورقرہاؤ۔یں خود شرمند وہوں کہ ب بھی۔العسلام علی من اقتبع الهدی انوازش نامرینچا۔سنگورقرہاؤ۔یں خود شرمند وہوں کہ ب بھی۔ کے خواج اب آب کی خدست میں بھیج ٹیک جا سکا۔وجہ بوگی کہ پہلے اکو برنگ میں ایک گورٹیند و تو وجس میں سے ایک وہ دورہ میں تال کرنو ہرا اور دہم میں کھا اور ایک وہ میں ہو گیا وقت زیل سکا تو اپنے براورة او بغضر بقائی کھل ہوا ہے گئی ہوگیا وقت زیل سکا تو اپنے براورة او ایک میں میں ایک رفت کے واسے دیا ہے کہ وہ کے اور اور کے اور اور میں میں بندو ہست میں ہیں۔ کینل کے وہ سے دیا ہے کہ وہ بے کا دو بہت کی اور معلوم ہوتا ہے کہ اب کہ وہ بے کہ وہ بے ک

میرسه بی والین کردیں۔ تو آ بستہ آ بستہ جوں جوں دفت طابی فودی بقل کی کوشش کروں گا۔ طبع کرانے کے واسطہ آپ کا انتہار ہے۔ گر جب تک اے دیکے نے لیس طبع کیا کرائی تھے۔ مہم کی کا جدیں نے وکی لیا ہوا ہے میری مجھ بھی تو اس بھی کوئی ٹی ڈیٹیس ۔ راتم بندہ فالم مرسل تیم مفہر 2 ۔ انقل خطر منجا نہ احتر فضل احمد انسیکٹر پولیس لدھ بیات مجود کی 1911ء

باسر سجانه بحرم ينده جناب مولوى تغذم دسول صاحب انسيكنز يوليس موكاضلع فيروز يور جدم اسم اوبسية كدر مرحد بودائ ب كاوعده كالتظارك ترية تحك ثمار يحرافسول الس تک روسرل ہوئے جذب نے جواب عربیترار مال ندفر دیار معلوم نیس کیا موجب ہوار آ ب کے بیسٹ کارڈ مورندا ہوئیا 1911ء کے انبر نقرہ کا جواب تیار دکھا ہے۔ اس انتظار میں کرآ ہے کے جواب کا جواب بھی اس کے ساتھ موش کیا جا ہے ۔ گر تیجب ہے کہ آ ب نے دعدہ موثق کو فراموش فرماه يارخلعي متى محرصين خان صاحب سب أنسيكن هلال آباد كي زباني معلوم بواكرة ب ئے ارشاد قربایا ہے کہ جواب تھا گئر بھی جائے گا۔ یہ بات ان کر بھیے اور بھی زیدہ وافسوال مواکد نے تو وہ شورا شوری یا بہائے کی ۔ دوکل وعدے بھی جو جھ سے قیب نے آ سائے تنے دور جو مکتے اور فداوتمكريم كافكام الوضوليساللعقود (سائده، ١) الوضوينعهدي (الهشره: ٤٠٠٠)! واو نسويعهد (سدل ۹۱) ؟ كوكي بكن يشنه وال ويا نعوذ بالفرمنها عاس ير يحصرنيال بواكديه عریقیہ آ ہے کی خدمت میں بھیج کرنٹی کھرشیون خان صاحب کی کلام کی تعبیر ان کروں۔اس کے معتکلف خدست سای ہوں کہ براہ میریائی جواب سے مشکور فر ہائیں کرخان معاحب نے جوفر مایاد ہ ستح ہے۔ اگر سمج ہے قو باز سے کو بھی اس کے موجہات سے مطلع فرما کیں ادرا کر سمجے فیس او جواب عربینداد سال فرما کرسرد دفرما کمی به تاکه این کا جواب آنجواب فوراً فعدمت شریف شن جیجا جائے ا او نیز جواب نوازش نامه موریدام جون انه امار مال خدمت بوراتا که آب کومعلوم او جائے کہ ممن قدرتی بات: ب کے مقید و کے برخلاف اخباد افکم، لبدر پین ارسال تصبیرا الازبان ہے کسی منی بین۔اورہادوائن کے بیسے کی آوس بی تیم کی کسی قدرتاری انٹی بھی تی ہے ۔ میں طلعیہ مرض كماتاءون يبرالرادةكش اصازح كاستهدوه اديد الاالصلاح وما توفيقى الابيالله الكر مسب قول مُثَى محد مسين خان صاحب واقعی آب جواب و يناتريس يا بيت إيساق مهرمانی كرك

ا جازت بشش کرچوبچونکھا ہوا ہے واکئی شریجی دیا ہے۔ تاکہ پیکٹ کوئیری اورآ ہے کی تفتگوکا موازندیو شکے رزیادہ واللسلام علی من اقبع اللہ ی !

. ّ بِ كَا خِيرِنُوا وَ بَيَازُ مِندُفْقِعَلَ الْهِرِعِقَا واللهُ مِنْهِ. ۲۴ ريست ۱۳۳۰ هرمطايق ۸ جوز في ۱۹۱۴ و

غېرى ئىل بوست كار دېنجانب مولوى غلام رسول صاحب بنښكر پوليس موگاخىلغ فېروز بور

عاموأ مصلياً سلعاً في 819

ئىبر ٣ ئىننى پوسىڭ كارۇمنجانىپ قاضى قىنىل احمدانسىكىتر بولىس لىدھىيانە. «« جولان ۱۹۱۶ - لەھمانە

إحريكاندا

الكرم بنده مولوي صاحب زاد شوفه وينكم السامر آب كا نوازش تامد بجواب نياز تامد

وُبِيِّيا_مشكور فرية إله المحمد منذ! الب مجيع المبيد : وفي نه أرآب غرور جواب ارسار ما ممين كه -موراندا م زون ۱۹۱۹ ، کے فواز آن کا مدیکے افتح فقر و کے زواب بھی توقع برکیا گیا ہے ہے ۔ اواس صورت یں میجنے کے لئے تیارتھا کہ آ ہیا جات ارسال نیس فرما کیں ہے۔ اب جو تک عزم بالجوم کرانو ہے۔ اس کے تحریر شد دخیالات ہی ہے جو با انجاب کے ماتھ زمیال خدمت شریف ترون كارة بإكافراة كرة بإجرى والتاكن وبالتقريركرة كين والتابين شاش وجائد ووالله ے بالزئیں ہوگا کر ذہبیت برملے کیا ہوئے میں سے کی کشم کارٹی بڑھے۔ا کے شاانت تمایت ہ است کی جبر ہیں ۔انٹ ، مقد تقالیٰ عرض وہی ہوگا جس میں خیر ہواورا اسلامی ہو۔ اس کے سوالکھیا مغلالت ہے۔ بخدام براارا دوائندا وی ہے رہے ہیں کا اورا پ کی تجویش دویات آجائے (وطوا اور اس کے رمول ملک کی فوشنور کی کاموجی ہو ۔ آپ فرمائے ٹیں کہ انا جون ۱۹۱۲ ہے۔ پوسٹ کارؤ کاا خیر گفتر دیا وقیمیں ہے کہ کیا تھا ۔افسوئ ہے کہ و بن کے معد ملہ بھی ایک فراموڈی ۔ سنے ۔ جس الله الناح الضاوع بين الوارين وقب كراقها كرة ب النه اخبار بدرم عني الوا وكا والحط فرريا وكا جواً ب کے عقیدہ کے برغلاف ہے۔ اس کے جو ب میں آب سے ۱۹۱ جون ۱۹۱۴ وکو بوسٹ کارڈ ارسال فرمایا کدم کی کا ہر جس نے و کیولیا ہے ۔ میری مجھ میں تو اس شما کوئی ٹی بات ٹیس ۔ والسلاء على من البيع الهدى الإنش^{قش}ل الم

> نقل ۸ ، پوسٹ کارؤمنجانب مولوی غلام رسول صاحب انسکیٹر مولیس سرگودھا

كم أكست ١٩١٠.

كامدأ مصلية مسلمأ

تکرم و معظم جناب قامتی صاحب السلام پیکر، رمیتا اشد بیش سومی سے تبدیل ہوگر یہ ان آخمیان وں ۔ آئی صح کو گئے کرمیاری کیا ہے۔ جناب کا کارڈیل منظور قربایا ۔ میں نے مسودہ خور ایک عزیز کو تقی کر دیا ہے ۔ بیرے ہیں اس تقدر وقت شاقا۔ دو تنظمری لے مصنے میں ۔ جس وقت و بال سے پہنچ ارسائل خدمت کرول گا۔ انتا مائڈ تعالی دائسلامی الاکرام اعفرت قبل خون صاحب سے ملاقات دوقو سلام بازیہ بینج این ۔

المقر فلام برسول

يوست كارۋمنې نب قامتى فضل احدانسيكېژېوليس لده بيانه پاسيجانه لدميانه ۱۹۰۶ مير ۱۹۰

تغل پوست کار ذیجواب پوست کار دٔ بالامنجانب مونوی غلام رسول صاحب ونسبکٹر پوکیس شلع شاہپور

مسم الله الرحمن الرحيم · شعده وتصلى على رسوله الكريم! مركزهمات جوري ١٩١٣م

تحرم منظم جناب قاضی صاحب الله الا بعلی من النامع الهادی - کارز بینجاز اللهادی الله اللهادی - کارز بینجاز الفکور فرانا - مین شاید پهلیمی مرض کرچکامول کرآب هوایل عطات جداب سی منحلق بهلیای تو اتنی میرا طبیل فتا که جواب میں مرض ناکروں - کودکر آب و طاف سانو برے اخر بھی الفرانا کی آئی تھی کر چر چندور چندوجود سے بخوف معصیت آبارہ والادرا می اکتوبر کے اخر بھی الفرانا کی کے فضل کے جود سام جواب لکستا شروع کردیا اورامی دسمبر میں بادج و عدیم الفرانسی سے بادر تعالیٰ المیانی سے بادر سے کے فضل اور اسمان سے کھل ہو کیا تھا۔ بنی ہر چند افتضاد کی کوشش کی تاہم جواب بہت ساتھیم صورت کی کناب بن کہا۔ اب اے صاف کرنے کی خوددت تھی ہمی کے واسفے برے پال وقت نہ تھا اور بی خیر بھی اپنے تھے ہوئے کوئیل کرنے سے تکلیف کریزی کرسٹ والا ہوں۔ س افت نہ مانہ صوف چند مسفے ہوئے تھے کہ ان سے واپس لیما بڑا۔ پھر ٹایہ جوال کی گزشتہ میں ایک ادر مزیز نے امید فاہر کی کردہ ٹیل کرشش کے۔ چنا نچان کو ویا کیا۔ اگست بھی بھی اوھ تیر بل ہو آ یا اور ٹایہ جھے سے پہلے می مشکری تیر بل ہو گئے تھے۔ کھے اب تک انتظار مہا کرفتل کھل کرکے ار مال کریں کے۔ ترکم کی جو سے ان سے بھی نہ ہو میا اور آ بڑا بات کی انتظار مہا کرفتل کھل کرکے جوں کا قوں معافی کے فط کے ما تھر ہر سے پاس وائیں آ گیا۔ اب اس کی افل مر سے واسط آ مان کا مشیں کر ہر سے پائی وقت ٹیل ۔ ایک اور ٹر سے ور فوصت کرتا ہوں کہ وہ تھی کرتا ہو گئے۔ اس کے موثل کو سے کہ تاہوں کہ وہ تھی کرتا ہوں کہ وہ تھی کرتا ہوں کہ وہ تھی کرتا ہوں کہ وہ تھی ہوئی کہ بھی ہے۔ مرکی اصلاب مطلوب ہے تو آ ب بہ زخمی اور کی بھی نے پہلے تھی وہ تھی اور کھی تھی اس میں ہے۔ مرکی اصلاب مطلوب ہے تو آ ب بہ زخمی اور کھی تھی وہ در کھی میں اور اس کا انتظار کریں۔ ور مداختی آب بہ زخمی اور کھی تھی ور اس کی انتظار کریں۔ ور مداختی اب بہ زخمی اور کھی تھی وہ بھی اس کا انتظار کریں۔ ور مداختی آب بہ زخمی اور

<u>يا</u> داشت

موقوی ها حب کا پر قری خارج کا بید قری دیا گیا ہے۔ اس اور کو کا بی وقت سوا سال کا فرصہ کا رخمیا ہی گھر بھو ب نا پہنچا۔ حال کا فرخم کا افرودی 18 فرودی 18 اور ہے واقع ہوتا ہے کہ جو ب دنا پہنچا۔ حال نکر و کی ہوئے ہوتا ہے کہ جو ب دنا پہنچا۔ حال نکر ہوگا ہے اور فراج کا امر موقع ہوتا ہے کہ جو بات کا بدائ کو کی جو ایک موال مال موقع ہوئے کا برائ کو کی جو ایک موقع ہوئے کا بدائ کو برائے کا دائی کو برائے کا بدائ کو برائے کا کا در ایک موقع ہوئے کا برائے کا دائے کا کو ایک ہوئے کا جو ایک ہوئے کا دائے کہ ہوئے کا جو ایک ہوئے کا برائے کی جو ایک ہوئے کی جو ایک ہوئے کا دائے کا دائے کا جو ایک ہوئے کا برائے کہ ہوئے کا دائے کا دائے کہ اور کا جو ایک ہوئے کا دائی کا جو ایک ہوئے کا دائی کا جو ایک ہوئے کا دائے کہ اور کا برائے کا دائی کا جو ایک ہوئے کا دائے کا دائے کا دائے کا دائے کا دائی کو ایک ہوئے کا دائے کا دائے کا دائے کا دائے کا دائے کا دائی کو ایک کا دائے کا دائے کا دائے کا دائے کا دائے کا دائے کا دائی کو ایک کو کا دائے کا د

خیال کا فیوت دکھنا ہوں کے مولوی مناصب کے جواب کوقادیائی کیٹی نے پینڈیٹیں کیا۔ اس لئے عام عمل د جیمن اپنے 19سنے کلعل خان صاحب بھی محدسین خان صاحب سب آنہا فرطنال آپاؤشلع فیرد نے دکا کھنگال کرتا ہوں ۔ جمہولوی صاحب کے شلع ہی تعینات جیں ۔ و ہو حذا!

٣٦ رنومبرا الأن الله معيكم الهذم اكتشم جناب نيمه وفي زاد تزايع

یوسٹ کارڈ ملا۔ یاد آ دری کاشٹریے۔ چھے معلوم ہوا ہے کہ میاں صاحب کا جو ب قادیان کی جز ل کھنی نے میندئیں کیا۔ اس واسطے آپ کے پاس ٹیس بہنیے۔ ترمیم تعنیخ جوری ے۔ اگر کھس ہوگیا تو بھنچہ یں کے اور پھر کو پایٹر آم جماعت کا جواب ہوگا۔ فقد ا

عمر حسين فار اودهي سب السيم تفاز مزال آباد

خان صاحب نے اس میں جہت پہلے فرویا تھا کہ میں ہے آب کا دعا ریکھا تھا اورای وقت میں نے میاں فلام دول صاحب البیکٹر کا کہدو یا تھا کہان کا جہاب برگزشیں و سے سکو کے۔ میرمیر کی فیٹر کو کی مجمولہ نیک مال سے البید میں کی باری فارت ہوگئی۔ انافذ وا ڈالیے داجھوں! اس فقد را تھاریعی مواقعی مال کے جدمظی میں میمجا جاتا ہے۔ اللہ تیارک و تعالی اس کو ذرایعے جاریت مشکر میں بنائے۔ آئیں! شمرتِ میں:

خاکسارفشل احرینی انفرعند ۱ مشی ۱۹۱۳، سستام بدحیات

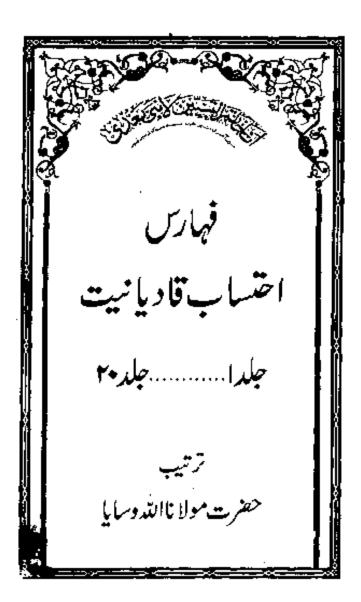
از ٿ:

بادا گست ۱۹۱۳ء کوسٹرنج وزیارت چیل آباسالہ ہیں۔ وائیک آباساک کے بعد انتظار جواب ہوا۔ اس کے بعد غالباً باد کی یہ جون ۱۹۱۵ء کو یہ تھا و کرتابت کاتب کے جوالہ بوٹی اور طبح جی انتظام طبح کیا تمیار

اس کادوسرا حصر بھی تیار ہے۔ وہ بھی انگاء اللہ تعالیٰ معنی میں دیا جائے گا۔ خدا کرے سرزائیوں کومبرا کا مستقیم حاصل ہو۔

مقام لدمیان فقیرتیاد مندفعل اجرعفا ماهدین عاداکتر ۱۹۱۵م

دومرا حصرتمين دستياب نيمي بود فقيرمرتب إمارجون عروبور



بسم الله الرحمن الرحيم!

تحمده ونصلي على رسوله الكريم المابعدا

اپنا است ذکرم مناظر اسلام حضرت مول نالال حسین اختر کے دسائن اوّلا ۱۹۸۹ میں است است است کے دسائن اوّلا ۱۹۸۹ میں است ہوگا کہ است ساب تا اورائیت کے نام ہے شائع کے تقے اس وقت خیال وقسور میں بھی ہو بات مشخرات اساب آا دیائیت کے نام پر اکابرین اصت کے رشحات تلم وسلسلہ دار کیا کیا جا ہا ہے گا۔ حضرت النا محداد رہیں کا ندحلوئ کے رسائل اوّلاً جون ۱۹۹۸ میں جع کئے تو ان کو حضراب فاویائیت مدوم کا نام دیا۔ پھر ساسنہ جل قالات تی ان سعو و کی تحریر (ے دجون کا ۱۹۶۰) کئے جی (۹۶) مدول پر شعرف کا م کھنل ہوگیا۔ بلکہ شائع ہوگیکی رکویا دی سال میں جلدیں رکتی تیزی مدول پر شعرف کا م کھنل ہوگیا۔ بلکہ شائع ہوگیکی رکویا دی سال میں جلدیں ۔ کئی تیزی ہے بیکا م ہوالا ہے۔

اب جکہ جینوی جلدا شاعت کے لئے پریس جانے کے مراحل جس ہے تو خیال ہوا سان قام جلدہ میں کی ایمائی فیادی اس جلد کے ماتھ شامل اشاعت ہوجا کیں۔ تاکہ قار کی کے بئٹے جس جندوں سے استفادہ آسان ہوجائے۔ اس کے نئے جارتھ کی فیریشس تیار کی ہیں۔

فہرست نیم انہ کی قبرست علی جلد از آن سے جلد میں نگف ان معفرات کے اسائے مرامی ورین کردیے ہیں جن کے کئید ورمائل ان ہیں جندول بھی شائع ہوئے ۔ بیکل معفرات بشتیں (۲۷) ہیں جن کا من ولاوت ومن وفات معلوم ہو سکے دونوں وریخ کروسیے سمن وفات معلوم ہوا کے لئے (و) اور من وفات کے لئے (م) کی طامت تکھی ہے۔ جن کا عرف من وفات معلوم ہوا م) کے آسمے مرف وی کھی وارجن کے دونول من معنوم نیکر پائے انہیں خالی جھوڑ ویا جو ہماری ہے کی فاود لاتے ، میں گے۔

قیرست نمبر۳ رئبرست مستفین کے اسائے گرا می ان سکے رسائل کی تعدادہ جس جفد عیدان سکے جنتے رسائل شائع ہوستے وہ ظاہر کرتی ہے ۔کل دوسواڑ سند (۲۷۸)رسائل و کتب جیں جوان جفد ول جی شرائع موکم ہ

ند سنت نُسِر ۱۳ وس فیرست میں ہر جند کے شخانت کی تعداد لکھودی ہے۔ ہیں جلدول کے کل مشخانت وال خرار آ نہر سوسترہ (۱۹۸۶ء) ہیں ۔ دوسو اڑسٹی (۲۹۸ء) رسائل و کتب کی ہیر فیرست انقداد ہنی ت نوکر ہرکرتی بینجہ۔

قبرست نسر ۱۳۹۳ میران و میت نے اقراقا نسرات سلسل دینے ہیں۔۱۳۸۸ میر ۱۰ میر مستقب کے درمان کی قداد کے لئے ملیحد و مینجدہ ساتھ اور نیسرد مینے ہیں۔ ے۔ ہرمصنف نے ریز لیاد کا سیکھیل کا مودیا ہے۔ تاکہ معنوم ہو سکے کیکون کون سے رسائل و تشب شائع ہو کران جلدوں میں محفوظ میں ر

۔ ﴿ ﴿ بِرَمِهَالُوهِ کِمَابِ کِهَامُ کِهُمَا تَوْمِعَتْفُ ﴾ تام دیا ہے۔ تاکویز بیا آمانی ہو۔ ﴿ ٥ ﴿ جلد کی صراحت کرد کی ہے کہ کس مصنف کا کوشار سال کوئی جلد میں آپ کیا ہے۔ ﴿ ﴿ ﴿ اِسْ کِهِ سَاتِهِ مِنْ اِسْ فِیرِ سِن مِی آ کے اس جلد کا صفی اسے دیا ہے ۔ اِسْ کے مطلوم

9 - اس کے ساتھ تق اس جی میں ہوست میں اسے اس جند کا سکتی ہے۔ ہوکہ کی مصنف کا کوف رسال اوک جلد کے دکوشے منعے پرفی سکتا ہے۔ اس طر ٹ بیار جادی کی مطاق

محربات تيب

موضوعاتي فهرست

یدتو فتائیج کے خیال کی بلانہ تھے جو کام ان جلتون پر دو گیا ہے وہ مہ خدمت ہے۔ کچنے اپر سے اور دیوان سے توانہ سے کہ اند تو ان اس کار خبر کومز پد جاری رکھنے کی تو آئی مرصت قربا کیں ۔ آئین تک رسزان وکٹ کے نکل میں رہ کاریائیت پر جو وکھوٹ کے جودہ وسب استساب کاریائیت کی آگند وجلد دریائی کئی جو جائے سو ساذلك علی اللہ جعر ہزا

والسلام! همّاج، واستقير: فدوما إ عرجون عموم.

فهرست نبسرا. اسا وَّسرا مِي مستقيلٌ بِمنْ من ولادت ومن وفات ا

وان قبر منت تان مقاليات قادية ايت كي جلد وال المدجمة ثين العجمة أثن الحقومة کے دو کا دیا ایستان کے رسائل شامل کے اگری اس کے انجابی فہرست اور اورائی کی سے برجی اعترات کائن والورت و من وفات میم که آمه و دمجی شاه گرد و با سے اکل مینتمین فرایع از هنرات

en menos o estanos		
ں بھی الم ^{ار} نکھیں وی کے دہما نیو ہوں کے اتبع کے	ا فالرور حويثن محم خيس بيك رشحا الصحيح وتنان جهده	
ويت معفوازن وأسهدوك للحوفق فقير	ي د من کو و اين ^{اهن} واسان د نه ش ^ن نسا	
أدي أريدوما ماهدامي الله العرسية	الرهم بترام معندات أكالتب وربها الأوهل الكا	
Park A Comment	مهارز والأسين الخثا	
1969 A 1988 y	۴ مو و ناجمها ارتین کا ایسلوی	
, 1864 - 1045 s	س موان مویب انته امرتبری	
.18EE13_3 ·	م من المعلود بالميلية كما أورثنا وشيرة	
ANT ALIANT E	۵ الفرت موالاالقرف في تفافو في	,
,1809 - 1888 c	و الشريف المداولان شي فهر فرقي	ı
APPLY COPPLY	ه 💎 💛 منت من الأيمام المريح ألحى ما أل	
CARLEDON A JAMES COME	٥ - الشريعة و إنا ميدتم في مؤتم في	L
ال ١٨٦٤ م ١٨٦٠ کي ١٩٣٠م	9 مارىدۇشى ئۇسىمان ئىلور بۇرى	ì
	والمستعلم يتشي	
1908 B	المستعفرات وبالأناءات المركم كي	ı
ېږي 💎 د د ۱۳۶۵ کا ۱۶۰۱ کا ۱۳۹۵ کا ۱۳۶۵	۱۴ 💎 مهرت مو الأميد مانتنی من جاند	
A54 5	عواس العربتية والأكارم وغيراتعودي	
٠ ٠ ۾ ڪي ١٩٢٠	١٥ - (الكالب) والخش المعافى	
، ۱۳۱۳ و م ۱۳۹۳ و	ها المستراري شقي فم شفح	٠
ď		

н	حضرت موایا: حفظ الرحمٰن سیوصارون 💎 و ۱۳۱۸ ه م ۱۳۸۲ ه
14	فطرية مولاة عامة شمراكتي نغاثي 💎 و ١٣١٨هـ م ١٩٠٨ تو
IA	بناب الوجيد وظام مداين في دالت الله الله الله الله الله الله الله ا
19	العرب ولا نامسين حمالا في 💎 و المام تتوبره ۱۸۵ م. م ۵روممبر ۱۹۵۵ -
ţ+	معشرت مولا ناامه على لا بورتي 💎 و ۴ رومضان ۱۳۰۰ آه سر ما دومضان ۱۳۸۱ ه
H	هغرے وابا ناستی محمول و ۵ رفر ورکی ۱۹۱۹، م ۱۹۸۱،
tr	حمرت مولا کا تلام خوت بزاروگ مراه ۱۸۵۵ م مرفروری ۱۹۸۱
rr	حطرے موال نامح على جالندهوي 📗 و فروري ١٨٩٩٠ 💎 موادر علي علاور
7.7	عشرت مولانا محد يوسف نورتي 💎 و جرشي ١٩٠٨، 🦠 م الداما كتوبر ١٩٥٤،
ťS	عطرے مول نا تا جمولاً واللہ اللہ معامرة فري ١٩٨٠ ، ١٠ مارة فري ١٩٨٠ ،
*7	عمرت مواد تا محد شريف جالند حرق 💎 د 🕟 مستور فروري ١٩٨٥.
t∠	حفزے میان تا میدارجم افتر 👚 وہ دی کا ۱۹۴۴ ۔ 🔰 ۱۴۰۴ کی ۳۰۰۳ ۔
řΑ	«مترسة موق ناعبه بعني بيمالون و من م م م
19	عفرے مول کا تو جھے شائل میں اور نیور کی 💎 🔻 🔻 🔻 🔻 🔻
r	حضرت موان تامجير منظور فعما في 💎 💎 و ۱۹۰۵ء م سمر منتی ۱۹۹۵.
ti	عضرت مولا اعمر ليقوب بثيالوق و م و
	جناب علاستصيره في ساست محير وفي السام المسام
FF	حفرت مول نامجما برسيم ميرسيالكو في 🕴 🕴 م ۱۲ رستوري ۱۹۵۱ ،
FZ	فتشربت مواد ناهم داللطبيف رصافي والأمام المطلب المساق
F3	حطرت مولا ناخيور احريكو ن 🔻 د ۱۹۹۱ م 🗢 ۱۹۰
**	ففرينته مواه نامح مستمه ديج بتدئي المراد المح مستم والماج بتدئي
r ∠	ين ب قاشني احمد كوروا سيوري و م م م

٣ يا عذبا رصفحات	- ز نمیت جندا تا •	اب قاد ب	فبرست فبرا اخته
-1+	کل سنی ہے۔	بجدا	اشروب قدو ديواليت
عدد ا	21	$r_{\mathcal{P}}$	اختساب قادياليت
544	"	8 10	ومشهرب تاء والبيت
*二年		# 16	الشروب قادوا يرك
3fA	<i>/</i> ·	0 //	حتساب قادياليت
ट्य	20	8.72	القساب قادونيت
171	24	4.9	متساب قاديزتيت
3 44	"	A 20	احتمارها قالها ثبيت
111	0	4.74	القابل والإديث
326	4	1+ 52	الخمياب قرايات
a•r	0	11.44	اختماب قاديانيت
∆r.₹	20	9 5 20	ضاياب قاديا تبت
12	"	· //	الضابات تؤويا لبث
544	20	$P^{k}(x)$	اخرابة الإثابة
791	"	13.74	احتساب تادياتيت
۲ ــ ۵	24	17.77	اختراب قازولين
471	//	2.9	القرباب تومواليت
317		$2\mathbf{A}/m$	اخرب آاد یا نیت
gár	,.	14.00	اضرب قادياليت
1*		r- ,	احتساب قاد وشيت
1-4 4		کیل مسفی سے	,

فهرست نمبره : احتساب قادياميت ج اتا ٢٠ بالمتابار مصحفين وتعدا ورسائل

فحداد فأك	معنف	جند	متوان
11"	مفرت موا: بال مسين وفتر"	علدا	مجموعه درمأل رد قاديو نيت
t,	حضرت موالانا محمر ادرايس كالمعملوق	جندا	مجموعة ماكن ردقاديات
Ph.	المعترت موارنا حبيب الند امرتسوي	چ _{ىد} م	مجموعة ومرمزاك ووقاديا نبيت
r	معترت مولانا سيدمحه الورثناه كشميرتي	جد	مجموعة ومركل ووقاديان
٠	مفرت موادة محداشرف على تحانوي	جديم	مجويد ماكر واقدوانيت
٠	"هرست موادنا على سائلين الترعيُّ لُ	جد"	الجموعة رساكل ووقاده البت
!•	محرت موان بدر عالم ميرهني	جهما	مجوعه وسائل ووقاد بالبيت
P(P	تعرت موا _ن اسيد فحرف موتفيري	جدت	مجموعه دسأتل روقاه بإنيت
١.	جناب تامنى كرسليمان منسور يورق	چند۲	مجموعه ومراكل دوقاه يانيت
r	جناب يردفير يوسف منيم جثن	جدلا	مجمومه مرسأتل دوقاه يؤنيت
1.	معزت مول: سيد محر على مؤلميري	بيرك	مجموعه ماكل دوقاه يانيت
11	مطرت موارة أثناه الله المرتمر في	طد∧	مجموعه رسائل روقاد <u>ا</u> نیت
IA	هعنزت موارة أثناء الله المرتمري	بيره	مجموعه رسائل ردقاه بإنيت
14	معفرت مولا نامرتفني حسن جاند بيرك	علده ا	مجموعه درماكل دوقاد يائيت
r	معرت موانا غلام وتظيم تضورتي	جلوه ا	مجموعه رماكل روقاويا نبيت
	جناب باير دي خش المعرق	جداا	مجمومه رسائل دوقاه بإنيت
۳	بناب بابر ویم مخش و مدرق	جبراا	بموحد ماكل داقاه يانيت
۸	حعفرت مولاة مفتى محد شفيع ويوبند كأ	مِنْدِ")	مجموعه وسأقل ووقاه بإنيت
۳	حضرت مولانا شمس انحق افغالي	جدا	مجموعه رسائل دوقاد بإنيت



فبرست نمبرهم: تقدا دُصنفين جلداوراس كصفحات

احتساب قادیا ایت جددازل(۱)

12	مواه نالال تسين اختر	ا - ترک مرزانیت ب	,
IFO	# #	ع الله تأثير نبوت الدر برزاة الناصت ب	1
175	u 11	٣ - حضرت من عضيه مرزا أن أظريش .	r
***	n n	٥ - حضرت خوجه خلام فريدا درمردًا قاديا في	~
rt2	H 11	العالم والمناه المعرض كالميان بالمناه الإساء	a
rro	n n	2 سے متابر کا اقادیا تی ا	•
Liu, g	$\rho = u$	4 كالبحرول	-
171	20 0	۸ - حمل مرزاد	Α
410	n 11	١ - أخرى ليملا_	4
FLF	n 0	المار مجروفيب	14
IAI	4 11	ال وفاقي ازيرتا فان كي خدمت بش عرضوا خيت .	,lı
rgā	11 11	۱۳ - حمودالرحمٰن تمييشن بين بيان ر	ır
r-1	11 11	١٣٠ . بسلمانوں كانسبت قادياني عقيدور	. 11
T+0	11 11	۱۳ - انگشتان بی بیخش کینا ^ق م نوت ک کامیانی -	I.T
	لدون(۲)	فبرست احتساب قاديانيت	
•	م ولا تا گذار دیش کا ندهلوتی	ا سنداف مل فتر بوت ميدالا مرا فتر توت)	12
40	11 11	٣ - څرا فکا تبوسته -	м
4PL	11 172	المستعمل والمعارض المعرود المفافئ بالروائع ويكابر	14
		•	

169		ل علام جمعتي الكاثيف والوق والاي م	۲		iĄ
171	ا-ر	كمتناشخ ميالتهمه خالند معروف ويندتن لد	3		o.
דיר		وتقول أنخلس فحي لزول الانتام ويمريع بصبيعه	•		ŗ.
502		الطائف افكرني الوارزول يبين زيارته بهواس	-		rı
FF2		المرام ورمرزا زيت فالسولي انسكاد ف الم	4		rr
700		د چه و کې هر و د .	4	ı	۳
200		أأس البيان أجتميق مسلة اللواوا الايدن الم	1.		
	ن _{ين} (r)	أفهرست احتساب قاديا نيت جعد			
٠,	ناصبيب شدام تساني	مراق مراء	1		73
	, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	مرزا ئىن كى ۋە يەبلىرز جەپەر	r		71
20		العزب كالندمه وكالمأعم بشابيس	•		r <u>z</u>
:-**:		25.95			m
79	<i>"</i> .	بشارت المهنية و الم	٥		re
124	22	مرز تودیانی نی ندا ایک مناظر دا 📗 🦟	1		۲.
r T÷		الزول مج زويه ا	4		
۲۷	77	صِيمَ عَلَى مِن الديكَ لِلْكُلِّلِي كَالْزِلِيةِ	Δ		
4	<i></i>	معروه ورسم بيرين مي فرق	4		**
r 14	,,	and Europe in the Besselve of	-		r.
24.9	.,	مرزا تاه یانی مشیل کیجانبیں۔ رو	:		rs
5.0		سنت الندك مل ثغ رسانه واقعات اوروب الر	ı۴		1 1
er4	<i>n</i> .	مرود تا رونی کی کبانی مرداند رموز ایون کی رونی برد ۱۰	IF.		r _č

الماليات ا	"	"	مرز النادم احمد قاویانی اور من کرفتر آن والی م	11*	~
I* YI	"	11.	يس بديه كارخ مراك تالي التن أبدكية على مرد الأند بهدوا في	- 4	-1
ſΆľ	"	4/2	مرز المايم احرركس كاوبيان العداس كالمروشان	13	f* •
CAA	"	"	اخلافا شهرزا	14	~
٥٠_	"	"	ملسله جانبيافرق مرذاتيد	и	٣٢
241	"		وتجيل برنباس اور حيات مسيم وهلاما	19	mp-
019	"	"	مرزائيت ميں ميبوديت وغمرائيت	ř•	(*)*
	(r),	بلدمإ	فهرمت احساب قاديانيت م		
17	بشاه تشميرتن	الماثور	وعوت منظ اجعال فمبرا موا	ı	co
IΖ	4	4	وعوت هفظ أيمان فمبرا -	r	64
**	"	"	بيان مقدمه بهرا نهور	۴	ĭΖ
40	رن <u>ــ علی ه</u> نانوی	وراءاد	الظاب أمليح في حميق الهيدي		r %
ΙŒΓ	11	11	فاكدقاد إن	r	~4
19	فبيراحر ينزق	سون تا	يلفها بدائرجم الخاطف البريب	1.	△•
HTF	"		مبدائة ايمان	r	or
tár	رعالم ميزهم	4 C 18+	زول ب سن بفيده !	•	٥٢
FYP	"	"	الجتم نبوت	۲.	or
rro	"	"	. سيدناميدى عليه الرضوال .	r	٠.ه.
M92	"	"	ا ﴿ وَجِالُ أَكْبِرِ -	۴	۵۵
651	"	"	فورايمان -	۵.	.07
<i>der</i>	"	"	· الجواب العصيح لمنكر عباد المسيح المطا	,	Ø£

prv.	· //		المحماج العليم لنحو الضؤم المتأبما	4	24
321	"	<i>A</i> :	وأحولت التفي بي أبان التومي	A	34
245		,,	الجار الوعي في آيد التوفي"	9	٧.
74.4			· y af	•	41
	(a)	جلد یا نج <u>ي</u>	فهرست احتساب قاديانيت		
نِ د	— <u>—</u> (رانا آنبرا ود	027%	مىچىنىدىمانىقېرات مونان نې	1	11
12	"	,,	هجفدرها ويتبه	†	75
19	برالودي <u>ة</u>	مول ۽ م	محيفدون دينهرال	r	4~
rq	يواجري	*وري*	محيفادتمان تجرج	ľ	44
rz j	ميدانور فسين	ي وفير	مجفارها بينهره	' .T	11
۲۳	غيرمني	توعلى	محيضاناتها نبرلبرا ومرزا كااعول نبوت	' 1	74
A1	"	22	صحيف عماني تبرعه والوي توسه مرزا	ř	44
IFI	<i>/</i> ·		تعجيفه وهمانيه نبر ٨ وعبرت فيزل	•	74
16.	<i>k</i> :	<i>"</i>	تعيف رتباديا نيرور	ď	<u>-</u> •
	ب موتکيم وڻ		فيقددهما البيائيس ال		۷۱
F- 9	ب مونگيره ي	تحريسور	تعيف ممانية مبرالالموندات بيئة وياني	, ,	Δr
r•9	به موکنیم وی	15	تعيينه رسماني ١٧	٣	∠٢
rom	م المحكين	فواجد تماا	يغد بمدندينهم حبا	١ څ	<u> د ۰</u>
وٽي 141	والاناتسمة	وانقفار قال	يغدد مراحية بهما المسلاكي فينتجد الموازنان	۱ بمج	دے
+€r	ونكيروي	محم يعموس	محيضارت ويأمبرك ا	•	- 5
ru ,	ومحدا أورحسين	موانا سيو	يفارمها اليقيم الاسم زااقيا فوحته كالخاتر	نعج	

rr <u>z</u>	مون المخلِّ موتكيري	282-1-2824 32146	1	. <u>4</u> 8
r zı	" "	بحيفدرق ليأم هاريشتي محدية بسوسته فاروآي	r	9 ے
P+1	2 2	أعيشار يعاف مقبع ليدأره المناء كأكافهان والحرارة	۴	A-
r-4	70 9	تعجف حمانيالهوم	æ	**
~19	,, ,,	متحيف ديما تستميوا الرقائم أنبيين	٥	45
rsı	a n	الجحيث رحانه فهراه	. τ	
PAZ	u u	حجذدهانيةبراه	4	$\Delta \sigma$
۵۴۵	n n	صحيف دممان نمبره ٥	A	۸٥
	الري (٢)	فبرست احتساب قاريانيت ج		
۵	<u>رون که مساله</u> ماسنیمان منصور نج دی			An
دد:	n 2	الماشية الإحارات	ř	AΔ
***	" "	العرزا تكاوي في الارزيات المراجعة	۴	11
F14	مه ملیمرهنگی	عمر أداست من مي و فيهم ايوم	•	49
ج ۳	n "	التنافستاني والمستانين	٢	٩-
	ربات(٤)	فبرست احتساب قادي نيت جلد		
۵	مولانا تحدقل موثليرتي	فيصلعة عالى عصادل معاتشه	ı	. 41
43	w	فيعشأ والجيام مصاودتين	r	**
475	4 N	قيعدة الأنى حسديه	r	? ₽"
F94	9 9	دومرى شبادست آسافى	'n	46
- 34	."	ستؤلياه بالى المويث قاد ولى	э	43
۲۳۷	"	معيارصداقت	ч	41

623	•	.,	۷ حقیقب آمیح -	92
499		٠.	۸ میارکتی۔	9.4
252	"	٠.	٩ - بريامة نيامجفانو ريايا	. 44
54F	.0		والمراحقيقية وسائل فإزيام زائب	. 1
	(Δ)	للدآ تحص	فبرست احتساب قاديه نبيت م	
4	ر ناهاند امرتسر کُ	Clly	ا المجالمة المحالات	1-1
15_			۲ - انجات برزار	1+5
عوا	y	"	٣٠٠ صحيف محبوريو-	14 F
199	4	"	اس القائل كاويان.	1.0
FMZ	"	"	-ಎ/ಚಿ≀್ ರ	r-a
F4.3	"	~	٧ - النَّيْرِ بِالْ ورمباطة قاديا لُ	1.7
FYE	"	44	ے خفا مرمززان	142
rzr	"	4	۸. سرقع تدویانی۔	. на
ሰምቁ	*	**	۹ . چیشان مرزا	1+9
<u>የ</u> ምሬ	11	"		. 4+
ም ም	"	0	الله المستخطين المرامين والمنافيات	111
ተ ዝ4	"	"	-0766 IF	ш
/*q#*	"	//	الله العادي المعادلة	11
30°F	"	11	۳ منظاوا لكنته ن اورمرزات قاديان -	ПÇ
000	"	"	۵۱ - التفحر ام اوزمرز ا	ИA
074	n	//	٢٥ - ثنائي پائمت كيار	пЧ

		فهرست اختساب قاديا نبيه	جلدنو (9)		
12	14	قة وي <u>ز</u> نى مها حشره كن ر	んだはりゃ	وغه اسرتسري	۰
JIA	лA	شهادات مرزابه	4	"	F9
914	19	كالمتمرزا	"	"	20
164	r •	بندوستان كوور يغارمر	11	"	ΑĦ
.17)	rı	محد کاریانی ۔	"	"	1+4
IFF	rr	قاديالي مضاكي مقيقت	4	4	174
or	. 677	تغليمات مرزار	"	"	102
IN	rr	فيعذعم ذاب	"	"	Ft4
IFO	PΩ	تغييرنو ليح كالبيلغ اورفرار	"	#	67 2
IFT	۲٦	بلم کلام پرزا۔	×.	11	rati
164	ľŁ	. نجا کباست مرزار	"	"	raa
m	FΑ	- 10 يل مستغدمون	"	21	FAZ
179	74	بهيا والثندا ورمرزا	"	11	70*
. IF	P •	ا يَطْعِلُما مِرْدًا ر	"	11	air
(17)	7	مكالداحدب	"	"	374
IFF	Fr	بلنش قدىر برقاد ياني تنسير ـ	"	"	223
·FF		والمحدود عسلح سوعود _	"	#	*••
154	975	تحشاحم ب	"	"	TIP
		فهرست اختساب قاويانية	جلدوس((1-	
1825				ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــ	ن ه

٥

14	16	المحقيق الكعرو الأنمان!	115.4
1-0	.,	٣ - فَيْعُ قَاهُ بِإِن مُ تَعْمِلُ أَمْثُ رَبِنُكِ . ﴿ * * * * * * * * * * * * * * * * * *	1875
Ш	.,	n Elikopianakoenn a	ins
119	.,	ه مرزاریتکافاتد د	12-3
Ina	~	۲۰ مرز کیت کاجناز و ب گوردکشن به ۲۰	1,*•
177		ے معدورتان کے آبام مرد انہوں کو شکانے۔ 🔻 🔻	171
m2	4	11 Fee well good for may 18	irr
160	"	ا الله ولزلة الساعة الكان بإن على قيامت أي محوايات	17'7
coı		🕛 - أول السبعين على الواحد من الثلاثين!	188
IAI	72	المستعلين كاللي تبريه	פייוי
FIF	4	الماء الفع الفحاج عن طريق المفراج:	22.4
755	"	, which is a substitution of the state of the ${\cal P}^{(n)}$	17.
rrr	4	الأمام الملك الملكر الملكون ال	٠,
rro		الأداء العل (كثار عمريك عبري ميدي غيرات	
		الإنطال الاستدلال الدخال	٠.
rs_		حاطمتها للكتاعل مالك تصوغين سياعاته	
r44	~	الجار التيمان الامنى أسا	1.51
ma,	وبالخميرة تنسوري	🦠 موالتسمي وعلوضت مواصرا 💎 موديمها م	.7.
302	4	🔸 📆 مدلی پودشکا کیرها یولی	ion
	(1)	أ فمرسته اخذ باب قاديا يت عِلْداً ميار و(
_	——ا راز دوری	 -	127
		- "	

45	بنارت كوري في بطال رسامت ظلام احري المراس المراس	r	100
184	مرش قاد بان المرش قاد بان	r	127
rız	سباحة همَّا في في الله مع المعدة وياني 💎 💎 💮	۳	194
Far	قو ایند میانیادالیا، مندادگاهٔ بهدافهای نجایید، مالند مهر مساورگاه	٥	IΔA
6*42	اعجادمه دات (مَلْ جِنْمِي يَا مَقُولُ وَنُوادِ بِكِينَ الدِينِ لا بِورِيَ) - رم	•	164
~15	<i>" হমউইউই</i>	4	171-
C.41	60 ياني كذاب قياآ عربها كيسطفاق وكغر 💎 🔻 🕠	٨	110
<u>1721</u>	مجددوقت کون ہوسک ہے؟ مر	9	110
	فهرست احتساب قاديا نبيت جلد باره (۱۲)		
۳	الاستدلال مصعيم في حيات النسيم! الاورزيخ الامورك	1.	445
744	ترديد نموت فالنبائي في هوات السوث في حبر الامت! - 10	-1	135
اء ۵	تر ديير معيار زويت قادياتي	ľ	120
	أنهرست اختساب قاديانيت علدتيره (۱۶۳)		
4	الطويق السنداد في عقوبة الارتدادا - مولا تاستخيم ^{وم} نخ	•	1717
۳į	وعاوي مرزه الا	٠	. 144
rr	مسیخ موجود کی پیچان ۔ در ربر	•	BA
11"	وصول الافكار الي اصول الاكفار! 💎 🗠	÷	. 119
	علد الاسلام والفازياب عناوة القسيانية لشالك الاسلامية (/ أب)	٥	14
1-0	لک اسلامیہ سے قادیا نوں کی غداری (اردو) سے	1	
92	النامان وَكُمُولِمْ أَنْ لَكُ رُولِنْكُمَا عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى ا	1	احا
2r	البيبان الرهيم (بيان ومقدمه بهاول بور) 💎 🛷	_	14

44	4.00	مطوم بريورتد	والرفعاري والوا	ت ردگاه و نیت (ما دُ	أرازيا	٦	٠_٣
1+2	يو بإروق	مفظ الرجسين	*CL **		فسقهم		\mathbb{Q}^{n}
r• <u>/</u>				ىيە ئاتىلىنى ئىدائا: مىلەن ئىدائاتى			ڊ _س ه
F 91	اف	أس لحق : قلط	2000	_ <u>~</u> •	مندات		ill f
בייז			1.5	ت يدائش م	مندس	٠	144
				<u>۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔</u>			
ı,	الوعبيون	[J • *	ي نف⊄' ا	فلام في صابعة من	توشقين	1	148
22	11	0		عامرة ال	أنزياه	۲	12.4
195	**	"		ٔ ۱۰ کی برکری قاد			(A
FYF	12	11		آ سالی	متنوح	*	IAi
	(10),	 .جدرید <u>جدری</u>	 قاد یا نبیت	<u></u> بت احتساب	أنبر		
ئي ڪ	يونسيمن احد پر	حيية	جاديب ^ا لد	البهدي بي الأ.	الحليفة		iA*
دري الا	د رسرال:	ورا ڪھنا،	کا باب ا	كام والتيت مسافرت	مطرة بالم		135
في محمور ١٠٩	مورا تامن			والسياكا موقف ا	عرت اس	ı	IAM
ML W	"		ن هو؟	يق القادر ابي م	المثن	t	Ma
ارمتي 1949	$\hat{x} = \hat{x}_i^i$ (1)	t a e		خر: ب	چوا ب ^ع		14.1
we v		" -	فرنامه كاجواد	ل مرزانیوں کے محمد	Set 1	•	IAZ
[ر(۱۲)	ت جلدسو	. قاد يا نميه	 سداضياب	ر فهرس		
				رالت ١٩٥٣م يتر			!AA
				إنخورت مكلمات حالات		r	**
4.	"	دو په مجواب	J. 18 6 3. 1.	بلمت ورناممومل جالنه	-l/		

IAI	يوسط بدورتي	الانا تحر	الدقادف اكذرالملحدين	14-
141	"	"	٣. مقد . مقيدة الإصام	191
+FF	"	11	🗠 از دل کی مایدان مکاهنتی ها مناق حور کیاد انفی چی	141
ra-q	"	"	المنار فقذقاه بإنهية اورامت مسلمه كي ذسداريان	197
F Y =	"	"	۵. بغروری عمیه	ar
TYF	"	والإيها	١٠ - مرزا كامركا دارولي ب ورساد وكام ب كلي ونيزان م الركي	148
FIT	"	77	ى برھانوى عبد حكومت ورمسلمان	199
729	"	"	٨ پاکستان اود مرزالی امست	192
mr	"	11	٩ تعارف كِلل تخفافهم نبوت بإكنتان	. 19A
rAS		11	١٠. عقيد اختم نبوت	199
tAZ	. "	n	الدسماب خاخ النحين فادى كامقدم	F
rar	"	"	١٢ . تقارف عديد الهديين في أية عَالَم النبين	F-1
79 9	1 //	u.	١٣٠ فيعل جيس أبادكا تعارف	*• F
rır	" "	n 3	١٨٠٠ جيس فحفائم توحد ڪ تي احراء کي وقيات پر تنزو جي شاوران	r-r
ما سم	. ,,	11	٥١ معتريت مولانا قاضي حسان احرهجاري وبادي	r- 6*
ria	· //	"	١٦ دمغرت مو ١ نامحريلي جالندهري	F* 5
FF		"	عدار جعفرت مولانالال فسين أختر	
FI	c »	"	۱۸ تح بک تم تیرت ادراس کے جدکاریالیٰ فٹنگ اس من مال	
FU		11	19 مستلفتم نبوست اور پاکستان	
	1 2/	"	معقادر نيول كاسوشل بانيكات	r\4

	۲۰ - قوم یا دیبت کے خلاف ایش پائستان کا شدید دو گل	, ,	"	rr
FII	ரும்≛ரிம். ரிரி	n	"	rro
Fir	١٠٠٠ تجريك ختم نبوت ١٩٤٠ وكاهر يق كار	.9	"	r ro
1	۱۳۳ . کامیانی برساس دِنشکر	"	11	FF+
FIF	جهده. انگستان	,,	"	٢٠٠٥
. rio	٢٠ . قادينة زما كانبير مسلم تصواية سيدا تكار	"		prof.
 	24 جاد ياندن كي ياكتان كي فلاف سازشين	"	"	P-14-P-
rı∠	.ta قامیانیت ادرعالم امرام	"	11	F TP 4
†iA	917 r 4	0	24	مدح
1	ره الشخ العملاء مغزت ماون مجري مف الدوق كالمفريش أأوية أي رد.	egie au	aŭ Sura La	 .
- 1-	CANDELLON LA COMPANÍA COM TONA COMPANÍA DE LA COMPA	~ · · · · · ·	والمراوان مقابر	r 11
rr•			مهر مروسید. ماج محود	FAI
	ر در این می این می این این می می این م	شراباته	اجحر	
.11-	اللقاد وفي فدجب وسؤست	شراباته	اج کو	FAI
.tr•	ا در آن و یا کی خدیب و میاست ۱۰ - روهم انگل آن راد پررای ب شر انگر ایل پردی نامشده ا	خوانا ت ا د	A Et	FAI
.tr• " rrt	ار الآو یا کی خدیب و میاست ۱۰ سروهی انگل آز راد پررسی باش آن براه یک کامت دور ۱۳ برمتن پریش کانفرنس شام مشکی ۱۹۵۳ و	tilija V	A Et	FAI FFF FFF9
.tr+ rrr rrr	ا قاد و فی خدیب و میاست مستروشیدانگی فار راد ریز این شده این بادیده فار کاست ۱۹۰۰ سعر بهتن پریش کا نفونس شام تشکی ۱۹۷۳ و ۲۰ به به تاری فی منازشول کا نونس کیجند	tilija V	35 6 to 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11	FAI FFF FFF9
itre er iiirkk iirkk	ا آه و یا کی خدیب و میاست ۱۰ - برخود انگان آز راد برد ای باشد اگری به بیشته کاست ۱۰۰ ۱۳ - بهتن پریش کا نفونس شام انگی ۱۹۳۳ و ۱۳ - برد الی مرافع آن شار (سلمان یا کمان ادیموست آندکری) ۱۱ - مرد الی مرافع آن شار (سلمان یا کمان ادیموست آندکری)	tillir V V	35°64 11 11 12 11 12 11 12 11 11	FAI FAI FFF FFF9 FOL
.tr*rrrrrr	ار قاد بالی خدیب و میاست مستر بینتی انتخابات داد برسای شده آن با دیار بینت عاملت دار سیر بینتی پریش کا نفونس شدا دستی ۱۹۳۳ و ۲۰ به بینتی میزانش اینتی دستی در میشان با بینتی میزانش اینتی ۱۰ بر دانی میزانش فریش (مسلمان با میشان در میشان شداری) ۲۰ به جدد گافته انتخابات اود قاد بیانی	tilir H H H H	35°64 11 11 12 11 12 11 12 11 11	FAI FAI FFF FFG FOL FIT
.hr- rrr rr rrs	ا آه و یا کی خدیب و میاست ۱۰ ترویخ انگل آه راه بارسی کا نشر آمری ایشد کاست ۱۹۵۳ ۱۰ بر بیشن پریش کا نفونس شام کی ۱۹۵۳ و ۱۰ بر الی مراضی آمریش (سلمان یا کنتان اربیم می نادر ک ۱۰ بر جد انگل شامنخ این ساود قاد برنی ۱۳ برخدار فی مجلس تحفظ تم نوست یا کمشان	tilir H H H H	A CO	FAI FFF FFF9 FOX FTF

.برو	العالينكا وكالمسراء بمكامل وأعلي ومساعم فوالدريشكل في مراه ويا والاس الماس	•	**
οĸ	. القاربينيول كيام في مقائد بجواب وياحت العربي كمان أن السراء المسارد	*	**
١	. جنسه ميرت النبي اورقاديا في مروه مولانا ميرالرجيم : شعرٌ	3	.rrr
مرم	. مرز العلام احترقاد ياني كي آساك ويجان المراس المراس	۲	+ = 1
عادة	ا. بهرد انیت ملامه اقبال کی نظریش بر رر	-	FFA
202	بيرو لي مما لك عن قاد و لي تبغيغ اسلام كي مقيقت	i.	rms
44 F	برزائيل كايبت بزافريب	۵	
	فهرست احتساب قادیا نیت جلدستره (۱۷)		
وی م	عليهة العملوي عن عوايه العملوي في الراب الديانية أبدائي والراب العوالي في إ		er_
FIL	اختلاف مناور كالمتعادية وكا		FFA
-13	المراجع المراج	۲	EFFA
F 17-1	كعبارت من العام المعال سياريَّون في	-	FF-
3+#	الطفالت مرد المراجع ال	٢	₩.TI
•45	أَرْضَا قَا بِإِنَّ ٱلربيانِيِّةِ إِلْمِيالُ؟ ﴿ مُولِا وَرُدُونِ مِبْدِيْهِ إِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ	د	FF F
	فبرست احتساب قاديا نبيت جلدا شاره (١٨)		
4	ة د إنيت برقود كرسف كاسيرعادات معرّت مولانا فوستكود ثما لي	ı	rFF
rs	تادیانی کیون مسلمان مین ، ر ر ر	r	TIP (*)
14	منتدنز ولرسيح وايدت منتخ عليه المغام دد در	r	170
	مخرداملام كصدودادة ويانيت برير	_	PA.
184	e- :	•	PF2
r11		r	. h%
3.1	بالد تميني المارنعير بحيروى ا	ı	h/*4

| فهرست احتساب قاد بإنيت جلدانيس (١٩) | المغربة ولانا مافكا كدابرات بيد مداكوفي الأ فيهت الدي كفي F3: ۲ı الأمس الصحية عن القبر النسبة عليه أستلاء ٣ - آو، باني لمذبب العظم برار بتدفع مرمها الرقاء بازر والمعارض المسروف أتؤا 23 ra M ه آنیند. لی پرکساتان ان 14 FOR 1 - حتم نوبت ومرزائے گاہ بان ددا 4 - عمل حائم النبورة يعموم وحامعة الشريعة ro • ٨ - مُتعَف المثلاثل دونه لامناظرات قاد بإن 144 ro... 9 - او مزیان مهدی مختفع بحدودور ب 254 1. M. S. S. S. P3 P 434 المستروية مخاطات مرزا أيمهم ١٢ - استانتم نوت FZI F 75 معزيته ووفاه فمغتج مبراللفف دورق أ الأواط لأجداء المستغ كمهاميونا وثمياهيه سانام F:O المراوية 664 العربة موار لأظهورا ممه يكوي 💎 🕶 🕶 3,180/1430 Be 1 F 70 ا فهرست اختساب قادیا سیت جلدمیس (۴۰) الموا فانجرسلم وبرئي ويوبندني مسلم ياكث تبك ا - كله نَعْسُ رَمَانُي بِهِ اللهِ اومَام قارياني - قائمَي تُعَلِّي احمُّ

مسيت ذخر

502

011